اللہ

مشہور قرآنی سورتوں، دعاؤں، درودوں، روحانی و طبّی علاجوں کا دلچسپ مدنی گلدستہ

مدنی پنج سورہ

(صفحات: 455)

اس کا ہر گھر میں ہونا مفید ہے

- فیضانِ بِسْمِ اللہ
- فیضانِ قرآن
- فیضانِ ذِکْرُ اللہ
- فیضانِ دُرُود و سلام
- فیضانِ دُعا (73 دعائیں)
- ایصالِ ثواب کا طریقہ
- مختلف مدنی پھول
- مُبارک مہینے
- نفل روزوں کے فضائل
- مخصوص نوافل
- 463 روحانی علاج

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

یادداشت

دورانِ مُطالعہ ضَرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صَفحہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم عِلْم میں ترقّی ہوگی۔

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

www.dawateislami.net

مشہور قُرآنی سُورتوں، دُرُودوں، رُوحانی و
طِبّی علاجوں کا دِلچسپ مَدَنی گلدستہ

مَدَنی پنج سُورہ

مُؤَلِّف:

شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا

ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ناشر:

مکتبۃُ المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن۔

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں (یعنی نیچے) دی ہوئی دُعا (اَوّل آخر ایک بار دُرُودِ پاک کے ساتھ) پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم جو کچھ پڑھیں گے **یاد** رہے گا، دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ، وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

ترجَمہ: اے **اللہ** پاک! ہم پر عِلْم و حِکْمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحْمت نازِل فرما، اے عَظَمت اور بُزُرگی والے! (اَلْمُستطرَف ج ۱ ص ۴۰)



غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّتُ الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

۱۳ شوّالُ المکرّم ۱۴۲۸ھ

نام کتاب	مَدَنی پنج سُورہ
مؤلف	شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا **ابو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ
پہلی تا انتیسویں بار	۱۴۲۹ھ/2008 تا ۱۴۴۴ھ/2022ء تعداد: 1760000 (سترہ لاکھ ساٹھ ہزار)
تیسویں بار (ترمیم و اضافے کے ساتھ)	ربیع الآخر ۱۴۴۵ھ، نومبر 2023ء تعداد: 30000 (تیس ہزار)

مکتبۃ المدینہ

دینی کتابوں کی اشاعت کا بین الاقوامی ادارہ

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN: +92211111252692 , :92-313-1139278

www.dawateislami.net www.maktabatulmadina.com

ilmia@dawateislami.net feedback@maktabatulmadina.com

پاکستان کے چند مکتبۃ المدینہ

اسلام آباد: شیر شریف روڈ G-11 مرکز اسلام آباد	051-5553765	لاہور: داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ	04237311679
ملتان: نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ	0614511192	فیصل آباد: امین پور بازار	0412632625
پشاور: مکتبۃ المدینہ پشاور ائیر پورٹ	0092 311 9677780	حیدر آباد: فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن	0222620122
سکھر: مکتبۃ المدینہ، فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ سکھر	0092 312 2611826	میر پور آزاد کشمیر: چوک شہیداں	05827437212

التجا: کسی اور کو یہ کتاب چھاپنے کی اجازت نہیں ہے۔

مختصر فہرست

عنوان	صفحہ
روحانی علاج کے دلائل وشرائط	8
بچّوں کے گلے میں تعویذ لٹکاتے	9
فیضانِ بِسْمِ اللّٰہ شریف	13
اسمِ اعظم	13
بِسْمِ اللّٰہ شریف کے 13 مدنی پھول	15
قُوَّتِ حافظہ کیلئے	16
کاروبار چمکانے کا نُسخہ	16
جِنّات سے سامان کی حِفاظت کا طریقہ	19
دُشمنی خَتْم کرنے کا وظیفہ	20
فیضانِ قراٰن	22
سورۂ یٰسٓ کے فضائل پر مشتمل 8 فرامینِ مصطفےٰ	53
ولادت میں آسانی کا عمل	53
سورۃُ الرحمٰن جب جِنّات نے سنی	72
تنگدستی کبھی قریب نہ آئے	77
سورۃُ الملک کے 9 فضائل	82
عذاب کو راستہ نہ ملے گا	82
جنّت کا مَحَل پانے کا نُسخہ	90
فیضانِ ذِکْرُ اللّٰہ	94
ایمانِ مُفَصَّل/ایمانِ مُجْمَل	95
6 کلمے	96
99 بیماریوں کی دوا	102
پریشانی دُور کرنے کا عمل	102
چند مِنٹ میں چار کروڑ نیکیاں کمائیے	106
یہ پانچ عادتیں اپنا لیجئے فائدے میں رہیں گے	106
فیضانِ دُرُود وسلام (خاص خاص دُرُود شریف مع فضائل)	108
ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں یہ 7 دُرُود شریف پڑھائیے	112
سرکار صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم کے دیدار کے طَلَب گار کیلئے تُحفہ	114
قُوَّتِ حافظہ کا دُرُود شریف	116

عنوان	صفحہ
مریضوں کیلئے انمول تُحفہ ''دُرُودِ شِفا''	116
دنیا وآخرت کی سُرخ رُوئی دلانے والا دُرُود شریف	120
ایک بار پڑھنے میں ایک لاکھ دُرُودِ پاک کا ثواب	123
آفات سے نَجات والا دُرُود شریف	123
آبِ کوثر کا جام پلانے والا دُرُود شریف	124
فیضانِ دُعا (مع 73 دعائیں)	128
دُعا دشمن سے نَجات دلاتی ہے	128
دُعا کے تین فائدے	129
قَبولیّتِ دُعا میں تاخیر کا ایک سبب	131
دُعا میں جلدی نہیں مچانی چاہیے	132
17 قُرآنی دُعائیں	137
حدیثوں کی 48 دُعائیں	141
بُزُرگانِ دین کی 9 دُعائیں	162
بلاؤں سے حفاظت کا حِصار	172
463 روحانی علاج	174
تعویذات کے بارے میں 13 مَدَنی پھول	174
بُخار کے 14 روحانی علاج	176
کینسر کے 3 روحانی علاج	179
''شَش قُفل'' جادو اور بلاؤں سے حِفاظت کیلئے	191
دانتوں کے درد کے 6 روحانی علاج	200
ناف کے 6 روحانی علاج	203
شوگر کے 2 روحانی علاج	209
دل کی بیماریوں کے 2 روحانی علاج	211
امتحان میں پاس ہونے کیلئے	215
تنگدستی کے 18 روحانی علاج	216
ایمان پر خاتمے کے چار اَوراد	223
ملازمت ملنے کا عمل	224
بے اولادی کے 6 روحانی علاج	235

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ
زمانہ تکمیل کی 16 اِحتیاطیں اور تدبیریں	247
دودھ پیتے بچّوں کیلئے 16 مَدَنی پھول	250
ہر بیماری کے روحانی علاج کا دم	258
دیمک کے 2 روحانی علاج	267
شادی کی رُکاوٹ کے 6 روحانی علاج	270
افسر کی ناراضی کے 3 روحانی علاج	277
99 اسماءُ الحُسنیٰ اور ان کے فضائل	282
خَتمِ قادِریّہ	298
خَتمِ خواجگان	305
مخصوص نوافل مع فضائل	307
تَحِیَّۃُ المسجد	310
نمازِ توبہ	313
تہجُّد	314
نمازِ اِشراق	317
صَلوٰۃُ الْاَوَّابِیْن کی فضیلت	319
صَلوٰۃُ التَّسْبِیح	320
نمازِ روانگیٔ سفر	322
نمازِ اِستخارہ	323
نمازِ غوثیہ	326
صَلوٰۃُ الحاجات	328
نَفْلی روزوں کے فضائل (مع مخصوص دنوں کے روزے)	336
نَفْل روزوں کے دِینی و دُنْیَوی فوائد	336
اَیّامِ بِیض کے روزوں کے مُتَعَلِّق 3 رِوایات	342
پیر اور جُمعرات کے روزوں کے مُتَعَلِّق 5 روایات	343
جُمعہ کے روزے کے مُتَعَلِّق 4 فرامینِ مصطفےٰ	347
ہفتہ اور اِتوار کے روزے	351
روزۂ نَفل کے 13 مدنی پھول	352

عنوان	صفحہ
مبارک مہینے	356
رَمَضان کے بعد افضل روزے	356
عاشورا کو واقع ہونے والے 9 اہم واقعات	357
ربیعُ الاول شریف	363
شبِ قَدْر سے بھی افضل رات	367
سو سال کے روزوں کا ثواب	371
مرنے والوں کی فہرس بنانے کا مہینا	372
شبِ قَدْر کی فضیلت	380
شَشْ عید کے روزے کب رکھے جائیں؟	383
مختلف مدنی پھول	386
کھجور کے 25 مدنی پھول	386
48 انتہائی کارآمد مَدَنی پھول	394
17 گھریلو فائدہ مند باتیں	402
وَزن کم کرنے کا نسخہ	410
منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ	411
ڈینگی اور خطرناک بیماریوں سے حفاظت اور ان کے 6 روحانی علاج	415
دردکا روحانی علاج	416
عِلاج بِالغذا کے مَنْظوم مدنی پھول	416
ایصالِ ثواب کا طریقہ (مع فضائل ومسائل)	418
رُوحیں گھروں پر آکر ایصالِ ثواب کا مُطالَبہ کرتی ہیں	421
دوسروں کیلئے دُعائے مغفِرت کرنے کی فضیلت	422
اَربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ مل گیا!	422
فرض نمازوں کا بھی ایصالِ ثواب ہوسکتا ہے	424
میّت کا تیجا اور چالیسواں وغیرہ	425
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا فاتحہ کا طریقہ	433
مَزار پر حاضِری کا طریقہ	436
ایّامِ بُزُرگارنِ دین	437

تفصیلی فہرست صفحہ 444 تا 455 پر ہے

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

”پیارے احمد رضا“ کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی 12 نیّتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ.** مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔ (مُعجَم کبیر ج۶ ص۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: ﴿۱﴾ اَعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔
﴿۲﴾ جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿1﴾ ہر بار حمد و ﴿2﴾ صلوٰۃ اور ﴿3﴾ تعوّذ و ﴿4﴾ تسمیہ سے آغاز کروں گا (اسی صَفْحَہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا) ﴿5﴾ قرآنی آیات و ﴿6﴾ اَحادیثِ مُبارَکہ کی زِیارت کروں گا اور ان میں بیان کردہ اَحکامات پر عمل کی کوشش کروں گا ﴿7﴾ جہاں جہاں ”اللہ پاک“ کا ذاتی یا صِفاتی نامِ پاک آئے گا وہاں ”پاک“ یا ”کریم“ وغیرہ کلمات ثَنا پڑھوں گا اور ﴿8﴾ جہاں جہاں ”سرکار صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم“ کا کوئی بھی ذاتی یا صِفاتی نامِ مبارَک آئے گا وہاں صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پڑھوں گا ﴿9﴾ اگر کوئی بات سمجھ نہ آئی تو عُلَمائے کرام سے پوچھ لوں گا ﴿10﴾ تذکِرۂ صالحین پڑھنے سُننے کی بَرَکتیں حاصِل کروں گا ﴿11﴾ دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا ﴿12﴾ اچّھی نیّتوں کے ساتھ کتاب پڑھنے پر جو ثواب حاصِل ہوگا وہ ساری اُمّت کو ایصال کروں گا۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن۔

کچھ اس کتاب کے بارے میں۔۔۔۔۔

روحانی علاج کے دلائل وشرائط

ایسے تعویذات جو قراٰنِ کریم یا اَسمائے الٰہیّہ یا دیگر اَذکار و دَعْوات (یعنی دُعاؤں) سے ہوں ان کا اِستِعمال کرنے میں شَرْعاً کوئی حَرَج نہیں بلکہ دم کرنا اور تعویذ لٹکانا احادیثِ طیّبہ سے ثابت ہے۔ چُنانچِہ ''مُسلِم شریف'' میں اس کے مُتَعَلِّق ایک پورا باب موجود ہے جس کا نام ہے: بَابُ الطِّبِّ وَالْمَرَضِ وَالرُّقٰی ''یہ باب ہے طِبّ، بیماری اور جھاڑ پھونک کے بارے میں'' اِس طرح کا باب بُخاری شریف اور دیگر کُتُبِ اَحادیث میں بھی ہے۔ ''مُسلِم شریف'' میں ہے: حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جب نبیِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ عظیم میں بیماری پیش ہوتی تو جبرئیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام حاضِر ہو کر آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو **بِسْمِ اللّٰہِ یُبْرِیْكَ، وَمِنْ كُلِّ دَآءٍ یَّشْفِیْكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ، وَشَرِّ كُلِّ ذِیْ عَیْنٍ** ''پڑھ کر دم کرتے۔ (مُسلِم ص۹۲۷ حدیث ۵۶۹۹)

حضرتِ اَنَس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے نظرِ بد، ڈَنک اور پھوڑے پھنسیوں کی صورت میں دَم کروانے کی اجازت دی۔ (مُسلِم ص۹۳۰ حدیث۵۷۲۳)

حضرتِ علّامہ عبدُ الحق مُحَدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی وضاحت میں لکھتے ہیں: ''یاد رہے کہ تمام بیماریوں اور تکلیفوں میں دَم کرنا **جائز** ہے، صِرْف اِن تین (یعنی نظرِ بد، ڈنک اور پھوڑے پھنسی) کے ساتھ مخصوص نہیں، خاص طور پر ان کے ذِکْر کی وجہ یہ ہے کہ دوسری بیماریوں کی نسبت اِن تین میں دَم زیادہ مُناسِب اور مُفید ہے۔'' (اَشِعَّۃُ اللَّمعات ج۳ ص۶۴۵)

www.dawateislami.net

اِمامِ اَہلِ سنّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ''فتاوٰی افریقہ'' صَفْحَہ 168 پر فرماتے ہیں: جائز تعویذ کہ قراٰنِ کریم یا اَسمائے اِلٰہیّہ یا دیگر اَذکار و دَعَوات (یعنی دُعاؤں) سے ہو اُس میں اَصْلاً حَرَج نہیں بلکہ مُسْتَحَب ہے۔ رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ اَنْ یَّنْفَعَ اَخَاہُ فَلْیَنْفَعْہُ۔ یعنی تم میں جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نَفْع پہنچا سکے پہنچائے۔''

(مُسلِم ص ۹۳۱ حدیث ۵۷۳۱)

حضرتِ ابوسعید خُدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جنّات اور انسانوں کی نَظَر سے پناہ مانگا کرتے تھے حتّٰی کہ سُوْرَۃُ الْفَلَق و سُوْرَۃُ النَّاس نازِل ہوئیں، پھر آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان کو لے لیا اور ان کے ماسِوا (یعنی علاوہ) کو چھوڑ دیا۔ (تِرْمِذی ج ۴ ص ۱۳ حدیث ۲۰۶۵)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کی شَرح میں فرماتے ہیں: ''یعنی سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس نازِل ہونے سے پہلے حُضُور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جنّ و اِنْس کی نَظَر سے بچنے کے لئے مختلف دُعائیں پڑھا کرتے تھے مَثَلاً اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الْجَانّ (یعنی پناہ مانگتا ہوں اللہ کی جنّوں سے) وغیرہ، پھر (سُورۂ فَلَق و ناس نازل ہونے کے بعد) دیگر دُعاؤں کی کثرت چھوڑ دی (اور) زیادہ تر سورۂ فَلَق و ناس ہی سے عمل فرمایا۔'' (مراٰۃ المناجیح ج ۶ ص ۲۴۵)

بچّوں کے گلے میں تعویذ لٹکاتے

''سُنَنِ تِرمذی'' میں ہے: حضرتِ عبدُ اللّٰہ بِن عَمْرو رضی اللہ عنہ اپنی نابالِغ اولاد کے گلے میں (بطورِ تعویذ) یہ کلمات ''اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ، مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ، وَشَرِّ

www.dawateislami.net

عِبَادِہٖ، وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ، وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ" لکھ کر ڈال دیتے تھے۔

(ترمذی ج۵ ص۳۱۲ حدیث ۳۵۳۹)

حافِظُ الحدیث، امام ابوبکر احمد ابنِ علی بن سعید رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: امام احمد بن حَنْبَل رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کو خبر پہنچی کہ مجھے بُخار ہے، تو انہوں نے یہ (تعویذ) مجھے لکھ کر بھیجا "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ، وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا....." (مواهب لدنیه ج۳ ص۳۸ ملخصاً)

امام نَوَوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ "شَرْحِ مُسْلِم" میں فرماتے ہیں: ممنوع وہ دم ہے جو کافِروں کے کلام سے کیا جائے یا مَجْہُول (یعنی نامعلوم) کلمات سے ہو یا جن کا معنٰی کچھ نہ ہو جبکہ قرآنی آیات یا مشہور و معروف اَذْکار سے دم مَنْع نہیں بلکہ سنّت ہے۔ (شرح صحیح مسلم ج۷ ص۱۶۹ ملخّصاً)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کتاب "مَدَنی پنج سُورہ" مشہور قُرآنی سُورتوں، دُرُودوں، رُوحانی وطبّی عِلاجوں کا دِلچسپ مَدَنی گُلدستہ ہے، اِس کا ہر گھر میں ہونا مُفید ہے۔ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس کتاب کو نہ صِرْف خود پڑھیں بلکہ اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ دوسروں کو بھی تُحْفے میں پیش کریں یا خرید کر پڑھنے کا مشورہ دیں۔ نیز اپنے عزیزوں کے ایصالِ ثواب کے لئے مَساجد و مَزاراتِ اولیا اور عام دارُالْمُطالعوں وغیرہ میں بھی رکھیں تا کہ نَمازی، زائرین اور عامۃُ الْمُسلمین اِسْتِفادہ کر سکیں۔ یاد رکھئے! اَوْرادو وظائِف کی تاثیر کے لئے کم از کم 3 شرائِط کا پایا جانا ضَروری ہے، چُنانچِہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ

www.dawateislami.net

''فتاوٰی رضویہ'' جلد 23 صَفْحَہ 558 پر فرماتے ہیں: ''وظائف واَعْمال کے اَثَر کرنے میں تین شرائط ضروری ہیں:

(1) **حُسْنِ اِعْتِقاد**، دل میں دَغْدَغہ (یعنی خدشہ) نہ ہو کہ دیکھئے اَثر ہوتا ہے یا نہیں؟ بلکہ **اللہ** پاک کے کرم پر پورا بھروسا ہو کہ ضَرور اِجابَت (یعنی قبول) فرمائے گا۔ حدیث میں ہے، رسولُ **اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: اُدْعُوا اللّٰہَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَۃِ یعنی **اللہ** پاک سے اِس حال پر دُعا کرو کہ تمہیں اِجابَت (یعنی قبولیت) کا یقین ہو۔ (تِرمذی ج ۵ ص ۲۹۲ حدیث ۳۴۹۰)

(2) **صَبْر و تَحَمُّل**، دن گزریں تو گھبرائیں نہیں کہ اتنے دن پڑھتے گزرے ابھی کچھ اثر ظاہِر نہ ہوا! یوں اِجابَت (یعنی قبولیّت) بند کر دی جاتی ہے بلکہ لپٹا رہے اور لو لگائے رہے کہ اب **اللہ** (پاک) اور رسول (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) اپنا فَضْل کرتے ہیں۔ **اللہ** پاک فرماتا ہے:

وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَیُؤْتِیْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ(۵۹)

(پ ۱۰، التوبۃ: ۵۹)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: اور (کیا اچّھا ہوتا) اگر وہ اُس پر راضی ہو جاتے جو **اللہ** اور اس کے رسول نے انہیں عطا فرمایا اور کہتے کہ ہمیں **اللہ** کافی ہے، عنقریب **اللہ** اور اس کا رسول ہمیں اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرمائیں گے، بے شک ہم **اللہ** ہی کی طرف رغبت رکھنے والے ہیں۔

حدیث میں ہے (کہ رسولُ **اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں): یُسْتَجَابُ لِاَحَدِکُمْ مَالَمْ یَعْجَلْ، فَیَقُوْلُ: قَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ یُسْتَجَبْ لِیْ۔ یعنی تمہاری دُعائیں قبول ہوتی ہیں جب تک جلدی نہ کرو کہ میں نے دُعا کی اور اب تک قبول نہ ہوئی۔ (ابوداود ج ۲ ص ۱۱۱ حدیث ۱۴۸۴)

www.dawateislami.net

(3) میرے (یعنی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے) یہاں کی جملہ (یعنی تمام) اِجازات و وظائف واَعْمال وتعویذات میں شرط ہے کہ **نمازِ پنج گاہ** (یعنی پانچ وَقْت کی نمازیں) **باجماعت مسجِد** میں ادا کرنے کی کامل پابندی رہے۔ وبِاللّٰہِ التَّوفیق۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۳ص۵۵۸)

جس نے حُروف کو دُرُست مَخارِج سے ادا کرنے کا باقاعِدہ عِلْم حاصِل نہیں کیا اُس کے لئے ضَروری ہے کہ جو بھی آیت و دعا وغیرہ پڑھنا چاہے پہلے کسی عالم یا قاری کو سُنا کر تصدیق کروالے، ورنہ غَلَط سَلَط پڑھنے سے بجائے فائدے کے نُقصان ہوگا۔

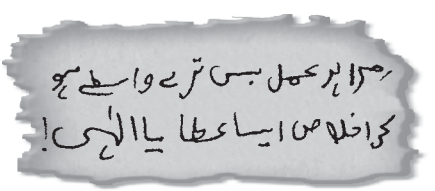
اللہ پاک اِس کتاب کے مؤلِّف اور اِس کا مُطالَعہ (مُطا۔لَ۔عَہ) کرنے والوں کو اس کا خوب نَفْع پہنچائے، سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ کی اِس ناچیز سَعی (یعنی کوشش) کو **اللہ** کریم قبول فرمائے اور اِخلاص کی لازَوال دولت سے مالا مال کرے۔ اٰمین۔

مِرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو کر اِخلاص ایسا عطا یاالٰہی

دُعائے عطّار: یااللہ پاک! جو اس کتاب کو اپنے عزیزوں کے **ایصالِ ثواب** کیلئے نیز دیگر اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ شادی غمی کی تقریبات واجتماعات وغیرہ میں تقسیم کروائے، مسجِد و مَزارات بلکہ اپنے مَحلّے میں گھر گھر پہنچائے اُس کا اور اُس کے طُفیل میرا بھی دونوں جہاں میں بیڑا پار کردے، اور بے حساب بَخْش دے۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

تو بے حساب بخش کہ ہیں بے شمار جُرم دیتا ہوں واسِطہ تجھے شاہِ حجاز کا

(ذوقِ نعت ص۱۸)





www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

فیضانِ بِسمِ اللہ شریف

دُرُودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا **اللہ** پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے دَرمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔'' (معجم اوسط ج۵ ص۲۰۲ حدیث۷۲۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اسمِ اعظم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے بارے میں جب رسولِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے حضرتِ عُثْمٰنِ غَنی رضی اللہ عنہ نے پوچھا، تو رسولِ پاک صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ **اللہ** پاک کے ناموں میں سے ایک نام ہے اور **اللہ** پاک کے اِسمِ اعظم اور اس کے دَرمیان ایسا ہی قُرب ہے جیسے آنکھ کی سیاہی (یعنی پُتلی) اور سَفیدی کے درمیان۔ (المستدرک ج ۲ ص ۲۵۰ حدیث ۲۰۷۱)

اے عاشِقانِ رسول! ''اِسمِ اعظم'' کی بَہُت بَرَکتیں ہیں، اِسمِ اعظم کے ساتھ جو دُعا کی

www.dawateislami.net

جائے وہ قبول ہو جاتی ہے، چُنانچہ مکتبۃُ الْمدینہ کی کتاب، ''فضائلِ دُعا''[1] صَفْحَہ 150 پر میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: بعض عُلَما نے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کو اِسْمِ اَعظم کہا۔ سرکارِ بغداد، حُضُورِ غَوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ علیہ سے مَنْقُول ہے: بِسْمِ اللّٰہ زَبانِ عارِف (یعنی اللہ پاک کو پہچاننے والے کی زبان) سے ایسی ہے جیسے کلامِ خالِق سے ''کُنْ'' (یعنی ہو جا) (اَحسنُ الوِعاء ص ١٥٠ ملخصاً) خَیال رہے کہ اللہ پاک کے سارے ہی نام عظیم ہیں کوئی ناقِص (یعنی خامی بھرا) نہیں مگر بعض نام اَعظم یعنی بَہُت بڑے ثواب و تاثیر والے ہیں۔ (مراٰۃ المناجیح ج٣ ص٣٣٤)

کام اَدُھورا رہ جاتا ہے

فرمانِ مصطفٰی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو بھی اَہم کام بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ شُرُوع نہیں کیا جاتا وہ اَدھورا (یعنی بے بَرَکت) رَہ جاتا ہے۔ (الجامع لاخلاق الراوی ج٦ ص٢٧٦ حدیث ١٢١٩)

پڑھئے بِسْمِ اللّٰہ

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اپنے نیک اور جائز کاموں میں ثواب کمانے اور بَرَکت داخِل کرنے کیلئے ادائے سُنَّت کی نِیَّت سے ہمیں پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی عادت بنانی چاہئے۔ پڑھنے پڑھانے، رکھنے اُٹھانے، کھانے کھلانے، پینے پلانے، دھونے (جب کہ گندگی والی جگہ نہ ہو) پکانے، (گاڑی وغیرہ) چلانے، بَتّی جلانے، پنکھا چلانے،

[1] : کتاب کا نام اَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِاٰدَابِ الدُّعَاءِ ہے، مکتبۃُ المدینہ نے تخریج و تسہیل (یعنی آسان اردو) کے ساتھ اسے فضائلِ دُعا کے نام سے شائع کیا ہے۔

www.dawateislami.net

دَسْتَرخوان بچھانے اٹھانے، بچھونا لپیٹنے بچھانے، دُکان کھولنے بڑھانے (یعنی بند کرنے)، تالا کھولنے لگانے، سَر وغیرہ میں تیل ڈالنے، عِطْر لگانے، بَیان کرنے، نعت شریف سنانے، جوتا پہننے اُتارنے، عمامہ سجانے، دروازہ کھولنے بند کرنے اَلْغَرَض ہر جائز کام کے شُرُوع میں (جب کہ کوئی مانِعِ شَرْعی نہ ہو) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنا عین سَعادت ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”بِسْمِ اللّٰہ کی بَرَکت“ کے تیرہ حُرُوف کی نِسْبت سے ”بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم“ کے 13 مَدَنی پھول

﴿1﴾ حضرتِ احمد بن علی بُوْنی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ (وفات: 622 ہجری) ”شَمْسُ الْمَعارِف“ کے صَفْحَہ 37 پر لکھتے ہیں: جو بِلا ناغہ سات دن تک بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 786 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھے اِنْ شَآءَ اللّٰہ اُس کی ہر حاجَت پُوری ہو۔ اب وہ حاجَت چاہے کسی بَھلائی کے پانے کی ہو یا بُرائی دُور ہونے کی یا کاروبار چلنے کی۔

(شمس المَعارِف الکبری ولطائف العوارف ص۳۷)

﴿2﴾ جو کسی ظالم کے سامنے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 50 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھے، اُس ظالم کے دل میں پڑھنے والے کی ہَیْبَت پیدا ہو اور اس ظالم کے شَر (یعنی بُرائی اور ظُلْم وغیرہ) سے بچا رہے۔ (ایضاً ص۳۷)

www.dawateislami.net

سال بھر میں مالدار بننے کا عمل

﴿3﴾ جو شخص طُلُوعِ آفتاب کے وَقْت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 300 بار اور دُرُود شریف 300 بار پڑھے، اللہ پاک اس کو ایسی جگہ سے رِزْق عطا فرمائے گا جہاں اس کا گُمان بھی نہ ہوگا اور (روزانہ پڑھنے سے) اِنْ شَآءَ اللّٰہ ایک سال کے اندر اندر امیر و کبیر ہوجائے گا۔ (اَیضاً ص ۳۷)

قُوَّتِ حافِظہ کیلئے

﴿4﴾ کُند ذِہن (یعنی کمزور عَقْل والا) طُلُوعِ آفتاب کے وَقْت سات دن تک اگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 786 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کرکے پی لے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ اُس کا حافِظہ مَضْبُوط ہوجائے اور جو بات سُنے یاد رہے۔ (شمس المَعارِف ص ۳۷)

﴿5﴾ اگر قَحْط (یعنی خشک سالی) ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 61 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھے (پھر دعا مانگے) اِنْ شَآءَ اللّٰہ بارِش ہوگی۔ (ایضاً ص ۳۷)

کاروبار چمکانے کا نُسخہ

﴿6-7﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کاغذ پر 35 بار لکھ کر گھر میں لٹکا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ شیطان کا گزر نہ ہوگا اور (رِزْق حلال میں) خوب بَرَکت ہوگی، اگر دُکان میں لٹکائیں گے اور جائز کاروبار ہوا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ خوب چمکے گا۔ (اَیضاً ص ۳۸)

www.dawateislami.net

پہلی مُحَرَّم کو لکھئے

﴿8﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 130 بار پہلی مُحَرَّم شریف کو (ہاتھ سے) لکھ کر (یا ہاتھ سے لکھوا کر) جو کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سلوا کر پہن لے) اِنْ شَآءَ اللّٰہ عُمْر بھر اس کو اور اس کے گھر میں کسی کو کوئی بُرائی نہ پہنچے۔ (اَیضاً ص۳۸)

(ہاتھ سے لکھے ہوئے تعویذ کی جو برکتیں ہوتی ہیں وہ فوٹو کاپی یا کمپوز شدہ کی نہیں ہوتیں)

﴿9﴾ جس عورت کے بچّے زندہ نہ رہتے ہوں وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 61 بار ہاتھ سے لکھ کر (یا ہاتھ سے لکھوا کر) اپنے پاس رکھے (چاہے تو موم جامہ یا پلاسٹک کوٹنگ کر کے کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سی کر گلے میں پہن لے یا بازُو میں باندھ لے) اِنْ شَآءَ اللّٰہ بچّے زندہ رہیں گے۔ (شمس المَعارِف ص۳۸)

﴿10﴾ گھر کا دروازہ بند کرتے وَقْت یاد کر کے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ لیجئے شیطان (سرکش جنّات) گھر میں داخِل نہ ہوسکیں گے۔

وبا سے حفاظت کا عمل

﴿11﴾ رات کو کھانے پینے کے برتن بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہہ کر برتن کے مُنہ پر تنکا وغیرہ رکھ دیجئے۔ ''مُسْلِم شریف'' کی ایک رِوایَت میں ہے: سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں وَبا اُترتی ہے، جو برتن چُھپا ہوا نہیں ہے یا (جس) مُشک کا مُنہ بندھا ہوا نہیں

www.dawateislami.net

ہے اگر وہاں سے وہ وَبا گُزرتی ہے تو اس میں اُتر جاتی ہے۔ (مسلم ص۸۰۹ حدیث ۵۲۰۵)

بِستر جھاڑنے کا طریقہ

﴿12﴾ سونے سے قَبْل بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر تین بار بستر جھاڑ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ مُوذِیّات (یعنی تکلیف دینے والی چیزوں) سے پناہ حاصِل ہوگی۔

﴿13﴾ کاروبار میں جائز لین دین کے وَقْت جب کسی سے لیں تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھیں اور جب کسی کو دیں تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ خوب بَرَکت ہوگی۔

یاربِّ مصطفٰے! ہمیں ''بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم'' کی بَرَکتوں سے مالا مال فرما اور ہر نیک و جائز کام کے شُرُوع میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی تَوفیق عطا فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

''کعبۃُ اللّٰہ'' کے آٹھ حُرُوف کی نِسبت سے بِسْمِ اللّٰہ شریف کے 8 اَوراد

﴿1﴾ گھر کی حِفاظت کے لئے

حضرتِ اِمام فَخْرُ الدِّین رازی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: جس نے اپنے گھر کے

www.dawateislami.net

باہَری دروازے (MAIN GATE) پر **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** لکھ لیا وہ (صِرْف دنیا میں) ہَلاکت سے بے خوف ہوگیا خواہ کافِر ہی کیوں نہ ہو، تو بھلا اُس مسلمان کا کیا عالَم ہوگا جو زندگی بھر اپنے دل کے آبگینے پر اِسے لکھے ہوئے ہوتا ہے۔ (تفسیرِ کبیر ج۱ ص ۱۵۲)

﴿2﴾ دردِ سر کے علاج کا واقِعہ

قیصرِ رُوم (یعنی مُلکِ رُوم کے بادشاہ) نے حضرت عُمَر فاروقِ اعظَم رضی اللہ عنہ کو خط بھیجا کہ مجھے **دائمی دَرْدِ سَر** کی شِکایَت ہے اگر آپ کے پاس اِس کی دوا ہو تو بھجوا دیجئے! حضرت عُمَر فاروقِ اعظَم رضی اللہ عنہ نے اُس کو ایک ٹوپی بھجوادی، قیصرِ رُوم وہ ٹوپی پہنتا تو دَرْدِ سَر دُور ہوجاتا اور جب سَر سے اُتارتا تو دردِ سَر پھر لوٹ آتا۔ اسے بڑا تَعَجُّب ہوا، آخِر کار اُس نے ٹوپی اُدھیڑ کر دیکھی تو اس میں سے ایک کاغَذ ظاہِر ہوا جس پر **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** لکھا تھا! (تفسیر کبیر ج۱ ص۱۵۵)

﴿3﴾ نکسیر پھوٹنے کا علاج

اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور ناک سے خون بہنے لگے تو شَہادت کی (یعنی انگوٹھے کے برابر والی) اُنگلی سے پیشانی پر سے **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** لکھنا شُرُوع کر کے ناک کے آخِر پر خَتْم کرے اِنْ شَآءَ اللّٰہ خون بند ہوجائے گا۔

﴿4﴾ جِنّات سے سامان کی حِفاظت کا طریقہ

حضرتِ صَفْوان بِن سُلَیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: انسان کے ساز و سامان اور

www.dawateislami.net

مَلبُوسات (یعنی لِباس) جِنّات اِستِعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا تم میں سے جب کوئی شَخْص کپڑا (پہننے کے لئے) اُٹھائے یا (اُتار کر) رکھے تو "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" پڑھ لیا کرے، اس کے لئے اللہ پاک کا نام مُہر ہے۔ (یعنی اٹھانے اور رکھنے سے پہلے بِسمِ اللّٰہ پڑھ لینے سے جِنّات ان کپڑوں کو استِعمال نہیں کرسکیں گے) (العظمة ص ٤٢٦ رقم ١١٢٣)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اِسی طرح ہر چیز رکھتے اُٹھاتے وَقْت بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھنے کی عادت بنانی چاہئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ شَرِیر جِنّات کی مُداخَلت سے حِفاظت حاصِل ہوگی۔

﴿5﴾ دُشمنی خَتْم کرنے کا وظیفہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 786 بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے مُخالِف (یعنی دُشمن) کو پلا دیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ وہ مُخالَفت چھوڑ دے گا اور مَحَبَّت کرنے لگے گا اور اگر مُوافِق (یعنی دوست) کو پلا دیں تو مَحَبَّت بڑھ جائے گی۔ (جنّتی زیور ص ٥٧٨)

﴿6﴾ ہر مَرَض کا روحانی علاج

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم دل کی توجُّہ کے ساتھ 100 بار پڑھ کر مریض پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ اسے شِفا ملے گی۔ (جنّتی زیور ص ٥٧٩ ملخصاً)

﴿7﴾ چور اور اچانک موت سے حفاظت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 21 بار اگر رات سوتے وَقْت پڑھ لیں تو

www.dawateislami.net

اِنْ شَآءَ اللہ مال واَسباب چوری سے **محفوظ** رہیں گے اور پڑھنے والے کی مرگِ ناگہانی (یعنی اچانک موت) سے بھی **حفاظت** ہوگی۔ (جنّتی زیور ص ۵۷۹)

﴿8﴾ آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرد

حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ **اللہ** پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھ سے فرمایا: ''اے علی! (رضی اللہ عنہ) میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں جنھیں تم **مُصیبت** کے وَقْت پڑھ لو؟'' عَرض کی: ضَرور ارشاد فرمائیے! آپ پر میری جان قُربان! تمام اچّھائیاں میں نے آپ ہی سے سیکھی ہیں۔ ارشاد ہوا: جب تم کسی مُشکِل میں پھنس جاؤ تو اِس طرح پڑھو:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

تو **اللہ** پاک اس کی بَرَکت سے جن بلاؤں کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔ (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃ ص ۱۴۹ حدیث ۳۳۷)

اے عاشقانِ صَحابہ واہلِ بیت! جب بھی **بیماری**، قَرْض داری، مُقَدَّمہ بازی، **دُشمن** کی طرف سے اِیذا رسانی، بے روزگاری یا کوئی سی بھی آفتِ ناگہانی آن پڑے، کوئی چیز **گُم** ہوجائے، کسی کی بات سُن کر **صَدْمہ** پہنچے، کوئی مارے، دِل دُکھ جائے، **ٹھوکر** لگے، گاڑی خراب ہوجائے، **ٹریفک** جام ہوجائے، کاروبار میں **نُقصان** ہو، یا **چوری** ہوجائے اَلْغَرَض چھوٹی یا بڑی کوئی سی بھی پریشانی ہو، **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** پڑھنے کی عادت بنالیجئے، نیّت صاف اِنْ شَآءَ اللہ منزِل آسان۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

فیضانِ قراٰن

(تلاوت کی فضیلت اور مختلف سورتوں کے فضائل)

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ حضرت عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ: بے شک دُعا زمین و آسمان کے درمیان ٹھہری رہتی ہے اور اس سے کوئی چیز اوپر نہیں جاتی، جب تک تُم اپنے نبیِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **پر دُرُودِ پاک نہ پڑھ لو۔** (تِرمِذی ج ۲ ص ۲۹ حدیث ۴۸۶)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ اس فرمانِ فاروقی کے تحت فرماتے ہیں: اِس سے معلوم ہوا کہ دُرُود (شریف)، دُعا کی قَبولیَّت بلکہ بارگاہِ الٰہی میں پیش ہونے کا ذَرِیعہ ہے۔ (مِراٰۃُ المناجیح ج ۲ ص ۱۰۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

واہ کیا بات ہے عاشقِ قراٰن کی

مکتبۃُ المدینہ کے رسالے ''**تلاوت کی فضیلت**'' میں ہے: حضرتِ ثابت بُنانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ روزانہ ایک بار **خَتْمِ قراٰنِ** پاک فرماتے تھے۔ آپ **ہمیشہ دن کو روزہ**

www.dawateislami.net

رکھتے اور ساری رات قیام (یعنی عبادت) فرماتے، جس مَسْجِد سے گزرتے اُس میں دو رَکْعَت (تَحِیَّۃُ الْمسجِد) ضَرور پڑھتے۔ تحدیثِ نعمت کے طَور پر فرماتے ہیں: میں نے جامع مسجِد کے ہر سُتُون کے پاس **قرآنِ پاک** کا خَتْم اور بارگاہِ الٰہی میں گریہ کیا ہے (یعنی آنسو بہائے ہیں)۔ نَماز اور **تِلاوتِ قرآن** کے ساتھ آپ کو خُصُوصی مَحَبَّت تھی، آپ پر ایسا کرم ہوا کہ رشک آتا ہے چُنانچِہ وفات کے بعد دَورانِ تدفین **اچانک ایک اِینٹ سَرَک کر اَندر چلی گئی، لوگ اِینٹ اُٹھانے کیلئے جب جھکے تو یہ دیکھ کر حیران رَہ گئے کہ آپ قَبْر میں کھڑے ہو کر نَماز پڑھ رہے ہیں!** آپ کے گھر والوں سے جب معلوم کیا گیا تو شہزادی صاحِبہ نے بتایا: والدِ محترم رَحْمَۃُ اللہِ علیہ روزانہ دُعا کیا کرتے تھے: ''**یااللہ!** اگر تُو کسی کو وفات کے بعد قَبْر میں نَماز پڑھنے کی سعادت عطا فرمائے تو مجھے بھی مُشَرَّف فرمانا'' مَنقول ہے: جب بھی لوگ آپ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے مزارِ پُرانوار کے قَریب سے گزرتے تو قَبْرِ اَنور سے **تِلاوتِ قرآن** کی آواز آرہی ہوتی۔ (حِلیۃُ الاولیاء ج ۲ ص ۳۶۲۔۳۶۶) **اَللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت کی اُن پر رَحْمت ہو اور اُن کے صَدْقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دَہَن مَیلا نہیں ہوتا بَدن مَیلا نہیں ہوتا
خدا کے اَولیا کا تو کفَن مَیلا نہیں ہوتا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک حَرْف کی دس نیکیاں

قرآنِ مَجید، فُرقانِ حَمید **اَللّٰہُ رَبُّ الْاَنام** کا مُبارَک کلام ہے، اِس کا پڑھنا،

www.dawateislami.net

پڑھانا اور سُننا سنانا سب ثواب کا کام ہے۔ قرآنِ پاک کا ایک حَرْف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، چُنانچِہ جنابِ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلمین صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دِلنشین ہے: ''جو شَخْص کتابُ اللّٰہ کا ایک حَرف پڑھے گا اُس کو ایک نیکی ملے گی جو دس کے برابر ہوگی۔ میں یہ نہیں کہتا الٓمٓ ایک حَرْف ہے، بلکہ اَلِف ایک حَرْف، لام ایک حَرْف اور میم ایک حَرْف ہے۔'' (تِرمِذی ج ٤ ص ٤١٧ حدیث ٢٩١٩)

ہر حرف کے بدلے 100 نیکیاں

فرمانِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ: جو نَماز میں کھڑے ہو کر قرآن کی تِلاوت کرے اس کے لئے ہر حَرف کے بدلے 100 نیکیاں ہیں اور جو بیٹھ کر تِلاوت کرے اس کے لئے ہر حَرف کے بدلے 50 نیکیاں ہیں اور جو نَماز کے علاوہ باوُضو تِلاوت کرے اس کے لئے 25 نیکیاں ہیں اور جو بغیر وضو تِلاوت کرے اس کے لئے 10 نیکیاں ہیں اور رات کا قِیام افضل ہے کیونکہ اس وَقْت دل زِیادہ فارِغ ہوتا ہے۔ (احیاء العلوم ج ١ ص ٣٦٦)

تِلاوت کی توفیق دیدے اِلٰہی
گُناہوں کی ہو دُور دل سے سِیاہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

بہترین شخص

رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: خَیْرُکُمْ

www.dawateislami.net

مَنْ تَعَلَّمَ الْقُراٰنَ وَعَلَّمَهٗ ۔یعنی تم میں بہترین شَخْص وہ ہے جس نے قراٰن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔(بُخاری ج۳ص ۴۱۰ حدیث ۵۰۲۷) حضرتِ ابوعبدالرحمٰن سُلَمی رضی اللہ عنہ مسجِد میں **قراٰنِ پاک** پڑھایا کرتے اور فرماتے: اِسی حدیثِ مُبارَک نے مجھے یہاں بٹھا رکھا ہے۔

(فَیضُ القَدیر ج۳ ص۶۱۸ تحتَ الحدیث۳۹۸۳)

اللہ مجھے حافظِ قراٰن بنا دے
قراٰن کے اَحکام پہ بھی مجھ کو چلا دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

قراٰن شَفاعت کر کے جنَّت میں لے جائے گا

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس شَخْص نے **قراٰنِ پاک** سیکھا اور سکھایا اور جو کچھ قراٰنِ پاک میں ہے اس پر عَمَل کیا، قراٰن شریف اس کی **شَفاعت** کریگا اور جنَّت میں لے جائے گا۔

(تاریخ دمشق لابن عساکِر ج۴۱ ص۳)

اِلٰہی خوب دیدے شوق قراں کی تِلاوت کا
شَرَف دے گُنْبدِ خضرا کے سائے میں شَہادت کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

آیت یا سنّت سکھانے کی فضیلت

حضرتِ اَنَس رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے کہ جس شَخْص نے **قراٰنِ مجید** کی ایک آیَت یا دِین کی کوئی **سنّت** سکھائی، قِیامت کے دن **اللہ** پاک اُس کے لیے ایسا ثواب تیار فرمائے

www.dawateislami.net

گا کہ اس سے بہتر ثواب کسی کے لیے بھی نہیں ہوگا۔ (جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطِی ج ۷ ص ۲۰۹ حدیث ۲۲۴۵۴)

تِلاوت کروں ہر گھڑی یاالٰہی
بکوں نا کبھی بھی میں واہی تباہی
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

ایک آیت سکھانے والے کیلئے قیامت تک ثواب!

دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: (۱) جس نے **قرآنِ مُبین** کی ایک آیت سکھائی، اس کے لیے سیکھنے والے سے دُگنا ثواب ہے (۲) جس نے **قرآنِ عظیم** کی ایک آیت سکھائی، جب تک اس آیت کی تِلاوت ہوتی رہے گی اس کے لیے ثواب جاری رہے گا۔ (جَمْعُ الْجَوامِع ج ۷ ص ۲۰۹ حدیث ۲۲۴۵۵۔۲۲۴۵۶)

تِلاوت کا جذبہ عَطا کر اِلٰہی
مِٹادے ہماری خَطا ہر اِلٰہی
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الْحَشْر کی آخری تین آیات پڑھنے کی فضیلت

حضرتِ مَعْقِل بن یَسار رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے، نبیِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عظیم ہے: ''جو شخص صُبح کے وَقْت تین بار **اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ** کہے اور **سُوْرَۃُ الْحَشْر** کی آخری تین آیات پڑھے تو **اللہ** پاک اس کے لئے 70 ہزار فرشتے مُقرّر کر دیتا ہے جو شام تک اُس کے لیے دُعائے رَحمت کرتے ہیں اور اگر اُس دن

www.dawateislami.net

مرے تو شہید ہوگا اور شام کو پڑھے تو صُبح تک یہی فَضِیلت ہے۔'' (ترمذی ج ٤ ص ٤٢٣ حدیث ٢٩٣١) آدھی رات ڈھلے سے سُورج کی پہلی کرن چمکنے تک صُبح ہے اور ظُہر کا وَقْت شُروع ہونے سے لے کر سُورج ڈوبنے تک شام ہے۔ (مُلَخّص از الوظیفة الکریمة ص ١٢)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الْحَشْر کی آخری تین آیات

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰىؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾ ع

(پ٢٨، الحشر: ٢٢ تا ٢٤)

''کَرَم'' کے تین حُرُوف کی نِسبت سے سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آخری 2 آیات پڑھنے کے فضائل پر مشتمل تین فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ اللہ پاک نے زمین و آسمان پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی پھر اس میں سے سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آخری دو آیتیں نازِل فرمائیں۔ جس گھر میں تین راتیں یہ دو آیتیں پڑھی جائیں

www.dawateislami.net

گی، شیطان اس گھر کے قریب نہ آئے گا۔ (ترمذی ج ٤ ص ٤٠٤ حدیث ٢٨٩١)

﴿2﴾ سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آخری دو آیتیں اللہ پاک کے اُس خزانے میں سے ہیں جو عَرش کے نیچے ہے، اللہ پاک نے مجھے یہ دونوں آیتیں دیں، انہیں سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھاؤ کہ وہ رَحمت ہیں اور اللہ پاک سے نزدیکی اور دُعا ہیں۔ (دارمی ج ٢ ص ٥٤٢ حدیث ٣٣٩٠)

﴿3﴾ جو شخص سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آخری دو آیتیں رات میں پڑھے گا وہ اُسے کافی ہیں۔ (بُخاری ج ٣ ص ٤٠٥ حدیث ٥٠٠٩)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آخری دو آیتیں ''کافی ہیں'' سے مُراد یہ ہے کہ یہ دو آیتیں اس کے اُس رات کے قِیام (یعنی رات کی عبادت) کے قائم مَقام ہو جائیں گی یا اُس رات اُسے شیطان سے محفوظ رکھیں گی۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ اس رات میں نازِل ہونے والی آفات سے بچائیں گی۔ وَاللّٰہُ تَعَالٰی اَعْلَم۔ (شرح ابی داؤد للعینی ج ٥ ص ٣٠٣)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ کی آخری 2 آیتیں

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۫ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾

www.dawateislami.net

لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۟ وَ اغْفِرْ لَنَا ۟ وَ ارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾

(پ۳، البقرۃ: ۲۸۵، ۲۸۶)

”عِلم“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے آیۃُ الکُرسی کے فضائل پر مشتمل 3 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ اے ابُو مُنْذِر! (یہ اُبَی بِن کَعب رضی اللہ عنہ کی کُنْیت ہے) کیا تمہیں مَعلوم ہے کہ قرآنِ پاک کی کون سی آیَت سب سے عَظیم ہے؟ انہوں نے عَرض کی: ”اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ“ (یعنی پوری آیۃُ الکُرسی)۔ حضرت اُبَی بِن کَعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس کے بعد رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا: اے ابُو مُنْذِر! تمہیں عِلْم مبارَک ہو۔

(مُسلِم ص ۳۱۵ حدیث ۱۸۸۵)

﴿2﴾ ”سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ“ میں ایک آیت ہے جو قرآنِ پاک کی تمام آیتوں کی سردار ہے، وہ آیت جس گھر میں پڑھی جائے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے اور وہ آیۃُ الکُرسی ہے۔

(اَلْمُسْتَدْرَك لِلْحَاكِمْ ج ۲ ص ۶۴۷ حدیث ۳۰۸۰)

www.dawateislami.net

﴿3﴾ جو شَخْص ہر نَماز کے بعد اٰیۃُ الْکُرسی پڑھے اسے جنّت میں داخِل ہونے سے موت کے سوا کوئی چیز نہیں روکتی (یعنی مرتے ہی جنّت میں داخل ہو)، اور جو کوئی رات سوتے وَقْت اسے پڑھے گا اللہ پاک اسے، اس کے گھر کو اور آس پاس کے گھروں کو مَحفوظ فرما دے گا۔ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج۲ ص۴۵۸ حدیث ۲۳۹۵)

اٰیۃُ الْکُرسی کی چار بَرَکتیں

﴿1﴾ ہر نَماز کے بعد اٰیۃُ الْکُرسی پڑھنے والا شیطان اور جِنّ کی شرارتوں سے مَحفوظ رہے گا۔

﴿2﴾ ہر نَماز کے بعد اٰیۃُ الْکُرسی پڑھنے والا اگر تنگدست ہوگا تو چند دنوں میں اُس کی تنگ دَستی اور غَریبی دُور ہو جائے گی۔

﴿3﴾ جو شَخْص صُبْح و شام اور بستر پر لیٹتے وَقْت اٰیۃُ الْکُرسی اور اس کے بعد کی دو آیتیں خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۵﴾ تک پڑھا کرے گا وہ چوری، غَرق آبی (یعنی پانی میں ڈوبنے) اور جلنے سے مَحفوظ رہے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ (لیٹے لیٹے جب کچھ پڑھیں تو پاؤں سمٹے ہوئے ہونے چاہئیں)

﴿4﴾ اگر لکھ کر فریم بنوا کر مکان میں اُونچی جگہ لگا دیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ اُس گھر میں کبھی فاقہ نہ ہوگا بلکہ روزی میں بَرَکت ہوگی اور اُس مکان میں کبھی چور نہ آسکے گا۔ (جنّتی زیور ص۵۸۹ ملخصاً)

(چھپے ہوئے طُغْرے کی بَنی بنائی فریم لگانے میں بھی حَرَج نہیں تاہم کسی نیک بندے کے ہاتھ سے لکھوانا زِیادہ مُفید ہے۔ عَملیات و تَعْوِیذات لکھنے میں ہمیشہ اِس بات کا خَیال رکھنا چاہئے کہ دائرے والے حُروف مثلاً م ھ ط ظ ف ق وغیرہ کے دائرے کُھلے رہیں، البتّہ اِعْراب لگانے کی حاجَت نہیں ہوتی۔ اَنمٹ یعنی واٹر پروف اِنک مثلاً بال پوائنٹ یا دھوبی کی سیاہی (ink) سے لکھنا مُناسِب ہے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

اٰیۃُ الْکُرسی

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (پ۳، البقرہ:۲۵۵)

آیتِ کریمہ کی فضیلت

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، محمدِ عربی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: (حضرتِ) **ذُوالنُّون** (یعنی ''مچھلی والے'' مراد حضرت یُونُس عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ہیں) نے **مچھلی** کے پیٹ میں یہ کلمات کہے: لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ [1] (پ۱۷، الانبیاء:۸۷)

لہٰذا جو مسلمان ان کلمات کے ساتھ کسی مَقصد کے لیے دُعا مانگے **اللہ** پاک اُس کی دُعا **قبول** فرماتا ہے۔

(تِرمِذی ج۵ ص۳۰۲ حدیث ۳۵۱۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

مدینہ

[1] آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے، بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔

www.dawateislami.net

”مُصطفٰی“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے سوتے وقت پڑھے جانے والے 5 اوراد

﴿1﴾ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جب تم اپنا پہلو بستر پر رکھ کر سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ اور ”قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ“ (پوری سورت) پڑھ لو گے تو موت کے علاوہ ہر چیز سے حفاظت میں رہو گے۔

(مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۶۵ حدیث ۱۷۰۳۰)

﴿2﴾ حضرتِ عِرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سونے سے پہلے **مُسَبِّحَات** پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے۔ (اَبو دَاوٗد ج ٤ ص ٤٠٨ حدیث ٥٠٥٧)

حضرتِ علّامہ **علی قاری** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: **مُسَبِّحَات** کُل سات سورتیں ہیں: (۱) سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْل (۲) سُوْرَۃُ الْحَدِیْد (۳) سُوْرَۃُ الْحَشْر (٤) سُوْرَۃُ الصَّف (٥) سُوْرَۃُ الْجُمُعَہ (٦) سُوْرَۃُ التَّغَابُن اور (۷) سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی۔ حدیثِ پاک کے اس حصّے ”ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بہتر ہے“ کے تحت بعض عُلَمائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم فرماتے ہیں کہ وہ آیت ”لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ“ (پوری آیت) ہے اور حضرتِ علامہ طِیْبِی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس طرح لیلۃُ القدر یا جُمعہ کے دن ساعتِ قبولیّت کے بارے میں کوئی تعیُّن (یعنی Fix) نہیں کیا جا سکتا اسی طرح

www.dawateislami.net

یہ آیت بھی پوشیدہ ہے۔ (مِرْقاۃُ الْمَفاتِیح ج ٤ ص ٦٦٢ تحت الحدیث ٢١٥١)

﴿3﴾ حضرتِ نَوفَل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھ سے فرمایا: ''قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ'' (پوری سورت) پڑھ کر سو یا کرو کیونکہ یہ شرک سے بیزاری ہے۔ (اَبوداؤد ج ٤ ص ٤٠٧ حدیث ٥٠٥٥) (جو سونے سے قبل یہ سورت پڑھ لیا کرے گا اِنْ شَآءَ اللہ اس کا اِیمان پر خاتمہ ہوگا۔ پڑھنے کے بعد بات چیت نہ کرے اگر کرلے تو پھر پڑھ لے تاکہ سونے سے قبل اِس کا آخری کلام یہ سورت ہو)

﴿4﴾ گناہ مُعاف کروانے کا نسخہ

رسولِ پاک صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو اپنے بستر پر آتے وَقْت تین مرتبہ یہ پڑھ لے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ، الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ، وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ (تَرجَمہ: میں اللہ پاک عَظمت والے سے بَخشش چاہتا ہوں جس کے سوا کوئی مَعْبود نہیں، وہ خود زِندہ، دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے اور میں اُسی کی طرف رُجُوع کرتا ہوں)، اللہ پاک اُس کے گناہ بَخْش دیتا ہے اگرچہ سَمُنْدر کے جھاگ یا دَرَخْتوں کے پتّوں یا ریت (کے ذرّات) یا دُنیا کے ایّام کے برابر ہوں۔ (تِرْمِذِی ج ٥ ص ٢٥٥ حدیث ٣٤٠٨)

﴿5﴾ فَجْر میں اُٹھنے کا وِرْد

سُوْرَۃُ الْكَهْف کی آخری چار آیتیں یعنی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سے خَتْم سورت تک رات میں یا صُبْح جس وَقْت جاگنے کی نیّت سے پڑھیں آنکھ کُھلے گی (اِنْ شَآءَ اللہ)۔ وہ چار

www.dawateislami.net

آیات یہ ہیں:

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَ لَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤى اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ (پ١٦، الکھف: ١٠٧ تا ١١٠)

(الوظیفۃ الکریمہ ص ٣٣)

دُکان پر 400 رکعتیں

حضرتِ جنید بغدادی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ بازار میں جاتے اور اپنی دُکان کھول کر اس کے آگے پردہ ڈال دیتے اور 400 رَکعت نَفْل ادا کر کے دُکان بند کر کے گھر واپس آ جاتے۔ (شعب الایمان ج٣ ص ١٧١ رقم ٣٢٥٢)

www.dawateislami.net

”رَحْمٰت“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے 4 فضائل

﴿1﴾ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ”سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ ہر مَرَض کی دوا ہے۔“ (دارمی ج۲ص۵۳۸ حدیث ۳۳۷۰) مُفَسِّرِینِ کرام رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم فرماتے ہیں: اس سُورت کا ایک نام ”سُورَۃُ الشَّافِیَہ“ اور ایک نام ”سُورَۃُ الشِّفَاء“ ہے اس لئے کہ یہ ہر مَرَض کے لئے شِفا ہے۔ (حاشیۃ الصاوی ج۱ص۱۳)

﴿2﴾ 100 مرتبہ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ پڑھ کر جو دُعا مانگی جائے اللہ پاک قبول فرماتا ہے۔ (حِصْنِ حَصِین زیورص۵۸۷)

مریض پر دم کرنے کا عمل

﴿3﴾ بُزُرگوں نے فرمایا ہے کہ فجر کی سنّتوں اور فرض کے دَرمیان 41 بار ”سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ“ پڑھ کر مریض پر دَم کرنے سے آرام ہوجاتا ہے اور آنکھ کا دَرد بَہُت جَلْد اچھّا ہوجاتا ہے اور اگر اِتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں میں لگا دیا جائے تو بَہُت مُفید ہے۔ (ایضاً)

﴿4﴾ سات دنوں تک روزانہ گیارہ ہزار مَرتبہ صِرْف اتنا پڑھے: اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اوّل آخر تین تین بار دُرُود شریف بھی پڑھ لے، بیماریاں اور بَلائیں دُور کرنے کے لئے بَہُت ہی مُجَرَّب (ومُفید ترین) عَمَل ہے۔ (حِصْنِ حَصِین زیورص۵۸۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ
یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ۬﴿۶﴾
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾ ع

”رَحْمت“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے سُوْرَۃُ الْکَہْف کے 4 فضائل

﴿1﴾ حِکایَت: حضرتِ بَراء بن عازِب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک صاحِب سُوْرَۃُ الْکَہْف کی تِلاوت کر رہے تھے، اُن کے قریب ہی گھوڑا بندھا ہوا تھا، اچانک وہ گھوڑا بِدَکنے لگا۔ اُنہوں نے دیکھا کہ ایک بادَل نے اُن کو ڈھانپا ہوا ہے۔ جب صُبح ہوئی تو وہ صاحِب اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، محمّدِ عربی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ واقِعہ ذِکر کیا، تو آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: وہ سکینہ (یعنی سکون و چین) تھا جو قرآن (پڑھنے) کی وجہ سے نازِل ہوا۔ (مُسلِم ص ٣١١ حدیث ١٨٥٦)

﴿2﴾ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو سُوْرَۃُ الْکَہْف کی اوّل اور آخر سے تِلاوت کرے

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

گا اس کے سَر سے پاؤں تک **نُور ہی نُور** ہوگا اور جو اس کی مُکمّل تلاوت کرے گا اس کے لیے آسمان اور زمین کے دَرمیان **نُور** ہوگا۔ (مُسند امام احمد بن حنبل ج۵ ص۳۱۱ حدیث۱۵۶۲۶)

﴿3﴾ **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''جو جُمعہ کے دن **سُوْرَۃُ الْکَھْف** پڑھے اس کے لئے دو جُمعوں کے دَرمیان **نُور** رَوشن ہوگا۔'' (السنن الکبری للبیھقی ج۳ ص۳۰۳ حدیث ۵۹۹۶)

﴿4﴾ نبیِ کریم، رءُوف رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم نے فرمایا: جو **سُوْرَۃُ الْکَھْف** کی **پہلی دس آیتیں** یاد کرے گا وہ دَجّال کے فِتنے سے **محفوظ** رہے گا۔ (مُسلِم ص۳۱۵ حدیث ۱۸۸۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الْکَھْف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ
عِوَجًا ؕ(۱) قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ یُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۙ(۲)
مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۙ(۳) وَّ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
وَلَدًا ؕ(۴) مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ۝(۵) فَلَعَلَّكَ

www.dawateislami.net

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ
اَسَفًا ۝٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ
اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا
جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ كَانُوْا
مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۝١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ
لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ۝١٢ نَحْنُ نَقُصُّ ع ١٢ ١٣
عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ زِدْنٰهُمْ
هُدًى ۝١٣ وَّ رَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ
اِذًا شَطَطًا ۝١٤ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا
يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا ۝١٥ ؕ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا
اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ

www.dawateislami.net

اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ
الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ ع ۲ ۱۴ ۵ وَ
تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ
الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ
عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَ
كَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ
لَبِثْتُمْ ؕ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ
بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ فَابْعَثُوْۤا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ
فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَاۤ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا
يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ
اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۲۰﴾ وَكَذٰلِكَ
اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

نقطۂ القرآن باعتبار عدد الحروف یائے اثنا عشر یاء بعد الیاء من النصف الاول و الالف الثانیۃ من النصف الاخیر ۱۲

www.dawateislami.net

لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا
عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ؕ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى
اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ
رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا
بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّيْۤ اَعْلَمُ
بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ؕ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً
ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ وَلَا تَقُوْلَنَّ ع ٣/٥/١٥
لِشَايْءٍ اِنِّيْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿٢٣﴾ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۫ وَاذْكُرْ
رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰۤى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ
هٰذَا رَشَدًا ﴿٢٤﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَ
ازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا
يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿٢٦﴾ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ
رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾

www.dawateislami.net

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ
يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَ
كَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿٢٨﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ
فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ
يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ
اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ
الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ
ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى
الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ع وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ ؕ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ

الثلثة

ع ٤ ١٢

www.dawateislami.net

اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ وَّ
كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ
مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ
مَاۤ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ۙ﴿٣٥﴾ وَّمَاۤ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ
وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ
لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَاۤ
اُشْرِكُ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا
شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا
وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ فَعَسٰى رَبِّيْۤ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ
عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ۙ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ
مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ
يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَاۤ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْۤ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

www.dawateislami.net

فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ
الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع وَاضْرِبْ ٥ ع ١٧
لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ
بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ
ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ
بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ ۚ وَعُرِضُوْا
عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ بَلْ
زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى
الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا
الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَ
وَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع وَاِذْ ٦ ع ١٨
قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ كَانَ

www.dawateislami.net

مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾
مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ
اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ يَوْمَ
يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ
فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَ لَقَدْ ٧ ١٩
صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ الْاِنْسَانُ
اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ
الْهُدٰى وَ يَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ وَ يُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ وَ مَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾
وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِيَ مَا
قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْۤ

www.dawateislami.net

اِذَا اَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا
كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ
دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا
لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع ٨ ٢ ٢٠ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى
اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ
بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا
جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا
هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ
نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَ مَاۤ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ
وَ اتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖ
فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ
اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ عَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾ قَالَ
لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾
قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَ كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى

www.dawateislami.net

مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ
شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ ع فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا ع ١١ ٢١
رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ
جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ
صَبْرًا ﴿٧٢﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ
اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿٧٣﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ
اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿٧٤﴾
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ
اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ
لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ ۨ
اسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا
يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ
اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ
بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

www.dawateislami.net

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا
وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا
الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا
وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً
وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي
الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ
رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً
مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ
تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ ١٢
سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَ
اٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ
مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ
عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ
تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ
يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

www.dawateislami.net

صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ؕ
وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰۤى اِذَا
بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ
يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ
مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰۤى اَنْ
تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ خَيْرٌ
فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ ۙ اٰتُوْنِىْ
زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ؕ
حَتّٰۤى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِىْۤ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ ؕ فَمَا
اسْطَاعُوْۤا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا
رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّىْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّىْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ
وَعْدُ رَبِّىْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ؕ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِىْ بَعْضٍ
وَّنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

www.dawateislami.net

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ
ع ١١ ١٩ ٣ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ
اَعْمَالًا ؕ ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ
يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا
اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ
عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ
ع ١٢ ١٩ ٣ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿١١٠﴾

www.dawateislami.net

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ﴿۲﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴﴾ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ
يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۵﴾
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۶﴾ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ
نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۸﴾ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا
تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ
جَدِيْدٍ ؕ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ

www.dawateislami.net

الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع وَلَوْ تَرٰۤى
اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا
وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا
لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ
مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ
یَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِیْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا
سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ هُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدۃ تَتَجَافٰى
جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۪ وَّ
مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ
قُرَّةِ اَعْیُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا یَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ اَمَّا
الَّذِیْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَاۤ اَرَادُوْۤا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَاۤ
اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَ قِیْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

ع ۱۱ ۱۴

وقف غفران
وقف غفران

www.dawateislami.net

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ
الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ
رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع ۲ ۱۱ ۱۵ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى
لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ ج وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا
لَمَّا صَبَرُوْا ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾
اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا
اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ
مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ السَّجْدَةُ الثلثة وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى
هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۳ ۸ ۱۲

www.dawateislami.net

”قراٰن کا دل“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے سُوْرَۃُ یٰسٓ کے فضائل مشتمل 8 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ بیشک ہر چیز کا ایک دِل ہے اور قراٰن کا دل سُوْرَۃُ یٰسٓ ہے اور جو ایک مرتبہ سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھے گا اُس کے لیے دس مرتبہ قراٰن پڑھنے کا ثواب لکھا جائے گا۔ (تِرمِذی ج ٤ ص ٤٠٦ حدیث ٢٨٩٦)

﴿2﴾ جو شَخْص ہمیشہ ہر رات سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تِلاوت کرتا رہا پھر فوت ہو گیا تو وہ شَہید ہے۔

(معجم اوسط ج ٥ ص ١٨٨ حدیث ٧٠١٨)

﴿3﴾ جو شَخْص دن کی اِبتدا میں سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تِلاوت کرے گا اُس کی حاجات پُوری کر دی جائیں گی۔ (سنن الدارمی ج ٢ ص ٥٤٩ حدیث ٣٤١٨)

حضرتِ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شَخْص بَوقتِ صُبْح سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تِلاوت کرے اُس دن کی آسانی اُسے شام تک عطا کی گئی، اور جس شَخْص نے رات کی اِبتدا میں اس کی تِلاوت کی اُسے صُبْح تک اس رات کی آسانی دی گئی۔ (سنن الدارمی ج ٢ ص ٥٤٩ حدیث ٣٤١٩)

﴿4﴾ جو شَخْص سُوْرَۃُ یٰسٓ کی اللہ پاک کی رضا کے لیے تِلاوت کرے گا اُس کے پہلے کے گُناہ بَخْش دیئے جائیں گے، لہٰذا اِسے اپنے مُردوں کے پاس پڑھو۔ (شعب الایمان ج ٢ ص ٤٧٩ حدیث ٢٤٥٨)

﴿5﴾ جس مَرنے والے کے پاس سُوْرَۃُ یٰسٓ تِلاوت کی جاتی ہے اس کی موت کے وَقْت آسانی ہو جاتی ہے۔ (اَلْفِرْدَوس بمأثورِ الْخِطاب ج ٤ ص ٣٢ حدیث ٦٠٩٩)

ولادت میں آسانی کا عمل

تابِعی بُزُرگ حضرتِ ابو وَقلا بہ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جس نے کسی عورت کے

www.dawateislami.net

پاس اس کے بچّے کی وِلادت کی تنگی پر سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تلاوت کی اس پر آسانی ہوگی۔

(شعب الایمان ج۲ ص۴۸۲ حدیث۲۴۶۷)

دل کی سختی دور کرنے کا عمل

حضرتِ ابوجَعفر محمد بن علی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو شَخْص اپنے دل میں سختی پائے تو وہ ایک پیالے میں زَعْفران سے سُوْرَۃُ یٰسٓ لکھے پھر اسے (دھوکر) پی جائے۔ (اِنْ شَآءَ اللہ اس کا دل نَرم ہوگا) (المستدرک ج۳ ص۲۱۰ حدیث۳۶۵۶)

﴿6﴾ جس نے ہر جُمعہ اپنے والِدَین دونوں یا ایک کی قَبْر کی زِیارت کی اور اُن کے پاس یٰسٓ کی تِلاوت کی تو اللہ پاک ہر حَرْف کے بدلے اُس کی بَخْشش و مَغْفِرت فرمادیتا ہے۔

(کنز العمال ج۱۶ ص۱۹۹ حدیث ۴۵۵۳۵)

حضرتِ صَفوان بن عَمْر رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ مَشائخ کِرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں: جب آپ قریبُ الْموت شَخْص کے پاس سُوْرَۃُ یٰسٓ تِلاوت کریں گے تو اُس سے موت کی سختی ہَلکی کی جائے گی۔ (اَلدُّرُالْمَنْثُوْر ج۷ ص۳۹)

﴿7﴾ جس نے شبِ جُمعہ (یعنی جُمعرات اور جُمعہ کی دَرمیانی رات) سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تِلاوت کی اس کی مَغْفِرت کردی جائے گی۔ (اَلتَّرْغِیب وَالتَّرْھِیب ج۱ ص۲۹۸ حدیث ٤)

﴿8﴾ قُراٰنِ حکیم میں ایک سُورۃ ہے جس کا نام اللہ پاک کے یہاں ''عَظِیمَہ'' ہے، اس کے پڑھنے والے کو اللہ پاک کے ہاں شریف کہا جاتا ہے، وہ سُورَت اپنے پڑھنے والوں کی قِیامت کے روز ''رَبِیعہ'' اور ''مُضَر'' قبائل سے زائِد اَفراد کی شَفاعَت کرے گی وہ سُوْرَۃُ یٰسٓ ہے۔ (جمع الجوامع ج۵ ص۳۳۹ حدیث ۱۵۵۲۰)

www.dawateislami.net

”یٰسٓ قراٰنِ پاک کا دل ہے“ کے پندرہ حُرُوف کی نِسبت سے یٰسٓ کی برکتوں سے مالا مال 15 مَدَنی پھول

دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی 679 صَفْحات پر مُشْتَمِل کتاب ”جنّتی زیور“ صَفْحہ 595 پر سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھنے کی بَرَکتیں بیان کرتے ہوئے شیخُ الْحدیث حضرتِ مولانا عبدُالمصطفٰے اَعْظمی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

﴿1﴾ بھوکا آدمی اسے پڑھے تو آسُودہ (یعنی سیر) کیا جائے ﴿2﴾ پیاسا پڑھے تو سیراب کیا جائے ﴿3﴾ ننگا (یعنی جس کے پاس اپنا لباس نہ ہو وہ) پڑھے تو لباس پائے ﴿4﴾ مَرد بے عورت والا پڑھے تو جَلْد اُس کی شادی ہو جائے ﴿5﴾ عورت بے شوہر والی پڑھے تو جَلْد شادی ہو جائے ﴿6﴾ بیمار پڑھے تو شِفا پائے ﴿7﴾ قیدی پڑھے تو رہا ہو جائے ﴿8﴾ مُسافِر پڑھے تو سَفَر میں اللہ پاک کی طَرف سے مدد ہو ﴿9﴾ غمگین پڑھے تو اس کا رَنْج و غَم دُور ہو جائے ﴿10﴾ جس کی کوئی چیز گُم ہو گئی ہو وہ پڑھے تو جو کھویا ہے وہ مِل جائے ﴿11﴾ سُوْرَۃُ یٰسٓ کی آیَت: سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ (آیت: ۵۸) ایک ہزار چار سو اَنہتر (1469) بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہ جس مَقْصد کے لئے پڑھیں گے پُورا ہو گا، خواجہ دَیربی لکھتے ہیں: یہ مُجَرَّب (یعنی آزمایا ہوا) ہے۔ اور ﴿12﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ (آیت: ۵۸) کاغَذ پر پانچ بار لکھ کر اس کا تَعْوِیذ باندھ لیں تو حادِثات اور چور وغیرہ سے حفاظت رہے گی ﴿13﴾ جو شخص صُبح سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھے گا اُس کا پورا دن اچّھا گُزرے گا اور ﴿14﴾ جو

www.dawateislami.net

رات میں پڑھے گا اُس کی پوری رات اچّھی بسر ہوگی ﴿15﴾ حدیث شریف میں ہے کہ یٰسٓ قراٰن کا دل ہے۔ (جنّتی زیور ص ۵۹۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ یٰسٓ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ
حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا
فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾
وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ
ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا
تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ ۚ

www.dawateislami.net

فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ
فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ
اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ
مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ
اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾
قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا
عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ؕ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ؕ
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى ۙ قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۲۰﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

وقف غفران
ع ۱۲ - ۱۸ وقف لازم

www.dawateislami.net

وَ مَا لِیَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾
ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْـًٔا وَّ لَا یُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّیْۤ اِذًا
لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾
قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾
بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا
عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا
مُنْزِلِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ
خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾ یٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ وقف غفران
رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾
وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ ع ۲ ۴۰
الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۖۚ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ

www.dawateislami.net

وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ
مَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِیْ
خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ
وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۖۗ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ
فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ
ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ ؕ وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ
حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ
اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ
یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ ۙ وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ
اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ ۙ
اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ
اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾
وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

www.dawateislami.net

مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ
اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا
صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ۳ ۱۸ ۲ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا
يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وقف منزل وقف غفران وقف لازم
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ
شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ
الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا
يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ ج سَلٰمٌ ۚ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَامْتَازُوا

www.dawateislami.net

الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ
اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿٦٠﴾ وَّ اَنِ
اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ
جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ
اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا
عَلٰۤى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ
لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا
وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ
اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿٦٩﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا
وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا
لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ

وقف غفران ع ٤ ٧ ٣

www.dawateislami.net

ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ
فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ
وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا وقف لازم
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا
خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا
مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ
عَلِيْمُ ۙ﴿٧٩﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا
فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۙ وقف غفران
وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ
يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع ١٥ ٢

www.dawateislami.net

"جُنَّت" کے تین حُرُوف کی نِسبت سے سُوْرَۃُ الدُّخَان کے فضائل پر مشتمل 3 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ جو کسی رات میں سُوْرَۃُ الدُّخَان پڑھے گا تو صُبح ہونے تک 70 ہزار فِرِشتے اُس کے لیے دُعائے مغفِرت کرتے رہیں گے (تِرمِذی ج ٤ ص ٤٠٦ حدیث ٢٨٩٧) ﴿2﴾ جس نے شبِ جُمعہ (یعنی جُمعرات اور جُمعہ کی درمیانی رات) میں سُوْرَۃُ الدُّخَان پڑھی اُس کی مغفِرت کر دی جائے گی (ایضاً ص ٤٠٧ حدیث ٢٨٩٨) ﴿3﴾ جو جُمعہ کے دن یا رات میں سُوْرَۃُ الدُّخَان پڑھے گا اللہ پاک جنّت میں اُس کے لیے ایک گھر بنائے گا۔ (مُعْجَمُ کَبِیر ج ٨ ص ٢٦٤ حدیث ٨٠٢٦)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الدُّخَان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

مع ١٢

حٰمٓ ① وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ② اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا
كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ③ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ④ اَمْرًا مِّنْ
عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ⑤ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑥ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ
كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ⑦ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ
اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ⑧ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ⑨ فَارْتَقِبْ يَوْمَ

وقف لازم

www.dawateislami.net

تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۱۰﴾ یَّغْشَی النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ
اَلِیْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰى لَهُمُ
الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ۙ﴿۱۳﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا اِنَّكُمْ وقف لازم
عَآىِٕدُوْنَ ﴿۱۵﴾ یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وقف لازم
وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِیْمٌ ۙ﴿۱۷﴾
اَنْ اَدُّوْۤا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰهِ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ۙ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا
تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّیْۤ اٰتِیْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ۚ﴿۱۹﴾ وَاِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ
وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾
فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ الثلثة فَاَسْرِ بِعِبَادِیْ لَیْلًا
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۙ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ۙ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِیْمٍ ۙ﴿۲۶﴾ وَّ
نَعْمَةٍ كَانُوْا فِیْهَا فٰكِهِیْنَ ۙ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِیْنَ ﴿۲۸﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَیْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِیْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَ

www.dawateislami.net

لَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ۙ﴿۳۰﴾ مِنْ
فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ
عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۚ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا
مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ۙ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى
وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾
اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫
اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۙ﴿۴۰﴾ يَوْمَ
لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۙ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ
اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ۙ﴿۴۳﴾
طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ۙ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ
الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا
فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

www.dawateislami.net

الْكَرِيْمُ ﴿٤٩﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿٥١﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿٥٢﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ
سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ
عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ
فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع ٢ ١٧ ١٦

”قراٰن“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے سُوْرَۃُ الْفَتْح کے 4 فضائل

﴿1﴾ جب یہ سُورت نازِل ہوئی تو نبیِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: آج رات مجھ پر ایک ایسی سورت نازِل ہوئی جو مجھے اُن تمام چیزوں سے **پیاری** ہے جن پر سورج طُلُوع ہوتا ہے۔ پھر آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا کی تِلاوت فرمائی۔

(بُخاری ج ٣ ص ٣٢٨ حدیث ٤٨٣٣)

﴿2﴾ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ الْمدینہ کی 679 صَفْحات پر مشتمل کتاب، **”جنّتی زیور“** صَفْحہ 596 پر ہے: ”دشمنوں پر فتح پانے کے لئے اس کو 21 مرتبہ پڑھئے۔“ (جنّتی زیور ص ٥٩٦)

﴿3﴾ جس وَقْت رَمَضان شریف کا چاند دیکھا جائے تو 29 آیات پر مشتمل، پارہ 26

www.dawateislami.net

سُوْرَۃُ الْفَتْح کو تین بار پڑھنے سے سارا سال رِزْق میں فراخی ہوتی ہے ﴿4﴾ کشتی میں سُوار ہوتے وَقْت پڑھنے سے غرق ہونے سے مامُون (یعنی محفوظ) رہتا ہے۔ جِدال اور قِتال (یعنی جنگ) کے وَقْت لکھ کر پاس رکھنے سے حِفاظت ہوتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الْفَتْح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّیَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْۢبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ یُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْكَ وَ یَهْدِیَكَ صِرَاطًا
مُّسْتَقِیْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّ یَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِیْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ
السَّكِیْنَةَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْۤا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ ؕ
وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَكِیْمًا ۙ﴿۴﴾
لِّیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ یُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ
عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِیْمًا ۙ﴿۵﴾ وَّ یُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِیْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ
وَ الْمُشْرِكِیْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّیْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ

www.dawateislami.net

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ
جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا
وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ
وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا
يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا
يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ
اَجْرًا عَظِيْمًا ۝١٠ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ ع ١٠
شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ
اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرًا ۝١١ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ
اِلٰۤى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ
وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ۝١٢ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ

www.dawateislami.net

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ
قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ
بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ
لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ
اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْاَعْرَجِ
حَرَجٌ وَّ لَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ
يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ ٢ النصف
يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

www.dawateislami.net

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً
تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۲۰﴾ۙ
وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۱﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا
الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۲۲﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ وَهُوَ
الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ
اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿۲۴﴾ هُمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ
مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ
مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ
بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا
لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ

www.dawateislami.net

كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ ع ۳ ۱۱
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ
وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ
ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
شَهِيْدًا ﴿۲۸﴾ ؕ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ
السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ ممانقة۱۵
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع ۴ ۱۲

www.dawateislami.net

”رحمٰن“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے سُورۃُ الرَّحمٰن کے 4 فضائل

﴿1﴾ نُور والے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ہر چیز کے لئے زِینت ہے اور قراٰنِ پاک کی زِینت سُورۃُ الرَّحمٰن ہے۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۲ ص ۴۸۹ حدیث ۲۴۹۴)

﴿2﴾ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: سُورۃُ الْحَدِید، سُورۃُ الْوَاقِعَہ اور سُورۃُ الرَّحمٰن کے پڑھنے والے کو زمین و آسمان کے فِرِشتوں میں ساکِنُ الْفِردَوس (یعنی جنّتُ الْفِردَوس کا رہنے والا نام سے) پکارا جاتا ہے۔ (اَیضاً ص ۴۹۰ حدیث ۲۴۹۶)

سُورۃُ الرَّحمٰن جب جنّات نے سنی

﴿3﴾ اللہ پاک کے سب سے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کے پاس تشریف لائے اور سُورۃُ الرَّحمٰن ابتدا سے آخر تک تِلاوت فرمائی، اور سب خاموش رہے۔ پھر آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: میں تم پر یہ سکوت (یعنی خاموشی) کیسی دیکھ رہا ہوں، میں نے یہی سورۃ جِنّوں کی ملاقات کی رات ان پر تلاوت کی تو اُنہوں نے تم سے اچّھا جواب دیا، میں جب بھی اِس آیت پر پہنچا: فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ تو اُنہوں نے کہا: وَلَا بِشَیْءٍ مِّنْ نِّعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْد یعنی اے ہمارے رب! ہم تیری کسی نعمت کو نہیں جھٹلاتے اور سب خوبیاں تیرے لیے ہیں۔ (ترمذی ج ۵ ص ۱۹۰ حدیث ۳۳۰۲)

تلّی کی بیماری کا علاج

﴿4﴾ سُورۃُ الرَّحمٰن گیارہ بار پڑھنے سے مُرادیں پُوری ہوتی ہیں، نیز یہ سُورہ لکھ کر اور

www.dawateislami.net

دھو کر طَحال (یعنی تِلّی) کے مریض کو پِلانا بَہُت مُفید ہے۔ (جنّتی زیور ص ۵۹۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾
عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ﴿۵﴾ وَّ
النَّجْمُ وَ الشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ
وَضَعَ الْمِیْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِی الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ وَ اَقِیْمُوا
الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ﴿۹﴾ وَ الْاَرْضَ
وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِیْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ
الْاَكْمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّیْحَانُ ۚ﴿۱۲﴾ فَبِاَیِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
كَالْفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ وَ رَبُّ

www.dawateislami.net

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ
الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ
الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ
الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ع ١٥ النصف
ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾
يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ
شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ
اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ
مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

www.dawateislami.net

تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً
كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ
لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ
وَالْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ
جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ
بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿۴۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۵﴾ وَلِمَنْ
خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿۴۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۷﴾
ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿۴۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۹﴾ فِيْهِمَا
عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿۵۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۱﴾ فِيْهِمَا
مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿۵۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۳﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ
دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ
الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ

ع ۲ وقف لازم ۱۲

www.dawateislami.net

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا
الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا
جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّ
رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ
حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ
مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾
لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ
حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ
رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ٢ ٣٣ ١٣

www.dawateislami.net

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ کے فضائل

﴿1﴾ حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے کہ اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، محمّدِ عربی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ کیونکہ یہ سورۃُ الْغِنٰی ہے۔'' (تفسیر درمنثور ج ۸ ص ۳)

تنگدستی کبھی قریب نہ آئے

﴿2﴾ **حکایت:** حضرتِ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے مَرَضُ الْموت میں حضرتِ عُثمٰن غنی رضی اللہ عنہ عِیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمانے لگے کہ اگر میں تمہیں خزانے سے کچھ عطا کر دوں تو کیسا ہے؟ اُنہوں نے کہا: مجھے اس کی ضَرورت نہیں۔ حضرتِ عُثمٰن غنی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بعد میں تمہاری بچّیوں کے کام آئے گا۔ حضرتِ ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے ان سے کہا ہوا ہے کہ وہ ہر رات سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ پڑھا کریں، میں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یہ فرماتے سنا ہے: جو آدمی ہر رات سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ پڑھے گا وہ کبھی فَقر و فاقہ میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (ابنِ عساکِر ج ۳۳ ص ۱۸۶ ملخّصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ وقف لازم

رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ

www.dawateislami.net

بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾
فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَ اَصْحٰبُ
الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ﴿۱۰﴾
اُولٰٓىِٕكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ؕ﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ
مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ
مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَ فَاكِهَةٍ
مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَ حُوْرٌ
عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّ
ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾

www.dawateislami.net

لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ
اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾
لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ ع ۲ ۱۴
الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ
وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا
يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ
اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ
اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ
زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ
مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ

www.dawateislami.net

يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ
الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ
بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا
تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ
تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ
مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾
لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْ لَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ
النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ
الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾

www.dawateislami.net

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ الشاملة فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ ع ٢ ١٥ ٣٢ الشاملة
النُّجُوْمِ ﴿۷۵﴾ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿۷۶﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ
كَرِيْمٌ ﴿۷۷﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿۷۸﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿۷۹﴾
تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ
مُّدْهِنُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۸۲﴾
فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿۸۳﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَ
نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ فَلَوْلَاۤ اِنْ
كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿۸۶﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۸۷﴾
فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۸۸﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ
نَعِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۰﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ
مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۹۱﴾ وَ اَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿۹۲﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۹۳﴾ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿۹۴﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۹۵﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۹۶﴾ ع ٣ ١٢ ٤٢

www.dawateislami.net

سُورَۃُ الْمُلْک کے نو حُرُوف کی نسبت سے سُورَۃُ الْمُلْک کے 9 فضائل

﴿1﴾ اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''بیشک قرآن میں تیس آیتوں پر مشتمل ایک سُورت ہے جو آدمی کیلئے شَفاعت کرے گی یہاں تک کہ اس کی مغفِرت کر دی جائے گی اور وہ سُورت تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔'' (تِرمِذی ج ٤ ص ٤٠٨ حدیث ٢٩٠٠)

﴿2﴾ نُور والے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: قرآنِ کریم میں ایک سُورت ہے جو اپنے پڑھنے والے کے بارے میں جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنّت میں داخل کرادے گی اور وہ سُورَۃُ الْمُلْک ہے۔ (معجم اوسط ج ٢ ص ٤٠١ حدیث ٣٦٥٤)

عذاب کو راستہ نہ ملے گا

﴿3﴾ حضرتِ عبدُاللہ بن مَسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شَخْص کی قَبْر میں عذاب کے فِرِشتے بھیجے جائیں گے جو اس کے قَدموں کی طرف سے بڑھیں گے تو اس کے قَدَم کہیں گے: ہماری طَرف سے تمہارے لئے کوئی راستہ نہیں کیونکہ ہم پر کھڑا ہو کر یہ شَخْص سُورَۃُ الْمُلْک پڑھتا تھا، پھر عَذاب کے فِرِشتے اس کے سینے کی طرف بڑھیں گے تو سینہ ان سے کہے گا: میری طرف سے تمہارے لئے کوئی راستہ نہیں کیونکہ اس شَخْص نے مجھ میں سُورَۃُ الْمُلْک مَحْفوظ رکھی تھی (یعنی حِفْظ کی تھی)، پھر فِرِشتے سَر کی طرف سے آئیں گے تو سر کہے گا: میری طرف سے بھی تمہارے لئے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ شَخْص تو میرے ذَریعے سُورَۃُ الْمُلْک کی تِلاوت کرتا تھا۔ تو یہ سورۃ عذابِ قَبْر سے روکتی ہے۔ (اَلْمُسْتَدْرَک ج ٣ ص ٣٢٢ حدیث ٣٨٩٢)

www.dawateislami.net

قبر پر غلطی سے جب خیمہ لگالیا! (واقعہ)

﴿4﴾ حضرتِ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: بعض صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان نے ایک قبر پر اپنا خیمہ لگایا، انھیں یہ معلوم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے لیکن بعد میں پتا چلا کہ وہاں کسی شخص کی قبر ہے جو سُوْرَۃُ الْمُلْک پڑھ رہا ہے اور اُس نے پوری سُورت خَتْم کی۔ جب انھوں نے رَحْمتِ عالم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضِر ہوکر یہ واقعہ سنایا تو رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''یہ سُورت مانِعَہ (یعنی روکنے والی) مُنْجِیَہ (یعنی نَجات دینے والی) ہے، یہ اپنے پڑھنے والے کو عذابِ قبر سے نَجات دے گی۔'' (تِرمذی ج ٤ ص ٤٠٧ حدیث ٢٨٩٩)

﴿5﴾ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: مجھے پَسند ہے کہ تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ (مکمل سورت) ہر مومن کے دل میں ہو۔ (اَلْمُسْتَدْرَک ج ٢ ص ٢٧٣ حدیث ٢١٢٠)

﴿6﴾ جو پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر سُوْرَۃُ الْمُلْک پڑھے گا وہ مہینے کے تیسوں دن سَختیوں سے اِنْ شَآءَ اللہ مَحفوظ رہے گا، اس لئے کہ یہ تیس آیتیں ہیں اور تیس دن کے لئے کافی ہیں۔

(تَفْسِیر رُوْحُ الْمَعَانِی جزء ٢٩ ص ٦)

﴿7﴾ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو شَخْص سوتے وَقْت سُوْرَۃُ الْمُلْک کی تِلاوت کرے اس کے لئے 30 نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کے 30 گُناہ مِٹائے جائیں گے اور اس کے 30 دَرَجات بُلند کئے جائیں گے۔ (اَلْفِرْدَوْس بمأثورِ الْخِطاب ج ١ ص ٦٢ حدیث ١٧٩ ملخصاً)

﴿8﴾ مکّی مَدَنی آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم رات کو آرام فرمانے سے پہلے سُوْرَۃُ الْمُلْک اور سُوْرَۃُ السَّجْدَہ تلاوت فرماتے تھے۔ (دارمی ج ٢ ص ٥٤٧ حدیث ٣٤١١)

www.dawateislami.net

﴿9﴾ حضرتِ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی سے فرمایا: کیا میں تجھے ایک حدیث تُحفے کے طور پر نہ دوں جس کے ساتھ تو خوش ہو جائے؟ اُس نے عرض کی: بیشک! تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سُورت پڑھو: تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ (آخر تک) اور یہ سُورت اپنے اَہل وعیال اور اپنے پڑوسیوں کو سکھاؤ۔ (اَلدُّرُّالْمَنْثُوْر ج۸ص ۲۳۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الْمُلْک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ﴿۱﴾
الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ
عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ
طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ
الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ
یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَیَّنَّا
السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ
وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

www.dawateislami.net

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا
لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ
اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا
بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۖ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ
شَيْءٍ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا
نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا
بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَ
اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝١٤ ع هُوَ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ
رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۝١٥ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ
يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ۝١٦ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ
فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ
نَذِيْرِ ۝١٧ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ

www.dawateislami.net

وقف لازم ۔ اختیاری
وقف ممنوع
وقف غفران

نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ۛ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾
اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ
الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾
اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ
لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾
قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾
وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ
اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا
رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا
الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ
وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

www.dawateislami.net

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿۳۰﴾ ع ۲ ۱۶ ۲

سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ
انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًا ﴿۳﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾
اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ
وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ﴿۷﴾
وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ﴿۸﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَ الْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ﴿۹﴾ وَ اصْبِرْ عَلٰى
مَا یَقُوْلُوْنَ وَ اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾ وَ ذَرْنِیْ وَ
الْمُكَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَ مَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾ اِنَّ لَدَیْنَاۤ اَنْكَالًا
وَّ جَحِیْمًا ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾ یَوْمَ
تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾

www.dawateislami.net

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَیْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ
اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ
اَخْذًا وَّبِیْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ
الْوِلْدَانَ شِیْبَا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ
مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ
سَبِیْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ یَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ ع ۱۹ ۱۲
وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِیْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ
الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ
فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ
مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا
مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَیْرٍ
تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا
اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۴

www.dawateislami.net

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن چوتھائی قراٰن کے برابر ہے

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ چوتھائی قران کے برابر ہے۔'' (ترمذی ج ٤ ص ٤٠٩ حدیث ٢٩٠٣)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾
وَ لَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَ لِیَ دِیْنِ ﴿۶﴾ ع ۱ ۶ ۳۴

''بِسْمِ اللہ'' کے سات حُرُوف کی نسبت سے سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص کے فضائل پر مشتمل 7 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ ''کیا تم میں سے کوئی شخص رات میں تہائی قران پڑھنے سے عاجز ہے؟'' صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان نے عرض کی: کوئی شخص تہائی قران کیسے پڑھ سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: ''قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (مکمّل سورۃ) تہائی قران کے برابر ہے۔'' (مُسلِم ص ٣١٥ حدیث ١٨٨٦)

﴿2﴾ اے لوگو! اکٹھے ہوجاؤ کیونکہ میں تمہیں تہائی قران سناؤں گا۔ چُنانچہ صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان میں سے جو جَمع ہو سکتے تھے وہ جَمع ہو گئے پھر نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تشریف لائے اور

www.dawateislami.net

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (مکمّل سورۃ) پڑھی اور ارشاد فرمایا: یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔

(مُسلِم ص۳۱۶ حدیث ۱۸۸۸)

﴿3﴾ جس نے گھر میں داخِل ہوتے وَقت قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (مکمّل سورۃ) پڑھی تو اس کا یہ عمل اس کے گھر والوں اور پڑوسیوں سے فَقْر (یعنی تنگدستی) دُور کردے گا۔ (طبرانی کبیر ج۲ ص۳۴۰ حدیث ۲۴۱۹)

جنّت کا مَحَل پانے کا نسخہ

﴿4﴾ جو شخص دس مَرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (مکمّل سورۃ) پڑھے گا اللہ پاک اس کے لئے جنّت میں ایک مَحَل بنائے گا۔ حضرتِ عُمر بِن خطّاب رضی اللہ عنہ نے عَرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! تب تو ہم یقیناً بَہُت سے مَحَلّات حاصِل کرلیں گے۔ آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''اللہ پاک کی قُدرت اس سے کہیں زِیادہ بڑھ کر ہے۔'' (مُسنَد اِمام اَحمد ج۵ ص۳۰۸ حدیث ۱۵۶۱۰)

﴿5﴾ سلطانِ مَدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک صاحِب کو ایک سَرِیَّہ کا اَمیر بنا کر بھیجا، یہ اپنے اَصحاب کو نَماز پڑھاتے تو قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (مکمّل سورت) پر قراءت خَتْم کرتے تھے۔ سَرِیَّہ سے لوٹنے کے بعد لوگوں نے رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اس کا تذکرہ کیا تو نبیِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''اس سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟'' لوگوں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ''میں اِسے ہر نَماز میں اس لئے پڑھتا ہوں کہ یہ رَحْمٰن کی صِفَت ہے اور میں اسے پڑھنا مَحْبُوب رکھتا (یعنی پسند کرتا) ہوں۔'' یہ سُن کر نبیِ رَحمت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اس کو خَبر دو کہ اللہ پاک اُس سے مَحَبَّت فرماتا ہے۔

(بُخاری ج۴ ص۵۳۱ حدیث ۷۳۷۵)

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع)

جنّت واجب ہوگئی

﴿6﴾ رسولِ پاک صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ایک شخص کو سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا: جنّت واجب ہوگئی۔ (موطأ امام مالك ج ۱ ص ۱۹۸ حدیث ۴۹۵)

﴿7﴾ جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (مکمّل سورۃ) پڑھے گا اس کے 50 سال کے گُناہ مٹا دیئے جائیں گے مگر یہ کہ اس پر دَین (یعنی قرض) ہو۔ (تِرمِذی ج ۴ ص ۴۱۱ حدیث ۲۹۰۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَ لَمْ یُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع ۱

”پنج تن“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس کے 5 فضائل

﴿1﴾ حضرتِ جابِر بن عبدُ اللّٰہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے سب سے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھ سے فرمایا: ”اے جابِر! پڑھو۔“ میں نے عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے ماں باپ آپ پر قُربان! کیا پڑھوں؟ فرمایا:

www.dawateislami.net

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ پھر میں نے یہ دونوں (سورتیں) پڑھیں تو فرمایا: ان دونوں کو پڑھا کرو کیونکہ تم ان کی مِثْل ہرگز نہ پڑھ سکو گے۔

(اَلْاِحْسَان بِتَرْتِیْب صَحِیْحُ ابْنِ حَبَّان ج ۲ ص ۸۴ حدیث: ۷۹۳)

﴿2﴾ حضرتِ عُقْبَہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے کہ میں ایک سفر میں مکّی مَدَنی آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ تھا تو فرمایا: اے عُقْبَہ! کیا میں تمہیں پڑھی جانے والی دو بہترین سورَتیں نہ سکھاؤں؟ پھر آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سکھائیں۔ (اَبو دَاوٗد ج ۲ ص ۱۰۳ حدیث ۱۴۶۲)

﴿3﴾ حکایت: حضرتِ عُقْبَہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے کہ میں رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ساتھ جُحْفَہ اور اَبْواء (نامی دو مقامات) کے درمیان سے گزر رہا تھا کہ اچانک ہمیں آندھی اور شدید تاریکی نے گھیر لیا تو رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کے ذَرِیعے پناہ مانگنی شروع کی (یعنی یہ دونوں سورَتیں پڑھنے لگے) اور مجھ سے فرمایا: اے عُقْبَہ! ان دونوں کے ذَرِیعے پناہ مانگا کرو (یعنی ان دونوں کو پڑھ لیا کرو) کیونکہ ان دونوں کے ساتھ پناہ مانگنے والے کی طرح کسی نے پناہ نہیں مانگی۔ (اَبو دَاوٗد ج ۲ ص ۱۰۳ حدیث ۱۴۶۳)

یہ دونوں سورَتیں پڑھنا ہی پناہ مانگنا ہے، پناہ کے لئے جداگانہ الفاظ کی حاجَت نہیں۔

﴿4﴾ حضرتِ عبدُاللہ بن حبیب رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے کہ سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان سے فرمایا: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور مُعَوَّذَتَیْن (یعنی سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس) روزانہ تین تین مرتبہ صُبْح و شام پڑھ لیا کرو، یہ تمہارے لیے ہر چیز سے کفایَت کریں گی۔ (اَلدُّرُّ الْمَنْثُوْر ج ۸ ص ۶۸۱)

www.dawateislami.net

نظر اور ہر طرح کے مریض کے لئے

﴿5﴾ ہر طرح کے مَریض بِالخُصُوص بچّہ روتا ہو، ضِد کرتا ہو، کسی چھوٹے بڑے کو نَظر لگ گئی ہو تو سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس ایک ایک بار یا تین تین بار (اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دَم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ فائِدہ ہو جائے گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سُوْرَۃُ الْفَلَق

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع ۱ ۵/۲۸

سُوْرَۃُ النَّاس

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۪﴿۴﴾ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ ع ۱ ۶/۳۹

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

فیضانِ ذِکرُاللہ

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و مَحبّت کی وجہ سے تین تین بار دُرُود شریف پڑھا تو **اللہ** پاک پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گُناہ بَخش دے۔ (معجم کبیر ج۱۸ ص۳۶۱ حدیث ۹۲۸)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

پارہ 22 سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب آیت 35 میں **اللہ** پاک فرماتا ہے:

وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۳۵﴾

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: اور **اللہ** کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان سب کے لیے **اللہ** نے بخشش اور بڑا ثواب تیّار کر رکھا ہے۔

”اللہ“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے ذِکر کے فضائل پر 4 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ **اللہ** پاک کے ذِکر سے بڑھ کر کسی بندے کا کوئی عمل عذابِ الٰہی سے زِیادہ نَجات دلانے والا نہیں ہے۔ (مسند احمد ج۸ ص۲۵۱ حدیث ۲۲۱۴۰)

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

﴿2﴾ معراج کی رات میں نے ایک شَخْص کو دیکھا جو عَرش کے نور میں ڈوبا ہوا تھا، بتایا گیا: یہ وہ شَخْص ہے جس کی زَبان اللہ پاک کے ذِکْر سے تَر رہتی اور دل مَساجِد میں لگا رہتا تھا اور اس نے کبھی بھی اپنے والدَین کو بُرا نہیں کہا۔ (کتاب الاولیاء مع موسوعة للامام ابن ابی الدنیا ج۲ ص۴۱۵ حدیث۹۵)

﴿3﴾ اگر ایک شَخْص کے پاس بَہُت سے دِرْہم ہوں اور وہ انہیں تقسیم کر رہا ہو اور دوسرا اللہ پاک کا ذِکْر کر رہا ہو تو ذِکْر کرنے والا اَفضَل ہے۔ (معجم اوسط ج۴ ص۲۷۴ حدیث ۵۹۶۹)

﴿4﴾ اہلِ جنَّت کو کسی چیز کا بھی افسوس نہیں ہوگا سوائے اُس ساعَت (یعنی گھڑی) کے جو (دنیا میں) اللہ پاک کے ذِکْر کے بغیر گُزر گئی۔ (مُعْجَم کَبِیر ج۲۰ ص۹۳ حدیث ۱۸۲)

ایمانِ مُفَصَّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ،

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قِیامَت کے دن پر

وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى، وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

اور اس پر کہ اچّھی اور بُری تقدیر اللہ پاک کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔

ایمانِ مُجْمَل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ، وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ

ترجَمہ: میں ایمان لایا اللہ پاک پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صِفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام

اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِيْقٌ بِالْقَلْبِ۔

اَحکام قبول کئے یہ زَبان سے اِقرار ہے اور دل سے تصدیق ہے۔

اُذْكُرُوا اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

اوّل کلمہ طیّب

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)۔

ترجمہ: اللہ پاک کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ،

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔

بیشک محمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) اللہ کے خاص بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحٰنَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ،

ترجمہ: اللہ پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے،

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بلند عظمت والا ہے۔

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ

ترجمہ: اللہ پاک کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اُسی کے لئے حمد ہے،

www.dawateislami.net

يُحْيِ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ، ذُوالْجَلَالِ

وہی زِندہ کرتا اورمارتاہے اور وہ زِندہ ہے اُس کو ہرگز کبھی موت نہیں آئے گی، بڑے جَلال

وَالْاِكْرَامِ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اوربُزُرگی والا ہے، اس کے قَبضے میں بھلائی ہے اوروہ ہر چیز پر قُدرت رکھنے والا ہے ۔

پانچواں کلمہ اِستِغفار

اَسْتَغْفِرُاللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْخَطَأً سِرًّا اَوْ

ترجمہ: اللہ پاک سے میں مُعافی مانگتا ہوں جو کہ میرا پَروردگار ہے، ہر گُناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر، چُھپ کر کیا یا

عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ

ظاہِر ہوکر اورمیں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جسے میں جانتاہوں اوراس گُناہ سے بھی

الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ

جسے میں نہیں جانتا، (اے اللہ!) بیشک تو غَیبوں کا جاننے والا اور عَیبوں کا چُھپانے والا اور

الذُّنُوْبِ، وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

گُناہوں کا بَخشنے والا ہے اور گُناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوّت اللہ پاک ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بُلند عَظمت والا ہے۔

چھٹا کلمہ رَدِّ کُفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تیری پَناہ مانگتاہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو تیراشریک بناؤں جان بوجھ کر

بِهٖ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ، وَتَبَرَّاْتُ مِنَ

اور بَخشش مانگتا ہوں تجھ سے اُس (شِرک) کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے اُس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، اللہ پاک تم پر رَحمت بھیجے گا۔ (ابن عدی)

اَلْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ

کُفر سے اور شِرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بِدعت سے اور چُغلی سے

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا، وَاَسْلَمْتُ

اور بے حیائیوں سے اور بُہتان سے اور تمام گُناہوں سے اور میں اسلام لایا

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)۔

اور میں کہتا ہوں: اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمّد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) اللہ کے رسول ہیں۔

اُذْكُرُوا اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه اللّٰه

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

"یاغفّارُ" کے چھ حُرُوف کی نسبت سے اِستِغفار (یعنی بخشش طلب) کرنے کے فضائل پر 6 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ جو کوئی اللہ پاک سے اِستِغفار (یعنی مَغْفِرَت طَلَب) کرے گا اللہ پاک اُس کی مَغْفِرَت فرما دے گا۔[1] (اَستَغفِرُ اللہ کہنا بھی اِستِغفار یعنی مَغْفِرَت طَلَب کرنا ہے) ﴿2﴾ بیشک لوہے کی طرح دِلوں کو بھی زَنگ لگ جاتا ہے اور اس کی جِلاء (یعنی صَفائی) اِستِغفار کرنا ہے۔[2] ﴿3﴾ جس نے اپنے اُوپر اِستِغفار لازِم کرلیا اللہ پاک اُسے ہر تنگی سے چُھٹکارا اور ہر غَم سے نَجات عطا فرمائے گا نیز اسے ایسی جگہ سے رِزْق دے گا جہاں سے اسے گُمان بھی نہ ہوگا۔[3] ﴿4﴾ جو یہ پَسند کرتا ہے کہ اس کا نامۂ اَعمال اسے

مدینہ

[1] ترمذی ج ۵ ص ۲۸۸ حدیث ۳۴۸۱۔ [2] معجم صغیر ج ۱ ص ۱۸۴۔ [3] ابن ماجه ج ٤ ص ۲۵۷ حدیث ۳۸۱۹۔

www.dawateislami.net

خُوش کرے تو اسے چاہیے کہ اس میں اِستِغْفار کا اِضافہ کرے۔[1] ﴿5﴾ **خُوشْخبری** ہے اُس کے لئے جو اپنے نامۂ اعمال میں اِستِغْفار کو کثرت سے پائے۔[2] ﴿6﴾ **سیِّدُ الْاِستِغْفار:**

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ

ترجمہ: ''اے اللہ پاک! تو میرا رب ہے تیرے سِوا کوئی مَعبود نہیں، تو نے مجھے پَیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور بَقدرِ طاقت

وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ

تیرے عَہْد و پیمان پر قائم ہوں، میں اپنے کیے کے شَر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اِقرار

عَلَیَّ، وَاَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

کرتا ہوں اور اپنے گُناہوں کا اِعتِراف کرتا ہوں، مجھے بَخْش دے کہ تیرے سِوا کوئی گُناہ نہیں بَخْش سکتا۔''

جِس نے اسے دن کے وَقْت یَقین کے ساتھ پڑھا پھر اسی دن شام ہونے سے پہلے فوت ہوگیا تو جنّتی ہے اور جس نے رات کے وَقْت اسے یَقین کے ساتھ پڑھا پھر صُبْح ہونے سے پہلے فوت ہوگیا تو وہ جنّتی ہے۔[3]

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے ''سیِّدُ الْاِستِغْفار'' کے آخر میں ان الفاظ کا اِضافہ فرمایا ہے: **وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ۔** (یعنی اور ہر مؤمن اور مومنہ کی بَخْشش فرما)۔

اُذْکُرُوا اللّٰہ اللہ اللہ اللہ اللہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

[1] معجم اوسط ج۱ ص۲۴۵ حدیث ۸۳۹۔ [2] ابن ماجہ ج۴ ص۲۵۷ حدیث ۳۸۱۹۔ [3] بُخاری ج۴ ص۱۹۰ حدیث ۶۳۰۶

www.dawateislami.net

”واحِد“ کے چار حُرُوف کی نِسبت سے کلمۂ طیِّبہ کے فضائل پر 4 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ قیامت کے دن میری شَفاعت پانے والا زِیادہ کامیاب وہ ہوگا جو صِدْق (یعنی سچّے) دِل سے ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ“ کہے گا۔[1] ﴿2﴾ سب سے اَفْضَل ذِکر ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ“ ہے اور سب سے اَفْضَل دُعا ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہ“ ہے۔[2] ﴿3﴾ جس بَندے نے اِخلاص کے ساتھ ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ“ کہا تو اُس کے لیے آسمانوں کے دَروازے کھول دیئے جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ کلمہ عَرْش تک پہنچ جاتا ہے جبکہ بَندہ کَبیرہ گُناہوں سے بچتا رہے۔[3] ﴿4﴾ اپنے اِیمان کی تَجْدید کرلیا کرو۔ (یعنی تازہ کرتے رہا کرو) عَرض کیا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہم اپنے اِیمان کی تجدید کیسے کیا کریں؟ فرمایا: ”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ“ کثرت سے پڑھا کرو۔ (مُسنَد اِمام اَحمَد بن حَنبَل ج۳ ص۲۸۱ حدیث ۸۷۱۸)

”رَحمت“ کے چار حُرُوف کی نِسبت سے ”سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ“ پڑھنے کے فضائل پر 4 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ ”جو دن میں سو مرتبہ ”سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ“ پڑھتا ہے اس کے گُناہ مِٹا دیئے جاتے ہیں اگرچہ سَمُندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔“ (بُخاری ج۴ ص۲۱۹ حدیث ۶۴۰۵) حضرتِ مفتی احمد

مدینہ

[1] بُخاری ج۱ ص۵۳ حدیث۹۹۔ [2] ابن ماجہ ج۴ ص۲۴۸ حدیث ۳۸۰۰۔ [3] ترمذی ج۵ ص۳۴۰ حدیث ۳۶۰۱

www.dawateislami.net

یارخان رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے اس حصّے ''سمُندر کے جھاگ کے برابر ہوں'' کے تحت فرماتے ہیں: یعنی بے حد و بے شمار خطاؤں سے مُراد گُناہ صغیرہ ہیں جو حُقُوقُ اللّٰہ کے مُتعلِّق ہوں، حُقوقِ شَرعِیہ اور حُقُوقُ الْعِباد اس سے علیٰحدہ ہیں لہٰذا فَوت شُدہ نَماز، روزے، بَندوں کے قَرض اس وَظِیفہ سے معاف نہ ہو جائیں گے وہ تو ادا ہی کرنے ہوں گے۔ (مراٰۃ المناجیح ج ۳ ص ۳۳۷)

﴿2﴾ جس نے صُبح و شام سَو سَو مَرتبہ ''سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ'' پڑھا، قِیامت کے دن اس سے بہتر عَمل لے کر آنے والا کوئی نہ ہوگا مگر وہ جو اس کی مِثْل کہے یا اس سے زِیادہ پڑھے۔ (مُسلِم ص ۱۱۰۹ حدیث ۶۸۴۳)

﴿3﴾ سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے سے زیادہ پسندیدہ

جِس کے لئے رات میں عِبادت کرنا دُشوار ہو یا وہ اپنا مال خَرچ کرنے میں بُخْل سے کام لیتا ہو یا دُشْمن سے جہاد کرنے سے ڈرتا ہو تو وہ ''سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ'' کثرت سے پڑھا کرے کیونکہ ایسا کرنا اللّٰہ پاک کو اپنی راہ میں سونے کا پہاڑ صَدَقہ کرنے سے زِیادہ پَسند ہے۔ (معجم کبیر ج ۸ ص ۱۹۵ حدیث ۷۸۰۰)

﴿4﴾ جنّت میں کھجور کا دَرَخْت

جو ''سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ'' پڑھتا ہے اُس کے لئے جنّت میں کھجور کا دَرَخْت لگا دیا جاتا ہے۔ (مُعْجَم صَغِیر ج ۱ ص ۱۰۳)

اُذْکُرُوا اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

”آقا“ کے تین حُرُوف کی نسبت سے ”لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ“ پڑھنے کے فضائل پر 3 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ کیا میں تمہیں جنّت کے دروازوں میں سے ایک دروازے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ عَرض کی گئی: وہ کیا ہے؟ ارشاد فرمایا: ”لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔“ (ترمذی ج ۵ ص ۳۳۷ حدیث ۳۵۹۲)

﴿2﴾ جسے اللہ پاک نے کوئی نعمت عطا فرمائی پھر وہ بندہ اس نعمت کو باقی رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ ”لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ“ کی کثرت کرے۔ (مُعجَم کَبِیر ج ۱۷ ص ۳۱۱ حدیث ۸۵۹)

﴿3﴾ 99 بیماریوں کی دوا

”لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ“ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے، ان میں اَدنیٰ بیماری غَم ہے۔ (معجم اوسط ج ٤ ص ۱۰ حدیث ۵۰۲۸)

پریشانی دُور کرنے کا عمل

دعوتِ اسلامی کے مَکتبۃُ الْمدینہ کی کتاب ”ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت“ صَفحہ 128 پر ہے: لَاحَول شریف کی کثرت کریں یہ 99 بلاؤں کو دَفع (یعنی دُور) کرتی ہے۔ اُن (بلاؤں) میں سب سے آسان تر (بلا) پریشانی ہے اور 60 بار پڑھ کر پانی پر دَم کرکے روز پی لیا کریں۔

اُذْکُرُوا اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ اللّٰہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

"یارَبّ" کے چار حُرُوف کی نسبت سے صبح یا شام کے 4 اَذکار

۔۔۔۔۔۔تو بچّھو تمہیں نقصان نہ پہنچاتا (واقعہ)

﴿1﴾ حضرتِ اَبُوہُرَیرہ رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے کہ ایک شَخْص نے بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہو کر عَرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! گُزشتہ رات مجھے بِچّھو کے کاٹ لینے سے بَہُت تکلیف پَہُنچی۔ سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: تم نے شام کے وَقْت: اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ[1]۔ کیوں نہ پڑھ لیا کہ بِچّھو تمہیں کوئی نُقْصان نہ پَہُنچاتا۔ (الاحسان بترتیب صَحِیحُ ابنِ حِبَّانٍ ج ۲ ص ۱۸۰ حدیث ۱۰۱۶)

نقصان دہ شے سے بچنے کا عمل

﴿2﴾ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو شَخْص صُبْح و شام تین تین مَرتبہ یہ پڑھے گا تو اسے کوئی چیز نُقْصان نہ پَہُنچا سکے گی:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ، وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(ترجمہ: اللہ کے نام سے جس کے نام کی بَرَکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نُقْصان نہیں پَہُنچا سکتی اور وُہی سُنتا جانتا ہے)

(ترمذی ج ۵ ص ۲۵۱ حدیث ۳۳۹۹)

مدینہ

[1] میں اللہ پاک کے کامل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق (یہاں مخلوق سے مُراد وہ مخلوق ہے جس سے شَر ہو (یعنی بُرائی پَہُنچ) سکے) کے شَر سے پَناہ مانگتا ہوں۔

www.dawateislami.net

اللہ پاک پریشانیوں میں کفایت کرے گا

﴿3﴾ حضرتِ ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے صُبح و شام سات سات مرتبہ پڑھا:

حَسْبِیَ اللّٰہُ ۫ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾

(آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسا کیا اور وہ عَرشِ عظیم کا مالِک ہے)

تو اللہ پاک اس کی پریشانیوں میں کِفایت کرے گا۔ (ابو دَاوٗد ج ۴ ص ۴۱۶ حدیث ۵۰۸۱)

آقا ہاتھ پکڑ کر جنت میں لے جائیں گے

﴿4﴾ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو صُبح کے وقت یہ پڑھے:

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا۔

(ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دِین ہونے اور حضرتِ محمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے نبی ہونے پر راضی ہوں)

تو میں اسے اپنے ہاتھ سے پکڑ کر جنّت میں داخِل کرنے کی ضَمانت دیتا ہوں۔ (معجم کبیر ج ۲۰ ص ۳۵۵ حدیث ۸۳۸)

”واحِد“ کے چار حُرُوف کی نِسبت سے کلمۂ توحید کے فضائل پر 4 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(ترجمہ: اللہ پاک کے سوا کوئی مَعبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کیلئے ہے بادشاہی اور اسی کیلئے حَمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادِر ہے)

﴿1﴾ جس نے (اُوپر والا کلمہ) کہا تو اس کلمہ سے کوئی عَمل آگے نہ بڑھ سکے گا اور اس کے ساتھ کوئی گُناہ باقی

www.dawateislami.net

نہ رہے گا۔ (معجم کبیر ج۸ص۱۱۵ حدیث۷۵۳۳)

﴿2﴾ بہترین دعا یومِ عَرفہ کی دعا ہے اور سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے کے اَنْبِیا (عَلَیہِمُ السَّلام) نے کہا۔ (پھر اوپر دیا ہوا کلمۂ توحید پڑھا) (ترمذی ج۵ ص۳۳۹ حدیث۳۵۹۶)

﴿3﴾ جو چاندی قَرض دے یا دودھ کا جانور عاریتاً[1] دے یا کسی کو راستہ بتائے تو یہ ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے اور جس نے کہا (یہ کہہ کر اوپر دیا ہوا کلمہ پڑھ کر فرمایا:) تو یہ بھی ایک غلام آزاد کرنے کی طرح ہے۔

(مُسْنَدُ اِمام اَحْمَد بن حنبل ج۶ ص۴۰۸ حدیث۱۸۵۴۱)

﴿4﴾ شیطان سے بچنے کا عمل

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جس نے یہ کلمات (یعنی کلمۂ توحید) دن میں 100 بار کہے تو اُس کا یہ عَمَل دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہوگا اور اُس کے نامۂ اعمال میں 100 نیکیاں لکھی جائیں گی اور اُس کے 100 گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے اور یہ کلمات اُس دن شام تک شیطان سے اُس کی حِفاظَت کریں گے اور کوئی شَخْص اس سے بہتر عَمَل لے کر نہیں آئے گا مگر وہ جس نے اس سے زِیادہ یہ عَمَل کیا۔ (بُخاری ج۲ ص۴۰۲ حدیث۳۲۹۳)

غلام آزاد کرنے کی فضیلت

اب غلام اور کنیز کا دور نہیں رہا تاہم جِن دنوں ایسا تھا اُن دنوں غلام آزاد کرنے کا بڑا ثَواب تھا چنانچہ **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: ''جو شَخْص مسلمان غلام کو آزاد کرے گا

[1] دوسرے کو کسی چیز کی مَنْفَعَت کا بغیر عِوَض مالک کر دینا عاریت ہے۔ (بہارِ شریعت ج۳ ص۵۴)

www.dawateislami.net

اِس (غلام) کے ہر عُضْو کے بدلے میں **اللہ** پاک اُس (آزاد کرنے والے) کے ہر عُضْو کو جہنَّم سے آزاد فرمائے گا۔'' (بُخاری ج ۲ ص ۱۵۰ حدیث ۲۵۱۷) **واقِعہ:** حضرتِ سعید بن مَرجانہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے جب حضرتِ زَیْنُ الْعابِدین رضی اللہ عنہ کی خدمتِ عالی میں یہ حدیثِ پاک سنائی تو آپ نے اپنا ایک ایسا غلام آزاد کر دیا جس کی حضرتِ عبداللہ بن جَعْفر رضی اللہ عنہما دس ہزار دِرْہم یا ایک ہزار دِینار قیمت لگا چکے تھے! (بُخاری ج ۲ ص ۱۵۰ حدیث ۲۵۱۷)

گُناہوں کی بخشش

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، وَاللہُ اَکْبَرُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَسُبْحٰنَ اللہِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو شَخْص یہ پڑھتا ہے اس کے گُناہ بَخْش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سَمُندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (مُسْنَدُ اِمام اَحْمَد بن حنبل ج ۲ ص ۶۶۲ حدیث ۶۹۷۷)

چند منٹ میں چار کروڑ نیکیاں کمایئے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا، لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو شَخْص یہ کلمات دس مَرتبہ کہے، ایسے آدمی کیلئے چار کروڑ نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (ترمذی ج ۵ ص ۲۸۹ حدیث ۳۴۸۴)

یہ پانچ عادتیں اپنا لیجئے، فائدے میں رہیں گے

فرمانِ حضرتِ عبدُاللہ بن عَمْرو بن العاص رضی اللہ عنہما: پانچ عادتیں ایسی ہیں کہ کوئی

www.dawateislami.net

انہیں اِختیار کرلے تو دُنیا و آخرت میں سعادت مند ہوجائے ﴿1﴾ وقتاً فوقتاً ''لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ'' صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کہتا رہے ﴿2﴾ جب کسی مُصیبت میں مُبتلا ہو (مَثَلاً بیمار ہو یا نُقصان ہوجائے یا پریشانی کی خبر سنے) تو ''اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ'' اور ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ'' پڑھے ﴿3﴾ جب بھی نعمت ملے تو شکرانے میں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' کہے ﴿4﴾ جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو ''بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم'' پڑھے اور ﴿5﴾ جب گُناہ کر بیٹھے تو یوں کہے: ''اَسْتَغْفِرُ اللہَ الْعَظِیْمَ، وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔''[1] (اَلْمُنَبِّہَات ص۵۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جہنَّم سے سات مرتبہ پناہ مانگنے کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو بندہ جہنَّم سے روزانہ سات مرتبہ پناہ مانگتا ہے، تو جہنَّم کہتا ہے: ''اے رب! تیرا بندہ مجھ سے پناہ مانگتا ہے، تو اس کو پناہ دے دے۔'' (مسندِ ابو یَعلٰی ج۵ص۳۷۹حدیث ٦١٦٤)

[1] یعنی میں عَظمت والے اللہ پاک سے مَغْفِرت طلب کرتے ہوئے اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: مجھ پر درود پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا درود پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لیے نور ہوگا۔ (فردوس الاخبار)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

فیضانِ دُرُود وسلام

(خاص خاص دُرُود شریف مع فضائل)

پارہ 22 سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب کی آیت 56 میں اللہ پاک کا فرمانِ عظیم ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: بیشک اللہ اور اس کے فِرِشتے نبی پر دُرُود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”بِسْمِ اللّٰہ“ کے سات حُرُوف کی نسبت سے دُرُود شریف کے فضائل پر 7 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(1) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں بھیجتا ہے۔

(مُسلِم ص ۱۷۲ حدیث ۹۱۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس پر دس رَحمتیں نازِل فرمائے گا اور اُس

www.dawateislami.net

کے دس گُناہ مِٹادے گا۔ (اَلْاِحْسَان بترتیبِ صَحِیْح ابْنِ حِبَّان ج۲ ص۱۳۰ حدیث ۹۰۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

(3) میری اُمّت میں سے جس نے صِدْقِ دل سے ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، **اللہ** پاک اس پر **دس رَحمتیں** نازِل فرمائے گا اور اُس کے لیے **دس نیکیاں** لکھے گا اور اُس کے **دس دَرَجات** بلند فرمائے گا اور اُس کے **دس گُناہ** مِٹادے گا۔ (مُعْجَمُ کَبِیْر ج۲۲ ص۱۹۵ حدیث ۵۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

(4) **شَبِ جُمعَہ اور روزِ جُمعَہ** مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرُودِ پاک مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ (مُعْجَم اَوسط ج۱ ص۸۴ حدیث ۲۴۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

(5) بروزِ قِیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زِیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (تِرمِذی ج۲ ص۲۷ حدیث ۴۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

(6) اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حساب کتاب سے **جلد نجات پانے والا شَخْص** وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا کے اَندر **کثرت سے دُرُود** پڑھے ہوں گے۔

(اَلْفِرْدَوْس بماثور الخطاب ج۵ ص۲۷۷ حدیث ۸۱۷۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

(7) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو، بے شک تمہارا مجھ پر **دُرُودِ پاک** پڑھنا تمہارے **گناہوں کیلئے مَغْفِرت** ہے۔ (ابن عساکر ج ۶۱ ص ۳۸۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

”اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ“ کے تیس حُرُوف کی نِسبت سے دُرُود شریف کے 30 مَدَنی پھول

❁ دُرُودِ پاک پڑھنے سے **اللہ** پاک کے حُکْم کی تعمیل ہوتی ہے ❁ ایک مرتبہ **دُرُود شریف** پڑھنے والے پر دس رَحْمتیں نازِل ہوتی ہیں ❁ اس کے دس دَرَجات بُلند ہوتے ہیں ❁ اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں ❁ اس کے دس گُناہ مٹائے جاتے ہیں ❁ دُعا سے پہلے **دُرُود شریف** پڑھنا دُعا کی قَبولیّت کا باعث ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنا نبیِ رَحْمت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شفاعت کا سَبب ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنا گُناہوں کی بَخْشِش کا باعِث ہے ❁ **دُرُود شریف** کے سَبب **اللہ** پاک بندے کے رَنج وغَم دور کرتا ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنے کے باعث بندہ قیامت کے دن رسولِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا قُرب (یعنی نزدیکی) حاصِل کرے گا ❁ **دُرُود شریف** تنگ دَسْت کے لیے صَدقے کے قائم مقام ہے ❁ **دُرُود شریف** قَضائے حاجات (یعنی مُرادیں پوری ہونے) کا ذَرِیعہ ہے ❁ **دُرُود شریف** **اللہ** پاک کی رضا اور فَرِشتوں کی دُعا کا باعِث ہے ❁ **دُرُود شریف** اپنے پڑھنے والے کے لیے پاکیزگی اور طَہارت کا باعِث ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنے والے کو موت سے پہلے جنّت کی

www.dawateislami.net

خوشخبری مل جاتی ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنا قیامت کے خطرات سے نجات کا سبب ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنے سے بھولی ہوئی بات یاد آجاتی ہے ❁ **دُرُود شریف** مجلس کی پاکیزگی کا باعث ہے اور قیامت کے دن یہ مجلس باعث حسرت نہیں ہوگی ❁ **دُرُود شریف** پڑھنے سے تنگدستی دُور ہوتی ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنا بندے کو جنّت کے راستے پر ڈال دیتا ہے ❁ **دُرُود شریف** اپنے پڑھنے والے کیلئے پُل صراط پر روشنی میں اِضافے کا باعث ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنے والا ظُلم و جفا سے بچتا ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنے والا آسمان اور زمین میں قابلِ تعریف ہو جاتا ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنے والے کو اس کی ذات، عمل، عُمر اور بہتری کے اَسباب میں بَرَکت حاصل ہوتی ہے ❁ **دُرُود شریف** رَحمتِ خُداوندی کے حُصُول کا ذَرِیعہ ہے ❁ **دُرُود شریف** تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ہمیشہ کی مَحبَّت اور اُس میں اِضافے کا سبب ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنے والے سے شَہنشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مَحبَّت فرماتے ہیں ❁ **دُرُود شریف** پڑھنا، بندے کی ہِدایت اور اس کی زِندہ دلی کا سبب ہے کیونکہ جب وہ کثرت سے دُرُود شریف پڑھتا ہے اور ذِکرِ مصطفٰے کرتا ہے تو مَحبَّتِ مصطفٰے اس کے دل پر غالب آجاتی ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنے والے کا یہ اِعزاز بھی ہے کہ سلطانِ اَنام صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں اس کا نام پیش کیا جاتا ہے اور اس کا تذکرہ ہوتا ہے ❁ **دُرُود شریف** پڑھنا پُل صِراط پر ثابت قَدمی اور سلامتی کے ساتھ گزرنے کا باعث ہے۔ (جذب القلوب ص۲۲۹، القول البدیع ص۲۶۸، ۳۰۶ وغیرہ)

www.dawateislami.net

دُکھوں نے تم کو جو گھیرا ہے تو دُرود پڑھو

جو حاضِری کی تمنّا ہے تو دُرود پڑھو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

”المدینہ“ کے سات حُرُوف کی نسبت سے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں یہ 7 دُرود شریف پڑھایئے

(مُبلِّغ پہلے ایک بار دُرُودِ پاک پڑھ کر سنائے، پھر فضیلت بیان کرے، اِس کے بعد کہے: ”آیئے! مِل کر پڑھتے ہیں“ یہ کہنے کے بعد حاضِرین کو پڑھائے)

﴿1﴾ صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد۔

جو یہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیع ص۲۷۷)

﴿2﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

حضرتِ اَنَس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان ہے: جو یہ دُرُود شریف پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔

(مطالع المسرات ص ۳۱۰، اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص۶۵)

﴿3﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو یوں پڑھے اس کے لئے میری شَفاعَت واجِب ہوجاتی ہے۔ (مُعجَم کبیر ج ۵ ص ۲۵ حدیث ۴۴۸۰)

﴿4﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ، صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

حضرتِ علّامہ احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ بَعْض **بُزُرگانِ دین** رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم سے نَقْل کرتے ہیں: یہ دُرُود شریف ایک بار پڑھنے سے **چھ لاکھ دُرُود شریف** پڑھنے کا ثَواب حاصِل ہوتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۴۹)

﴿5﴾ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ۔

ایک بار بارگاہِ رِسالت میں ایک صاحِب حاضِر ہوئے تو **حُضُورِ اَنور** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے انہیں اپنے اور حضرتِ صِدّیقِ اَکبر رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھا لیا، اس سے صَحابۂ کِرام رضی اللہ عنہم کو **تَعَجُّب** ہوا (کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہیں!) جب وہ صاحِب چلے گئے تو **سرکارِ مدینہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر **دُرُود شریف** پڑھتے ہیں تو یوں پڑھتے ہیں۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۱۲۰ ملخصاً)

www.dawateislami.net

﴿6﴾ جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ۔

حضرتِ عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے رِوایَت ہے، سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: یہ پڑھنے والے کیلئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔

(مُعْجَم اَوْسَط ج ۱ ص ۸۲ حدیث ۲۳۰)

﴿7﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ، وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

بُزُرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم فرماتے ہیں: جو کوئی یہ دُرُود شریف ہر شبِ جُمعہ (یعنی جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) کم اَز کم ایک بار پابندی سے پڑھا کرے گا مرتے وَقْت تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارَت کا شربَت پیئے گا اور قَبْر میں داخِل ہوتے وَقْت مکّی مَدَنی محبوب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے جلوے لوٹ رہا ہوگا، یہاں تک کہ جب اسے قَبْر میں اُتارا جارہا ہوگا یہ دیکھے گا کہ آقائے نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنے دستِ پُرانوار سے اُسے قَبْر میں اُتار رہے ہیں۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۱ ملخصًا)

سرکار صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیدار کے طَلَب گار کیلئے تحفہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔

نُور والے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔ (عبدالرزاق)

محمد (مصطفٰی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی روحِ اَقدس پر اَرواح میں، اور جسدِ اَطہر پر اجسام میں، اور قبرِ اَنور پر قُبُور میں دُرُود بھیجے وہ مجھے خواب میں دیکھے، اور جو خواب میں دیکھے مجھے قِیامت میں دیکھے گا اور جو مجھے قِیامت میں دیکھے گا میں اس کی شَفاعَت فرماؤں گا، اور جس کی میں شَفاعَت فرماؤں گا وہ میرے حَوضِ کریم (یعنی حَوضِ کوثر) سے پیئے گا، اور **اللہ** پاک اس کے بدن پر دوزخ کو حرام فرمائے گا۔ (سعادۃ الدارین ص۴۴۳)

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: یعنی یوں (اوپر دیا ہوا) دُرُود شریف پڑھو۔ (فتاوٰی رضویہ ج۹ ص۵۱۷ تا ۵۱۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

مَغْفِرت کا باعث بننے والا دُرُود شریف (واقعہ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔

کسی شخص نے حضرتِ امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کو وفات کے بعد خواب میں دیکھ کر حال پوچھا تو فرمایا: **اللہ** پاک نے اس **دُرُود شریف** کی بَرَکت سے میری بَخْشِش فرمادی۔

(اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص۴۶۶)

مال میں بَرَکت کا دُرُود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ، وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرتِ علّامہ اسمٰعیل حقّی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو اِس دُرُودِ پاک کو پڑھے گا

www.dawateislami.net

اُس کا مال و دولت بڑھتا رہے گا۔ (تَفْسِیر رُوْحُ الْبَیَان ج۷ص۲۳۳)

قُوَّتِ حافظہ کا دُرُود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ، وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا لَا نِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ۔

اگر کسی شَخْص کو نِسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مَغرِب اور عشا کے دَرمیان اس دُرُودِ پاک کو کثرت سے پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہ حافِظہ قَوی (یعنی مَضبوط) ہو جائے گا۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص۱۹۱،۱۹۲ ملتقطاً)

مریضوں کیلئے انمول تحفہ "دُرُودِ شِفا"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِهَا، وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَشِفَائِهَا، وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَائِهَا، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ترجمہ یا اللہ! دُرود بھیج ہمارے آقا حضرتِ محمد مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر جو دلوں کے طَبیب اور ان کی دوا ہیں اور جسموں کی عافِیَت اور ان کی شِفا ہیں اور آنکھوں کا نُور اور ان کی چمک ہیں اور آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی آل پر اور اَصحاب رضی اللہ عنہم پر دُرُود اور سلام بھیج۔

کینسر کا روحانی علاج (واقعہ)

ایک ڈاکٹر صاحِب کا بیان ہے: ایک دن ایک مَریضہ زار و قطار روتی ہوئی میرے پاس آئی، پوچھنے پر بتایا: مجھے "بریسٹ کینسر" ہے، ایک طرف کی چھاتی آپریشن کے ذَرِیعے

www.dawateislami.net

پہلے ہی نکال دی گئی ہے، اب کینسر دوسری طرف بھی پھیل چکا ہے، میری چھاتی میں نا قابلِ برداشت دَرْد ہو رہا ہے، دَرْد دُور کرنے کی کوئی دوا اَثر نہیں کر رہی۔ ڈاکٹری اعتِبار سے بظاہر اُس کا کوئی عِلاج نہیں تھا، میرے ذِہن میں ایک دَم خَیال آیا کہ کیوں نہ اِس کو **"دُرودِ شِفا"** پڑھنے کی تلقین کروں۔ چنانچِہ میں نے کہا: بی بی گھبرائیں نہیں، **اللہ** پاک کی رَحْمت بَہُت بڑی ہے، آپ **دُرُودِ شِفا** کثرت کے ساتھ پڑھتی رہیے اور اس کے وَسیلے سے **اللہ** پاک کی بارگاہ میں گڑگڑا کر دُعائے شِفا کرتی رہیے، اِنْ شَآءَ اللہ آپ ٹھیک ہو جائیں گی۔ میں نے **دُرُودِ شِفا** کی فوٹو اسٹیٹ copy اُس کو پیش کر دی، وہ لے کر چلی گئی۔ بات آئی گئی ہو گئی۔ تقریباً 6 ماہ بعد وہ خاتون میرے پاس دوبارہ آئی، اور اُس نے بتایا: میں نے **دُرُودِ شِفا** کو اپنا وَظیفہ بنا لیا ہے، ہر وَقْت پڑھتی رہتی ہوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تھوڑے ہی دنوں میں میرا دَرْد خَتْم ہو گیا، طَبیعت بھی سنبھل گئی، میں نے دوبارہ اپنے ٹیسٹ کروائے، سب صاف آئے۔ **اللہ پاک نے دُرُودِ شِفا کی بَرَکت سے مجھے کینسر سے شِفا عطا فرما دی ہے، یہ کہہ کر مجھے دُعائیں دیتی ہوئی وہ لوٹ گئی۔** (بے شک درودِ شِفا میں صِرف کینسر ہی کے لئے نہیں تمام جِسمانی و روحانی بیماریوں کیلئے شِفا ہے) **باوُضو** لکھ یا لکھوا کر پانی میں گھول کر مَریض کو پِلا دیجئے۔ شِفا ہونے تک یہ عَمَل برابر کرتے رہیے، بِاِذْنِ اللہ موت کے سِوا ہر مَرَض کیلئے مُفید ہے۔

دُرُودِ ماہی (مچھلی کا دُرُود شریف)

ایک بُزُرگ نے بطورِ کرامت کسی ماہی یعنی مچھلی سے جو دُرُود شریف سنا وہ اُسی کی

www.dawateislami.net

نِسبت سے بنام **دُرُودِ ماہی** مشہور ہوا اور وہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْخَلَآئِقِ وَاَفْضَلِ الْبَشَرِ، وَشَفِیْعِ الْاُمَمِ یَوْمَ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ، وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ، وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی کُلِّ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا، بِرَحْمَتِکَ وَبِفَضْلِکَ وَبِکَرَمِکَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ، بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ، یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ، بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

مچھلی کا دلچسپ واقعہ

اُوپر دیئے گئے ''دُرُودِ ماہی'' (یعنی مچھلی کے دُرُود) کے مُتَعَلِّق کہا گیا ہے: **ایک** (باکرامت) بُزُرگ رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ دریا کے کنارے وُضُو کر رہے تھے کہ ایک ''ماہی''، یعنی **مچھلی** آئی اور اُس نے (اوپر دیا ہوا) دُرُود شریف پڑھا، انہوں نے اُس **مچھلی** سے پوچھا کہ تم نے یہ دُرُود شریف کس سے سیکھا؟ اُس نے جواب دیا کہ ایک دَفعہ دَریا کے کنارے پر میں

www.dawateislami.net

نے ایک فَرِشتے کو پڑھتے سُنا اور یاد کرلیا، اُسی روز سے ہر آفت و بَلا سے مَحفوظ ہوں۔

(مجموعہ اَعْمالِ رضا ص ۱۳۷، ۱۳۸ وغیرہ)

غیبت سے حفاظت کا نسخہ

حضرتِ علّامہ مجدُ الدّین فیروز آبادی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ سے مَنقُول (یعنی کہا گیا) ہے:

جب کسی مَجلس (یعنی لوگوں) میں بیٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

تو اللہ پاک تم پر ایک فَرِشتہ مُقرّر فرمادے گا جو تم کو غیبت سے باز رکھے گا اور جب مَجلس سے اُٹھو تو کہو:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ۔

تو وہ فَرِشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت کرنے سے باز رکھے گا۔ (اَلْقَوْلُ الْبَدِیْع ص ۲۷۸)

دُرُودِ رضویہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ، صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃً وَّ سَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔

یہ دُرُود شریف بعد نمازِ جُمعہ مدینے شریف کی جانِب مُنہ کر کے 100 بار پڑھنے سے بے شمار فضائل و بَرَکات حاصِل ہوتے ہیں۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت ج ۱ ص ۷۱۳ مُلَخَّصاً) (پاک و ہند میں کعبہ شریف کی طرف رُخ کرنے سے مدینے شریف کی طرف بھی مُنہ ہو جاتا ہے)

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

دین ودُنیا کی بے شُمار نعمتیں دلانے والا دُرُود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاِفْضَالِهٖ۔

اُوپر دیا ہوا دُرُود شریف پڑھنے سے دِین ودُنیا کی بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السَّادات ص ۱۵۱)

دنیا وآخرت کی سُرخرُوئی دلانے والا دُرُود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِیْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا، وَّبِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

قراٰنِ کریم کی تِلاوت کے بعد جو اُوپر دیا ہوا دُرُود شریف پڑھے گا وہ دنیا وآخرت میں سُرخ رُو (یعنی آبرودار) رہے گا۔ (تَفْسِیر رُوْحُ الْبَیَان ج ۷ ص ۲۳۴ ماخوذاً)

دس ہزاری درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَرَّ الْجَدِيْدَانِ وَاسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ، وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَ اَرْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَثِيْرًا۔

محمود غزنوی کی بارگاہِ رِسالت میں مقبولیّت

حضرتِ سُلطان محمود غزنوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں ایک شَخْص نے عَرض کی:

www.dawateislami.net

میں کافی عَرصے سے نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو دیکھنے کا آرزو مند تھا، قسمت سے گُزشتہ رات سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت کی سَعادت ملی، رَحمتِ عالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو مَسرور پاکر عرض کی: ''یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میں ایک ہزار دِرہم کا مَقروض ہوں، اِس کی ادائیگی سے عاجِز ہوں اور ڈرتا ہوں کہ اگر اسی حالَت میں مرگیا تو بارِ قَرض میری گردن پر ہوگا۔'' رسولِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: محمود سَبُکتگین کے پاس جاؤ، وہ تمہارا قَرض اُتار دے گا۔ میں نے عرض کی: وہ کیسے اعتماد کریں گے؟ اگر اُن کیلئے کوئی نشانی عِنایت فرمادی جائے تو کرم بالائے کرم ہوگا۔ آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جاکر اس سے کہو، اے محمود! تم رات کے اوّل حصّے میں 30 ہزار بار دُرُود پڑھتے ہو اور پھر بیدار ہوکر رات کے آخری حصّے میں مزید 30 ہزار بار پڑھتے ہو۔ اِس نشانی کے بتانے سے اِنْ شَآءَ اللہ وہ تمہارا قَرض اُتار دے گا۔ سُلطان محمود رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے جب رسولِ پاک صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا رَحمتوں بھرا پیغام سنا تو رونے لگے اور تَصدیق کرتے ہوئے اُس کا قَرض اُتار دیا اور ایک ہزار دِرہم مزید پیش کئے۔ وُزَرا وغیرہ مُتَعَجِّب ہوکر عرض گزار ہوئے: ''اِس شَخْص نے ایک ناممکن سی بات بتائی ہے اور آپ نے بھی اس کی تصدیق فرمادی حالانکہ ہم آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوتے ہیں، آپ نے کبھی اتنی تعداد میں دُرُود شریف پڑھا ہی نہیں اور نہ ہی کوئی آدمی رات بھر میں 60 ہزار بار دُرُود شریف پڑھ سکتا ہے۔'' سلطان محمود رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: تم سچ کہتے ہو لیکن میں نے عُلَمائے کرام سے سُنا

www.dawateislami.net

ہے کہ جو شَخْص **دس ہزاری دُرُود شریف** ایک بار پڑھ لے اُس نے گویا دس ہزار بار دُرُود شریف پڑھے۔ میں تین بار اوّل شب میں اور تین بار آخرِ شب میں دس ہزاری دُرُودِ شریف پڑھ لیتا ہوں۔ اِس طرح سے میرا گُمان تھا کہ میں ہر رات 60 ہزار بار دُرُود شریف پڑھتا ہوں۔ جب اس خوش نَصیب عاشقِ رسول نے شاہِ خیرُ الْاَنام صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا رَحمتوں بھرا پیام پہنچایا، مجھے اس دس ہزاری دُرُود شریف کی تصدیق ہوگئی اور رونا اس خوشی سے تھا کہ عُلَمائے کرام کا فرمان صحیح ثابت ہوا کہ رسولِ غیب دان، رَحْمتِ عالَمیان صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِس پر گواہی دی ہے۔ (مُلَخّص از: تفسیر روح البیان ج ۷ ص ۲۳۴) **اَللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حساب مَغْفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

گیارہ ہزاری دُرُود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَّھُوَ لَھَا اَھْلٌ۔

حضرتِ حافِظ جلالُ الدّین سُیُوطی شافِعی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: یہ (یعنی اُوپر دیا ہوا) دُرُود شریف ایک مرتبہ پڑھنا **گیارہ ہزار مَرتبہ** دُرُود شریف پڑھنے کے بَرابر ہے۔

(اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۳)

چودہ ہزاری دُرُودِ پاک

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ، وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ

www.dawateislami.net

كَمَالِ اللّٰهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهٖ۔

اس دُرُود شریف کو صِرف ایک مرتبہ پڑھنے سے چودہ ہزار دُرُودِ پاک کا ثَواب مِلتا ہے۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۰)

ایک بار پڑھنے میں ایک لاکھ دُرُودِ پاک کا ثواب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النُّوْرِ الذَّاتِيِّ وَالسِّرِّ السَّارِيْ فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ۔

اس دُرُودِ پاک کو ایک بار پڑھا جائے تو ایک لاکھ بار دُرُود شریف پڑھنے کا ثَواب مِلتا ہے۔ نیز اگر کسی کو کوئی حاجَت درپیش ہو تو یہ دُرُودِ پاک پانچ سو بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہ حاجَت پوری ہوگی۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۱۳)

آفات سے نَجات والا دُرُود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

ارشادِ حضرتِ ابنِ عابِدین رَحْمَۃُ اللہِ علیہ: میں نے اسے ایک فِتنۂ عظیمہ میں پڑھا جو دِمَشْق میں واقِع ہوا، ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شَخْص نے آکر اِطّلاع دی کہ فِتنہ خَتْم ہوگیا۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص ۱۵۴)

www.dawateislami.net

آبِ کوثر کا جام پلانے والا دُرُود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیّٰتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ارشادِ حضرتِ حَسَن بَصری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ: جو آبِ کوثر سے بھرا پیالہ پینا چاہے وہ یہ دُرُودِ پاک پڑھے۔ (الشفا جزء ۲ ص ۷۲)

”نبیِ رَحمت“ کے سات حُرُوف کی نسبت سے دُرُود تاج کے 7 مَدَنی پھول

دیدارِ مصطفٰے کا نسخہ

﴿1﴾ عُرُوجِ ماہ (یعنی چاند کی پہلی سے چودھویں تاریخ کے دَوران کسی) شبِ جُمعہ میں بعد نمازِ عِشا باوُضو پاک کپڑے پہن کر خوشبو لگا کر 170 بار یہ دُرُودِ پاک پڑھ کر سو رہئے، اُس شبِ جُمعہ سے لے کر گیارہ شب مُتَوَاتِر اِسی طرح کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ رسولِ رَحمت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت سے مُشَرَّف ہوں گے۔

﴿2﴾ سِحر و آسیب اور جنّ و شیطان کے دَفْع ہونے نیز چیچک سے شِفایابی کیلئے 11 بار پڑھ کر دم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ فائِدہ ہوگا۔ (مریض خود پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلے یا دوسرا کوئی پڑھ کر اس پر دم کردے)

﴿3﴾ دل کی صفائی کے لئے ہر روز بعد نمازِ فجر 60 بار اور بعد نمازِ عَصر تین بار اور بعد نمازِ عشا

www.dawateislami.net

3 بار وِرْد رکھئے۔

﴿4﴾ دشمنوں، ظالموں، حاسِدوں اور جابِر حاکموں کے شَر سے مَحفوظ رہنے کے لیے اور غَم و غُربت دُور ہونے کے لیے چالیس شب مُتَوَاتِر بعد نمازِ عشا 41 بار پڑھئے۔

﴿5﴾ روزی میں بَرَکت کے لیے سات بار بعد نمازِ فَجر ہمیشہ وِرد رکھئے۔

﴿6﴾ عَقِیمَہ (یعنی بانجھ عورت) کے لیے 21 خُرمے (یعنی چھوہارے) لے اور ہر خُرمے پر سات بار پڑھ کر دَم کر کے سارے خُرمے رکھ لے، روزانہ ایک خُرما (چھوہارا) کھلا دیا کرے اور بعد حیض، طُہر (یعنی پاکی کے دنوں) میں ہمبستر ہو، بفضلِ خُدا نیک بیٹا پیدا ہو۔

﴿7﴾ اگر حامِلہ پُرخَلل (یعنی کوئی سی بھی تکلیف) ہو تو سات دن روزانہ، سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پلائے۔ (اَعمالِ رضا ص ۲۲)

دُرُودِ تاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ، دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ، اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ، سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ، جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ، شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی ذُوْرِ الْھُدٰی کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ، جَمِیْلِ الشِّیَمِ، شَفِیْعِ الْاُمَمِ، صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ، وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ

www.dawateislami.net

خَادِمُہٗ وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاکِیْنِ سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ وَالْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ، مَوْلَانَا وَمَوْلَی الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ، نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرِ اللّٰہِ، یَآ اَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔

دُرُودِ تُنَجِّینَا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ، وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ، وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ

اَلْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ۔

طوفان اور دُرُودِ تُنَجِّینا کی برکت (واقِعہ)

حضرتِ علّامہ ابنِ فاکہانی (وفات: 734 ہجری) رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کتاب ''اَلْفَجْرُ الْمُنِیر'' میں فرماتے ہیں کہ شیخ موسیٰ ضریر رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے مجھ سے بیان کیا کہ سَمُندری سَفَر کے دَوران شَدید طوفان نے ہمارے سفینے کو آلیا، یہ وہ طوفان تھا جسے اِقْلابِیَہ (یعنی اُلٹ پُلٹ کر دینے والی) کہتے ہیں۔ کم ہی لوگ اس طُوفان میں پھنس کر ڈوبنے سے بچتے ہیں، لوگ ڈُوبنے کے خوف سے چیخ پکار کرنے لگے، اِسی دوران میری آنکھ لگ گئی، خواب میں جنابِ رسالت مآب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت ہوئی، فرمایا: ''کشتی والوں سے کہو کہ وہ ایک ہزار مرتبہ یہ دُرُود شریف (یعنی **دُرُودِ تُنَجِّینا**) پڑھیں۔'' میں بیدار ہوا اور کشتی والوں کو خواب بیان کیا۔ ہم نے مل کر 300 مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ **اللہ** پاک نے طوفان سے نَجات عطا فرمادی۔

(الفجرُالمنیر ص ۷۷، افضل الصلوات ص ۷۶ تا ۷۸)

حضرتِ شیخ مَجدُ الدّین فیروز آبادی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے شیخ حسن بن علی اُسْوانی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے حوالے سے بیان کیا کہ جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک (یعنی **دُرُودِ تُنَجِّینا**) کسی بھی مشکل، آفت یا مُصیبت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھے، **اللہ** پاک وہ مشکل آسان کرے گا اور اُس کا مَقصد پورا فرمادے گا۔

(القولُ البدیع ص ۴۱۵)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

فیضانِ دُعا

(مع 73 دعائیں)

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو شخص بروزِ جُمعہ مجھ پر 100 بار دُرُودِ پاک پڑھے، جب وہ قیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نُور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کِفایت کرے۔ (حِلیَۃُ الْاَوْلیاء ج۸ ص۴۹ حدیث ۱۱۳۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اللہ پاک پارہ 2 سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ آیت 186 میں ارشاد فرماتا ہے:

اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: میں دُعا کرنے والے کی دُعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دُعا کرے۔ (پ۲، البقرہ: ۱۸۶)

دُعا دشمن سے نَجات دلاتی ہے

اے عاشقانِ رسول! دُعا مانگنا بَہُت بڑی سَعادت ہے، قراٰنِ کریم واحادیثِ مُبارَکہ میں جگہ جگہ دُعا مانگنے کی ترغیب ہے۔ **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ”کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہیں تمہارے دُشمن سے نَجات دے اور تمہارا رِزْق وسیع کر دے، رات دن **اللہ** پاک سے دُعا

www.dawateislami.net

مانگتے رہو کہ دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔'' (مُسْنَدِ اَبو یَعْلٰی ج۲ ص۲۰۱ حدیث۱۸۰۶)

دُعا دافِعِ بلا ہے

اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''بَلا اُترتی ہے پھر دُعا اُس سے جا ملتی ہے پھر دونوں قِیامت تک جھگڑا کرتے رہتے ہیں۔''

(اَلْمُسْتَدْرَك ج۲ ص۱۶۲ حدیث ۱۸۵۶)

نیکیوں میں دُعا کا مقام

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''بے شک نیکی کی تمام قسمیں آدھی عِبادت ہیں اور دوسری آدھی عِبادت دعا ہے۔'' (اَلْجامِعُ الصَّغِیر ص ۱۳۵ حدیث۲۲۲۷)

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے والِدِ گرامی، حضرت مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ''فضائلِ دُعا'' صَفْحہ 55 پر لکھتے ہیں:

دُعا کے تین فائدے

سرورِ مَعصوم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے روایت ہے: دُعا بندے کی، تین باتوں سے خالی نہیں ہوتی: ﴿۱﴾ یا اُس کا گُناہ بخشا جاتا ہے۔ یا ﴿۲﴾ دنیا میں اُسے فائِدہ حاصِل ہوتا ہے۔ یا ﴿۳﴾ اُس کے لئے آخرت میں بھلائی جَمْع کی جاتی ہے کہ جب بندہ آخرت میں اپنی دُعاؤں کا ثواب دیکھے گا جو دُنیا میں مُستجاب (یعنی مقبول) نہ ہوئی تھیں، تمنّا کرے گا: کاش! دُنیا میں میری کوئی دُعا قبول نہ ہوتی اور سب یہیں (یعنی آخرت) کے واسطے جَمْع رہتیں۔ (اَلْمُستدرَك ج۲ ص۱۶۵ حدیث۱۸۶۲، فضائل دعا ص۵۵)

www.dawateislami.net

دُعا میں پانچ سعادتیں

پیارے پیارے اِسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! دُعا رائگاں تو جاتی ہی نہیں، اِس کا دُنیا میں اگر اَثَر ظاہر نہ بھی ہو تب بھی آخرت میں اَجْر و ثواب مل ہی جائے گا لہٰذا دُعا میں سُستی کرنا مُناسب نہیں۔

"یَا عَفُوُّ" کے پانچ حُرُوف کی نِسبت سے دُعا کے متعلّق 5 مَدَنی پھول

﴿۱﴾ دُعا مانگنے کا **پہلا** فائِدہ یہ ہے کہ **اللہ** پاک کے حُکْم کی پیروی ہوتی ہے کہ اُس کا حُکْم ہے، مجھ سے دُعا مانگا کرو۔ چُنانچِہ پارہ 24 **سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن** آیت 60 میں ارشاد ہے:

اُدْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: مجھ سے دُعا کرو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔

﴿۲﴾ **دُعا مانگنا سُنَّت ہے** کہ نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اکثر اَوقات **دُعا مانگتے**۔ لہٰذا دُعا مانگنے میں **اِتّباعِ سُنَّت** کا بھی شَرَف حاصِل ہوگا۔

﴿۳﴾ **دُعا مانگنے میں اِطاعَتِ رَسُول** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بھی ہے کہ آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم دُعا کی اپنے غُلاموں کو تاکید فرماتے رہتے۔

﴿۴﴾ **دُعا مانگنے والا عابدوں کے زُمرے** (یعنی گروہ) میں داخِل ہوتا ہے کہ دُعا بذاتِ خود ایک

www.dawateislami.net

عِبادَت بلکہ عِبادَت کا بھی مَغْز ہے۔ جیسا کہ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ۔ یعنی دُعا عِبادَت کا مَغْز ہے۔ (تِرمذی ج ۵ ص ۲۴۳ حدیث ۳۳۸۲)

﴿۵﴾ دُعا مانگنے سے یا تو اُس کا گُناہ مُعاف کیا جاتا ہے یا دُنیا ہی میں اُس کے مَسائِل حَل ہوتے ہیں یا پھر وہ دُعا اُس کے لئے آخِرت کا ذَخیرہ بن جاتی ہے۔

قَبولِیَّتِ دُعا میں تاخیر کا ایک سبب

اے عاشقانِ اَولیا! بسا اَوقات قَبولیَّت دُعا کی تاخیر میں کافی **مَصْلَحَتیں** ہوتی ہیں جو ہماری سمجھ میں نہیں آتیں۔ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جب **اللہ** پاک کا کوئی پیارا دُعا کرتا ہے تو **اللہ** پاک جبرئیل (عَلَیْہِ السَّلام) سے ارشاد فرماتا ہے: ''ٹھہرو! ابھی نہ دو تاکہ پھر مانگے کہ مجھ کو اِس کی آواز پسند ہے۔'' اور جب کوئی کافِر یا فاسِق دُعا کرتا ہے، فرماتا ہے: ''اے جبرئیل! (عَلَیْہِ السَّلام) اِس کا کام جلدی کردو، تاکہ پھر نہ مانگے کہ مجھ کو اِس کی آواز مکروہ (یعنی ناپسند) ہے۔'' (کَنْزُ الْعُمّال ج ۲ ص ۳۹ حدیث ۳۲۶۱، فضائل دعا ص ۹۹)

نیک بندے کی دُعا قبول ہونے میں تاخیر کی حکمت (واقِعہ)

حضرتِ سَیِّدُنا یَحْیٰی بن سعید بن قَطّان (رَحْمَۃُ اللہِ علیہ) نے **اللہ** پاک کو خواب میں دیکھا، عرض کی: اِلٰہی! میں اکثر دُعا کرتا ہوں اور تو قَبول نہیں فرماتا؟ حکم ہوا: ''اے **یَحْیٰی**! میں تیری آواز کو پسند کرتا ہوں، اِس واسِطے تیری دُعا کی قبولیّت میں تاخیر کرتا ہوں۔''

(رسالہ قُشیریہ ص ۲۹۷، فضائل دعا ص ۹۹)

www.dawateislami.net

''فضائلِ دُعا'' صَفْحَہ 97 میں آدابِ دُعا بیان کرتے ہوئے حضرتِ علّامہ مولانا نقی علی خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

دُعا میں جلدی نہیں مچانی چاہیے

(دُعا کے آداب میں سے یہ بھی ہے کہ) دُعا کے قَبول میں جلدی نہ کرے۔ حدیث شریف میں ہے کہ خُدائے پاک تین آدمیوں کی دُعا قَبول نہیں کرتا۔ ایک وہ کہ گُناہ کی دُعا مانگے۔ دوسرا وہ کہ ایسی بات چاہے کہ قَطْعِ رِحْم ہو۔ تیسرا وہ کہ قَبول میں جلدی کرے کہ میں نے دُعا مانگی اب تک قبول نہیں ہوئی۔ (مسلم ص ۱۱۲۲ حدیث ۶۹۳۶، فضائلِ دُعا ص ۹۷)

اس حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ ناجائز کام کی دُعا نہ مانگی جائے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔ نیز کسی رِشتے دار کا حَق ضائع ہوتا ہو ایسی دُعا بھی نہ مانگیں اور دُعا کی قبولیّت کیلئے جلدی بھی نہ کریں۔

مایوس نہ ہونے والا حاجی

حضرتِ مالِک بن دِینار رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں مُتَواتِر کئی سال تک حج کی سَعادتِ عُظْمٰی سے سَرفراز ہوتا رہا اور ہر سال ایک دَرْوَیش کو کعبۂ معظّمہ کا دروازہ پکڑے دیکھا۔ جب وہ ''لَبَّیْكَ ط (یعنی میں حاضِر ہوں) اَللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ط (یعنی یا اللہ! میں حاضِر ہوں)'' کہتا تو غیب سے آواز سنائی دیتی: ''لَا لَبَّیْكَ (یعنی تیری حاضِری نامنظور)۔'' میں نے چودھویں سال اُس شخص سے پوچھا: اے دَرْوَیش! تو بَہرا تو نہیں؟ اُس نے جواب دیا:

www.dawateislami.net

''میں سب کچھ سُن رہا ہوں۔'' میں نے کہا: پھر یہ تکلیف کیوں اُٹھاتا ہے؟ اُس نے کہا: یا شیخ! میں حَلْفیہ بیان کرتا ہوں کہ اگر بجائے 14 سال کے چودہ ہزار سال میری عُمْر ہو اور بجائے سال بھر کے، ہر روز ہزار بار یہ جواب ''لَا لَبَّیكَ'' سُنائی دے تو پھر بھی اِس دروازے سے سَر نہ اُٹھاؤں گا۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ ابھی ہم مصروفِ گُفتگو تھے کہ اچانک آسمان سے ایک کاغذ اُس کے سینے پر گرا، اُس نے وہ کاغذ میری طرف بڑھا دیا، میں نے پڑھا تو اُس میں لکھا تھا: ''اے مالِک بن دِینار! تُو میرے بندے کو مجھ سے جُدا کرتا ہے کہ میں نے اِس کے **کئی سال کے حج** قَبول نہیں کیے، ایسا نہیں بلکہ اِس مُدّت میں آنے والے تمام حاجیوں کے حج بھی اِسی کی پُکار کی بَرَکت سے قبول کیے ہیں تا کہ کوئی میری بارگاہ سے مَحْرُوم نہ جائے۔''

عِرقُ النِّساء کا درد جاتا رہا

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عاشقانِ رسول کی دینی تحریک، **''دعوتِ اسلامی''** کے **مَدَنی قافِلوں** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کر کے دُعا مانگنے والوں کے مَسائِل حَل ہونے کے کافی واقِعات ہیں۔ ایک اسلامی بھائی کا بیان اپنے انداز میں عرض کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں: ہمارا **مَدَنی قافِلہ** ٹھٹھہ شہر وارِد ہوا، شُرَکا میں سے ایک اسلامی بھائی کو **عِرقُ النِّساء** کا شدید دَرْد اُٹھتا تھا، بے چارے شدتِ دَرْد سے ماہیِ بے آب کی طرح تڑپتے تھے۔ ایک بار دَرْد کے سبب رات بھر سو نہ سکے۔ آخری دن **امیرِ قافِلہ** نے فرمایا: آیئے! سب مل کر ان کیلئے دُعا کرتے ہیں۔ چنانچہ دُعا شُروع ہوئی، ان

www.dawateislami.net

اسلامی بھائی کا بیان ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دَورانِ دُعا ہی دَرْد میں کمی آنی شُروع ہوگئی اور کچھ دیر کے بعد **عِرْقُ النِّساء کا دَرْد بالکل جاتا رہا۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ بیان دیتے وَقْت کافی عَرصہ ہوچُکا ہے وہ دن، آج کا دن ان کو پھر کبھی **عِرْقُ النِّساء** کی تکلیف نہیں ہوئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! انہیں عَلاقائی **مَدَنی قافِلہ** ذِمے دار کی حیثیت سے مَدَنی قافِلوں کی دھومیں مچانے کی خدمت بھی ملی۔

گر ہو عرقُ النّسا، عارِضہ کوئی سا دے خدا صحتیں، قافلے میں چلو

دُور بیماریاں اور پریشانیاں ہوں گی بس چل پڑیں، قافلے میں چلو (وسائلِ بخشش ص۲۷۵، ۲۷۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! **مَدَنی قافِلے** کی بَرَکت سے **عِرْقُ النِّساء** جیسی موذی بیماری سے نَجات مل گئی۔ **عِرْقُ النِّساء** کی پہچان یہ ہے کہ اِس میں چڑھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لے کر پاؤں کے ٹخنے تک شدید دَرْد ہوتا ہے۔ یہ مَرَض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

”دُعا مومن کا ہتھیار“ کے پندرہ حُرُوف کی نِسبت سے دُعا مانگنے کے 15 مَدَنی پھول

(تقریباً تمام مدنی پھول مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ”فضائلِ دُعا“ سے ماخوذ ہیں)

﴿1﴾ **دُعا میں حَد سے نہ بڑھے۔** مَثَلاً اَنْبِیاءِ کرام علیہمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا مرتبہ

www.dawateislami.net

مانگنا یا آسمان پر چڑھنے کی تمنّا کرنا نیز دونوں جہاں کی ساری بھلائیاں اور سب کی سب خوبیاں مانگنا بھی مَنْع ہے کہ ان خوبیوں میں مراتبِ اَنْبِیا علَیہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام بھی ہیں جو نہیں مل سکتے۔ (ص۱۷۲، ۱۷۵) اور جو مُحال (یعنی ناممکن) یا قریب بہ مُحال ہو اُس کی **دُعا** نہ مانگے۔ لہٰذا ہمیشہ کے لئے تندُرُستی و عافیت مانگنا کہ آدمی عمر بھر کبھی کسی طرح کی تکلیف میں نہ پڑے یہ مُحالِ عادی کی **دُعا** مانگنا ہے۔ یونہی لنبے قد کے آدمی کا چھوٹا قد ہونے یا چھوٹی آنکھ والے کا بڑی آنکھ کی **دُعا** کرنا مَمنوع ہے کہ یہ ایسے اَمْر کی دُعا ہے جس پر قلم جاری ہو چُکا ہے (ص۱۷۲، ۱۷۵) ﴿2﴾ گُناہ کی **دُعا** نہ کرے کہ مجھے پَرایا مال مل جائے کہ گُناہ کی طَلَب کرنا بھی گُناہ ہے (ص۱۷۶) ﴿3﴾ قَطْعِ رِحْم (مَثَلاً فُلاں رشتے داروں میں لڑائی ہو جائے) کی **دُعا** نہ کرے (ص۱۷۷) ﴿4﴾ **اللہ** پاک سے صِرْف حقیر چیز نہ مانگے کہ پروردگار غنی ہے بلکہ اپنی تمام توجُّہ اُسی کی طرف رکھے اور ہر چیز کا اُسی سے سُوال کرے (ص۱۷۷، ۱۷۹) ﴿5﴾ رَنْج و مُصیبت سے گھبرا کر اپنے مرنے کی **دُعا** نہ کرے۔ خیال رہے کہ دُنیوی نُقصان سے بچنے کے لئے موت کی تمنّا ناجائز ہے اور دینی مَضَرَّت (یعنی دینی نقصان) کے خوف سے جائز (ص۱۸۰، ۱۸۳) ﴿6﴾ بِلاضَرورتِ شَرْعی کسی کے مرنے اور خرابی (بربادی) کی **دُعا** نہ کرے، البتّہ اگر کسی کافِر کے ایمان نہ لانے پر یقین یا ظنِّ غالب ہو اور (اس کے) جینے سے دین کا نُقصان ہو یا کسی ظالم سے توبہ اور ظُلْم چھوڑنے کی اُمّید نہ ہو اور اُس کا مرنا، تباہ ہونا مخلوق کے حَق میں مُفید ہو تو ایسے شخص پر بددُعا کرنا دُرُست ہے (ص۱۸۳، ۱۸۷) ﴿7﴾ کسی مسلمان کو یہ بددُعا نہ دے کہ

www.dawateislami.net

''تو کافِر ہو جائے'' کہ بعض عُلَما کے نزدیک (ایسی دُعا مانگنا) کُفْر ہے اور تحقیق یہ ہے کہ اگر کُفْر کو اچّھا یا اسلام کو بُرا جان کر کہے تو بے شک کُفْر ہے ورنہ بڑا گُناہ ہے کہ مسلمان کی بدخواہی (یعنی بُرا چاہنا) حرام ہے، خُصوصاً یہ بدخواہی (کہ فُلاں کا ایمان برباد ہو جائے) تو سب بدخواہیوں سے بدتر ہے (ص ۱۸۸) ﴿8﴾ کسی مسلمان پر لَعْنت نہ کرے اور اسے مَردود و مَلْعُون نہ کہے اور جس کافِر کا کُفْر پر مرنا یقینی نہیں اُس پر بھی نام لے کر لعنت نہ کرے (ص ۱۸۸) ﴿9﴾ کسی مسلمان کو یہ بدُعا نہ دے کہ ''تجھ پر خُدا کا غَضَب نازل ہو اور تو آگ یا دوزخ میں داخِل ہو'' کہ حدیث شریف میں اس کی مُمانعت وارِد ہے (ص ۲۰۳) ﴿10﴾ جو کافِر مرا اُس کے لئے دُعائے مَغْفِرت حرام و کُفْر ہے (ص ۲۰۳) ﴿11﴾ یہ دُعا کرنا ''خُدایا! سب مسلمانوں کے سب گُناہ بَخْش دے'' جائز نہیں کہ اس میں اُن احادیثِ مُبارَکہ کی تکذیب (یعنی جُھٹلانا) ہوتی ہے جن میں بعض مسلمان کا دوزخ میں جانا وارِد ہوا (ص ۲۰۶) البتّہ یوں دُعا کرنا ''ساری اُمّتِ محمد صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مَغْفِرت (یعنی بخشش) ہو یا سارے مسلمانوں کی مغفِرت ہو'' جائز ہے (ص ۲۰۷، ۲۰۹) ﴿12﴾ اپنے لئے اور اپنے دوست اَحْباب، اَہل و مال اور اولاد کے لئے بدُعا نہ کرے، کیا معلوم کہ قبولیّت کا وَقْت ہو اور بدُعا کا اَثَر ظاہِر ہونے پر ندامت ہو (ص ۲۱۲) ﴿13﴾ جو چیز حاصِل ہو (یعنی اپنے پاس موجود ہو) اس کی دُعا نہ کرے مَثَلاً مرد یوں نہ کہے: ''یا اللہ پاک مجھے مرد کر دے'' کہ اِسْتِہزا (مذاق بنانا) ہے۔ البتّہ ایسی دُعا جس میں شریعت کے حُکْم کی تعمیل یا عاجِزی و بندگی کا اِظْہار یا پروَرْدگار اور مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ

www.dawateislami.net

علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے مَحَبَّت یا دین یا اَہلِ دین کی طرف رَغْبَت یا کُفْر و کافِرین سے نَفْرت وغیرہ کے فوائِد نکلتے ہوں وہ جائز ہے اگرچِہ اس اَمْر کا حُصُول یقینی ہو۔ جیسے دُرُود شریف پڑھنا، وسیلے کی، صراطِ مُستقیم کی، اللہ و رسول کے دُشمنوں پر غَضَب ولَعْنت کی دُعا کرنا (ص ۲۱۵)

﴿14﴾ دُعا میں تنگی نہ کرے مَثَلاً یوں نہ مانگے یا اللہ پاک تنہا مجھ پر رَحْم فرما یا صِرف مجھے اور میرے فُلاں فُلاں دوست کو نعْمت بَخْش (ص ۲۱۶) بہتر یہ ہے کہ سب مسلمانوں کو دُعا میں شامل کرلے، اِس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ اگر خود اُس نیک بات کا حَق دار نہ بھی ہوا تو اچّھے مسلمانوں کے طُفیل پالے گا ﴿15﴾ حضرتِ امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ''مضبوط عقیدے کے ساتھ دُعا مانگے اور قَبولیَّت کا یقین رکھے۔'' (احیاءُ العُلوم ج ۱ ص ۴۰۶)

تفصیلی معلومات کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی بے حَد دلچسپ کتاب ''فضائلِ دُعا'' (326 صَفْحات) کا مُطالعہ فرمائیے۔

''اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِن'' کے سترہ حُرُوف کی نِسبت سے 17 قرآنی دُعائیں

(پڑھتے وقت ہر دُعا سے قبل ''اَللّٰھُمَّ'' کا اِضافہ کیجئے، اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف)

﴿1﴾ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

(پ ۲، البقرۃ: ۲۰۱)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں آخرت میں (بھی) بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

www.dawateislami.net

﴿2﴾ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ (پ۳، البقرۃ:۲۸۶)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! اگر ہم بھولیں یا خطا کریں تو ہماری گرفت نہ فرما۔

﴿3﴾ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ

(پ۳، البقرۃ:۲۸۶)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر رکھا تھا۔

﴿4﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝۸ (پ۳، اٰل عمرٰن:۸)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی ہے، اس کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رَحمت عطا فرما، بیشک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔

﴿5﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ۝۱۶

(پ۳، اٰل عمرٰن:۱۶)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے ہیں، تو تو ہمارے گُناہ مُعاف فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔

﴿6﴾ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ ۝۱۹۳

(پ۴، اٰل عمرٰن:۱۹۳)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: پس اے ہمارے رب! تُو ہمارے گناہ بَخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں مٹادے اور ہمیں نیک لوگوں کے گروہ میں موت عطا فرما۔

www.dawateislami.net

﴿7﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۷﴾ (پ۸، الاعراف:۴۷)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! ہمیں ظالموں کے ساتھ نہ کرنا۔

﴿8﴾ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ (پ۹، الاعراف:۱۲۶)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! ہم پر صَبْر انڈیل دے اور ہمیں حالتِ اسلام میں موت عطا فرما۔

﴿9﴾ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

(پ۱۳، ابرٰھیم:۴۰)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے میرے رب! مجھے اور کچھ میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا رکھ، اے ہمارے رب اور میری دُعا قبول فرما۔

﴿10﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

(پ۱۳ ابرٰھیم:۴۱)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور سب مسلمانوں کو بخشش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔

﴿11﴾ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾

(پ۱۸ المؤمنون:۱۰۹)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے تو ہمیں بخشش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

﴿12﴾ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (پ۱۹، الفرقان:۷۴)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔

www.dawateislami.net

﴿13﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۰﴾ (پ۲۸، الحشر:۱۰)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دل میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ، اے ہمارے رب! بیشک تو نہایت مہربان، بہت رحمت والا ہے۔

﴿14﴾ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ (پ۱۸، المؤمنون:۹۷)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

﴿15﴾ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا ﴿۲۴﴾ (پ۱۵، بنی اسراءیل:۲۴)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے میرے رب! تو ان دونوں پر رَحْم فرما جیسا ان دونوں نے مجھے بچپن میں پالا۔

﴿16﴾ علم میں اِضافے کی دُعا

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ﴿۱۱۴﴾ (پ۱۶، طٰہٰ:۱۱۴)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔

﴿17﴾ زبان کی لکنت کی دُعا

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ (پ۱۶، طٰہٰ:۲۵تا۲۸)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان فرما دے اور میری زَبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھیں۔

www.dawateislami.net

حدیثوں کی 48 دُعائیں

﴿1﴾ دُعائے مُصطفٰی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللہ پاک کے پیارے مَحبوب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اکثر یہ دُعا بھی مانگا کرتے تھے:

یَامُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ، ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ۔

ترجَمہ: اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔ (ترمذی ج ٤ ص ٥٥ حدیث ٢١٤٧)

یہ (اُوپر دی ہوئی) دُعا تعلیمِ اُمّت کیلئے ہے تاکہ لوگ سن کر سیکھ لیں۔ (مراٰۃ ج ١ ص ١٠٩)

﴿2﴾ سوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا۔

ترجَمہ: اے **اللہ** پاک! میں تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا اور جیتا (یعنی سوتا اور جاگتا) ہوں۔

(بُخارِی ج ٤ ص ١٩٣ حدیث ٦٣١٤)

﴿3﴾ نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

ترجَمہ: تمام خوبیاں **اللہ** پاک کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

(بُخارِی ج ٤ ص ١٩٣ حدیث ٦٣١٤)

﴿4﴾ گھر میں داخِل ہوتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ، وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ

www.dawateislami.net

اللّٰہِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا، وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔

ترجمہ: اے **اللہ** پاک! میں تجھ سے داخل ہونے اور نکلنے کی جگہوں کی بھلائی طَلَب کرتا ہوں، **اللہ** پاک کے نام سے ہم اندر آئے اور **اللہ** پاک کے نام سے باہر نکلے اور ہم نے اپنے رب **اللہ** پاک پر بھروسا کیا۔ (اَبوداؤدج ٤ ص ٤٢١ حدیث ٥٠٩٦)

﴿5﴾ گھر سے نکلتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

ترجَمہ: **اللہ** پاک کے نام سے، میں نے **اللہ** پاک پر بھروسا کیا، گُناہ سے بچنے کی قُوّت اور نیکی کرنے کی طاقت **اللہ** پاک ہی کی طرف سے ہے۔ (اَبو دَاوٗد ج ٤ ص ٤٢٠ حدیث ٥٠٩٥)

فضیلت: اِس دُعا کے پڑھنے پر غیبی فرشتہ پڑھنے والے سے کہتا ہے کہ تو نے بِسْمِ اللّٰہ کی بَرَکت سے **ہدایت** پائی اور تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہ کے وسیلے سے **کِفایت** اور لَاحَوْل کے واسطے سے **حِفاظَت**۔ (مراٰۃ المناجیح ج ٤ ص ٤٨، اَبو دَاوٗد ج ٤ ص ٤٢٠ حدیث ٥٠٩٥)

﴿6﴾ کھانا کھانے سے پہلے کی دو دُعائیں

(الف) زہر اثر نہ کرے

بِسْمِ اللّٰہِ، وَبِاللّٰہِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

ترجَمہ: **اللہ** پاک کے نام سے شُروع کرتا ہوں جس کے نام کی بَرَکت سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نُقصان نہیں پہنچا سکتی، اے ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والے!

www.dawateislami.net

فضیلت: شُروع کرنے سے قَبْل یہ (اُوپر والی) دُعا پڑھ لی جائے، اگر کھانے یا پینے میں زَہر بھی ہوگا تو اِنْ شَآءَ اللہ اَثَر نہیں کرے گا۔ (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج۱ ص۲۸۲ حدیث ۱۱۰۶)

(ب) کھانا کھانے سے پہلے یہ دُعا بھی پڑھئے

بِسْمِ اللّٰہِ، وَ بَرَکَۃِ اللّٰہِ۔ (معجم اوسط ج۱ ص۶۱۱ حدیث ۲۲۴۷، مستدرک ج۵ ص۱۴۶ حدیث ۷۱۶۶)

﴿7﴾ کھانا کھانے کے بعد کی چار دُعائیں

(الف) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔

ترجَمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔ (اَبو دَاوٗد ج۳ ص۵۱۳ حدیث ۳۸۵۰)

(ب) کھانے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھئے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا، وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔

ترجَمہ: تمام خوبیاں اللہ پاک کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی مہارت وقوّت کے بغیر مجھے یہ رِزْق عطا فرمایا۔

فضیلت: فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو شخص کھانا کھائے اور یہ (اوپر دیئے ہوئے) کلمات کہے تو اس کے گزشتہ تمام گُناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں۔ (ترمذی ج۵ ص۲۸۴ حدیث ۳۴۶۹)

(ج) اگر کسی نے کھلایا ہو تو یہ دُعا بھی پڑھئے

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ، وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! اُس کو کھلا جس نے مجھے کھلایا اور اُس کو پلا جس نے مجھے پلایا۔ (مُسلِم ص۸۷۵ حدیث ۵۳۶۲)

www.dawateislami.net

(د) کھانا کھانے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھئے

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! ہمارے لئے اِس کھانے میں بَرَکت عطا فرما اور اِس سے بہتر کھانا ہمیں کِھلا۔

(ابوداؤد ج٣ ص ٤٧٥ حدیث ٣٧٣٠)

﴿8﴾ دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ، وَزِدْنَا مِنْهُ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! ہمارے لئے اس میں بَرَکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ عنایت فرما۔ (اَبوداؤد ج٣ ص٤٧٦ حدیث ٣٧٣٠)

﴿9﴾ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

(اوّل وآخر دُرُود شریف کے ساتھ دُعا پڑھے پھر اُلٹا پاؤں پہلے بیتُ الخَلا (Washroom) میں رکھے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! میں ناپاک جن اور پلید جنّیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (بُخارِی ج٤ ص١٩٥ حدیث٦٣٢٢)

فضیلت: چونکہ پاخانے (یعنی استنجا خانے) میں گندے جنّات رہتے ہیں، اس لئے (یعنی ان سے حفاظت کے لئے) یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔ (اِنْ شَآءَ اللہ اس کی بَرَکت سے جنّوں کی شرارتوں سے حفاظت ہوگی) (مراٰۃ المناجیح ج١ ص٢٥٩)

﴿10﴾ بیت الخلا سے باہَر آنے کے بعد کی دو دُعائیں

(پہلے سیدھا پاؤں باہَر نکالے پھر اُلٹا، بیتُ الخَلا (Washroom) سے مکمّل باہَر آجانے

www.dawateislami.net

کے بعد اوّل آخر دُرُود شریف کے ساتھ یہ دُعا پڑھئے)

غُفْرَانَكَ۔ ترجَمہ: میں اللہ پاک سے مغفِرت کا سُوال کرتا ہوں۔ (ابن ماجه ج ۱ ص ۱۹۳ حدیث ۳۰۰)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

ترجَمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیَّت دور کی اور مجھے عافیت دی۔ (ابن ماجه ج ۱ ص ۱۹۳ حدیث ۳۰۱)

﴿11﴾ آئینہ دیکھتے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ، فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔

ترجَمہ: یااللہ پاک! تو نے میری صورت تو اچّھی بنائی ہے میرے اَخلاق بھی اچّھے کردے۔ (اَلْحَصْنُ وَ الْحُصَیْن ص ۱۰۲)

﴿12﴾ کسی مسلمان کو ہنستے یا مسکراتے دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

اَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ۔ ترجَمہ: اللہ پاک آپ کو ہنستا رکھے۔

(بُخاری ج ۲ ص ۴۰۳ حدیث ۳۲۹۴، الحصن الحصین ص ۱۰۴)

﴿13﴾ شکریہ ادا کرنے کی دُعا

جَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا۔ ترجَمہ: اللہ پاک تجھے جَزائے خیر دے۔

فضیلت: فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس کے ساتھ کوئی بھلائی کی جائے وہ بھلائی کرنے والے سے یہ (اوپر دیئے ہوئے کلمات) کہہ دے تو اس نے تعریف حد تک پہنچادی۔ (تِرمِذی ج ۳ ص ۴۱۷ حدیث ۲۰۴۲)

فضیلت: اِس مختصر سے جُملے (جَزَاکَ اللّٰهُ خَیْراً) میں اُس کی نعمت کا اِقرار بھی ہوگیا،

www.dawateislami.net

اپنے عَجز کا اِظْہار بھی ہو گیا اور اُس کے حق میں دُعائے خیر بھی، شُکریہ کا مَقْصد بھی یہی ہوتا ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ج ٤ ص ٣٥٧) فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ”مَنْ لَّمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ“ یعنی جو لوگوں کا شکریہ ادا نہ کرے وہ اللہ کا شکریہ بھی ادا نہ کرے گا۔ (ترمذی ج ٣ ص ٣٨٤ حدیث ١٩٦٢)

﴿14﴾ غصّہ آنے کے وقت کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

ترجَمہ: میں شیطانِ مَردود سے اللہ پاک کی پناہ چاہتا ہوں۔ (بُخاری ج ٤ ص ١٣١ حدیث ٦١١٥)

فضیلت: ان کلمات کی بَرَکت سے دل کا جوش ٹھنڈا پڑ جائے گا۔ (مراٰۃ ج ٤ ص ٣٢ ملخصاً)

﴿15﴾ مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

ترجَمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھے اس مُصیبت سے عافیت دی جس میں تجھے مُبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوق پر فضیلت دی۔ (تِرْمِذی ج ٥ ص ٢٧٢ حدیث ٣٤٤٢)

فضیلت: جو شخص کسی بَلا رسیدہ (مثلاً مریض، آسیب یا سِحْر زدہ) کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ لے گا اِنْ شَآءَ اللّٰہ اُس بَلا سے محفوظ رہے گا۔ ہر طرح کے اَمْراض و بَلا (یعنی مُصیبت) میں مُبتلا (شخص) کو دیکھ کر یہ دُعا پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن تین قسم کی بیماریوں میں مُبتلا کو دیکھ کر یہ دُعا نہ پڑھی

www.dawateislami.net

جائے اس لیے کہ مَنْقول ہے کہ تین بیماریوں کو مکروہ (یعنی ناپسند) نہ رکھو: ﴿1﴾ زُکام کہ اس کی وجہ سے بہت سی بیماریوں کی جڑ کٹ جاتی ہے ﴿2﴾ کُھجلی کہ اس سے اَمْراضِ جِلْدیہ (یعنی چَمڑی کی بیماریوں) اور جُذام (کوڑھ، سفید داغ) وغیرہ کا اِنْسداد (یعنی روک تھام) ہوجاتا ہے ﴿3﴾ آشوبِ چَشْم یہ نابینائی (یعنی اندھاپن) کو دَفْع کرتا ہے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت ص ۷۰ ملخصاً)

(یہ دُعا پڑھتے وقت مصیبت زدہ تک آواز نہ پہنچے اس کا خیال رکھئے کیونکہ معلوم ہونے کی صورت میں اِس سے اُس کی دل شکنی ہوسکتی ہے)

﴿16﴾ مُرغ کی آواز سننے پر دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔

ترجَمہ: یاالٰہی! میں تجھ سے تیرے فَضْل کا سُوال کرتا ہوں۔

فضیلت: فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''جب تم مُرغ کی اَذان سُنو تو اللہ سے اس کا فَضْل مانگو، کیونکہ مُرغ فَرِشتے کو دیکھتا ہے۔'' (بُخاری ج ۲ ص ۴۰۵ حدیث ۳۳۰۳) مثلاً: اُوپر دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے۔ ''مرآت'' میں اس حدیثِ پاک کے تحْت ہے: مُرغ رَحْمت کا فِرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اُس وَقْت کی دُعا پر فِرشتے کے اٰمین کہنے کی اُمّید ہے۔ (مراٰۃ المناجیح ج ۴ ص ۳۲)

﴿17﴾ گدھے کی آواز سن کر پڑھنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔

ترجَمہ: میں شیطان مَردود سے اللہ پاک کی پناہ چاہتا ہوں۔

www.dawateislami.net

فضیلت: فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جب تم گدھے کا رینکنا سنو تو مَردود شیطان سے **اللہ** کی پَناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔ (بُخاری ج ۲ ص ۴۰۷ حدیث ۳۳۰۳)

مثلاً: اُوپر دیا ہوا تعوُّذ پڑھ لیجئے۔

﴿18﴾ جب کسی کو سفر کے لئے رخصت کرے تو یہ دُعا پڑھے

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔

ترجَمہ: میں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخِری عمل **اللہ** کے سپُرد حوالے کرتا ہوں۔

(ابو داود ج ۳ ص ۴۹ حدیث ۲۶۰۰)

﴿19﴾ سواری کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾﴾

(پ ۲۵، زخرف: ۱۳۔۱۴) (المستدرک ج ۲ ص ۶۳۹ حدیث ۳۰۵۸)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: پاک ہے وہ جس نے اِس سُواری کو ہمارے قابو میں کر دیا اور ہم اسے قابو کرنے کی طاقت نہ رکھتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ہی پلٹنے والے ہیں۔

فضیلت: جو کوئی خشکی کی سواری، ریل، موٹر، ہوائی جہاز، تانگہ وغیرہ پر سوار ہوتے وقت یہ دُعا پڑھ لے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

(مرآت ج ۴ ص ۳۳، اسلامی زندگی ص ۱۳۰)

www.dawateislami.net

﴿20﴾ نیا چاند دیکھ کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ، وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ، رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ۔

ترجمہ: اے **اللہ** پاک! اسے ہم پر اَمن و ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طُلُوع فرما، (اے چاند!) میرا اور تیرا رب، **اللہ** پاک ہے۔ (اَلْمُستَدرَک ج۵ ص۴۰۵ حدیث۷۸۳۷)

وضاحت: قمری مہینے کی پہلی، دوسری اور تیسری رات کے چاند کو ہلال کہتے ہیں، اس کے بعد کی راتوں کے چاند کو قمر کہتے ہیں۔ (مرقات ج۵ ص۲۸۳) یہ دعا پہلی، دوسری اور تیسری رات تک پڑھ سکتے ہیں۔

﴿21﴾ جب کوئی نعمت ملے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ۔

ترجمہ: تمام تعریفیں **اللہ** پاک کے لئے ہیں جس کی نعمت سے نیکیاں مکمل ہوتی ہیں۔

(ابن ماجہ ج۴ ص۲۵۰ حدیث۳۸۰۳)

﴿22﴾ آندھی کے وقت کی دُعا

(جب آندھی چلے تو اُس کی طرف مُنہ کر کے دوزانو بیٹھ کر یہ دُعا پڑھئے)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا، وَخَیْرَ مَا فِیْھَا، وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ

www.dawateislami.net

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيْهَا، وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ۔

ترجَمہ: یاالٰہی! میں تجھ سے اس (یعنی آندھی) کی اور جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے، اس کی بھلائی کا سُوال کرتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس (آندھی) کے شَر سے اور اُس چیز کے شَر سے جو اس میں ہے اور اس کے شَر سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔ (مُسلِم ص۳۴۸ حدیث ۲۰۸۵)

﴿23﴾ بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ، وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ، وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ پاک! ہمیں اپنے غَضَب اور عذاب سے ہَلاک نہ فرما اور اس کے آنے سے پہلے ہمیں عافیت سے نواز۔

(ترمذی ج۵ ص۲۸۰ حدیث ۳۴۶۱)

﴿24﴾ برستی بارش کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا۔ ترجمہ: اے اللہ! خوب برسنے والی (اور) نَفْع دینے والی بارش برسا۔

(بُخاری ج۱ ص۳۵۳ حدیث ۱۰۳۲، مسند امام احمد ج۹ ص۲۹۰ حدیث ۲۴۱۹۹)

﴿25﴾ بارش کی زیادتی کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ، وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! ہمارے اِرْدگرد برسا اور ہم پر نہ برسا، اے اللہ پاک! ٹیلوں پر اور پہاڑیوں پر اور وادیوں پر اور درخت اُگنے کے مقامات پر برسا۔ (بُخاری ج۱ ص۳۴۸ حدیث ۱۰۱۴)

www.dawateislami.net

﴿26﴾ بازار میں داخِل ہوتے وقت کی دُعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی مَعْبُود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لئے حَمد ہے، وُہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں آئیگی، تمام بھلائیاں اُسی کے دَسْتِ قُدْرت میں ہیں اور وہ ہر چیز پر قُدْرت رکھنے والا ہے۔

فضیلت: اللہ پاک اس (بازار میں دُعا کے پڑھنے والے) کے لئے **دس لاکھ نیکیاں** لکھتا ہے اور اس کے **دس لاکھ گُناہ** مٹاتا ہے اور اس کے **دس لاکھ دَرَجے** بُلند کرتا ہے اور اس کے لئے **جنّت میں گھر** بناتا ہے۔ (تِرمذی ج ۵ ص ۲۷۱ حدیث ۳۴۳۹، ۳۴۴۰)

﴿27﴾ بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو

بازار جائیں تو یہ دُعا پڑھئے:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔

ترجَمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جو اس میں ہے، کا سُوال کرتا ہوں۔ اور اس (بازار) کے شَر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شَر سے، تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس

www.dawateislami.net

بات سے کہ جھوٹی قسم یا نُقصان دہ مُعاملے کو پہنچوں۔ (اَلْمُسْتَدْرَك لِلْحَاكِمْ ج ۲ ص ۲۳۲ حدیث ۲۰۲۱)

فضیلت: اِس دُعا کی بَرَکت سے اِنْ شَآءَ اللہ بازار میں خوب نَفْع ہوگا اور کوئی گھاٹا نہیں ہوگا، اس دُعا کو حُضُور اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پڑھا ہے۔ (حِصْنِ حَصِین ص ۵۸۰)

﴿28﴾ شبِ قَدْر کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ، تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! بیشک تو مُعاف فرمانے والا، دَرگزر فرمانے والا ہے اور مُعاف کرنے کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے مُعاف فرمادے۔

فضیلت: حضرتِ بی بی عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں، میں نے تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمتِ بابَرَکت میں عرض کی: ''یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! اگر مجھے شبِ قَدْر کا عِلْم ہوجائے تو کیا پڑھوں؟'' آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''اِس طرح دُعا مانگو۔'' (دُعا اوپر گُزری) (تِرمذی ج ۵ ص ۳۰۶ حدیث ۳۵۲۴)

﴿29﴾ اِفطار کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ، وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے ہی عطا کردہ رِزْق سے اِفْطار کیا۔

(اَبو دَاوٗد ج ۲ ص ۴۴۷ حدیث ۲۳۵۸)

﴿30﴾ لباس پہن کر پڑھنے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

www.dawateislami.net

ترجمہ: تمام خوبیاں اللہ پاک کے لیے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت وقوّت کے بغیر مجھے عطا کیا۔

فضیلت: جو شخص کپڑا پہنے اور یہ (اوپر دی ہوئی) دُعا پڑھے تو اس کے اگلے پچھلے گُناہ مُعاف ہوجائیں گے۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۵ ص ۱۸۱ حدیث ۶۲۸۵)

﴿31﴾ نیا لباس پہنتے وقت کی دو دُعائیں

(الف) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔

ترجَمہ: اللہ پاک کا شکر ہے جس نے مجھے وہ کپڑا پہنایا جس سے میں اپنا سِتر چُھپاتا ہوں اور زندگی میں اس سے زینت حاصِل کرتا ہوں۔ (تِرمِذی ج ۵ ص ۳۲۸ حدیث ۳۵۷۱)

(ب) اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِیْهِ، اَسْاَلُكَ خَیْرَهٗ وَخَیْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! تیرا شکر ہے تو نے مجھے یہ کپڑا پہنایا میں تجھ سے اِس کی بَھلائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اُس کی بَھلائی مانگتا ہوں اور اس کی بُرائی اور جس غرض کے لئے یہ بنایا گیا ہے اُس کی بُرائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(تِرمِذی ج ۳ ص ۲۹۷ حدیث ۱۷۷۳)

﴿32﴾ تیل لگاتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

ترجَمہ: اللہ پاک کے نام سے شُروع جو بہت مہربان رَحمت والا۔

فضیلت: بِسْمِ اللّٰہ پڑھ لینے سے تیل لگانے میں شیاطین کی شِرکت سے حفاظت

www.dawateislami.net

ہوتی ہے، چُنانچِہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو بغیر بِسْمِ اللّٰہ پڑھے تیل لگائے تو اس کے ساتھ 70 شیطان تیل لگاتے ہیں۔ (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃ ص۷۸ حدیث ۱۷۵)

﴿33﴾ جب کوئی برا شگون دل میں کھٹکے اس وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ لَا یَاْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ، وَلَا یَدْفَعُ السَّیِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! تُو ہی بھلائی عطا فرماتا ہے اور تُو ہی بُرائی دور کرتا ہے اور گُناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قُوّت تیری ہی مدد سے ہے۔ (اَبو دَاوٗد ج ٤ ص ۲۵ حدیث ۳۹۱۹)

اسلام میں بدشُگونی نہیں ہے

بعض لوگوں کی عادَت ہوتی ہے کہ اگر ان کے سامنے سے کالی بلّی راستہ کاٹ کر گزر جائے تو کہتے ہیں کہ ہمارے لئے بُرا ہوا، ہم جس مَقْصد کے لئے جارہے تھے وہ پورا نہ ہوگا لہٰذا واپس گھر لوٹ جاتے ہیں اور پھر جس مقصد کے لئے گھر سے نکلے تھے نئے سِرے سے اس کام کے لئے دوبارہ روانہ ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ اسلام میں ایسے تَوَہُّمات (تَ۔وَہْ۔مات یعنی وہموں) اور بدشگونیوں کی کوئی حقیقت نہیں ہے، ان سے اِجتناب (یعنی بچنا) ضَروری ہے، اگر دل میں کبھی ایسی بات کھٹکے تو اوپر دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے کہ اس دُعا میں مسلمانوں کو تعلیم دی گئی ہے کہ مُؤثِّرِ حقیقی اللہ پاک ہی کی ذات ہے۔ وہ جو چاہتا ہے وُہی ہوتا ہے۔ اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں یہ بات اگر ہمیشہ اپنے پیشِ نظر رکھیں گے تو تمام تَوَہُّمات اور بدشگونیوں سے

www.dawateislami.net

اِنْ شَآءَ اللہ چُھٹکارا پالیں گے۔ (تفصیلی معلومات کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ''بدشگونی'' (126 صَفْحات) کا مُطالَعہ فرمائیے)

﴿34﴾ نظر بد لگنے پر پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا، وَوَصَبَھَا۔

ترجمہ: اے اللہ پاک! اس (نظرِ بد) کی گرمی، سردی اور مُصیبت اِس سے دُور کردے۔

(مُسندِ اِمام احمد ج۵ ص۳۲۷ حدیث ۱۵۷۰۰)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: نَظَر مَرد کو قبر میں اور اُونٹ کو دیگ میں داخل کر دیتی ہے۔

(حلیۃ الاولیاء ج۷ ص۹۶ حدیث ۹۷۸۰)

﴿35﴾ مریض پر پڑھنے کی دُعا

اَذْھِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ، اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ، لَا شَافِیْ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجَمہ: اے تمام لوگوں کے رب پاک! تکلیف دُور فرما، شِفا دے، تو ہی شِفا دینے والا ہے، تیرے سوا کوئی شِفا دینے والا نہیں۔

(مُصَنَّف ابن اَبی شَیْبَۃ ج۷ ص۷۷ حدیث ٤)

﴿36﴾ زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

ترجَمہ: میں اللہ پاک کے کامل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شَر سے پناہ مانگتا ہوں۔ (مسلم ص۱۱۱٤ حدیث٦٨٧٨)

ہر روز صُبْح و شام تین تین بار یہ دُعا پڑھئے، اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے۔ (آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کرن چمکنے تک ''صُبْح'' ہے اور ابتدائے وَقْتِ ظُہْر سے غُروبِ آفتاب تک ''شام'' ہے)

www.dawateislami.net

فضیلت: یہ دُعا سَفَر و حَضَر میں ہمیشہ ہی صُبح شام پڑھا کیجئے، (سانپ، بچھو وغیرہ) زہریلی چیزوں سے اِنْ شَآءَ اللہ مَحفوظ رہیں گے، بہت مُجرّب (یعنی مُفید اور تجربہ شُدہ) ہے۔

(مراٰۃ ج ٤ ص ٣٥)

﴿37﴾ کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! بے شک ہم، ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اور تیری مدد سے ان کے شَر کو دور کرتے ہیں۔

(اَبو دَاوٗد ج ٢ ص ١٢٧ حدیث ١٥٣٧)

﴿38﴾ سخت خطرے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا، وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

ترجَمہ: الٰہی! ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی و اطمینان سے بدل دے۔

(مُسْنَد اِمام اَحْمَدبن حَنْبَل ج ٤ ص ٨ حدیث ١٠٩٩٦)

﴿39﴾ کُفر و فَقر سے پناہ کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ، وَالْفَقْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ۔

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں کُفر، فَقر اور عذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (نَسَائی ص ٢٣١ حدیث ١٣٤٤)

﴿40﴾ عِیادت کرتے وقت کی دو دُعائیں

(الف) لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔

ترجمہ: کوئی حَرَج کی بات نہیں، اِنْ شَآءَ اللہ یہ مرض گُناہوں سے پاک کرنے والا ہے۔ (بُخارِی ج ٢ ص ٥٠٥ حدیث ٣٦١٦)

www.dawateislami.net

(ب) اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ۔

ترجمہ: میں عظمت والے **اللہ** سے سُوال کرتا ہوں جو عرشِ عظیم کا پروردگار ہے کہ وہ تجھے شِفا دے۔

فضیلت: فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جب کوئی مسلمان کسی مسلمان کی عیادت کرے تو سات بار یہ (اوپر والی) دُعا پڑھے، اگر موت نہیں آئی ہے تو اُسے شِفا ہو جائے گی۔

(اَبو دَاوٗد ج۳ ص۲۵۱ حدیث ۳۱۰۶)

عیادت کے مدنی پھول

❁ اِتّباعِ سنّت کی نیّت سے **عیادت** کیجئے اگر مَحض اس لیے بیمار پُرسی کی کہ جب میں بیمار پڑوں تو وہ بھی میری تیمارداری کیلئے آئے تو ثواب نہیں ملے گا ❁ مریض کی **عیادت** کرنا سنّت ہے اگر معلوم ہے کہ **عیادت** کیلئے جانے سے اُس بیمار پر گراں (یعنی ناگوار) گزرے گا، ایسی حالَت میں **عیادت** کیلئے مت جائیے (بہارِ شریعت ج۳ ص۵۰۵) ❁ کسی کی **عیادت** کیلئے جائیں اور مَرَض کی سختی دیکھیں تو اُس کو ڈرانے والی باتیں نہ کریں مَثَلاً تمہاری حالَت خراب ہے اور نہ ہی اِس انداز پر سر ہلائیں جس سے حالت کا خراب ہونا سمجھا جاتا ہے ❁ مریض کے گھر والوں سے بھی اِظْہارِ ہمدردی کیجئے اور جو خدمت یا تعاون کر سکتے ہوں کیجئے ❁ مریض سے اپنے لیے دُعا کروایئے کہ مریض کی دُعا رَد نہیں ہوتی ❁ مریض کے سامنے ایسی باتیں کرنی چاہئیں جو اس کے دل کو بھلی معلوم ہوں، بیماری کے فضائل اور **اللہ** پاک کی رَحمت کے تذکرے کیجئے تاکہ اس کا ذِہن ثوابِ آخرت کی طرف مائل ہو اور وہ شِکوہ و شِکایت کے

www.dawateislami.net

الفاظ زَبان پر نہ لائے ❁ عِیادت کرتے ہوئے موقع کی مناسَبت سے مریض کو نیکی کی دعوت بھی پیش کیجئے، خُصُوصاً **نَماز** کی پابندی کا ذِہن دیجئے کہ بیماریوں میں کئی نَمازی بھی نَمازوں سے غافِل ہوجاتے ہیں ❁ مریض کو **مَدَنی چینل** دیکھنے کی رَغْبت دلائیے اور اُس کی بَرَکتوں سے آگاہ کیجئے ❁ مریض کو **مَدَنی قافِلوں** میں سَفَر کی اور خود سَفَر کے قابل نہ ہو تو اپنی طرف سے گھر کے کسی فرد کو سَفَر کروانے کی ترغیب فرمائیے۔ اور مَدَنی قافِلوں کی وہ **مَدَنی بہاریں** سنائیے جن میں دُعاؤں کی بَرَکتوں سے مریضوں کو شِفائیں ملی ہیں ❁ آپ عِیادت کے لئے جاتے ہوئے اگر پھل اور بسکٹ وغیرہ وتحائف لے جانے لگیں تو مشورہ ہے کہ **مکتبۃُ المدینہ** کے کچھ **مَدَنی رسائل** بھی لے جا کر مریض کو پیش کیجئے تاکہ وہ ملاقاتیوں، (اور اگر اسپتال میں ہو تو) پڑوسی مریضوں اور ان کے عزیزوں کو تُحفۃً دے سکیں بلکہ زہے نصیب! مریض خود بھی کچھ مَدَنی رسائل ہَدِیَّۃً منگوا کر اِس غرض سے اپنے پاس رکھ کر ثواب کمائے۔

﴿41﴾ مصیبت کے وقت کی دُعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ، وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا۔

ترجمہ: بے شک ہم **اللہ** پاک کے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے **اللہ** پاک! میری مُصیبت میں مجھے اَجْر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔

فضیلت: جس کو کوئی مُصیبت پہنچے اور وہ یہ (اوپر دی ہوئی) دُعا پڑھ لے تو **اللہ**

www.dawateislami.net

پاک اسے مُصیبت پر ثواب عطا فرمائے گا اور اس سے بہتر چیز عطا فرمائے گا۔

(مُسلِم ص۳۵۶ حدیث ۲۱۲۷)

﴿42﴾ تعزیت کرتے وقت کی دُعا

اِنَّ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ، وَلَهٗ مَا اَعْطٰى، وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّى۔

ترجَمہ: بے شک اللہ پاک ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور جو کچھ اس نے دیا ہے اور ہر چیز کی اس کی بارگاہ میں میعاد مقرّر ہے۔

(بُخارِی ج٤ ص٥٣٢ حدیث ٧٣٧٧)

﴿43﴾ عَہدنامہ

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ، اِنِّیْۤ اَعْهَدُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذِهِ الْحَیَاةِ الدُّنْیَا، بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ، وَحْدَكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، فَلَا تَكِلْنِیْۤ اِلٰى نَفْسِیْ، فَاِنَّكَ اِنْ تَكِلْنِیْۤ اِلٰى نَفْسِیْ، تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ، وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ، وَاِنِّیْ لَاۤ اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ، فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ لِیْ عَهْدًا عِنْدَكَ، تُؤَدِّیْهِ اِلَیَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ، اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔

(نوادر الاصول للحکیم الترمذی ج۲ ص۶۸۱)

www.dawateislami.net

فضیلت: ''جو شخص نَماز کے سلام پھیرنے کے بعد یہ کلمات (اوپر دیئے ہوئے) پڑھے، فرشتہ اسے لکھ کر مہر لگا کر قِیامت کے لیے اُٹھا رکھے، جب اللہ پاک اُس بندے کو قَبْر سے اٹھائے، فرشتہ وہ کاغذ ساتھ لائے اور نِدا کی جائے: عَہْد والے کہاں ہیں؟ انہیں وہ (عَہْد نامہ) دیا جائے۔'' امام حکیم ترمذی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے اِسے روایت کر کے فرمایا: امام طاؤس رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی وصیَّت سے یہ کلمات (عَہْد نامہ) اُن کے کفَن میں لکھا گیا۔

(نوادر الاصول للحکیم الترمذی ج۲ ص ۶۸۱)

﴿44﴾ مجلس سے اُٹھتے وقت کی دُعا

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

ترجَمہ: اے اللہ! تیری ذات پاک ہے اور تیرے لیے ہی تمام خوبیاں ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: جو کسی مجلس میں بیٹھا پس اس نے کثیر گفتگو کی تو اس مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ کہے (اوپر دی ہوئی دعا پڑھے) تو بخش دیا جائے گا جو اس مجلس میں ہوا۔ (ترمذی ج۵ ص۲۷۳ حدیث ۳۴۴۴)

﴿45﴾ وُضو کے بعد پڑھنے کی دُعائیں

جنّت کے آٹھوں دروازے کُھل جاتے ہیں

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

www.dawateislami.net

فضیلت: حدیثِ پاک میں ہے: جس نے اچّھی طرح وُضو کیا اور پھر آسمان کی طرف نگاہ اُٹھائی اور کَلِمۂ شہادت پڑھا اُس کے لئے **جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں** جس سے چاہے اندر داخِل ہو۔ (سُنَنِ دارمی ج ۱ ص ۱۹۶ حدیث ۷۱۶)

نظر کبھی کمزور نہ ہو

عُلَمائے کِرام فرماتے ہیں: جو وُضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر **سُوْرَۃُ الْقَدْر** پڑھ لیا کرے، اِنْ شَآءَ اللہ اُس کی نَظَر کبھی کمزور نہ ہوگی۔ (مَسائلُ القُراٰن ص ۲۹۱)

﴿46﴾ وُضو کے بعد تین بار سورۂ قَدر پڑھنے کے فضائل

حدیثِ مُبارَک میں ہے: جو وُضو کے بعد **ایک مرتبہ سُوْرَۃُ الْقَدْر** پڑھے تو وہ صِدِّیقین میں سے ہے اور جو **دو مرتبہ** پڑھے تو شُہَدا میں شمار کیا جائے اور جو **تین مرتبہ** پڑھے گا تو **اللہ** پاک میدانِ مَحْشَر میں اسے اپنے اَنْبِیا کے ساتھ رکھے گا۔

(کَنْزُالْعُمّال ج ۹ ص ۱۳۲ رقم ۲۶۰۸۵، اَلحاوی لِلفتاوٰی للسُّیوطی ج ۱ ص ۴۰۲)

﴿47﴾ وُضو کے بعد پڑھنے کی دُعا (اوّل و آخِر دُرُود شریف)

جو وُضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

ترجَمہ: اے **اللہ**! تو پاک ہے اور تیرے لئے ہی تمام خوبیاں ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی مَعْبُود نہیں، میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

www.dawateislami.net

تو اس پر مُہر لگا کر عَرش کے نیچے رکھ دیا جائے گا اور قِیامت کے دن اس پڑھنے والے کو دے دیا جائے گا۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۲۱ رقم ۲۷۰۴)

﴿48﴾ وُضو کے بعد یہ دُعا بھی پڑھ لیجئے (اوّل وآخِر دُرُود شریف)

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ، وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں بنادے اور مجھے پاکیزہ رہنے والوں میں شامل کردے۔ (ترمذی ج۱ ص۱۲۱ حدیث۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

بُزُرگانِ دین کی 9 دُعائیں

﴿1﴾ بھلائی کی مُہر اور گُناہ مُعاف

سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ۔

ترجَمہ: تیری ذات پاک ہے اور اے اللہ پاک! تیرے ہی لئے تمام خوبیاں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: ارشادِ حضرتِ عبدُاللہ بن عَمْرو بن عاص رضی اللہ عنہ: جو کسی مجلس (یعنی بیٹھک) سے فارِغ ہو کر یہ (اوپر دی ہوئی) دُعا تین بار پڑھ لے تو خطائیں مٹادی جاتی ہیں اور جو مجلسِ خیر و مجلسِ ذِکر میں پڑھے تو اُس کیلئے اُس خیر (یعنی بھلائی) پر مُہر لگادی جائے گی۔ (ابوداؤد ج۴ ص۳۴۷ حدیث۴۸۵۷)

﴿2﴾ آبِ زم زم پیتے وقت کی دُعا

حضرتِ عبدُاللہ بن عبّاس رضی اللہ عنہ جب آبِ زَم زَم پیتے تو یہ دعا پڑھتے:

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ۔

(اَلْمُسْتَدْرَک لِلْحَاکِمْ ج ۲ ص ۱۳۲ حدیث ۱۷۸۲)

ترجَمہ: اے اللہ پاک! میں تجھ سے نَفْع دینے والے عِلْم کا اور رِزْق کی کشادگی کا اور ہر بیماری سے شِفایابی کا سُوال کرتا ہوں۔

فضیلت: دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ﴿۱﴾ یہ (آبِ زَم زَم) بابَرَکت ہے اور بھوکے کیلئے کھانا ہے اور مریض کیلئے شِفا ہے۔ (ابو داود طیالسی ص ۶۱ حدیث ۴۵۷) ﴿۲﴾ ''زَم زَم جس مُراد سے پیا جائے اُسی کیلئے ہے۔'' (اِبنِ ماجہ ج ۳ ص ۴۹۰ حدیث ۳۰۶۲)

﴿3﴾ نظرِ بد لگنے پر پڑھ کر دم کر دیجئے

وَ اِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ (پ ۲۹، القلم: ۵۱)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اور بے شک کافر جب قرآن سنتے ہیں تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ گویا اپنی آنکھوں سے نَظَر لگا کر تمہیں ضرور گرا دیں گے اور وہ کہتے ہیں: یہ ضَرور عَقْل سے دُور ہیں۔

فضیلت: یہ آیت نظرِ بَد سے بچنے کے لیے اِکسیر ہے۔ (نورالعرفان ص ۹۷۱) حضرتِ حَسَن بَصری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جس کو نَظَر لگے اس پر یہ (یعنی اوپر دی ہوئی) آیت پڑھ کر دم کر دی جائے۔ (خَزَائِنُ الْعِرْفَان ص ۱۰۴۸)

﴿4﴾ بُت، مندر، صَلیب، گرجا وغیرہ کو دیکھے تو یہ دُعا پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا، لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِیَّاهُ۔

www.dawateislami.net

ترجَمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ **اللہ** پاک کے سِوا کوئی مَعْبُود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ مَعْبُود یکتا ہے ہم صِرف اُسی کی عِبادت کرتے ہیں۔

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت میں ہے کہ مَندروں کے گھنٹے اور سنکھ (ناقوس یعنی بڑی کوڑی جو مَندروں میں بجائی جاتی ہے) کی آواز اور گرجا وغیرہ کی عمارت کو دیکھ کر بھی یہ دُعا پڑھے۔ (الملفوظ ط ص ٣١٢)

﴿5﴾ آنکھوں میں سرمہ لگاتے وقت کی دُعا

اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ۔

ترجمہ: اے **اللہ** پاک! میری سننے اور دیکھنے کی قُوّت سے مجھے نَفْع عطا فرما۔ (جنّتی زیور ص ٦١٦)

﴿6﴾ عقیقے کی دُعا

لڑکے کے عَقیقے میں کہ باپ ذَبْح کرے (تو ذَبْح سے قَبْل) دُعا یوں پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ عَقِیْقَۃُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُھَا بِدَمِہٖ، وَلَحْمُھَا بِلَحْمِہٖ، وَعَظْمُھَا بِعَظْمِہٖ، وَجِلْدُھَا بِجِلْدِہٖ، وَشَعْرُھَا بِشَعْرِہٖ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا فِدَآءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ، بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

(دُعا ختم کر کے فوراً ذَبْح کر دے)

ترجمہ: اے **اللہ** پاک! یہ میرے فُلاں بیٹے کا عقیقہ ہے، اِس کا خون اُس کے خون، اِس کا گوشت اُس کے گوشت، اِس کی ہڈّی اُس کی ہڈّی، اِس کا چمڑہ اُس کے چمڑے اور اِس کے بال اُس کے بال کے بدلے میں ہیں۔ اے **اللہ** پاک! اِس کو میرے بیٹے کیلئے جہنَّم کی آگ سے فِدیہ بنا دے۔ **اللہ** پاک کے نام سے، **اللہ** سب سے بڑا ہے۔

www.dawateislami.net

فُلاں کی جگہ پِسَر (یعنی بیٹے) کا جو نام ہو، لے، دُختر (یعنی بیٹی) ہو تو دونوں جگہ اِبْنِیْ کی جگہ بِنْتِیْ اور پانچوں جگہ ہٖ کی جگہ **ھا** کہے اور دوسرا شخص ذَبْح کرے تو دونوں جگہ اِبْنِیْ فُلَاں یا بِنْتِیْ فُلاں کی جگہ فُلَاں اِبْنِ فُلَاں یا فُلَانَہ بِنْتِ فُلَانَہ کہے۔ بچّے کو اُس کے باپ کی طرف نِسبت کرے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۰ ص ۵۸۵) مثلاً محمد رضا بن محمد علی۔

عقیقے کے مدنی پھول

اَفْضل یہ ہے کہ عقیقے کا جانور باپ خود ذَبْح کرے، جب خود ذَبْح کرے تو لڑکا ہونے کی صورت میں دُعا میں ''اِبْنِی'' کے بعد بچّے کا اور لڑکی ہو تو ''بِنْتی'' کے بعد بچّی کا نام لے۔ اگر دوسرا شخص ذَبْح کرے تو لڑکا ہونے کی صورت میں ''اِبْنِی'' نہ کہے بلکہ وہاں لڑکے اور اس کے باپ کا نام لے مَثَلاً زید بن بکر اور لڑکی ہو تو ''بِنْتی'' کہنے کے بجائے لڑکی اور اس کے باپ کا نام لے مَثَلاً ہِندہ بنتِ عَمْرو۔ عقیقہ سُنّتِ مُستَحَبَّہ (مُس۔تَ۔حَبْ۔بَہ) ہے۔ جس بچّے نے عقیقے کا وقت پایا یعنی وہ بچّہ سات دن کا ہو گیا اور بِلا عُذْر جبکہ اِستِطاعت (یعنی طاقت) بھی ہو اُس کا عقیقہ نہ کیا گیا تو وہ اپنے ماں باپ کی شَفاعَت نہ کرے گا۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلِ سنّت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو مر جائے کسی عُمْر کا ہو اُس کا عقیقہ نہیں ہو سکتا، بچّہ اگر ساتویں دن سے پہلے ہی مر گیا تو اُس کے عقیقہ نہ کرنے سے کوئی اَثَر اس کی شَفاعَت وغیرہ پر نہیں کہ وہ وقتِ عقیقہ آنے سے پہلے ہی گزر گیا، عقیقے کا وَقْت شریعت میں ساتواں دن ہے۔ جو بچّہ قَبْلِ بُلُوغ مر گیا اور اُس کا عقیقہ کر دیا تھا، یا عقیقہ کی اِستِطاعت

www.dawateislami.net

(طاقت) نہ تھی یا ساتویں دن سے پہلے مرگیا، ان سب صورتوں میں وہ ماں باپ کی شَفاعت کرے گا جب کہ یہ (یعنی ماں باپ) دنیا سے باایمان گئے ہوں۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۰ص۵۹۶)

مزید تفصیلی معلومات کیلئے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کے 22 صَفْحات پر مشتمل رسالے ''عقیقے کے بارے میں سُوال جواب'' کا مُطالَعہ فرمائیے۔

﴿7﴾ بچے کی پیدائش پر مبارک باد دینے کا طریقہ

فرمانِ حضرت حسن بصری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ: بچے کی پیدائش پر یوں مبارَک باد دیا کرو: **جَعَلَهُ اللّٰهُ مُبَارَكًا عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ** صَلَّی اللہ علیہ وسلَّم۔

ترجمہ: یعنی **اللہ** پاک اِسے تمہارے لئے اور اُمت محمد صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے لئے مبارک (یعنی باعِثِ برکت) بنائے۔

(اَلدُّعاء لِلطَّبَرانی ص۲۹۴ مُلَخَّصًا)

مَدَنی پھول: ❁ بیٹی ہو تو جَعَلَهُ کی جگہ جَعَلَهَا اور مُبَارَكًا کی جگہ مُبَارَكَةً کہے ❁ یاد رہے کہ بعینہٖ (SAME) یہی الفاظ کہنا کوئی ضَروری نہیں بلکہ محض ایک وَلِیُّ اللہ سے منقول اچّھے طریقے کا بیان ہے، اس سے ملتے جلتے دیگر الفاظ بھی کہے جاسکتے ہیں ❁ جس کو مبارَک باد دی جائے وہ یہ کلمات کہے: **اٰمِيْنَ وَجَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا**۔

﴿8﴾ کفن پر لکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ يَا عَالِمَ السِّرِّ يَا عَظِيْمَ الْخَطَرِ، يَا خَالِقَ الْبَشَرِ يَا مُوْقِعَ الظَّفَرِ يَا مَعْرُوْفَ الْاَثَرِ، يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْمَنِّ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْمِحَنِ،

www.dawateislami.net

یَااِلٰهَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ فَرِّجْ عَنِّیْ هُمُوْمِیْ، وَاكْشِفْ عَنِّیْ غُمُوْمِیْ، وَصَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ۔

فضیلت: جو یہ (اُوپر والی) دُعا میّت کے کفَن پر لکھے، **اللہ** پاک قِیامت تک اس سے عذاب اُٹھالے۔ (فتاوٰی کبری لابن حجر مکّی ج ۲ ص ٦)

﴿9﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

فضیلت: جو یہ دُعا کسی پرچہ پر لکھ کر سینہ پر کفَن کے نیچے رکھ دے اسے **عذابِ قبر** نہ ہو نہ منکر نکیر نظر آئیں۔ (فتاوٰی کبری لابن حجر مکّی ج ۲ ص ٦) (فتاوٰی رضویہ ج ۹ ص ۱۰۸ تا ۱۱۰)

مَدَنی پھول: بہتر یہ ہے کہ عَہد نامہ اور شجرہ وغیرہ میّت کے مُنہ کے سامنے قبلہ کی جانِب (قبر کی اندرونی دیوار میں) طاق کھود کر اس میں رکھیں۔ (بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ٤ ص ۸٤۸)

نوٹ: دُعائیں لکھنے میں اِعْراب ڈالنے ضَروری نہیں، اگر ڈال دیئے تو حَرَج بھی نہیں۔

مَدَنی پھول: عَہد نامہ و دُعاؤں وغیرہ کے کچھ پرچے مکتبۃُ المدینہ سے حاصِل کر کے اپنے پاس رکھ لیجئے اور مسلمانوں کی وفات کے مواقع پر پیش کر کے ثواب کمایئے نیز

www.dawateislami.net

کفَن فروشوں اور تجہیز و تکفین کرنے والے سماجی اداروں کو بھی پیش کیجئے کہ وہ ہر مسلمان کیلئے کفَن کے ساتھ ایک پرچہ فِی سبیلِ اللّٰہ دے دیا کریں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

”یارَبِّ مصطفٰے“ کے نو حُرُوف کی نسبت سے نَماز کے بعد پڑھنے کے 9 اَوراد

مکتبۃُ المدینہ کی کتاب ”بہارِ شریعت“ جلد اوّل صَفحہ 539 پر ہے: نَماز کے بعد جو اَذکارِ طویلہ (طویل اَوراد) احادیثِ مُبارَکہ میں وارد ہیں وہ ظُہر و مغرِب و عِشا میں (فرضوں کے بعد والی) سنّتوں کے بعد پڑھے جائیں، قبلِ سُنّت مختصر دُعا پر قناعت چاہیے، ورنہ سنّتوں کا ثواب کم ہو جائے گا۔ (رَدُّ المُحتار ج۲ ص۳۰۰)

اوراد کی گنتی کم زیادہ نہ کیجئے

احادیثِ مُبارَکہ میں کسی دُعا کی نسبت جو تعداد وارِد ہے اس سے کم زیادہ نہ کرے کہ جو فضائل ان اَذکار کے لیے ہیں وہ اِسی عَدَد کے ساتھ مخصوص ہیں، ان میں کم زیادہ کرنے کی مِثال یہ ہے کہ کوئی قُفل (یعنی تالا) کسی خاص قسم کی کُنجی سے کُھلتا ہے، اب اگر کُنجی میں دَندانے کم یا زائد کر دیں تو اس سے نہ کھلے گا، البتّہ اگر شُمار میں شک واقع ہو تو زیادہ کر سکتا ہے اور یہ زیادَت (یعنی بڑھانا) نہیں بلکہ اِتمام (یعنی مکمّل کرنا) ہے۔ (اَیضاً ص۳۰۲)

www.dawateislami.net

پنج وقتہ نمازوں کے سُنَن ونوافِل سے فراغت کے بعد ذیل کے اَوراد پڑھ لیجئے البتّہ دُعا نمبر (1) فرض رَکعتوں کے بعد پڑھنی ہے۔ آپ کی سہولت کے لیے نمبر ضَرور دیئے ہیں مگر ان میں ترتیب شَرط نہیں ہے۔ ہر وِرد کے اوّل آخر دُرُود شریف پڑھنا سونے پہ سُہاگا ہے۔

﴿1﴾ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

ترجمہ: اے اللہ پاک! تو سَلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سَلامتی ہے، تو بَرَکت والا ہے اے جلال و بُزرگی والے!

(مُسلِم ص ۲۳۵ حدیث ۱۳۳۵)

﴿2﴾ ''اٰیَۃُ الکُرسی'' ایک ایک بار پڑھے، پڑھنے والا مرتے ہی داخلِ جنّت ہو۔

(شعب الایمان ج ۲ ص ۴۰۸ حدیث ۲۳۹۵)

﴿3﴾ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔

ترجمہ: اے اللہ پاک! تو اپنے ذِکر، اپنے شکر اور اپنی اچّھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔

(اَبو دَاوٗد ج ۲ ص ۱۲۳ حدیث ۱۵۲۲)

گناہ بخشے جائیں چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں

﴿4﴾ تسبیحِ فاطمہ رضی اللہ عنہا: سُبْحٰنَ اللّٰہ 33 بار، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 33 بار، اللہ اَکْبَر 33 بار، یہ 99 ہوئے، آخر میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

www.dawateislami.net

ترجمہ: **اللہ** پاک کے سِوا کوئی مَعْبُود نہیں، وہ یکتا و یگانہ ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کا ملک ہے، اُسی کی حَمد ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے۔

ایک بار پڑھ کر 100 کا عدد پورا کر لے۔ **فضیلت:** پڑھنے والے کے گُناہ بَخْش دیئے جائیں گے اگرچہ سَمُندر کے جَھاگ کے برابر ہوں۔ (مُسلِم ص۲۳۷ حدیث ۱۳۵۲)

ہر غم و پریشانی سے بچے

﴿5﴾ ہر نَماز کے بعد سَر کے اگلے حصّے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔

(ترجمہ: **اللہ** کے نام سے شُروع جس کے سوا کوئی مَعْبُود نہیں وہ رَحمٰن و رحیم ہے۔ اے **اللہ** پاک! مجھ سے غَم و مَلال دور فرما۔)

پڑھنے کے بعد ہاتھ کھینچ کر پیشانی تک لائے تو ہر غم و پریشانی سے بچے۔ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے مذکورہ دُعا کے آخر میں ان الفاظ کا اِضافہ فرمایا ہے: **وَعَنْ اَهْلِ السُّنَّة** یعنی اور اہلِ سنّت سے۔ (الوظیفة الکریمة ص۲۴)

﴿6﴾ عَصْر و فَجْر کے بعد بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کیے دس دس بار پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ، یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ترجمہ: **اللہ** پاک کے سِوا کوئی مَعْبُود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے ملک و حَمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر

www.dawateislami.net

ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادِر ہے۔ (الوظیفة الکریمة ص ۲۵)

مغفِرت یافتہ اُٹھنے کا آسان ترین عمل

﴿7﴾ **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے نَماز کے بعد یہ کہا:

سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(ترجمہ: پاک ہے عظمت والا رَبّ اور اُسی کی تعریف ہے اور اُسی کی عطا سے نیکی کی توفیق اور گُناہ سے بچنے کی قوّت (ملتی) ہے۔)

تو وہ مغفِرت یافتہ ہو کر اُٹھے گا۔ (مسند بزّار ج ۱۳ ص ۱۰۳ حدیث ٦٤٦٨)

اللہ راضی، مغفرت لازم

﴿8﴾ **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو ہر فرض نَماز کے بعد دس مرتبہ **قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ** (پوری سورۃ) پڑھے گا، **اللہ** پاک اُس کیلئے اپنی رِضا اور مغفِرت لازِم فرما دے گا۔

(تفسیرِ دُرِّ مَنثُور ج ۸ ص ٦٧٨)

مِنٹوں میں چار خَتمِ قراٰنِ پاک کا ثواب

﴿9﴾ **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ”جو بعدِ فَجْر بارہ مرتبہ **قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ** (پوری سورۃ) پڑھے گا گویا اس نے چار بار پورا قراٰن پڑھ لیا اور اس دن اس کا یہ عمل اہلِ زمین سے افضل ہے جبکہ وہ تقویٰ کا پابند رہے۔“ (شُعَبُ الْاِیْمَان ج ۲ ص ۵۰۱ حدیث ۲۵۲۸)

(نَماز کے بعد پڑھنے کے مزید اَوراد مکتبۃُ الْمدینہ کی ”بہارِ شریعت“ جلد اوّل صَفْحَہ 539 تا 542 پر، نیز الوظیفۃُ الْکریمہ اور شجرۂ قادریہ میں مُلاحظہ فرمالیجئے)

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

بلاؤں سے حفاظت کا حِصار

حضرتِ بی بی عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے رِوایَت ہے کہ جب رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم رات کو آرام فرمانے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھیلا کر (یہ تینوں سورَتیں) سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس پڑھ کر ہتھیلیوں پر دم کرتے اور بدنِ اَقْدس کے آگے پیچھے جس حصّے تک ہاتھ پہنچے وہاں ہاتھ پھیرتے مگر ہاتھ پھیرنے کی اِبتِدا سَر اور چِہرے سے ہوتی اور جسمِ اَقْدس کے اگلے حصّے سے، اور اسی طرح تین مرتبہ یہ عمل کرتے تھے۔ (بُخارِی ج ۳ ص ۴۰۷ حدیث ۵۰۱۷) (یہ عمل کرنے والا اِنْ شَآءَ اللّٰہ ہر بَلا سے محفوظ رہے گا)

"سُنّت" کے تین حُرُوف کی نِسبت سے نیند سے بیدار ہوتے وقت کے 3 اَوْراد

﴿1﴾ حضرتِ عُبادَہ بِن صامِت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: جو رات میں نیند سے بیدار ہو یہ کہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ،

www.dawateislami.net

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(ترجمہ: اللہ پاک کے سِوا کوئی مَعْبُود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی خوبیاں اور وہ ہر چیز پر قُدْرت رکھتا ہے، اللہ پاک ہے اور اللہ پاک خوبیوں والا ہے اور اللہ پاک کے سِوا کوئی مَعْبُود نہیں، اور اللہ پاک سب سے بڑا ہے اور گُناہ سے بچنے کی قوّت اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ پاک ہی کی طرف سے حاصِل ہوتی ہے) پھر "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ" (اے اللہ پاک! مجھے بخش دے) کہے یا فرمایا: پھر دُعا مانگے[1] تو اُسے قَبول کرلیا جائے گا، پھر اگر وُضو کیا اور نَماز پڑھی تو اس کی نَماز قَبول کرلی جائے گی۔ (بُخارِی ج۱ ص۳۹۱ حدیث ۱۱۵٤)

﴿2﴾ گناہ سے بچنے کا نسخہ

اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے رات میں نیند سے بیدار ہو کر دس مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ، دس مرتبہ سُبْحٰنَ اللّٰهِ اور دس مرتبہ "اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ، وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ"[2] پڑھا تو ہر اس گُناہ سے بچا لیا جائے گا جس میں پڑنے کا اسے خوف تھا۔ (معجم اوسط ج٦ ص٣٤٨ حدیث ٩٠١٧)

﴿3﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔

ترجمہ: تمام خوبیاں اللہ پاک کے لئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (بُخارِی ج٤ ص ۱۹۲ حدیث ٦٣١٢)

مدینہ

[1] یعنی راوی کو شک ہے کہ خاص طور پر "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ" کہنے کے لئے فرمایا یا جو دُعا چاہے مانگے۔

[2] اللہ پر ایمان لایا اور باطل کا انکار کیا۔

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

463 رُوحانی علاج

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''مجھ پر دُرُود شریف پڑھو، **اللہ** پاک تم پر رَحمت بھیجے گا۔'' (الکامل في ضعفاء الرجال ج ۵ ص ۵۰۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

''یَا شَافِیَ الْاَمْرَاض!'' کے تیرہ حُرُوف کی نسبت سے تعویذات کے بارے میں 13 مَدَنی پھول

❁ قُرآنی آیَت پڑھنے کے لئے حَیض و نِفاس و جَنابَت سے پاک ہونا ضَروری ہے اور آیَت کا تعویذ لکھنے میں بھی پاکی کی حالَت کا اِلتِزام کرے (یعنی لازِمی طور پر خیال رکھے)۔ جن پر غُسل فرض نہیں وہ بے وُضُو بغیر چھوئے دیکھ کر یا زَبانی آیَت پڑھ سکتے ہیں۔ اِسی طرح حائِضہ، نافِسہ، بے غسلوں اور جس کا وُضُو نہ ہو ان سب کو ایسا تعویذ چُھونا یا ایسی انگوٹھی چُھونا یا پہننا جیسے مُقَطَّعات کی انگوٹھی حرام ہے ❁ اگر آیَت کا تعویذ کپڑے، ریگزین یا چمڑے وغیرہ میں سِلا ہوا ہو تو بے غسلوں اور بے وُضُو سب کے لئے اس کا چُھونا، پہننا جائز ہے ❁ تعویذ

www.dawateislami.net

ہمیشہ اِس طرح لکھئے کہ ہر دائرے والے حَرْف کی گولائی کُھلی رہے، یعنی اِس طرح: **ط، ظ، ہ، ھ، ص، ض، و، م، ف، ق** وغیرہ ❁ آیات وغیرہ میں اِعْراب (یعنی زیر۔زبر۔پیش وغیرہ) لگانا ضَروری نہیں ❁ پہننے کا تعویذ ہمیشہ واٹَر پُرُوف اِنک مَثَلاً بال پوائنٹ سے لکھئے ❁ تعویذ لپیٹنے سے پہلے پڑھئے: **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ، نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ۔** ❁ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ تعویذ لپیٹنے میں سیدھی طرف سے پہَل فرماتے تھے۔ (دیکھئے: حیاتِ اعلیٰ حضرت ج۱ص۱۴۵) ❁ پہننے والوں کو چاہئے کہ پسینے اور پانی وغیرہ کے اَثَر سے بچانے کیلئے تعویذ کو موم جامہ کرلیں (یعنی موم میں تَر کئے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا لپیٹ لیں) یا پلاسٹک کوٹنگ کرلیں پھر کپڑے، ریگزین یا چمڑے وغیرہ میں سی لیں ❁ **سونے**، چاندی یا کسی بھی دھات (METAL) کی ڈِبیا میں تعویذ پہننا مرد کو جائز نہیں ❁ اِسی طرح دھات کی زَنجیر (METAL-CHAIN) پہننا خواہ اُس میں تعویذ ہو یا نہ ہو مرد کیلئے گُناہ ہے ❁ سونے، چاندی اور اسٹیل وغیرہ کسی بھی دھات (METAL) کی تختی یا کڑا جس پر کچھ لکھا ہو، یا نہ لکھا ہو، یا چاہے **اللہ** کا مُبارَک نام یا **کلمۂ طیِّبہ** وغیرہ لکھا ہوا یا کُھدائی کیا ہوا ہو اُس کا پہننا مرد کیلئے ناجائز ہے ❁ **عورت** سونے چاندی کی ڈِبیا میں تعویذ پہن سکتی ہے ❁ جس برتن، پیالے یا پلیٹ وغیرہ پر قُرآنی آیت لکھی ہو اُس کا استِعمال مکروہ ہے البتّہ خاص شِفا کی نیَّت سے اُس میں پانی وغیرہ ڈال کر پی سکتے ہیں لیکن بے وُضو یا بے غُسل اور حَیض و نِفاس والی عورت کو آیَت والا برتن چُھونا حرام ہے۔ (بہارِ شریعت ج۱ص۳۲۷ ملخصاً) **آیَت والے برتن کا پانی**

www.dawateislami.net

کسی نابالغ بچّے وغیرہ نے کسی اور برتن میں نِکال کر دیا تو ہر طرح کے اَفراد پی سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

”یارب! شِفا عطا فرما“ کے چودہ حُرُوف کی نسبت سے بُخار کے 14 رُوحانی علاج

﴿1﴾ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾ آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: نہ اس میں دھوپ دیکھیں گے اور نہ سخت سردی۔ (پ ۲۹، الدّھر: ۱۳)

یہ مُبارَک آیَت سات بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دَم کیجئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بُخار کی شدّت میں نُمایاں کمی مَحسوس ہوگی اور مریض سُکون مَحسوس کرے گا ﴿2﴾ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ 40 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے بُخار والے کے چِہرے پر چھینٹے مارئیے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بُخار چلا جائے گا ﴿3﴾ سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بُخار تھا تو حضرتِ جبرئیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے یہ دُعا پڑھ کر دم کیا تھا: بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ، مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰہُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْكَ۔

ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے آپ پر دم کرتا ہوں ہر اُس بیماری کے لئے جو آپ کو اِیذا دیتی ہے اور دوسروں کے شَر اور حَسَد کرنے والوں کی بُری نَظَر سے۔ اللہ پاک آپ کو شفا عطا فرمائے۔ میں آپ پر اللہ پاک کے نام سے دم کرتا ہوں۔ (مُسلِم ص ۹۲۷ حدیث ۵۷۰۰) بُخار کے مریض کو بِلا تَرجَمہ صِرف عَرَبی میں دُعا (مع اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دَم کر دیجئے ﴿4﴾ بُخار والا بکثرت بِسْمِ اللّٰہِ الْکَبِیْر پڑھتا رہے ﴿5﴾

www.dawateislami.net

اگر بُخار میں سردی لگتی ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ (پ۱۲، ھود: ۴۱)

﴿6﴾ اگر بُخار میں سردی نہ لگتی ہو تو یہ آیت لکھ کر گلے میں باندھے اور اسی کو پڑھ کر دَم کیجئے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ (پ۱۷، الانبیاء: ۶۹) ﴿7﴾ گرمی کا بُخار ہو تو يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ 47 بار لکھ (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے چمڑے یا ریگزین یا کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال دیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ اَلْکریم بُخار جاتا رہے گا ﴿8﴾ مکّی مَدَنی آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کو بُخار اور تمام دردوں کے لیے یہ دُعا سکھاتے تھے: بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔ (ترمذی ج ٤ ص ٢ حدیث ٢٠٨٢)

ترجَمہ: کِبریائی (یعنی بُزُرگی) والے اللہ کے نام سے میں ہر خون سے بھری رگ اور آگ کی گرمی کی شَرارت سے عَظَمت والے رب کی پناہ مانگتا ہوں ﴿9﴾ جس کو کوئی سا بُخار ہو، سات بار یہ دُعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ، مِنْ شَرِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ۔

ترجمہ: کِبریائی والے اللہ کے نام سے میں ہر خون سے بھری رگ اور آگ کی تپش کی شَرارت سے عظمت والے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا نمازی آدمی (یا خاتون) سات بار پڑھ کر دَم کر دے یا پانی پر دم کر کے پلا دے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ اَلْکریم بُخار اُتر جائے گا۔ ایک مرتبہ میں بُخار نہ اُترے تو بار بار یہ عمل کیجئے۔ (حِصّنِ زیورص ۵۸۰) ﴿10﴾ يَا غَفُوْرُ کاغذ پر تین بار لکھ (یا

www.dawateislami.net

لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے چمڑے یا ریگزین یا کپڑے میں سی کر گلے میں ڈال یا بازو پر باندھ دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم ہر قسم کے بُخار سے نَجات ملے گی۔ یاد رہے! سونے، چاندی یا کسی بھی دھات (METAL) کی ڈِبیا میں تعویذ پہننا مَرد کو جائز نہیں۔ ہاں! عورت سونے چاندی کی ڈِبیا میں تعویذ پہن سکتی ہے ﴿11﴾ سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ 7 بار پڑھ کر بُخار والے پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بُخار میں کمی ہو جائے گی ﴿12﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 91 بار لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے بِفَضْلِہٖ تعالٰی بُخار اُتر جاتا ہے اور مریض تندرست ہو جاتا ہے ﴿13﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 30 بار کاغذ پر لکھ کر پانی کی بوتل میں ڈال کر مریض کو دن میں تین بار تھوڑا تھوڑا پانی پلایئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بُخار اُتر جائے گا، ضَرورتاً مزید پانی شامل کرتے رہیے۔ (مُدّتِ علاج: تا حُصُولِ شِفا)

ایسے بخار کا روحانی علاج جو دواؤں سے نہ جاتا ہو

﴿14﴾ عمل کے دَوران مریض سُوتی (یعنی COTTON کے) کپڑے پہنے رہے (کے ٹی یا دوسرے مصنوعی (آرٹیفیشل) دھاگے کے بنے ہوئے کپڑے نہ ہوں) اب کوئی دُرُست قُران پڑھنے والا باوُضو ہر بار بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کے ساتھ بآوازِ بُلند 21 بار سُوْرَۃُ الْقَدْر اس طرح پڑھے کہ مریض سُنے، مریض پر دَم بھی کرے اور پانی کی بوتل پر بھی دَم کرے۔ مریض وقتاً فوقتاً اس میں سے پانی پیتا رہے۔ یہ عمل تین دن تک مسلسل کیجئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بُخار چلا جائے گا۔

www.dawateislami.net

کینسر کے 3 روحانی علاج

﴿15﴾ اوّل آخر گیارہ بار دُرُودِ ابراہیم اور درمیان میں ''سُوْرَۃُ مَرْیَم'' پڑھ کر پانی پر دم کیجئے، ضَرورتاً دوسرا پانی ملاتے رہئے، مریض وہی پانی سارا دن پیئے، یہ عمل 40 دن تک روزانہ (DAILY) کرتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا حاصل ہوگی۔ (دوسرا بھی پڑھ کر دم کر کے مریض کو پلا سکتا ہے) ﴿16﴾ یہ آیتِ کریمہ: اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿۱۴﴾ (پ ۲۹، الملک: ۱۴) 2 ہزار 22 بار (اوّل آخر 11 بار دُرُود شریف) پڑھ کر کینسر کے مریض پر دم کیجئے، پانی اور دَوا پر دم کر کے بھی پلائیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بَہُت فائدہ ہوگا۔ (مُدّت: تا حُصُولِ شِفا) ﴿17﴾ یَارَقِیْبُ 100 بار (اوّل آخر 11 بار دُرُود شریف) سات دن تک روزانہ باوُضُو پڑھ کر کینسر کے مریض پر دَم کیجئے، اگر زَخْم ہو تو اُس پر بھی دَم کیجئے، اگر کینسر کا زَخْم جسم کے اندرونی حصّے یا پردے کی جگہ ہو تو زَخْم کی جگہ پر کپڑے کے اُوپر دم کر دیجئے۔ اگر جسم کے باہر زَخْم ہے تو سَرسوں کے تیل پر بھی دَم کر دیجئے اور وہ تیل مریض زخم پر لگاتا رہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم زخم صحیح ہو جائے گا اور کینسر دُور ہوگا۔

قے (اُلٹی) کے 2 روحانی علاج

﴿18﴾ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ o اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾ (پ ۲۳، یٰس: ۷۷) اوپر دی ہوئی آیتِ کریمہ کاغذ یا رکابی پر لکھ کر دھو کر پلائیے ﴿19﴾ اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

www.dawateislami.net

سُوْرَۃُ الطَّارِقِ مکمّل، اس کے بعد سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ پڑھ کر کسی کھانے پینے کی چیز پر دَم کر کے کھلا پلا دینے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم قے (یعنی اُلٹی) کے مرض سے نَجات ملے گی اور دل کی گھبراہٹ بھی دُور ہوگی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

بدہضمی وغیرہ سے حفاظت

﴿20﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ایک بار پڑھ کر کھانے پر دَم کر کے کھانے سے اگر مَعَاذَاللہ اُس میں زَہر ہوا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بے اَثَر ہو جائے گا، نیز بدہضمی یا اس سے ہونے والی قے اور دردِ گُردہ کو بھی فائدہ پہنچے گا ﴿21﴾ زہر کا اَثَر نہ ہو: بِسْمِ اللہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ ہمیشہ یہ دُعا پڑھ کر ہی کھانا کھائیں یا پئیں، اگر زہر ہوا بھی تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کوئی نُقصان نہیں دے گا۔

بدہضمی کے دو مَدَنی علاج

﴿22﴾ جس شخص کو بدہضمی کی شِکایت ہو اور وہ پارہ 29 سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰت کی آیَت نمبر 43 اور 44 پڑھ کر اپنے ہاتھ پر دَم کر کے اُسے اپنے پیٹ پر پھیرے اور کھانے وغیرہ پر دَم کر کے کھایا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بدہضمی کی شِکایت دُور ہو جائے گی۔ وہ آیاتِ مبارکہ یہ ہیں:

www.dawateislami.net

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: اپنے اعمال کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو، بے شک نیکی کرنے والوں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔

﴿23﴾ امام کمالُ الدِّین دَمیری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ بعض عُلَمائے کِرام سے نَقْل فرماتے ہیں: جس نے کھانا زِیادہ کھالیا اور بَدہَضْمی کا خوف ہو وہ اپنے پیٹ پر ہاتھ پھیرتا ہوا تین مرتبہ یہ کہے: اَللَّیْلَۃُ لَیْلَۃُ عِیْدِیْ یَا کَرِیْمُ وَرَضِیَ اللہُ عَنْ سَیِّدِیْ اَبِیْ عَبْدِ اللہِ الْقُرَشِیِّ۔

ترجَمہ: اے میرے معدے! آج کی رات میری عید کی رات ہے اور اللہ پاک راضی ہو ہمارے سردار حضرتِ ابو عبدُ اللہ قُرَشی سے۔ (حَیٰوۃ الْحَیَوَان ج ۱ ص ۴۶۰ ملخّصاً) اور اگر دِن کا وَقْت ہو تو اَللَّیْلَۃُ لَیْلَۃُ عِیْدِیْ کی جگہ اَلْیَوْمُ یَوْمُ عِیْدِیْ (آج کا دن میرا یومِ عید ہے) کہے۔

قبض کے چھ علاج
پیشاب اور گیس روکنے کے نقصانات

''قُوْتُ الْقُلُوب'' میں ہے کہ: 6 گھنٹے سے قبل اگر کھانا نِکل جائے تب بھی مِعْدہ بیمار اور اگر 24 گھنٹے سے زیادہ وَقْت تک خارج نہ ہو تب بھی سمجھ لیجئے کہ مِعْدہ بیمار ہے۔ نیز جس طرح نَہْر کا چلتا پانی اگر روک دیا جائے تو نَہْر کے کناروں کو نُقصان ہوتا اور کنارے ٹوٹ کر پانی بہنے لگتا ہے، اِسی طرح پیشاب روکنے سے جِسْم کو نُقصان پہنچتا ہے۔ پیٹ کی ہوا روکنے سے جوڑوں کا دَرْد ہو جاتا ہے۔ (قُوتُ الْقُلُوب ج ۲ ص ۳۱۶)

www.dawateislami.net

﴿1﴾ اپنا ہاضمہ دُرُست رکھئے، قَبض ہو تو سبزیوں اور پھلوں کا استِعمال مُفید ہے ﴿2﴾ اگر قَبض رہتی ہو تو چار، پانچ عدد پکّے اَمْرود بیج سمیت یا ﴿3﴾ مناسب مِقدار میں پپیتا کھا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم پیٹ صاف ہو جائیگا ﴿4﴾ ہفتے میں دو ایک بار تین چار چمچ اَسپغول کی بھوسی یا ایک چمچ کوئی سا بھی ہاضِم چورن پانی کے ساتھ نگل لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم پیٹ کی صَفائی ہوتی رہے گی۔ روز روز اگر اَسپغول یا ہاضِم چورن استِعمال کیا جائے تو اکثر بے اَثَر ہو جاتا ہے نیز ایک چمچ ثابِت اَسپغول (یہ چھوٹے سے لال بیج ہوتے ہیں) دودھ میں پکا کر زیادہ مُفید ہے، سادہ پانی سے بھی نگل سکتے ہیں ﴿5﴾ دو ایک وَقْت کا فاقہ کر لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم پیٹ کا بوجھ کم ہو جائے گا اور مِعْدے کو آرام بھی ملے گا ﴿6﴾ پسی ہوئی ہڑ آدھی چمچ سوتے وَقْت پانی سے لیجئے، ہو سکے تو کم از کم چار ماہ تک روزانہ استِعمال کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم قَبض کے ساتھ ساتھ بَہُت ساری بیماریوں سے نَجات ملے گی اور حافظے کیلئے بھی مُفید ہے۔

پیچِش کا روحانی علاج

﴿24﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 11 بار کاغذ یا رِکابی (یعنی پلیٹ) پر لکھ (یا لکھوا) کر دھو کر پئیں، پیچِش سے شِفا حاصِل ہو گی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔ (مدّتِ علاج: تا حُصُولِ شِفا)

پیٹ کے درد کا روحانی علاج

﴿25﴾ لَا فِیْهَا غَوْلٌ وَّ لَا هُمْ عَنْهَا یُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾ (پ۲۳، الصّٰفّٰت: ۴۷)

(آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: نہ اس میں عَقْل کی خرابی ہو گی اور نہ وہ اس سے نشے میں لائے جائیں گے)

www.dawateislami.net

یہ مُبارَک آیَت تین بار پڑھ کر پانی وغیرہ پر دَم کر کے پلا دیجئے یا لکھ کر پیٹ پر (ناف سے اوپر) باندھ دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا ملے گی۔ (جنتی زیور ص ۶۰۶)

ہیضہ (CHOLERA) کا روحانی علاج

﴿26﴾ جن دنوں ہیضے کا اندیشہ ہو، ہر کھانے پینے کی چیز پر سُوْرَۃُ الْقَدْر پڑھ کر دَم کر لیا کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم ہیضے سے حفاظت رہے گی اور جس کو یہ مَرَض ہو جائے اُس کو بھی کھانے پینے کی ہر چیز پر یہی دَم کر کے کھلائیں پلائیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا حاصِل ہوگی۔ (جنتی زیور ص ۶۰۹) ہیضہ (کالرا Cholera) ایک مُہلِک بیماری ہے اس میں مسلسل قَے اور دَست (Motion) آتے ہیں۔

اپنڈکس کا روحانی علاج

﴿27﴾ آیَۃُ الْکُرسی 11 بار اور یَا عَظِیْمُ 7 بار (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر ایک چُٹکی نمک پر دم کر کے اس کو پانی میں ڈال کر پی لیجئے۔ یہ عمل دن میں تین بار کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اپنڈکس خَتْم ہو جائے گا۔

کھانسی کا روحانی علاج

﴿28﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 41 بار ہر نماز کے بعد باوُضو پڑھنے والا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کھانسی سے مَحفوظ رہے گا اور اگر یہی 41 بار کاغذ یا رِکابی (یعنی پلیٹ) پر لکھ (یا لکھوا) کر آبِ باراں یعنی بارِش کے پانی سے دھو کر پیئے گا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کھانسی کی بیماری سے شِفا یاب ہوگا۔

www.dawateislami.net

نزلہ زکام کا روحانی علاج

﴿29﴾ ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کے ساتھ سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ تین بار (اوّل آخر تین مرتبہ دُرُود شریف) پڑھ کر تین روز تک روزانہ مریض پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم نَزلہ زُکام سے نَجات حاصِل ہوگی۔

گلا پھولنے کے 2 روحانی علاج

﴿30﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾

لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں پہننے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم گلے کی تمام تکالیف دور ہوں اور **پھولا ہوا گلا** بھی دُرُست ہو ﴿31﴾ **ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت** صَفْحَہ 499 پر ہے: **عرض:** ایک مریض کا گلا پھول گیا ہے، اس کیلئے کوئی دُعا ارشاد ہو! **ارشاد:** اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ج

(پ۲۵، الزخرف:۷۹) (آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: کیا انہوں نے کام پکّا کرلیا ہے؟ تو ہم بھی (اپنا کام) پکّا کرنے والے ہیں) لکھ کر گلے میں ڈال لیا جائے۔

نیند نہ آنے کے دو روحانی علاج

﴿32﴾ **جس** کو دَرْد وغیرہ کے سبب نیند نہ آتی ہو تو اُس کے پاس لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کثرت سے پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم اُس کو نیند آجائے گی نیز **اللہ** ربُّ العِزّت کی رَحْمت سے مریض جَلد صحّت یاب بھی ہو جائے گا۔ (مریض کو پڑھنے کی آواز نہ جائے اِس کی احتیاط کیجئے) ﴿33﴾ اگر نیند نہ آتی ہو تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 11 بار پڑھ کر اپنے اُوپر دم کر دیجئے،

www.dawateislami.net

اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نیند آجائے گی۔

ڈراؤنے خوابوں کے 3 روحانی علاج

دل کی کمزوری اور ڈراؤنے خواب کا روحانی علاج

﴿34﴾ دل کمزور ہوگیا ہو یا ڈراؤنے خواب ستاتے ہوں تو فجر کی نماز کے بعد گیارہ مرتبہ یہ دُعا پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم فائدہ ہوگا: **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ، یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ، بِیَدِہِ الْخَیْرُ، وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔** ﴿35﴾ **"یَا مُتَکَبِّرُ"** 21 بار، (اوّل آخر ایک ایک بار دُرُود شریف) سوتے وَقْت پڑھ لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم ڈراؤنے خواب نہیں آئیں گے

﴿36﴾ سوتے وَقْت ہر بار **بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** ط کے ساتھ آیۃُ الْکُرسی تین بار (اوّل آخر دُرُودِ پاک ایک بار) پڑھ کر سینے پر دم کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم خوف دُور ہوگا اور بُرے خواب نہیں آئیں گے۔ ڈرنے والے بچّے یا بڑے پر کوئی دوسرا پڑھ کر دم کردے تب بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم فائدہ ہوگا اور جس جگہ سرکش جِنّات سے ڈر لگتا ہو وہاں بھی یہی پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم ان کے شَر سے محفوظ رہیں گے۔

بُرا خواب نظر آئے تو کیا کرے؟

﴿37﴾ جب کوئی ڈراؤنا یا بُرا خواب دیکھے اور آنکھ کُھل جائے تو تین مرتبہ یہ پڑھے: **اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ** ط پھر تین مرتبہ اُلٹی طرف تھوتھو (یعنی تھوکنے کی آواز نکالے یا

www.dawateislami.net

نفرت سے تھوتھو کی آواز نکالے) کرے پھر اگر سونا ہے تو کروٹ بدل کر سو جائے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم برے خواب سے کوئی نُقصان نہیں پہنچے گا۔ (جنتی زیور ص ۶۱۳)

وسوسوں کے روحانی علاج

﴿38﴾ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ 13 بار (اوّل آخر تین تین بار دُرُود شریف) روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شیطانی وسوسوں اور گندے خیالات سے نَجات حاصل ہوگی۔

”یا نبی نظرِ کرم“ کے گیارہ حُرُوف کی نسبت سے جانوروں کے کاٹنے اور اُن سے حفاظت کے 11 روحانی علاج

﴿39﴾ اَمْ اَبْرَمُوْۤا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ (پ ۲۵، الزخرف: ۷۹)

(آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: کیا انہوں نے کام پکا کرلیا ہے؟ تو ہم بھی (اپنا کام) پکا کرنے والے ہیں) یہ آیتِ کریمہ سانپ بچھو ہر طرح کے جانور کے کاٹے کے لیے اِکسیر ہے، گیارہ بار (اوّل آخر ایک ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر کاٹنے کی جگہ پر دَم کیجئے ﴿40﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا ﴿۱۵﴾ وَّ اَكِیْدُ كَیْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا ﴿۱۷﴾ (پ ۳۰، الطارق: ۱۵ تا ۱۷) یہ آیاتِ مبارکہ روٹی یا بسکٹ کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر روزانہ ایک ٹکڑا اس شخص کو جسے پاگل کتّے نے کاٹا ہو کھلا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُس شخص کو باؤلاپن اور ہڑک

www.dawateislami.net

نہ ہوگی (یعنی نہ وہ پاگل ہوگا نہ دوسروں کو کاٹے گا)۔ (جنتی زیور ص ۴۶۰) ﴿41﴾ جہاں زہریلے جانور نے کاٹا ہو اُس کے گرد اُنگلی گُھماتا ہوا ایک سانس میں سات بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دَم کرے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم زہر کا اَثَر زائل (یعنی خَتْم) ہو جائے گا ﴿42﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 11 بار لکھ کر وِلادت کے وَقْت بچّے کو پہنا دینے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم موذی جانوروں اور پیچش کے مرض سے حِفاظت ہوگی ﴿43﴾ یَا اللّٰہُ 49 بار مُحَرَّم شریف کی پہلی تاریخ کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے تمام کونوں میں چھڑک دیا جائے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم وہ مکان سانپ، بچّھو اور دیگر موذی جانوروں سے مَحفوظ رہے ﴿44﴾ مکتبۃُ الْمدینہ کے چھپے ہوئے خَزائنُ الْعرفان صَفْحہ 551 پر ہے: تفسیرِ ثَعْلَبی میں ہے کہ جو کوئی اِن کلمات: وَ کَلْبُھُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْہِ بِالْوَصِیْدِ کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھے، کُتّے کے ضَرَر (یعنی نقصان پہنچانے) سے اَمْن میں رہے۔ (تفسیر ثعلبی ج ٦ ص ١٦٠) ﴿45﴾ اگر راستے میں کُتّا بھونکنے اور حملہ کرنے لگے تو یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ 3 بار پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم کُتّا چُپ چاپ واپس چلا جائے گا ﴿46﴾ سُوْرَۃُ النَّاس 21 بار پڑھ کر جہاں بچّھو نے کاٹا ہے وہاں دم کرے، اگر کچھ اَثَر باقی رہے دوبارہ 21 بار پڑھ کر دم کرے، پھر کَسَر رہ جائے تو تیسری بار 21 بار پڑھ کر دم کرے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم زہر کا اَثَر ختم ہو ﴿47﴾ جسے بچّھو نے ڈنک مارا ہو وہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا وِرْد کرتا رہے ﴿48﴾ یَا وَاسِعُ (اے وُسعت دینے والے) 70 بار، جس کو بچّھو کاٹ لے وہ پڑھ کر دَم کرے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ

www.dawateislami.net

الکریم زہر اثر نہ کرے گا ﴿49﴾ اَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(ترمذی ج ۵ ص ۳۴۶ حدیث ۳۶۱۶) (ترجمہ: میں اللہ پاک کے کامل کلمات کے واسطے سے ساری مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں)

ہر روز صُبح و شام تین تین بار یہ دُعا پڑھئے اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے صُبح پڑھنے والے کی شام تک اور شام کو پڑھنے والے کی صُبح تک اِنْ شَآءَ اللہ الکریم زہریلے کیڑے، مکوڑوں، سانپ، بچھوؤں وغیرہ کے کاٹنے سے حفاظت ہوگی۔ (الوظیفۃ الکریمۃ ص ۱۴) (آدھی رات ڈھلے سے سورج کی پہلی کِرَن چمکنے تک ''صُبح'' ہے اور ابتدائے وقتِ ظُہر سے غُروبِ آفتاب تک ''شام'' ہے)

''آٹھ جنّتیں'' کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے جنّات کے اثرات کے 8 روحانی علاج

﴿50﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَ مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

(پ ۱۸ المومنون ۱۱۵ تا ۱۱۸)

آسیب زَدہ، مَجنون (یعنی پاگل) اور مِرگی والے کے کان میں اُوپر دی ہوئی آیاتِ مُبارکہ پڑھئے۔ حدیثِ پاک میں ہے: کوئی آسیب زَدہ یا مَجنون تھا، حضرتِ عبدُاللہ بن مسعود

www.dawateislami.net

رضی اللہ عنہ نے اس کے کان میں یہی آیتیں پڑھیں، وہ فوراً اچّھا ہو گیا۔ رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ان سے دَریافت فرمایا: تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا؟ انہوں نے (اوپر دی ہوئی آیاتِ مُبارکہ کے مُتعلِّق) عرض کی۔ فرمایا: قسم اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ سچّے یقین والا اگر ان آیتوں کو پہاڑ پر پڑھے تو اُسے جگہ سے ہٹا دے گا۔ (حلیۃ الاولیاء ج ۱ ص ۳۸ حدیث ۱۱، فتاوی رضویہ ج ۱ جزء: ب، ص ۱۱۱۵ حاشیہ) ﴿51﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ۚ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾ (پ ۳۰، الطارق: ۱۵ تا ۱۷) لوہے کی چار کیلیں لے کر ایک ایک کیل پر پچیس پچیس مرتبہ یہ آیاتِ مُبارکہ دم کر کے مکان کے چاروں کونوں پر زمین میں گاڑ دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم سانپ اس گھر میں نہیں رہے گا اور آسیب (شَریر جنّ) بھی چلا جائے گا ﴿52﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ 21 بار جو رات سوتے وَقْت پڑھ لے، اُس رات وہ ہر قسم کے ناگہانی (یعنی اچانک ہونے والے) حادِثات، شریر انسان و جنّات کے حملوں اور اچانک موت سے محفوظ رہے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم ﴿53﴾ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ (پ ۱۸، المؤمنون: ۹۷، ۹۸) جسے جنّات تنگ کرتے ہوں، گندے اَثرات ہو گئے ہوں وہ روزانہ سوتے اور بستر سے اُٹھتے وَقْت 7 بار اُوپر دی ہوئی دُعا پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اَثرات خَتْم ہوں۔ (مُدّتِ علاج: تا حُصُولِ شفا) ﴿54﴾ آسیب زدہ پر سُوْرَۃُ الْجِنّ (ایک بار) پڑھ کر دم کر دیجئے یا لکھ کر اس کے بازو پر باندھ دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شَریر جنّ دَفْع ہو گا

www.dawateislami.net

﴿55﴾ **یَااَللّٰہُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** کا آسیب زَدہ بکثرت وِرْد کرتا رہے، اِنْ شَآءَاللّٰہُ اَلْکریم آسیب جاتا رہے گا ﴿56﴾ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** ط 641 بار پڑھ کر اثرات والے پر دم کرنے یا لکھ کر بازو پر باندھنے سے اِنْ شَآءَاللّٰہُ اَلْکریم آسیب سے نَجات حاصِل ہوگی ﴿57﴾ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ** 101 بار پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرنا مُفید ہے نیز 41 بار لکھ (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے چمڑے یا ریگزین یا کپڑے میں سی کر بازو میں باندھ لے یا گلے میں پہن لے، اِنْ شَآءَاللّٰہُ اَلْکریم **اَثرات** دُور ہوں گے۔

سوتے میں کوئی چیز تنگ کرتی ہو یا۔۔۔

نیند نہ آتی ہو، ڈراؤنے خواب آتے ہوں، نیند میں جسم پر وزن پڑتا ہو یا ایسا محسوس ہوتا ہو جیسے کوئی دبوچ رہا ہے نیز جِنّ، جادو وغیرہ بلا و آفت سے حِفاظت کیلئے سوتے وَقْتِ عُمْر بَھر روزانہ بلا ناغہ یہ عمل کیجئے: ﴿58﴾ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں پھیلا کر تینوں قُلْ شریف (یعنی سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس) ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دَم کر کے سَر، چِہرے، سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیریئے۔ پھر دوبارہ، سہ بارہ (یعنی تیسری بار) اِسی طرح کیجئے، اِنْ شَآءَاللّٰہُ اَلْکریم اِس کا فائدہ خود ہی دیکھ لیں گے۔

جنات سے ملبوسات کی حفاظت کا طریقہ

﴿59﴾ حضرتِ صَفْوان بِن سُلَیم رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: انسان کے ساز و سامان اور مَلْبوسات (یعنی لِباس) **جنّات** استِعمال کرتے ہیں۔ لہٰذا تم میں سے جب کوئی شخص کپڑا

www.dawateislami.net

(پہننے کے لئے) اٹھائے یا (اُتار کر) رکھے تو "بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط" پڑھ لیا کرے، **اللہ** پاک کا نام اس کے لئے مُہر (SEAL) ہے۔ (یعنی اٹھانے اور رکھنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھ لینے سے جنّات ان کپڑوں کو استِعمال نہیں کرسکیں گے) (العظمة لابی الشیخ الاصبهانی ص ٤٢٦ قول نمبر ١١٢٣)

جادو کے 2 روحانی علاج

﴿60﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 101 بار پڑھ کر سِحْر زَدہ (یعنی جس پر جادو کیا گیا ہو اُس) پر دَم کر دیا جائے یا یہی لکھ کر دھو کر پلا دیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم سِحْر (یعنی جادو) کا اَثَر خَتْم ہو جائے گا ﴿61﴾ **مریض** کے سر سے لے کر پاؤں کے انگوٹھے تک آسمانی رنگ کے گیارہ سوتی (یعنی COTTON کے) دھاگے ناپ لیجئے، ان گیارہ دھاگوں کو دو مرتبہ تہ کر لیجئے، اب دھاگے کے سِرے پر ایک ڈِھیلی گِرہ لگائیے پھر ایک بار **سُوْرَۃُ الْفَلَق** پڑھ کر اس گِرہ میں پھونک ماریئے اور فوراً کَس دیجئے، اِسی طریقے پر گیارہ گِرہیں لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے کوئلوں میں ڈال دیجئے۔ (گیس کے چولہے پر تَوا وغیرہ رکھ کر اُس پر بھی جلا سکتے ہیں) اگر **جادُو** ہوا تو بدبو آئے گی، جب تک بدبُو آتی رہے روزانہ ایک بار یہ عمل کرتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم جادو کا اَثَر خَتْم ہو جائے گا۔

﴿62﴾ "شَش قُفل" جادو اور بلاؤں سے حِفاظت کے لئے

اِن چھ دُعاؤں کو "**شَش قُفل**" (یعنی 6 تالے) کہتے ہیں، جو شخص ہمیشہ ہر رات **شَش قُفل** پڑھتا رہے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے وہ خوف و خَطَر، **جادو** اور **بَلاؤں** سے

www.dawateislami.net

اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم مَحفوظ رہے گا۔ اگر **شش قُفل** پڑھ کر اثرات والے یا سِحر زَدہ کے کان میں پھونک ماردی جائے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم جِنّ بھاگ جائے گا، جادو خَتْم ہوجائے گا۔ (جنتی زیور ص ۵۸۲)

﴿1﴾ قُفل اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ، اَلَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

﴿2﴾ قُفل دُوُم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الْخَلَّاقِ الْعَلِيْمِ، اَلَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ۔

﴿3﴾ قُفل سِوُم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ، اَلَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيْمُ الْبَصِيْرُ۔

﴿4﴾ قُفل چہارُم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ، اَلَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ الْغَنِیُّ الْقَدِيْرُ۔

www.dawateislami.net

﴿5﴾ قُفل پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ، اَلَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ۔

﴿6﴾ قُفل ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ، اَلَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ الْحَكِيْمُ، فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

بواسیر کے 2 روحانی علاج

﴿63﴾ دو رَکعت نماز پڑھئے، پہلی رَکعت میں اَلْحَمْد شریف کے بعد سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَح، دوسری میں سُوْرَۃُ الْفِیْل اور سلام پھیرنے کے بعد 70 بار کہئے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

(ایک بار دُرُود شریف شروع میں اور 70 کی تعداد پوری ہونے کے بعد ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے) چند روز اسی طرح کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم خونی اور بادی دونوں طرح کی بَوَاسِیر دَفع ہو (یعنی دُور ہوگی)۔ (مُدّت: تا حُصُولِ شفا) ﴿64﴾ بواسیر کا مریض ''سُوْرَۃُ الطَّارِق'' پڑھتا

www.dawateislami.net

رہے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم جَلْد شِفا پائے گا۔ (جنتی زیور ص ۶۰۱)

”اللہ“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے فالج و لَقْوہ کے 4 رُوحانی علاج

﴿65﴾ سُوْرَۃُ الزِّلْزَال لوہے (STEEL) کی رِکابی (PLATE) یا پتّر پر لکھ کر دھو کر پلائیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا ملے گی ﴿66﴾ سُوْرَۃُ الزِّلْزَال لوہے (STEEL) کے پتّر یا رِکابی (PLATE) پر لکھ کر ایسی جگہ آویزاں کر دیجئے کہ مریض اس کو دیکھتا رہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم صِحّت نصیب ہوگی ﴿67﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 11 بار نئی رِکابی (NEW PLATE) پر لکھ کر پینے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم لَقْوے سے نَجات ملے گی ﴿68﴾ یَا اللہُ 100 بار سوتے وقْت پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شیاطین کی شَرارت و فالج اور لَقْوے کی آفَت سے حِفاظت ہوگی۔

نوٹ: ”فالج“ میں بدن کا کوئی حصّہ سُن ہو جاتا ہے جبکہ ”لَقْوہ“ میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔

بے ہوشی کے دو رُوحانی علاج

﴿69﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ۔ بے ہوش کے کان میں بکثرت پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُسے ہوش آجائے۔ اور اگر کوئی کسی زہریلی چیز کی وجہ سے بے ہوش ہو گیا ہو تب بھی اُسے ہوش میں لانے کے لئے یہ عمل اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم مُفید ہے ﴿70﴾ آیَۃُ الْکُرْسی

www.dawateislami.net

کا یہ حصّہ ''لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ'' پڑھ کر پانی پر دم کر کے **بے ہوش** کے مُنہ پر چھینٹا مارنے اور چند قطرے مُنہ میں ٹپکانے سے **اللہ** نے چاہا تو **ہوش** آجائے گا۔ (محفلِ نَعت وغیرہ میں بے ہوش ہوجانے والے کے لئے یہ دونوں روحانی علاج اِنْ شَآءَ اللہ مُفید ہوں گے، بے ہوش اگر روزہ دار ہو تو منہ میں قطرے نہ ٹپکائے جائیں)

بدن کے سفید داغ کا روحانی علاج

﴿71﴾ **سفید داغ**، جُذام (یعنی کوڑھ) یا بَرَص کا مریض ایّامِ بِیض (چاند کی 13، 14 اور 15) کے روزے رکھے اور تینوں دن اِفطار کے وَقت اوّل و آخر 11، 11 بار دُرُود شریف کے ساتھ ''یارسولَ اللہ'' 100 بار پڑھے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفایاب ہو اور جسے طبیبوں نے لاعِلاج قرار دیدیا ہو وہ بھی یہ عمل کرے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا پائے۔ حسبِ ضَرورت 11 دن، 40 دن بلکہ عُمْر بھر یہ وِرْد جاری رکھ سکتے ہیں۔ ہر طرح کا مریض تا حُصُولِ شفا وِرْد جاری رکھے۔ اور صحّت مند عاشقانِ رسول بھی روزانہ یارسولَ اللہ 100 مرتبہ پڑھا کریں تو اِس کے فوائد بے شمار ہیں۔

کوڑھ اور ہیپاٹائٹس کا روحانی علاج

﴿72﴾ **سُوْرَةُ الْبَیِّنَه** لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں پہنا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **یَرقان** جاتا رہے گا۔ **سُوْرَةُ الْبَیِّنَه** (جو کہ 30 ویں پارے میں ہے) ایک بار پڑھ کر **بَرَص** اور **یَرقان** (یعنی کوڑھ اور پیلیا۔ ہیپاٹائٹس) والے پر دَم کیجئے اور لکھ کر گلے میں بھی

www.dawateislami.net

ڈالئے۔ دن میں دو وقت یہ سورۃ صحیح خواں (یعنی دُرُست پڑھنے والے) سے پڑھوا کر کھانے پر دَم کروا کر بھی کھلایئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بہت مُفید پائیں گے۔ (مریض خود بھی یہ سورۂ مُبارکہ پڑھ کر خود پر دَم کرسکتا ہے اور لکھ بھی سکتا ہے)

ہیپاٹائٹس کے 5 روحانی علاج

﴿73﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کے ساتھ **سُوْرَۃُ قُرَیْش** 11 بار (اوّل آخر 11 بار دُرُود شریف) پڑھ (یا پڑھوا) کر **آبِ زم زم شریف** یا اُس پانی میں جس کے اندر آبِ زم زم شریف کے چند قطرے شامل ہوں دم کیجئے اور روزانہ صُبح، دوپہر اور شام پی لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم 40 روز کے اندر اندر شفایاب ہوجائیں گے۔ (صرف ایک بار دَم کیا ہوا پانی کافی ہے، حسبِ ضَرورت مزید آبِ زَم زَم یا سادہ پانی ملا لیجئے) ﴿74﴾ نیچے دیا ہوا نقش دو کاغذوں پر لکھئے (یا لکھوا لیجئے)، ایک کاغذ پانی کی بوتل میں ڈالئے اور دوسرا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر چمڑے یا کپڑے میں تعویذ بنا کر اپنے گلے میں پہن لیجئے۔ نقش یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ۔	یَرقان دَفع شَوَد
بِحَقِّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔	یَرقان دَفع شَوَد

(تعویذ لکھنے میں اِعْراب لگانے کی حاجت نہیں ہوتی، تعویذ کے لئے ہمیشہ دائرے والے حُرُوف اِس طرح لکھئے کہ دائرے کُھلے رہیں) ﴿75﴾ چھوٹے بچے کو **یَرقان** (پیلیا، JAUNDICE) ہوگیا ہو تو ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کے ساتھ **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** 21 بار پڑھ کر پیاز

www.dawateislami.net

پر دَم کر کے اُس کے گلے میں پہنا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا حاصِل ہوگی ﴿76﴾

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۱ (پ ۲۸، الحشر: ۱)

101 بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پِلانا یَرقان کے لیے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نہایت مُفید رہے گا ﴿77﴾ یَاحَسِیْبُ 300 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے 21 دن تک پلانے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم یَرقان سے شِفا حاصِل ہوگی۔

زَبان میں لُکنَت کے 2 روحانی علاج

﴿78﴾ فَجْر کی نَماز پڑھ کر ایک پاک کَنکَری مُنہ میں رکھ کر یہ آیاتِ مُبارکہ حُرُوف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ 21 مرتبہ پڑھیے: رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝۲۵ وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ۝۲۶ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝۲۷ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝۲۸

(پ۱۶، طٰہٰ: ۲۵، ۲۸) (جنتی زیور ص ۲۰۶) آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان فرما دے اور میری زَبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھیں۔

بچّے کی ہَکلاہٹ کا روحانی علاج

﴿79﴾ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 101 بار کاغذ یا رکابی (PLATE) پر زَعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر بولنے میں اٹکنے والے بچّے کو روزانہ پلائیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہ صحیح طریقے سے بولنے لگے گا اور اس کا ہَکلا پن (یعنی اَٹک اَٹک کر بولنے کا مَرَض) جاتا رہے گا۔ (مدّتِ علاج: تا حُصُولِ شِفا)

www.dawateislami.net

صاحبِ مزار کی برکت سے ہکلاہٹ کا روحانی علاج (واقِعہ)

دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلے میں سَفَر کے دوران ہِنْد کے مشہور شہر مدینۃُ الْاَولیا احمد آباد شریف میں قِیام کے دَوران کُھلے ٹرک میں ہمارا قافلہ کہیں سَفَر پر تھا، کافی مقامی اسلامی بھائی بھی ٹرک میں تشریف فرما تھے، ان میں ایک مُبَلِّغ نے کھڑے ہو کر صاف گُفتگو میں اِنکشاف کیا کہ میں ہَکلا تھا، زَبان میں لکنت تھی، احمد آباد شریف میں واقِع حضرتِ مولانا شاہ وَجیہُ الدّین عَلَوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے مزار شریف پر حاضِر ہو کر آپ کے مُبارک قدموں کی طرف دروازے کی سیڑھیوں پر رکھی جانے والی کھانڈ (جس کے بارے میں مشہور ہے کہ اس سے ہَکلاہٹ دور ہو جاتی ہے) کھالیا کرتا تھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس کی بَرَکت سے میری ہَکلاہٹ خَتْم ہو گئی اور میں صاف بیان کر سکتا ہوں! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ نے بھی وہاں حاضِر ہو کر کھانڈ (یعنی شَکَر، چینی) کھائی ہے، زائرین وہاں آ کر کھانڈ رکھتے ہیں، تا کہ جو کھانا چاہے کھائے۔ لوگ تَبَرُّکاً ساتھ بھی لے جاتے ہیں۔ اس دروازے سے آنا جانا مَنْع ہے لہٰذا یہاں شکر ضائع نہیں ہوتی، ہاں اگر کوئی ناواقِف کسی اور دروازے پر شکر رکھتا ہو تو اس کی بات جُدا ہے۔

ہکلاہٹ دور ہونے کی مدنی بہار

ایک باعمامہ اسلامی بھائی کو میں (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ) نے بارہا ہَکلا کر باتیں کرتے دیکھا تھا، ایک بار جب مُلاقات ہوئی تو مجھ (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ) سے کہنے لگے کہ مجھے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں بیان کی اجازت چاہئے، اب میں صاف بول لیتا ہوں،

www.dawateislami.net

انہوں نے اپنی **مَدَنی بہار** کچھ یوں سنائی: مکتبۃُ الْمدینہ کے جاری کردہ سنّتوں بھرے بیانات کے آڈیو کیسٹ چلا کر میں اُس کی ہُوبَہُو نَقّالی (یعنی بالکل اسی طرح کرنے) کی کوشش کرتا رہا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **اس کی بَرَکت سے زَبان کی لکنت خَتْم ہوگئی۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

پیٹ کے اَمراض سے شِفا کا جیلانی نُسخہ

﴿80﴾ ماہِ فاخِر ربیعُ الْاٰخِر کی گیارہویں رات تین کھجوریں لے کر ایک بار **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ**، ایک مرتبہ **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص**، پھر گیارہ بار **یَا شَیْخ عَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَلْمَدَد** (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر ایک کھجور پر دم کیجئے، اس کے بعد اسی طرح دوسری اور تیسری کھجور پر بھی پڑھ پڑھ کر دم کر دیجئے، یہ کھجوریں راتوں رات کھانا ضَروری نہیں، جو چاہے جب چاہے جس دِن چاہے کھا سکتا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم پیٹ کی ہر طرح کی بیماری (مثلاً پیٹ کا دَرْد، قَبْض، گیس، پیچِش، قے، پیٹ کے اَلسَر وغیرہ) کے لیے مُفید پائیں گے۔

سال بھر حفاظت کا بغدادی نُسخہ

(اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم سال بھر تک آفتوں سے حفاظت)

﴿81﴾ ربیعُ الْاٰخِر کی گیارہویں شب (یعنی بڑی رات) سارا سال مُصیبتوں سے حِفاظت کی نیّت سے سرکارِ غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ کے گیارہ نام (اوّل آخر گیارہ بار دُرُود شریف) پڑھ کر گیارہ کھجوروں پر دَم کر کے اُسی رات کھا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم سارا سال مُصیبتوں سے

www.dawateislami.net

حِفاظت ہوگی۔ گیارہ نام یہ ہیں: ﴿1﴾ سَیِّد مُحْیُ الدِّین سُلطان ﴿2﴾ مُحْیُ الدِّین قُطب ﴿3﴾ مُحْیُ الدِّین خواجَہ ﴿4﴾ مُحْیُ الدِّین مَخْدُوم ﴿5﴾ مُحْیُ الدِّین وَلی ﴿6﴾ مُحْیُ الدِّین بادشاہ ﴿7﴾ مُحْیُ الدِّین شَیخ ﴿8﴾ مُحْیُ الدِّین مَولٰنا ﴿9﴾ مُحْیُ الدِّین غَوث ﴿10﴾ مُحْیُ الدِّین خَلِیل ﴿11﴾ مُحْیُ الدِّین۔

”یَا اللّٰہُ“ کے چھ حُرُوف کی نِسبت سے دانتوں کے دَرْد کے 6 روحانی علاج

﴿82﴾ مریض کے دانتوں کے دَرْد والے حصّے کے گال پر اُنگلی رکھ کر پارہ 7 سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کی یہ آیتِ مبارکہ: وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ (پ۷، الانعام: ۱۳) (آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اور سب کچھ اسی کا ہے جو رات اور دن میں بستا ہے اور وہی سننے والا جاننے والا ہے) سات مرتبہ ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ کے ساتھ پڑھ کر دم کیجئے اور گال کے دُکھتے دانت والے حصّے پر اُنگلی سے ”فرعون غرق شُد“ کے حُرُوفِ تہجّی یعنی: ف ر ع و ن غ ر ق ش د لکھئے اور مریض سے معلوم کیجئے اگر درد نہ گیا ہو تو دوبارہ یہی دم اور لکھنے والا عمل کیجئے، اب بھی درد باقی ہو تو تیسری بار کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم آرام آجائے گا۔ (حُرُوف اُوپر تلے لکھنے میں حرج نہیں مَثَلاً ف لکھا پھر اُسی پر ر لکھ دیا۔۔۔۔۔)

﴿83﴾ سُوْرَۃُ یٰسٓ کی یہ آیت: سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ تین بار پڑھ کر اپنی اُنگلی پر دم کر کے دانتوں پر مَلئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم درد جاتا رہے گا ﴿84﴾ جس دانت

www.dawateislami.net

میں دَرْد ہو اُس پر (باہَر گال پر) ہاتھ رکھ کر پہلے ایک بار دُرُودِ تاج پھر تین مرتبہ آیۃُ الْکُرسی پھر ایک بار دُرُودِ تاج پھر 4 مرتبہ آیۃُ الْکُرسی پڑھئے اور آخر میں ایک بار دُرُودِ تاج پڑھ کر اپنے اوپر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم زندگی بھر دوبارہ دانت کا دَرْد نہیں ہوگا۔ کوئی دوسرا بھی دانت کے درد کے مریض کے دُکھتے دانت والے حصّے کے گال پر ہاتھ رکھ کر یہ عمل کر کے اُس پر دَم کرسکتا ہے ﴿85﴾ یَا اَللّٰہُ 7 بار کاغذ پر لکھ (یا لکھوا) کر تعویذ کی طرح لپیٹ کر (بہتر یہ ہے کہ پلاسٹک کوٹنگ کر کے) داڑھ کے نیچے دبا کر رکھنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم داڑھ کا دَرْد دُور ہو جائے گا ﴿86﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۫ وَّ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۷﴾

(پ۷، الانعام: ٦٧) (آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: ہر خبر کے لیے ایک وقت مقرّر ہے اور عنقریب تم جان جاؤ گے)

دانت یا داڑھ میں دَرْد ہو تو کاغذ پر باوُضو یہ آیتِ مبارَکہ لکھ (یا لکھوا) کر، تہ کر کے پلاسٹک کوٹنگ کروا کر دُکھتے دانت کے نیچے رکھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بہت جَلْد دَرْد جاتا رہے گا ﴿87﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ ترجمہ: ہر حال میں سب خوبیاں اللہ پاک کے لیے ہیں۔ 3 بار پڑھ کر دُکھتے دانت یا داڑھ پر دَم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم فائدہ ہوگا۔

دانت کے دَرد کا اکسیر عمل

﴿88﴾ اگر دانت میں سَخْت دَرْد ہو تو باوُضو سُوْرَۃُ قُرَیْش 21 بار پڑھ کر نمک پر دَم کیجئے اور وہ نمک درد والے دانت پر ملئے اور دانتوں کے درمیان رکھئے، دن میں دو تین بار یہ عمل کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم فائدہ ہو جائے گا۔

www.dawateislami.net

تلّی کی بیماریوں کے 2 روحانی علاج

﴿89﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ط

(پ۲، البقرۃ:۱۷۸) (آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحمت والا ہے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے آسانی اور رحمت ہے) اگر تلّی بڑھ گئی ہو تو یہ آیتِ مُبارکہ لکھ کر تلّی کی جگہ باندھئے۔ (جنّتی زیور ص۶۰۶) ﴿90﴾ سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن گیارہ بار پڑھنے سے مقاصد پورے ہوتے ہیں۔ نیز اس سورہ کو ایک بار لکھ (یا لکھوا) کر دھو کر طُحال (یعنی تلّی) کے مریض کو پلانا بہُت مُفید ہے۔ (جنّتی زیور ص۵۹۷)

تلّی کی حفاظت کا نسخہ

حضرتِ علّامہ ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص ہمیشہ جوتا پہنتے وَقْت سیدھے پاؤں سے اور اُتارتے وَقت اُلٹے پاؤں سے پہَل کرے وہ تلّی کی بیماری سے مَحفوظ رہے گا۔ (حیٰوۃ الحیوان ج۲ ص۲۸۹)

پتّے اور مثانے کی پتھری کا روحانی علاج

﴿91﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 46 بار سادہ کاغذ پر لکھ کر پانی میں دھو کر پینے سے پتّے اور مثانے کی پتھری اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستے نِکل جائے گی۔

(مدّتِ علاج: تا حُصُولِ شِفا)

www.dawateislami.net

”رَبِّ کَرِیْم“ کے چھ حُرُوف کی نِسبت سے ناف کے 6 رُوحانی علاج

ناف کے TEST کا طریقہ

ناف ٹلنے (یعنی اپنی جگہ سے ہٹنے) کا شُبہ ہو تو اس کی تشخیص (TEST) کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو چِت لٹا دیجئے پھر ایک دھاگا لے کر ایک سِرا اُس کی **ناف** پر رکھ کر دوسرے سِرے سے باری باری دونوں پستانوں (چھاتیوں) کا فاصِلہ ناپئے، اگر دونوں طرف برابر فاصِلہ ہو تو **ناف** نہیں ٹلی، اگر فاصلے میں فرق ہو تو ٹل گئی ہے۔ (**ناف** کے ٹھیک نیچے سے سَتْر شروع ہو جاتا ہے لہٰذا TEST کے وقت کپڑا اتنا نہ ہٹائیں کہ **ناف** کے نیچے کے بدن پر نظر پڑے۔ TEST اور دَم کیلئے **ناف** سے کپڑا ہٹانے کی حاجت نہیں)

﴿92﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَ لَئِنْ زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ (پ۲۲، فاطر: ۴۱) **ناف** پر ہاتھ رکھ کر اوّل آخر ایک مرتبہ دُرُود شریف کے ساتھ اُوپر دی ہوئی آیاتِ مُبارَکہ سات بار پڑھ کر دم کیجئے۔ ہاتھ رکھنے اور دم کرنے کیلئے کپڑا ہٹانے کی ضَرورت نہیں (مدّتِ علاج: تا حُصُولِ شِفا روزانہ ایک بار) (اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! یہ عمل سگِ مدینہ کا مُجَرَّب یعنی تجربہ شُدہ ہے) ﴿93﴾ (چاہیں تو) اُوپر دی ہوئی (یہی) آیاتِ مُبارکہ باوُضو لکھ کر **ناف** کی جگہ (باندھ بھی سکتے ہیں مگر) اس طرح باندھیے کہ

www.dawateislami.net

ناف کے نیچے نہ جائے۔ (جنتی زیور ص ٢٠٦ مخلصاً) ﴿94﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ (پ٢٣، یٰسٓ:٥٨) کاغذ پر باوُضو لکھ (یا لکھوا) کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے کپڑے وغیرہ میں سی کر ناف پر اِس طرح باندھئے کہ ناف کے نیچے نہ جائے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم شِفا حاصِل ہوگی ﴿95﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لکھ کر **ناف** پر باندھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم **ناف** اَصْل جگہ پر آجائے گی ﴿96﴾ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ 11 بار لکھ (یا لکھوا) کر ناف پر باندھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم صِحّت بحال ہو جائے گی۔

(بال پوائنٹ سے لکھنا مُناسب ہوتا ہے کیوں کہ اِس کی INK واٹر پُروف ہوتی ہے)

پھوڑے اور زَخم کا روحانی علاج

﴿97﴾ (الف) يَا رَقِيْبُ (اے نگہبان) 3 بار پڑھ کر پھوڑے پھنسی پر پھونک دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم شِفا حاصِل ہوگی ﴿98﴾ (ب) جب کسی شخص کا کچھ دُکھتا یا اُسے پھوڑا پھنسی اور زَخْم ہوتا تو نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنی اُنگلی کے ساتھ یوں فرماتے:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى بِهٖ سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

ترجمہ: **اللہ** پاک کے نام سے، ہماری زمین کی مٹی، ہمارے بعض کے لُعاب (تھوک) سے ہمارا بیمار ربِّ پاک کے حکم سے شِفا پائے گا۔ (مُسلِم ص ٩٣٠ حدیث ٧٥١٩)

خاکِ مدینہ اور خاکِ وطن

حضرتِ الحاج مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اُوپر دی ہوئی حدیث پاک کی وضاحت میں فرماتے

www.dawateislami.net

ہیں: یعنی اَوّلاً آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مَرَض کی جگہ اُنگلی رکھتے پھر اُنگلی پر کچھ لُعاب (یعنی تھوک) شریف لگا کر مٹّی لگاتے، پھر اُس کا لیپ مَرَض کی جگہ کر (یعنی تھوک شریف والی مٹّی لگا) دیتے اور یہ (یعنی حدیثِ پاک میں بیان کردہ دُعا) فرماتے جاتے کہ بِفَضْلِہٖ تعالٰی ہمارا لُعاب اور **مدینے کی مٹّی** شِفا ہے۔ اِس سے چند مسئلے معلوم ہوئے: ایک یہ کہ بیماری پر ٹوٹکے اور دَم وغیرہ جائز ہیں بشرطیکہ اس کے اَلْفاظ کُفریہ نہ ہوں اور کوئی کام حرام نہ ہو۔ آگے چل کر مزید تحریر کرتے ہیں: (حضرتِ علّامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے) ''**مِرْقات**'' میں فرمایا: **وطن کی خاک** بھی شِفا ہوتی ہے، اگر کوئی مُسافِر اپنے وطن کی مٹّی پَر دیس لے جائے جس میں سے تھوڑی پینے کے گھڑے (یا کولر وغیرہ) میں ڈال دیا کرے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہاں کا پانی نقصان نہ دے گا۔ (مراٰۃ ج۲ص۴۰۷، ۴۰۸)

اِحتِلام کے 3 روحانی علاج

﴿99﴾ **سُوْرَۃُ نُوْح** سوتے وَقْت ایک بار پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم احتِلام نہیں ہوگا ﴿100﴾ سوتے وَقْت دل کی جگہ شہادت کی اُنگلی سے ''**یا عُمَرُ**'' لکھنے کی عادت بنائیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شیطان کے دَخْل سے مَحفوظ رہتے ہوئے اِحتِلام سے بچیں گے ﴿101﴾ سونے سے پہلے چِت لیٹ کر (مگر لیٹ کر جب کبھی وِرْد کرنا ہو تو پاؤں سمیٹ لیجئے) نیچے دیئے ہوئے کلمات 11 بار (دُرُود شریف اوّل و آخر ایک ایک بار) پڑھ کر سینے پر پھونک ماریئے۔ (سینے پر دَم کرنے میں اکثر لوگ گریبان کھولتے ہیں، اِس کی حاجت نہیں ہوتی، کپڑوں پر ہی دَم کرنا ہوتا ہے)

www.dawateislami.net

یہ عمل 21 دن تک جاری رکھئے، کھٹّی اور گرم تاثیر والی غِذاؤں سے پرہیز کیجئے۔ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔
یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ یَاحَفِیْظُ، یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ،
یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ یَابَدِیْعُ، یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ
ص ص ص ص ق ق ق ق ق

جِریان کا علاج

﴿102﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ یَاشَافِیُ یَاشَافِیُ یَاشَافِیُ،
یَاکَافِیُ یَاکَافِیُ یَاکَافِیُ، یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ،
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ۔ ایک بار پڑھئے (اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے)
پھر پانی کے گلاس پر دَم کر کے سورج نکلنے سے پہلے شِمال کے رُخ بیٹھ کر تین گھُونٹ میں سارا ہی پی لیجئے، قابِض (قَبض کرنے والی) اور گرم اشیا (یعنی گرم تاثیر والی غذاؤں) سے پرہیز کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم شِفا نصیب ہوگی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

”نُور والا آیا ہے“ کے بارہ حُرُوف کی نِسبت سے نظر کی حِفاظت اور آنکھوں کے امراض کے 12 رُوحانی علاج

﴿103﴾ جو وُضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سُورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ پڑھ لیا کرے

www.dawateislami.net

اِنْ شَآءَ اللہ اُس کی نَظَر کبھی کمزور نہ ہوگی۔ (مَسائلُ القُرآن ص ۲۹۱) ﴿104﴾ پانچوں نمازوں کے بعد سیدھا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر ایک سانس میں گیارہ مرتبہ **یَاْنُوْرُ** پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی اُنگلیوں کے پوروں پر دَم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ الْکریم نَظَر کی حِفاظت ہوگی ﴿105﴾ حضرت اِمام حَسَن مُجتبٰی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: جو شخص مُؤَذِّن کو **''اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ''** کہتا سن کر **''مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ، وَقُرَّةُ عَیْنِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ''** کہے اور اپنے انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے لگائے تو نہ کبھی وہ اندھا ہوگا نہ ہی کبھی اس کی آنکھیں دُکھیں گی۔ (اَلْمَقَاصِدُ الْحَسَنَة ص ۳۹۱) ﴿106﴾ جب مُؤَذِّن پہلی بار: **اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ** کہے، (جواب دینے والا) یہ کہے:

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جب دوبارہ کہے، (جواب دینے والا) یہ کہے:

قُرَّةُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ (یارسولَ اللہ! آپ سے میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے)

اور ہر بار انگوٹھوں کے ناخُن آنکھوں سے لگالے، آخر میں کہے:

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ (اے اللہ پاک! میری سننے اور دیکھنے کی قُوّت سے مجھے نَفْع عطا فرما)

(رَدُّالْمُحتار ج ۲ ص ۸۴)

بارگاہِ امامِ اہلِ سنّت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ میں کسی نے عرض کی: حُضُور! میری آنکھوں کی روشنی بَہُت کم ہے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے اُن کو تین روحانی عِلاج ارشاد فرمائے جن میں سے دو یہ ہیں:

﴿107﴾ ''آیۃُ الْکُرْسِی'' شریف یاد کر لیجئے، ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھئے، نماز پنجگانہ کی

www.dawateislami.net

پابندی رکھئے اور عورتیں کہ جن دنوں میں انہیں نَماز کا حکم نہیں وہ بھی پانچوں وقت ''آیۃُ الکُرسی'' اس نیَّت سے کہ **اللہ** (پاک) کی تعریف ہے نہ اس نیَّت سے کہ کلامُ اللہ ہے پڑھ لیا کریں اور جب اس کلمہ پر پہنچیں ''وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا'' دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہیں پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔ (ملفوظات اعلیٰ حضرت ص ۳۷۵) ﴿108﴾ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ** ط نور نور نور نور نور سفید چینی کی تَشتری (یعنی پلیٹ) پر اسے اس طرح لکھیں کہ واؤ اور میم کے سَر کُھلے رہیں (اِعْراب لگانے کی ضَرورت نہیں)، آبِ زمزم شریف اور نہ ملے تو آبِ باراں (یعنی بارِش کا پانی) اور نہ ملے تو آبِ جاری اور نہ ملے تو آبِ تازہ (یعنی تازہ پانی) سے دھو کر 256 بار اس پر **یَا نُوْرُ** پڑھ کر دَم کریں، اوّل و آخر تین تین بار یہ دُرُود شریف (پڑھئے) ''**اَللّٰھُمَّ یَا نُوْرُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِکَ الْمُنِیْرِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ**'' یہ پانی آنکھوں پر لگائیں اور باقی پی لیں۔ یہ عمل ایسے قَوِیُّ التَّاثِیر (یعنی زبردست اثر والے) ہیں کہ اگر صِدقِ اِعتقاد (یعنی سچّا یقین) ہو تو اِنْ شَآءَ اللہ گئی ہوئی آنکھیں واپس آ جائیں۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت ص ۳۷۵) ﴿109﴾ **یَا شَکُوْرُ**: اگر آنکھوں میں روشنی کم ہو گئی ہو تو 41 بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے آنکھوں پر یہ پانی ملئے۔ (مُدّتِ علاج: تا حُصُولِ شفا) ﴿110﴾ **سُبْحٰنَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔**

ترجَمہ: **اللہ** پاک ہے اور سب خوبیاں **اللہ** کے لیے ہیں اور **اللہ** کے سِوا کوئی معبود نہیں اور **اللہ** سب سے بڑا ہے، گناہوں

www.dawateislami.net

سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق **اللہ** ہی کی طرف سے ہے جو سب سے بُلند عَظَمت والا ہے۔ اگر آنکھ کے نیچے دانہ ہوگیا ہو تو اوپر دیا ہوا **تیسرا کلمہ** 3 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر شہادت کی اُنگلی پر دَم کر کے آنکھ کے **دانے** پر پھیر کر اُنگلی جھٹک دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بَہُت جَلد **دانہ** خَتْم ہوجائے گا ﴿111﴾ نَظر کمزور ہوجائے یا چلی جائے تو ''**یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ، یَااَللّٰہُ، یَاسَلَامُ**'' 41 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر دم کرے اور مُنہ پر ڈالے اور آنکھوں پر مَلے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم فائِدہ ہوگا۔ (مُدّتِ علاج: مسلسل 7 دن) **مَدَنی پھول:** مُنہ پر ڈالتے وقت کوئی پاک کپڑا وغیرہ بچھا لیجئے تا کہ دَم کئے ہوئے پانی کی بے اَدَبی نہ ہو ﴿112﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 17 بار پڑھ کر **آشوبِ چَشْم** کے مریض (یعنی جس کی آنکھ دُکھتی ہو اس) پر تین دن تک روزانہ ایک بار دَم کرنے سے **اللہ** پاک کے فَضْل و کرم سے آرام آجائے گا اور **بینائی** کی بھی حفاظت ہوگی ﴿113﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھ کر **آنکھ** پر دَم کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم آنکھ کی روشنی تیز ہو اور آنکھ کا درد اور جالا دُور ہو ﴿114﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط ہر نماز کے بعد تین بار پڑھ کر اُنگلی پر دَم کر کے اپنی **آنکھوں** پر لگائیے۔ یہ عمل عُمْر بھر جاری رکھئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بینائی کی کمزوری دُور ہوگی نیز سفید اور کالے موتیے سے بھی حفاظت ہوگی۔

شوگر کے 2 روحانی علاج

﴿115﴾ رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ

www.dawateislami.net

صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ (پ۱۵، بنی اسرائیل: ۸۰)

(آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے میرے رب! مجھے پسندیدہ طریقے سے داخل فرما اور مجھے پسندیدہ طریقے سے نِکال دے اور میرے لیے اپنی طرف سے مددگار قُوّت بنا دے) **یہ قُرانی دُعا روزانہ صُبح وشام تین تین بار** (اوّل وآخر تین تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پئیں۔ (مُدّتِ علاج: تاحُصُولِ شفا)

﴿116﴾ شوگر کا مریض ہر روز نمازِ فجر کے بعد **دُرُودِ تُنَجِّینا 41** بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پی لیا کرے اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم **41** دن میں شوگر (DIABETES) کے مَرَض سے نَجات مل جائے گی۔ (''دُرُودِ تُنَجِّینا'' صفحہ 126 پر دیکھئے۔)

گھبراہٹ کا روحانی علاج

﴿117﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ (پ۱۳، الرعد: ۲۸)

اُوپر دی ہوئی آیاتِ مُبارَکہ لکھ کر گلے میں ڈالئے، ڈورا اتنا لمبا رکھئے کہ تعویذ دل پر رہے، **اِختِلاجِ قَلْب** (یعنی دل کی دھڑکن PULSE بڑھ جانے کی بیماری) اور **دل کی گھبراہٹ** سے اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم نَجات ملے گی۔

گھبراہٹ اور رنج وغم کا علاج

﴿118﴾ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ **60** بار روزانہ پڑھ کر

www.dawateislami.net

پانی پر دم کر کے پی لیا کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم رَنْج وغَم دور ہوں گے، دل کی گھبراہٹ کیلئے بھی یہ عمل مُفید ہے۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ" کہا تو یہ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے، ان میں اَدنیٰ بیماری غَم ہے۔ (مستدرک ج ۲ ص ۲۳۶ حدیث ۲۰۳۴)

دل کی دھڑکن بڑھ جانے کا روحانی علاج

﴿119﴾ سُوْرَۃُ یٰسٓ کی یہ آیت: سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾ 101 بار، (اوّل آخر تین تین بار دُرُود شریف) پڑھ (یا پڑھوا) کر کسی کھانے یا پینے کی چیز پر دَم کر کے کھایا پی لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا ملے گی۔ (مدّتِ علاج: تا حصولِ شفا)

دل کی بیماریوں کے 2 روحانی علاج

﴿120﴾ (الف) بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَمْراضِ قَلْب کیلئے نہایت مُفید ہے، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں اس طرح لٹکائیے کہ قَلْب یعنی دل پر رہے بلکہ دھاگے وغیرہ سے باندھ دیجئے یا بنیان میں اس طرح ٹانکا لگا لیجئے کہ قَلْب سے نہ ہٹنے پائے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا حاصِل ہوگی ﴿121﴾ (ب) دل کی صَفائی کے لئے ہر روز بعد نَمازِ فَجْر 60 بار اور بعد نَمازِ عَصْر و عِشا تین تین بار پڑھئے۔

دل کے سوراخ کا روحانی علاج

﴿122﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 75 بار پڑھ کر دل میں سوراخ والے بچّے نیز گھبراہٹ، دل اور سینے کے تمام مریضوں کے سینے پر دَم کرنا اللہ پاک کی رَحْمت سے فائدہ مند ہے۔

www.dawateislami.net

خوفِ خدا میں رُلانے والا عمل

﴿123﴾ جس کا دل سَخت ہوگیا ہو، جس پر سنّتوں بھرا بیان اَثَر نہ کرتا ہو، راہِ خُدا میں خَرچ کرنے کو جس کا جی نہ چاہتا ہو، جسے سنتوں اور نیکیوں کی طرف رغبت نہ رہی ہو، وہ خالِص جو شریف کی روٹی بے نمک طُلُوعِ آفتاب سے قبل پکا (یا پکوا) کر اس پر نئے قَلَم سے یا اللہُ 7 بار لکھے (یا لکھوائے)، اُس دن روزہ رکھے اور شام کو اُسی روٹی سے اِفطار کرے، ربُّ العِزّت کی عِنایت سے قَلب میں رِقّت پیدا ہوگی، خوفِ خدا اور عشقِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں رونا نصیب ہوگا۔

”لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ“ کے بارہ حُرُوف کی نِسبت سے قوّتِ حافظہ کے لئے 12 اوراد

﴿124﴾ یَا قَوِیُّ 11 بار، پانچوں نمازوں کے بعد سَر پر داہنا (یعنی سیدھا) ہاتھ رکھ کر پڑھئے۔ (جنتی زیور ص ۶۰۵) ﴿125﴾ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (پ۲۷، القمر: ۱۰) (آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: کہ میں مغلوب ہوں تو تو (میرا) بدلہ لے) 100 بار روزانہ پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم قُوّتِ حافِظہ میں زبردست اِضافہ ہوگا نیز ظالموں کے شَر سے بھی حفاظت ہوگی ﴿126﴾ دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے قبل ذیل میں (یعنی نیچے) دی ہوئی دُعا (اوّل آخر ایک بار دُرُودِ پاک کے ساتھ) پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الکریم جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا، دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَیْنَا حِکْمَتَکَ، وَانْشُرْ عَلَیْنَا رَحْمَتَکَ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ترجَمہ: اے اللہ پاک! ہم پر عِلْم و حِکْمت کے دروازے کھول دے اور ہم پر اپنی رَحْمت نازِل فرما، اے عَظَمت اور بُزُرگی والے!

www.dawateislami.net

(اَلمُستطرَف ج۱ ص۴۰) ﴿127﴾ فجر کی نماز کے بعد اوّل و آخر 10،10 بار دُرُود شریف اور ایک بار: ''اَللّٰھُمَّ اَکْرِمْنِیْ بِنُوْرِ الْفَھْمِ، وَاَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمٰتِ الْوَھْمِ۔'' ترجَمہ: اے اللہ پاک! مجھے سمجھ بوجھ کے نُور کے ذریعے عزّت عطا فرما اور مجھے وَہْم کے اندھیروں سے نکال دے۔ پڑھا کریں ﴿128﴾ رات کو سوتے وقت ''یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَام'' تین مرتبہ پڑھ کر 3 بادام پر دَم کیجئے، ایک بادام اُسی وقت، ایک صُبْح نہار منہ اور ایک دوپہر کے وَقْت کھائیے۔ بچّوں کو والدین بھی یہ عمل کر کے کھلا سکتے ہیں۔ (مُدّت: 21 دن) ﴿129﴾ کُند ذِہْن (یعنی کمزور عقل والا) اگر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 786 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پی لے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم اُس کا حافِظہ مضبوط ہو جائے اور جو بات سُنے یاد رہے۔ (شمس المَعارِف ص۳۷)

قُوَّتِ حافِظہ بڑھانے والا دُرُود شریف

﴿130﴾ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا لَانِهَايَةَ لِكَمَالِكَ وَعَدَدَ كَمَالِهٖ۔ اگر کسی شخص کو نسیان یعنی بھول جانے کی بیماری ہو تو وہ مغرِب و عشا کے درمیان اس دُرُودِ پاک کو کثرت سے پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم حافِظہ قَوی (یعنی مضبوط) ہو جائے گا۔ (اَفْضَلُ الصَّلَوات عَلٰی سَیِّدِ السّادات ص۱۹۱، ۱۹۲)

حفظِ قراٰن اور سبق یاد کرنے کا وِرد

﴿131﴾ سبق شُروع کرنے سے پہلے 41 مرتبہ نیچے دی ہوئی دُعا پڑھ لینے سے

www.dawateislami.net

اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم حفظِ قراٰنِ کریم وعِلْمِ دین حاصِل کرنے والے کو سبق یاد رہے گا اور حافِظہ مضبوط ہوگا، دُعا یہ ہے:

اِلٰهِیْ اَنْتَ اِلٰهٌ عَالِمٌ وَّاَنَا عَبْدُكَ جَاهِلٌ، اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ عِلْمًا نَّافِعًا وَّفَهْمًا كَامِلًا وَّطَبْعًا زَكِیًّا وَّقَلْبًا صَفِیًّا حَتّٰی اَعْبُدَكَ وَلَا تُهْلِكْنِیْ بِالْجَهَالَةِ، بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

ترجمہ: ”اے اللہ پاک! تو معبود اور جاننے والا ہے اور میں تیرا بے عِلْم بندہ ہوں، میں تجھ سے نفع دینے والا عِلْم اور پوری سمجھ اور پاکیزہ طبیعت اور صاف دل کا سُوال کرتا ہوں، تاکہ میں تیری عِبادت کروں اور مجھے جَہالت کے سبب ہلاک نہ فرما۔ مجھ پر اپنی رَحْمت فرما، اے سب سے بڑھ کر رَحم کرنے والے“ ﴿132﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ 564 بار پڑھ کر اللہ پاک کے حُضُور حِفْظ میں آسانی کی دُعا کیجئے، کوشش جاری رکھنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم قراٰنِ کریم حِفْظ ہو جائے گا ﴿133﴾ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ایک بار کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر بازو میں باندھ یا گلے میں ڈال لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نِسیان (یعنی بھولنے) کی بیماری سے چُھٹکارا حاصِل ہوگا ﴿134﴾ یَامُعِیْدُ (اے دوبارہ پیدا کرنے والے) نِسیان (یعنی بھولنے کی عادَت) اور بیماری سے شِفا کے لئے اس کا وِرْد بے حد مُجَرَّب و مُؤَثِّر ہے ﴿135﴾ یَاعَلِیْمُ 7 بار اور ہر بار بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کے ساتھ سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ 21 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے جس بچّے یا بڑے کا حافِظہ کمزور ہو اُس کو پلائیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم حافِظہ مضبوط ہو جائے گا۔

www.dawateislami.net

امتحان میں پاس ہونے کیلئے

﴿136﴾ طالبِ علمِ دین امتحان کے دِنوں میں پانچوں نمازوں کے بعد **یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام** 101 بار پڑھے اور کامیابی کی دُعا کرے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم پاس (PASS) ہوگا۔

دینی امتحان میں کامیابی کیلئے

﴿137﴾ دینی مدرسے کا طالبِ علم، امتحان میں کامیابی کے لئے پانچوں نمازوں کے بعد باوُضو ہر بار **بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** ط کے ساتھ **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** 16 مرتبہ پڑھے اور پھر **اللہ** پاک سے امتحان میں کامیابی کی دُعا مانگے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم اُسے کامیابی حاصِل ہوگی۔ یہ عمل اپنے وطن میں یا بیرونِ مُلک جائز مُلازمت کے حُصُول کی خاطِر انٹرویو میں کامیابی کے لئے بھی اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم کارآمد ہے۔

علمِ دین حاصل ہو

﴿138﴾ **یَاسَلَامُ** روزانہ نمازِ فجر کے بعد 1000 بار پڑھنے والا اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم علمِ دین کی دولت سے مالا مال ہوگا۔

پڑھنے میں بچّے کا دل لگے

﴿139﴾ قراٰنِ کریم پڑھنے سیکھنے سے جو بچّہ بھاگتا ہو، یا اس کا دینی تعلیم مثلاً دَرسِ نِظامی وغیرہ میں دل نہ لگتا ہو تو اُس کو روزانہ پانچ وَقْت پانی پر **یَااَللہُ یَارَحْمٰنُ** 101 بار پڑھ کر دَم کر کے پلائیے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم دل لگا کر پڑھے گا۔

www.dawateislami.net

”یا اللہ! رزقِ حلال عطا کر“ کے اٹھارہ حُرُوف کی نِسبت سے تنگدستی کے 18 روحانی علاج

﴿140﴾ رِزق میں بَرَکت کا بے مثال وظیفہ

ایک صَحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسولَ **اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! دنیا نے مجھ سے پیٹھ پھیر لی۔ فرمایا: کیا وہ **تسبیح** تمہیں یاد نہیں جو تسبیح ہے فرشتوں اور مخلوق کی جس کی بَرَکت سے **روزی** دی جاتی ہے، جب صُبحِ صادق طُلُوع ہو تو یہ تسبیح ایک سو بار پڑھا کرو، ”**سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ**“ (ترجَمہ: **اللہ** پاک ہے اور سب خوبیاں **اللہ** کے لیے ہیں، **اللہ** پاک ہے جو سب سے بُلند عَظَمت والا ہے، **اللہ** پاک سے میں مُعافی مانگتا ہوں۔) دنیا تیرے پاس ذلیل ہو کر آئے گی۔ وہ صَحابی رضی اللہ عنہ تشریف لے گئے۔ کچھ مُدّت کے بعد دوبارہ حاضِر ہوئے، عرض کی: یارسولَ **اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! دنیا میرے پاس اس **کثرت** سے آئی، میں حیران ہوں، کہاں اُٹھاؤں! کہاں رکھوں! (الخصائص الکبریٰ ج ۲ ص ۲۹۹ مُلَخّصاً) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس تسبیح کا وِرْد حتَّی الامکان طُلُوعِ صُبحِ صادِق کے ساتھ ہو، ورنہ صُبح سے پہلے، جَماعت قائم ہو جائے تو اُس میں شریک ہو کر بعد کو تعداد پوری کیجئے اور جس دن قَبْلِ نَماز بھی نہ ہو سکے تو خیر طُلُوعِ شَمس (یعنی سورج نکلنے) سے پہلے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت ص ۱۲۸ مُلَخّصاً)

﴿141﴾ **یَا بَاسِطُ** 100 بار نمازِ چاشت کے بعد پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **روزی** میں بَرَکت ہوگی ﴿142﴾ **یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب** 500 بار، اوّل آخِر دُرُود شریف

www.dawateislami.net

11، 11 بار، بعد نمازِ عشا قِبلہ رُخ باوُضو ننگے سر ایسی جگہ پڑھئے کہ سر اور آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو، یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو۔ اسلامی بہنیں ایسی جگہ پڑھیں جہاں کسی اجنبی یعنی غیر مَحرَم کی نظر نہ پڑے ﴿143﴾ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''جو شخص ہر رات میں سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ پڑھے گا اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔'' (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۳۰۳ حدیث ۶۸۲)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: بعض شارحین نے اس حدیث کی تاویلیں (یعنی وضاحتیں) کی ہیں کہ اسے فاقے میں بے صَبْری نہ ہوگی یا اسے توکُّل نصیب ہوگا، یا اسے دِلی فاقہ یعنی عبادت سے غَفْلت نہ ہوگی، مگر حق یہ ہے کہ حدیث ظاہر پر ہے، سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ ہر رات پڑھنے والا فَقْر و فاقہ (یعنی غُربت و تنگدستی) سے مَحْفُوظ رہتا ہے، یہ عمل بَہُت مُجَرَّب (یعنی آزمایا ہوا) ہے۔ (مراٰۃ ج ۳ ص ۲۶۰) حضرتِ خواجہ کلیمُ اللہ صاحِب رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ ادائے قَرض (یعنی قرض اتارنے) اور فاقہ (یعنی تنگدستی) دُور کرنے کے لیے سُوْرَۃُ الْوَاقِعَہ بعد مغرِب پڑھی جائے۔ (حِصْنِ حصین ص ۵۹۷) ﴿144﴾ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 100 بار ہر نماز کے بعد پڑھ کر حَلال روزگار کیلئے دُعا کرنے والے کو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم رِزْقِ حَلال ملے گا ﴿145﴾ یَا اَللّٰہُ 786 بار بعدِ جُمعہ لکھ (یا لکھوا) لیجئے۔ اسے دکان یا مکان میں رکھنے سے رِزْق بڑھتا اور مال و دولت میں بَرَکت ہوتی ہے ﴿146﴾ رَمَضَانُ الْمُبَارَک کا چاند نَظَر آنے کے وَقت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 30 بار پڑھ لینے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم روزی میں بَرَکت ہوجائے گی ﴿147﴾ یَا اَللّٰہُ 171 بار کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر سیدھے

www.dawateislami.net

بازو پر باندھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم رِزْق کے اسباب آسان ہوں گے ﴿148﴾ بعد نمازِ عشا دو رَکْعَت سنّت پڑھ کر وِتْر سے قَبل دو رَکْعَت نَفْل پڑھئے، بعد میں **یَا اَللّٰہُ یَا لَطِیْفُ** 100 بار (اوّل آخر دُرُود شریف 11-11 بار) پڑھئے پھر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سینے پر گردن کے نزدیک دونوں ہاتھ پھیر لیجئے۔ فراخیِ رِزْق (یعنی روزی میں برکت) کے لئے یہ عَمَل بَہُت مُفید ہے ﴿149﴾ گھر میں داخِل ہونے سے پہلے **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** ط کے ساتھ آیَۃُ الْکُرْسِی پڑھ لیا کریں، **اَللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّت** آپ کے رِزْق میں بَہُت بَرَکت عِنایت فرمائے گا ﴿150﴾ ظُہْر کی نماز کے بعد شُروع میں ایک بار ''**اَعُوْذُ**'' پھر ہر بار **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** ط کے ساتھ 21 بار **سُوْرَۃُ الْفِیْل** اوّل و آخِر ایک بار دُرُود شریف کے ساتھ پڑھئے، **اللہ** پاک وہاں سے رِزْق عطا فرمائے گا جہاں سے گُمان بھی نہ ہوگا ﴿151﴾ صُبْحِ صادِق کے بعد نمازِ فَجْر سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر **یَا رَزَّاقُ** 10 بار پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کبھی اس گھر میں **تنگدستی** نہ آئے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ گھر میں سیدھے ہاتھ کے کونے سے قِبلہ رُخ کھڑے ہو کر شُروع کیجئے اور دس بار پڑھنے کے بعد اِس کونے سے دوسرے کونے تک اِس طرح تِرچھے چل کر جائیے کہ چِہرہ قِبلہ رُخ ہی رہے اور ہر کونے میں قِبلہ رُخ کھڑے ہو کر ہی پڑھئے ﴿152﴾ **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَحْمَدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** صَلَّی اللّٰہُ علیہِ واٰلہٖ وسلَّم۔ بعد نمازِ جُمعہ 35 بار یہ لکھ (یا لکھوا) کر اپنے پاس رکھئے، خُدائے پاک غیب سے رِزْق عَطا فرمائے گا اور

www.dawateislami.net

شیطان کے شَر سے بھی مَحفوظ رکھے گا ﴿153﴾ **یَالَطِیْفُ** 100 بار پڑھ کر ایک مرتبہ اَللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿۱۹﴾ (پ۲۵، الشوریٰ:۱۹) پڑھنے سے رِزْق میں بَرَکت ہوتی ہے۔ (یہ عمل روزانہ کسی بھی وقت ایک بار کیجئے) ﴿154﴾ **یَالَطِیْفُ** 100 بار روزانہ بعد نمازِ فجر و مغرب پڑھ کر تین مرتبہ یہ دُعا پڑھنا رِزْق میں بَرَکت کے لیے نہایت مُفید ہے **اَللّٰهُمَّ وَسِّعْ عَلَیَّ رِزْقِیْ، اَللّٰهُمَّ عَطِّفْ عَلَیَّ خَلْقَكَ كَمَا صُنْتَ وَجْهِیْ عَنِ السُّجُوْدِ لِغَیْرِكَ، فَصُنْهُ عَنْ ذُلِّ السُّوَالِ لِغَیْرِكَ، بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ** ﴿155﴾ **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** (روزانہ ایک ہزار بار) اور **یَاوَهَّابُ** (روزانہ ایک ہزار بار) پڑھنا کَشائشِ رِزْق (یعنی رزق میں بَرَکت) کے لیے فائدے مند ہے ﴿156﴾ ہر نماز کے بعد یہ آیاتِ مُبارکہ پڑھنا رِزْق میں بَرَکت کے لیے بَہُت اچّھا ہے۔ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ﴿۱۲۹﴾ (پ ۱۱، التوبۃ: ۱۲۸، ۱۲۹) ﴿157﴾ بعد نمازِ فجر اوّل آخر 14 مرتبہ دُرُود شریف اور پھر **یَاوَهَّابُ** 1400 بار پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه الکریم کبھی رِزْق میں بَرَکت سے مَحرومی نہ ہوگی، بلکہ **اللہ** پاک کی رَحمت سے اس کی نسلیں بھی روزی کی کثرت کے سبب شاد کام (یعنی خوش حال) رہیں گی۔

www.dawateislami.net

رزق کے دروازے کھولنا

﴿158﴾ یَاوَهَّابُ 300 بار بعد نمازِ فجر پڑھئے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم روزگار کی پریشانی دور ہوگی۔ (مدّت: 40 دن)

سال بھر میں مالدار بننے کا عمل

﴿159﴾ جو شخص طُلُوعِ آفتاب (یعنی سورج نکلنے) کے وقت بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط 300 بار اور دُرُود شریف 300 بار پڑھے گا، اللہ پاک اس کو ایسی جگہ سے رِزْق عطا فرمائے گا جہاں اس کا گُمان بھی نہ ہوگا اور (روزانہ پڑھنے سے) اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم ایک سال کے اندر اندر مالدار ہو جائے گا۔ (شمس المَعارِف الکبری ولطائف العوارف ص ۳۷)

کاروبار چمکانے کا نُسخہ

﴿160﴾ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط کاغذ پر 35 بار لکھ کر گھر میں لٹکا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم گھر میں شیطان کا گُزر نہ ہوگا اور (رِزْق حلال میں) خوب بَرَکت ہوگی، اگر دکان میں لٹکائیں گے اور جائز کاروبار ہوا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم خوب چمکے گا۔ (اَیضاً ص ۳۸)

تجارت میں برکت کیلئے

﴿161﴾ سُوتی (یعنی COTTON کے) کپڑے کے چار ٹکڑے لے کر ہر ٹکڑے پر یا اللہُ 7 بار لکھ کر اپنے مال و سامان میں رکھ دیجئے، اللہُ ربُّ العِزّت کی رَحمت سے مال و دولت میں بَرَکت ہوگی۔

www.dawateislami.net

بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو

﴿162﴾ بازار جاتے وَقْت اوّل آخِر ایک بار دُرُود شریف کے ساتھ یہ دُعا پڑھئے:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا یَمِیْنًا فَاجِرَةً، اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً۔ (اَلْمُسْتَدْرَك ج ۲ ص ۲۳۲ حدیث ۲۰۲۱)

(ترجمہ: اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جو اس میں ہے، کا سُوال کرتا ہوں۔ اس (بازار) کے شَر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شَر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اِس بات سے کہ جھوٹی قسم یا نقصان دہ مُعامَلے کو پہنچوں) اِس دُعا کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم بازار میں خوب نَفْع ہوگا اور کوئی گھاٹا نہیں ہوگا، اس دُعا کو حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پڑھا کرتے تھے۔ (جنّتی زیور ص ۵۸۰)

مال و دولت کی حفاظت کیلئے

﴿163﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 97 بار پڑھ کر تجوری، غلّے (یعنی اناج)، گودام، مال وغیرہ پر دم کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم آفت و مُصیبت سے مال و دولت کی حفاظت ہوگی۔

ایمان سلامت، آفت سے حفاظت، روزی میں برکت

﴿164﴾ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہنے سے ایمان سَلامت رہتا، اَمْراض (یعنی بیماریوں) اور آفت و مُصیبت سے حِفاظت ہوتی اور روزگار میں بَرَکت ملتی ہے

www.dawateislami.net

﴿165﴾ اگر قحط (یعنی خشک سالی) ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 61 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھے (پھر دُعا مانگے)، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم بارش ہوگی۔ (شمس المَعارِف ص ۳۷)

﴿166﴾ کاروبار میں جائز لین دین کے وَقْت جب کسی سے لیں تو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھئے اور جب کسی کو دیں تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھئے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم خوب بَرَکت ہوگی۔

اگر کام دھندے میں دل نہ لگتا ہو تو۔۔۔۔۔

﴿167﴾ یَا اَللّٰہُ 101 بار کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر بازو پر باندھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم جائز کام دھندے اور حلال نوکری میں دل لگ جائے گا۔

سامان، گاڑی، گھر جلد بِک جانے کیلئے

﴿168﴾ فَلَمَّا اسْتَایْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِیًّا ؕ قَالَ كَبِیْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْۤا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَیْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَ مِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِیْ یُوْسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى یَاْذَنَ لِیْۤ اَبِیْۤ اَوْ یَحْكُمَ اللّٰهُ لِیْ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۸۰﴾ (پ ۱۳، یُوسُف: ۸۰)

یہ آیَتِ مُبارَکہ پڑھ کر سامان یا گاڑی پر دم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم سامان جَلْد فروخت ہو جائے گا۔

پہلی مُحَرَّم کو لکھئے

﴿169﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 130 بار مُحَرَّمُ الْحَرَام کی پہلی تاریخ کو (چاند رات سے لے کر سُورج ڈوبنے سے پہلے پہلے کسی بھی وَقْت ہاتھ سے) لکھ (یا لکھوا) کر جو

www.dawateislami.net

کوئی اپنے پاس رکھے (یا پلاسٹک کوٹنگ کروا کر کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سِلوا کر پہن لے)، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم عُمْر بھر اس کو یا اس کے گھر میں کسی کو بُرائی نہ پہنچے۔ (شمس المَعارِف ص ۳۸)

(ہاتھ سے لکھے ہوئے تعویذ کی جو بَرَکتیں ہوتی ہیں وہ فوٹو کاپی یا کمپوز شدہ کی نہیں ہوتیں)

ایمان پر خاتِمے کے چار اَوراد

ایک شخص بارگاہِ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ میں حاضِر ہو کر ایمان پر خاتمہ بِالْخَیر کیلئے دُعا کا طالِب ہوا تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے اُس کیلئے دُعا فرمائی اور ارشاد فرمایا: ﴿170﴾ (روزانہ) 41 بار صُبْح کو **یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ**۔ (ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے ہمیشہ قائم رہنے والے! کوئی معبود نہیں مگر تُو۔) اوّل آخر (ایک بار) دُرُود شریف نیز ﴿171﴾ سوتے وَقت اپنے سب اَوراد کے بعد **سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن** روزانہ پڑھ لیا کیجئے، اس کے بعد کلام وغیرہ نہ کیجئے، ہاں! اگر ضَرورت ہو تو کلام کرنے کے بعد پھر **سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن** تِلاوت کر لیجئے کہ خاتمہ اِسی پر ہو، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ اور ﴿172﴾ تین بار صُبْح اور تین بار شام اس دُعا کا وِرْد رکھئے: **اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُّشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَّعْلَمُہٗ، وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُہٗ**۔ (ترجمہ: اے اللہ پاک! ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس سے کہ جان کر ہم تیرے ساتھ کسی چیز کو شریک کریں اور ہم اُس سے اِستِغفار کرتے ہیں جس کو نہیں جانتے) (الملفوظ ص ۳۱۱)

﴿173﴾ **بِسْمِ اللہِ عَلٰی دِیْنِیْ، بِسْمِ اللہِ عَلٰی نَفْسِیْ، وَوُلْدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ**۔

(ترجمہ: اللہ پاک کے نام کی بَرَکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل و مال کی حفاظت ہو) صُبْح و شام تین تین

www.dawateislami.net

بار پڑھئے، دین، ایمان، جان، مال، بچّے سب محفوظ رہیں۔ (شجرہ قادِریہ رضویہ ص ۱۵) (غُروبِ آفتاب سے صُبحِ صادِق تک ''رات'' اور آدھی رات ڈھلے سے سُورج کی پہلی کِرَن چمکنے تک ''صُبح'' ہے)

آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرد

﴿174﴾ حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھ سے فرمایا: ''اے علی! (رضی اللہ عنہ) میں تمہیں ایسے کلمات نہ بتادوں جنہیں تم مصیبت کے وَقْت پڑھ لو۔'' عرض کیا: ضَرور ارشاد فرمائیے! آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر میری جان قربان! تمام اچّھائیاں میں نے آپ ہی سے سیکھی ہیں۔ ارشاد ہوا: جب تم کسی مشکِل میں پھنس جاؤ تو اِس طرح پڑھو: بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ پس اللہ پاک اس کی بَرَکت سے جن بَلاؤں کو چاہے گا دُور فرمادے گا۔ (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَۃِ لابن سُنّی ص ۱۴۹ حدیث ۳۳۷)

ملازمت ملنے کا عمل

﴿175﴾ (غیر مکروہ وقت میں) دو رَکْعَت نَفْل ادا کیجئے اور سلام پھیرنے کے بعد یَالَطِیْفُ 182 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر جائز اور آسان مُلازَمت یا حلال روزگار ملنے کے لئے دُعا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم دُعا قبول ہوگی۔

قرضہ اُتارنے کا وظیفہ

﴿176﴾ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ ترجمہ: یا اللہ پاک! مجھے حلال رِزْق عطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فَضْل

www.dawateislami.net

وکرم سے اپنے سِوا غیروں سے بے نیاز کردے۔ تاحُصُولِ مُراد (یعنی جب تک مقصد پورا نہ ہو) ہر نماز کے بعد 11،11 بار اور صُبح و شام 100،100 بار روزانہ (اوّل و آخر ایک ایک بار دُرُود شریف) پڑھئے۔

حِکایت: مروی ہوا کہ ایک مُکاتَب[1] نے حضرت مولائے کائنات، علیُّ المُرتَضٰی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں عرض کی: ''میں اپنی کِتابَت (یعنی آزادی کی قیمت) ادا کرنے سے عاجِز (یعنی بے بس و ناچار) ہوں، میری مدد فرمائیے۔'' آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تمہیں چند کلمات نہ سکھاؤں جو رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھے سکھائے ہیں، اگر تم پر صِیر پہاڑ جتنا دَین (یعنی قرض) ہوگا تو اللہ پاک تمہاری طرف سے ادا کردے گا، تم یوں کہا کرو: اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ ترجمہ: یااللہ! مجھے حلال رِزْق عَطا فرما کر حرام سے بچا اور اپنے فَضْل و کرم سے اپنے سِوا غیروں سے بے نیاز کردے۔

(ترمذی ج ۵ ص ۳۲۹ حدیث ۳۵۷۴)

صُبح و شام کی تعریف: آدھی رات کے بعد سے لے کر سورج کی پہلی کِرَن چمکنے تک صُبح ہے (اس سارے وَقْفے میں جو کچھ پڑھا جائے اسے صُبح میں پڑھنا کہیں گے) اور ابتِداءِ وقتِ ظُہر سے غُروبِ آفتاب تک شام کہلاتی ہے۔ (اس سارے وَقْفے میں جو کچھ پڑھا جائے اسے شام میں پڑھنا کہیں گے)

مَدَنی مشورہ: پریشان حال اسلامی بھائی کو چاہئے کہ دعوتِ اسلامی کے سُنّتوں کی تربیت

---

[1] مُکاتَب: اس غُلام کو کہتے ہیں جس نے اپنے آقا سے مال کی ادائیگی کے بدلے آزادی کا مُعاہدہ (AGREEMENT) کیا ہوا ہو۔ (جَوْھَرہ ج ۲ ص ۱۴۲ مُلَخَّصاً)

www.dawateislami.net

کے مَدَنی قافلے میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سنّتوں بھرا سَفَر کر کے وہاں دُعا مانگے، اگر خود مجبور ہے مَثَلاً اسلامی بہن ہے تو اپنے گھر میں سے کسی اور کو سَفَر پر بھجوائے۔ مَدَنی قافِلوں میں دُعائیں قَبول ہونے کی بَہُت ساری ''مَدَنی بہاریں'' سُنی گئی ہیں۔

چوری سے حفاظت ہو

﴿177﴾ **یَاجَلِیْلُ** (اے بُزُرگی والے) **10** بار پڑھ کر اپنے مال واسباب اور رقم وغیرہ پر دَم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم **چوری** سے مَحفوظ رہے گا ﴿178﴾ یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾ (پ ۲۱، لُقمٰن: ۱۶) مال چوری یا گُم ہو جائے، یہ آیتِ مُبارَکہ 119 بار پڑھنے سے مل جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم۔

چور اور اچانک موت سے حفاظت

﴿179﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ 21 بار اگر رات (یا دن) سوتے وَقْت پڑھ لیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم مال واَسباب چوری سے **محفوظ** رہیں گے اور پڑھنے والے کی مَرگِ ناگہانی (یعنی اچانک موت) سے بھی **حفاظت** ہوگی۔ (حِصْنِ حَصِین زیورص ۵۷۹)

کھوئی ہوئی چیز ملنے کا عمل

﴿180﴾ سُوْرَۃُ یٰسٓ شریف 40 بار سات دن تک روزانہ پڑھنے سے

www.dawateislami.net

اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کھوئی ہوئی چیز مل جائے گی۔

"یَا اللہُ" کے چھ حُرُوف کی نِسبت سے گُمشدہ کو بلانے کے 6 عمل

﴿181﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۪ۙ﴿۷﴾ وَوَجَدَكَ عَآىِٕلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿۸﴾

(پ ۳۰، الضُّحٰی: ۷، ۸) کسی بُزُرگ کے مزار پر اور یہ ممکن نہ ہو تو اپنے مکان کے گوشے (یعنی کونے) میں بیٹھ کر سُوْرَۃُ الضُّحٰی کی یہ دو آیتیں 999 بار پڑھئے پھر ایک بار پوری سُوْرَۃُ الضُّحٰی پڑھ کر دُعا مانگئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم گُمشدہ شخص واپس آجائے گا ﴿182﴾ بعد نمازِ عشا ہر بار بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ 41 بار سُوْرَۃُ الضُّحٰی پڑھ کر کھڑے ہو کر مکان کے دو گوشوں (یعنی دو کونوں) میں اَذان اور دو گوشوں (یعنی دو کونوں) میں تکبیر (یعنی جماعت سے قبل پڑھی جانے والی اِقامت) کہہ کر واپسی کے لئے دُعا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم ایک ہفتے کے اندر اندر گُمشدہ شخص واپس آجائے گا ﴿183﴾ ایک بڑے کاغذ کے چاروں کونوں پر یَاحَقُّ لکھ کر آدھی رات کو یا کسی بھی وَقت دونوں ہاتھوں پر رکھ کر کُھلے آسمان تلے کھڑے ہو کر دُعا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم یا تو گُمشدہ فرد جَلْد واپس آجائے گا یا اس کی خبر مل جائے گی۔ (مدّت: تا حُصُولِ مراد) ﴿184﴾ 40 دن تک روزانہ غیر مکروہ وَقْت میں دو رَکْعَت نَفْل پڑھ کر یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 119 بار پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بھاگا ہوا شَخْص واپس آجائے گا ﴿185﴾ 40 دن تک روزانہ غیر مکروہ وَقْت میں دو رَکْعَت نَفْل پڑھ کر بِسْمِ اللہِ

www.dawateislami.net

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط 220 بار پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا

﴿186﴾ اگر کوئی چیز گُم ہوگئی ہو یا کوئی شخص غائب ہوگیا ہو تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 1008 بار پڑھئے، اللہ پاک نے چاہا تو گُمشدہ شے یا آدمی مل جائے گا۔ (مُدّت: تا حُصُولِ مراد)

انسان گُم ہوجائے تو

﴿187﴾ بچّہ یا بڑا گُم ہوجائے تو سارے گھر والے بے شُمار بار یَاجَامِعُ یَامُعِیْدُ کا وِرْد کریں، اللہ پاک نے چاہا تو مل جائے گا۔

گُمشدہ انسان، گاڑی اور سامان واپس ملے (اِنْ شَآءَ اللہ)

﴿188﴾ اَللہُ رَبُّ الْعِزّت کی رَحْمت پر مضبوط بھروسے کے ساتھ چلتے پھرتے، وُضُو بے وُضُو زیادہ سے زیادہ تعداد میں یَارَبِّ مُوسٰی یَارَبِّ کلیم۔ بِسْمِ اللہِ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھتے رہئے، اسی دَوران چند بار دُرُود شریف بھی پڑھ لیجئے۔ گُمشدہ انسان، سونا، مال، گاڑی وغیرہ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم مل جائیں گے۔ بلکہ دیگر حاجات کیلئے بھی یہ عمل مُفید ہوگا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

”مدینہ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے حاجتیں پوری ہونے کیلئے 5 اوراد

﴿189﴾ حُضُور نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: ”میں ایک آیت جانتا ہوں، اگر تمام لوگ اس پر عمل کریں تو وہ ان کیلئے کافی ہے۔“ صَحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی: یارسولَ اللہ

www.dawateislami.net

صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ! وہ کون سی آیت ہے؟ ارشاد فرمایا: وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ (پ۲۸، الطلاق:۲) (آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نکلنے کا راستہ بنادے گا۔) (ابن ماجه ج۲ ص۳۹۲ حدیث ۴۲۲۰) (ادائے قرض اور روزی میں بَرَکت کے لیے یہ آیت کثرت سے پڑھنا نہایت مُفید ہے) ﴿190﴾ یَا اَللّٰهُ 39 بار لکھ کر بازو پر باندھ کر یا گلے میں پہن کر جس حاکم یا اَفسر کے پاس جائز کام کے لئے جائیں، وہ اِنْ شَآءَ اللّٰه الْکَرِیم اُس کی حاجَت پوری کرے ﴿191﴾ یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَام 321 بار پڑھ کر حَسْبِ توفیق کوئی میٹھی چیز بچّوں میں تقسیم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه الْکَرِیم مُراد پوری ہوگی ﴿192﴾ قَلَّتْ حِیْلَتِیْ اَنْتَ وَسِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

ترجَمہ: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میرے حیلے ختم ہوگئے آپ ہی میرا وسیلہ ہیں مجھے سنبھالئے۔ اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، باوُضو بے وُضو پڑھتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللّٰه الْکَرِیم مُراد پوری ہوگی ﴿193﴾ ''یَا شَیْخ عَبْدَ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰهِ'' ایک ہزار بار (اوّل آخر دُرُود شریف 10، 10 بار) پڑھ کر داہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ پر دَم کیجئے پھر وُہی ہاتھ رُخسارے (یعنی کچھ حصّہ سَر اور کچھ حصّہ گال) کے نیچے رکھ کر سو جائیے، اِنْ شَآءَ اللّٰه الْکَرِیم مقصد پورا ہوگا۔

بَرف باری روکنے کے لئے

﴿194﴾ یَاحَافِظُ، یَاخَافِضُ لوہے کے توے کی اُلٹی طرف اللہ پاک کے یہ دونوں مُبارَک نام اُنگلی سے لکھ کر آسمان کے نیچے رکھ دیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰه الْکَرِیم بَرف

www.dawateislami.net

باری بند ہو جائے گی۔

”فی اَمانِ اللّٰہ“ کے دس حُرُوف کی نِسبت سے حفاظت کے 10 اوراد

﴿195﴾ جو شخص ہر جُمعہ کی نَماز (سنّتیں وغیرہ پڑھ لینے) کے بعد اُسی جگہ باوُضو حالت میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 147 بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دشمن اُسے کسی بھی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکے گا ﴿196﴾ بعد نَمازِ فجر اور رات سوتے وَقْت (اوّل آخر گیارہ بار دُرُود شریف) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ ط (پ ۲۸، الصف: ۱۳) 100 بار پڑھ کر سینے پر پھونک ماریئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دشمن سے حفاظت ہوگی ﴿197﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے بکثرت پڑھنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دشمن کے شَر سے حفاظت ہوگی اور رَحْمتِ ربِّ غفّار سے دشمنِ عیّار و مکّار کے تمام وار خالی جائیں گے ﴿198﴾ اگر طاقتور دشمن سے جان و مال کو خَطْرہ لاحِق ہو تو ہر نَماز کے بعد یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 421 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُودِ پاک) پڑھئے پھر گڑگڑا کر حفاظت کی دُعا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دشمن کے شَر و فَساد سے مَحفوظ رہیں گے ﴿199﴾ اگر کسی ظالم آدمی یا سانپ بچھو بلکہ کسی بھی مُوذی جانور کا اندیشہ ہو، صُبح و شام چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے، سوتے وقت اور جب جاگے تب، اَلْغرض ہر وَقْت کثرت سے یَا اللہُ

www.dawateislami.net

پڑھتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کوئی آپ کا بال بھی بیکا نہ کر سکے گا ﴿200﴾ **یَاقَابِضُ، یَابَاسِطُ** 30 بار ہر روز پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دشمن پر فتح حاصِل ہوگی ﴿201﴾ **یَاحَافِظُ، یَاخَافِضُ** 500 بار روزانہ پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دشمن کے صَدمے سے اَمان میں رہیں گے ﴿202﴾ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی 679 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**جنّتی زیور**'' صَفْحہ 596 پر ہے: ''دشمنوں پر **فتح** پانے کے لئے **سُوْرَۃُ الْفَتْح** کو 21 مرتبہ پڑھئے۔ جس وقت رَمَضان شریف کا چاند دیکھا جائے تو اس کو تین بار پڑھنے سے سارا سال رِزْق میں **فراخی** (بَرَکت) ہوتی ہے'' ﴿203﴾ کشتی میں سُوار ہوتے وَقْت پڑھنے سے **غَرْق** ہونے (یعنی ڈوبنے) سے مامون (یعنی محفوظ) رہتی ہے ﴿204﴾ جنگ کے وَقْت لکھ کر پاس رکھنے سے **حِفاظت** ہوتی ہے۔

﴿205﴾ تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا!

حضرتِ اَنَس رضی اللہ عنہ نے حجّاج بِن یوسُف ثَقَفی سے فرمایا: خدا کی قسم! تو میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا، میں نے **رسولُ اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے چند کلمات (یعنی کچھ دُعائیہ الفاظ) سنے ہیں جن کی بدولت کسی ظالم کی سَختی سے ڈرتا ہی نہیں۔ پھر حجاج نے حضرتِ اَنس رضی اللہ عنہ سے درخواست کی: یہ کلمات مجھے بتا دیجئے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہرگز نہیں، تُو اس کے لائق نہیں۔ پھر جب حضرتِ اَنس رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے خادِم کو وہ کلمات سکھائے اور فرمایا: ان کو صُبح و شام پڑھنا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

www.dawateislami.net

دُعائے حضرتِ اَنَس رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ وَنَفْسِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ اَعْطَانِيْ رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ، تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَرَبُّ الْاَرَضِيْنَ، وَمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ، اِجْعَلْنِيْ فِيْ جِوَارِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ، وَمِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، ﴿اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ﴾[1] ﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾[2]

(زَهْرَالْفِرْدَوْس ج۳ص۴۰۳، کنزالعمال ج۲ص۶۶۷ ملخّصاً)

یہ دُعا صُبح وشام تین تین بار پڑھنا بُزُرگوں کا مَعْمول ہے۔ (صُبح وشام کی تعریف صَفْحہ 225 پر دیکھئے)

مدینہ

[1] پ۹، الاعراف: ۱۹۶ [2] پ۱۱، التوبۃ: ۱۲۹

www.dawateislami.net

﴿206﴾ حاجی زَم زَم رضا اور ڈاکوؤں کی جماعت

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے مرحوم رُکن (MEMBER) حاجی زَم زَم رضا کے بیان کا خُلاصہ ہے: میں ایک بار جیب کے اندر کافی رقم لئے حیدرآباد (بابُ الاسلام سندھ پاکستان) سے کراچی آنے کیلئے بس میں سُوار ہوا۔ بس ابھی بمشکل آدھا گھنٹا چلی ہوگی کہ اچانک مختلف نشستوں سے چار پانچ اَفراد ایک دم اَسلحہ (اَس۔لَ۔حہ) تان کر کھڑے ہوگئے۔ ان میں جو سب سے قد آور تھا اُس نے لپک کر ڈرائیور کو ایک زوردار طَمانچہ جَڑ دیا اور اُسے دھکیل کر ڈرائیونگ سیٹ پر قابِض ہوگیا، بس ایک کچّے راستے میں اُتار دی گئی، اب **ڈاکوؤں** نے چلتی بس میں ہر ایک کی جامہ تلاشی لینی اور لُوٹنا شُروع کر دیا۔ بس میں شدید خوف و ہراس تھا، میں بھی ایکدم سہما ہوا تھا، میری اَگلی نشست پر مضبوط قَد و قامَت کے نوجوان بیٹھے تھے اور مجھے اندیشہ تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ مُزاحَمت (یعنی روک ٹوک) کریں اور ڈاکو گولی چلا دیں! میں نے احتیاطاً تجدیدِ ایمان کرنے کے بعد آنکھیں بند کرلیں، ایک **ڈاکو** نے میرے برابر والے مُسافِر کی تلاشی لی اور جو ہاتھ آیا چھین لیا۔ مگر مجھے ہاتھ نہ لگایا، دوسرا **ڈاکو** آیا، اُس نے بھی اُسی مُسافِر کی تلاشی لی، اس کی کسی جیب سے مزید 100 روپے کا نوٹ برآمد ہوا، وہ بھی لُوٹ لیا، تیسرے **ڈاکو** نے میری طرف اشارہ کر کے آواز دی **مولانا صاحِب کو مت لُوٹنا!** یہ دیکھ کر میرے پیچھے بیٹھے ہوئے کسی پیسنجر نے موقع پا کر اپنی رقم کی گڈّی میری پیٹھ کی طرف کُرتے کے اندر سرکا دی، کسی خاتون نے پیچھے سے سونے کا لاکِٹ میرے پاؤں کے نیچے کی

www.dawateislami.net

طرف پھینک دیا (اِس کا عِلْم مجھے بعد میں ہوا)، بَہَرحال **ڈاکو** لوٹ مار کرنے کے بعد بس سے اُترے اور فرار ہوگئے۔ اب بس کے لُٹے ہوئے پسینجروں کی آواز نکلی، شور وغل اور وَاویلا شُروع ہوگیا، کسی نے میری طرف اشارہ کر کے چلا کر کہا: اِس مولانا کو پکڑ لو، یہ **ڈاکوؤں کا آدمی** معلوم ہوتا ہے کیوں کہ ہم سب کو لُوٹا، اس کو نہیں لوٹا، میں ڈر گیا کہ اب گئے! یہ لوگ کہیں مجھے توڑ پھوڑ نہ ڈالیں، یکا یک غیبی مدد یوں آئی کہ انہیں مُسافِروں میں سے کسی نے کچھ اس طرح کہا: نہیں! نہیں! بھائیو! یہ شریف آدمی ہے، اِس کا لباس اور چہرہ نہیں دیکھتے! بس اِس کی نیکی آڑے آگئی اور بچ گیا، ہم لوگ گُنہگار ہیں، ہمیں گُناہوں کی سَزا ملی ہے۔

مرحوم حاجی زَم زَم رضا کا مزید بیان ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! پہلے ڈاکوؤں سے حفاظت ہوئی اور بعد میں لُٹے ہوئے مُسافِروں کی طرف سے آنے والی شامت دُور ہوئی۔ **اللہ** پاک کا لاکھ شکر ہے کہ اُس نے مجھے **''دعوتِ اسلامی''** کا مَدَنی ماحول عطا فرمایا، اِسی کی بَرَکت ہے کہ **''شَجَرۂ قادِریہ رضویہ''** کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھنے کا معمول بنا ہوا ہے، ان میں ایک وِرْد یہ بھی ہے: **بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ، وَوُلْدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔**

ترجَمہ: **اللہ** پاک کے نام کی بَرَکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل ومال کی حِفاظت ہو۔ (ترجَمہ پڑھنا ضَروری نہیں، اَوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے۔) **فضیلت:** یہ دُعا جو روزانہ صُبح وشام تین تین بار پڑھ لے اُس کے دین، ایمان، جان، مال، بچّے سب محفوظ رہیں (اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم)۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں روزانہ صُبح وشام یہ وِرْد پڑھتا ہوں، میرا حُسنِ ظَن ہے کہ **اللہ** پاک کی رَحْمت

www.dawateislami.net

سے اِسی وِرْد کی بَرَکت سے ڈاکوؤں سے حِفاظت ہوئی ہے۔ جب دنیا میں اِس کا یہ ثَمَر (یعنی فائدہ) ہے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم مرتے وَقْت ایمان بھی سَلامت رہے گا۔

گھر میں دینی ماحول بنانے کا نُسخہ

﴿207﴾ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ (پ۱۹، الفرقان: ۷۴) (آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اے ہمارے رب! ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا)

ہر نَماز کے بعد یہ قُرآنی دُعا اوّل آخر ایک ایک مرتبہ دُرُود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بال بچے سُنّتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں **دینی ماحول** قائم ہوگا۔ (مَسائلُ القرآن ص ۲۹۰ مُلخصاً)

”یٰرَحْمٰنُ“ کے چھ حُرُوف کی نِسبت سے بے اولادی کے 6 رُوحانی علاج

﴿208﴾ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ 300 بار، ہر نَماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم صاحِبِ اولاد ہو جائیں گے۔ (میاں بیوی دونوں پڑھ سکتے ہیں) ﴿209﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ 56 بار، بیچ رات میں میاں بیوی پڑھ کر ”مِلاپ“ کریں تو اللہُ ربُّ العِزّت کی رَحْمت سے نیک اولاد کی وِلادت ہو جو کہ اپنے ماں باپ کے لئے سامانِ راحت بنے ﴿210﴾ روزانہ فَجْر کی نَماز کے بعد سات مرتبہ چالیس دن

www.dawateislami.net

تک پڑھئے: شُروع میں 7 بار دُرُود شریف۔ 7 بار یہ اِستغفار: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیَّ الْقَیُّوْمَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ 7 بار: رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ [1] 7 بار: رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ [2] 7 بار: رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا ﴿۷۴﴾ [3] 7 بار: رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ [4] 7 بار: رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ [5] 7 بار اُوپر دیا ہوا اِستغفار اور آخر میں 7 بار دُرُود شریف۔ (یہ سب مل کر ایک بار ہوا، اِسی طرح سات بار پڑھنا ہے، اُمّید ہے اس عمل کو نہایت عُمدہ پائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم اولاد کی نعمت ملے گی۔ مُدّت: 40 دن تک روزانہ) ﴿211﴾ یَا مُتَکَبِّرُ 10 بار، زوجہ سے ”مِلاپ“ سے قَبل پڑھ لینے والا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم نیک بیٹے کا باپ بنے گا ﴿212﴾ یَا اَوَّلُ 41 بار، روزانہ پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم صاحبِ اولاد ہو جائیں گے۔ (مدّت: 40 دن) ﴿213﴾ 40 لونگ لے کر ہر ایک پر سُوْرَۃُ النُّوْر کی آیت نمبر 40 سات بار پڑھ کر دم کیجئے (کوئی بھی پڑھ سکتا ہے)، جس دن عورت حَیض سے پاک ہو، غُسْل کر کے اُسی دن سے روزانہ سوتے وَقت ایک لونگ کھانا شُروع کرے اور اس پر پانی نہ پیے، ان 40 دنوں میں شوہر کے ساتھ کم از کم ایک بار ضَرور ”مِلاپ“ کر لے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم اولاد نصیب ہوگی۔

مدینہ

[1] پ۲۳، الصّٰفّٰت: ۱۰۰ [2] پ۳، اٰلِ عمرٰن: ۳۸ [3] پ۱۹، الفرقان: ۷۴ [4] پ۱۷، الانبیاء: ۸۹ [5] پ۲، البقرۃ: ۲۰۱

www.dawateislami.net

”یارسولِ نظرِ کرم“ کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے اولادِ نرینہ وغیرہ میں رکاوٹ کے 12 روحانی علاج

﴿214﴾ حاملہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر شوہر اِس طرح کہے: ”اِنْ کَانَ ذَکَرًا فَقَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا۔ ترجَمہ: اگر لڑکا ہے تو میں نے اس کا نام محمّد رکھا“ (فتاوٰی رضویہ ج ۲۴ ص ۶۹۰ ملخصاً)

(اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر کہتے وَقْت عَرَبی عِبارت کے معنٰی ذِہن میں ہوں تو ترجَمے کے الفاظ کہنے کی ضَرورت نہیں، ورنہ ترجَمے کے الفاظ بھی کہہ لیں) ﴿215﴾ **یَامَتِیْنُ** حاملہ شَہادت کی اُنگلی اپنی ناف کے گِرد گھُماتے ہوئے 70 بار پڑھے۔ یہ عمل 40 دن تک جاری رکھے، **اللہ** پاک کے فَضْل وکرم سے **بیٹا** عنایت ہوگا۔ اس عمل میں ہر مَرَض کا عِلاج ہے۔ کوئی سا بھی مریض یہ عمل کرے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا پائے۔ (ناف سے کپڑا ہٹائے بَغیر اوپر ہی سے یہ عمل کرنا ہے) ﴿216﴾ حَمْل شُروع ہونے کے پہلے مہینے کسی دن صِرف ایک بار زَوجہ کی سیدھی طرف کی پسلی پر **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ** 54 بار لکھ دے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **بیٹے** کا باپ بنے گا۔ (بَغیر سیاہی (INK) کے صِرف شَہادت کی اُنگلی سے لکھنا ہے، اِعْراب نہ لگائیے، ایک بار لکھ کر اُسی پر بار بار لکھنے میں حَرَج نہیں) ﴿217﴾ بے اولاد مَرد 7 نَفْل روزے رکھے اور روزانہ جب اِفْطار کا وقْت قریب ہو تو **یَامُصَوِّرُ** 21 بار پڑھے اور پانی پر دم کر کے بیوی کو پلا دے (اگر بیوی بھی روزہ دار ہو تو چاہے تو اُسی پانی سے روزہ کھولے)، **اللہُ ربُّ العِزّت** کی عِنایت سے **نیک بیٹے** کی وِلادت ہوگی۔ بانجھ (یعنی جسے اولاد نہ ہوتی ہو ایسی عورت) بھی چاہے تو یہ عمل کرے اور دم کر کے اس پانی سے اِفْطار کر لے۔ (چاہیں تو دونوں میاں بیوی الگ الگ اوقات میں بھی یہ عمل کر سکتے ہیں)

www.dawateislami.net

﴿218﴾ سُوْرَۃُ مَرْیَم، سُوْرَۃُ مُحَمَّد اور سُوْرَۃُ یُوْسُف ایک ایک مرتبہ پڑھ کر پانی کی بوتل پر دَم کیجئے اور عورت حَمل ٹھہرنے کے پہلے یا دوسرے مہینے سے زچگی (یعنی ڈلیوری) تک روزانہ کم از کم ایک بار وہ پانی پیتی رہے، اس بوتل سے پانی خَتْم نہ ہونے دیجئے، جیسے ہی پانی کم ہو اُس میں اور پانی ڈال دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **بیٹا** پیدا ہوگا۔ (یہ سورتیں عورت ہی پڑھے یہ ضَروری نہیں کوئی بھی پڑھ سکتا ہے مگر یہ ضَروری ہے کہ جو بھی پڑھے وہ صحیح پڑھ سکتا ہو)

﴿219﴾ **حَمل** ٹھہرنے کے 3 ماہ 20 دن ہو جائیں تو مسلسل 40 دن تک روزانہ حامِلہ یہ عمل کرے: پہلے گیارہ بار دُرُود شریف پھر ہر بار بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط کے ساتھ 7 بار یٰسٓ شریف پڑھے پھر آخر میں بھی 11 بار دُرُود شریف پڑھے اور پانی پر دم کر کے پی لے (دُرُست پڑھ سکتی ہو تو ہی یہ عمل کرے، پڑھنے کے دوران بات بالکل نہ کرے)، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **نیک بیٹا** عنایت ہوگا ﴿220﴾ بانجھ (یعنی جسے اولاد نہ ہوتی ہو ایسی عورت) کسی صحیح خواں (یعنی دُرُست پڑھنے والے) سے ''قصیدۂ غوثیہ'' 41 یا 21 بار پڑھوا کر پانی پر دم کروا کر کسی بوتل وغیرہ میں محفوظ کرے اور اس میں سے **چالیس روز** تک تھوڑا تھوڑا پیئے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم حامِلہ ہو جائے گی اور **حُضُور غوثُ الاعظم** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی بَرَکت سے بیٹا عطا ہوگا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔ (ضَرورتاً دوسرا پانی مِلاتی رہے) ﴿221﴾ بیٹا نہ ہوتا ہو، بے اولاد ہو، کچّا حَمل گر جاتا ہو یا پیدائش کے بعد بچّے فوت ہو جاتے ہوں تو کچّے سُوت[1] (COTTON) کے سات دھاگے عورت کو بِالکل سیدھی کھڑی کر کے یا ایک دم سیدھی لٹا کر اُس کی پیشانی کے بالوں سے پاؤں

[1]: عُمُوماً کریانے والے پُڑیا باندھنے کیلئے یہی دھاگا استِعمال کرتے ہیں۔

www.dawateislami.net

کی اُنگلیوں تک ناپ لیجئے اور ساتوں دھاگے ملا کر ان پر گیارہ بار اِس طرح آیَۃُ الْکُرْسی شریف پڑھئے کہ ہر بار ایک گِرہ لگاتے جائیے اور دَم کرتے جائیے۔ دھاگوں کے اِس گَنڈے کو (ضَرورت کے مطابق کپڑے کی بڑی پٹّی پر لمبائی میں رکھ کر سی لیجئے تاکہ پیٹ بڑا ہو جانے کی صورت میں بھی کام چل سکے پھر بھی اگر تنگ پڑ جائے تو کپڑے کی پٹّی میں جوڑ لگا سکتے ہیں) عورت کی کمر پر باندھئے۔ جب تک بچّہ پیدا نہ ہو جائے ہرگز نہ کھولئے یہاں تک کہ غُسْل کے وقت بھی جُدا مت کیجئے۔ جب **حَمل** کے آثار ظاہر ہوں تو گھر کی پکائی ہوئی سفید میٹھی چیز (مَثَلاً میٹھے سفید چاول) پر سرکارِ بغداد حُضُورِ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ علیہ، حضرت سیِّدُنا شیخ **محمد افضل** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اور اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی فاتحہ دلائیے اور عورت دو رَکعت نَفْل ادا کرے پھر کھڑے ہو کر بغداد شریف کی طرف رُخ[1] کر کے اِس طرح عرض کرے: ''**یا غوث الاعظم** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ! اگر میرے ہاں **لڑکا** پیدا ہوا تو آپ کی غُلامی میں دے دوں گی اور اس کا نام **غلام مُحْیُ الدّین** رکھوں گی۔'' اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **لڑکا** پیدا ہوگا۔ جب بچّہ پیدا ہو تو غُسْل دے کر کانوں میں اَذان دینے کے بعد وہ گَنڈا (یعنی پڑھا ہوا دھاگا) ماں کی کمر سے کھول کر بچّے کے گلے میں پہنا دیجئے (چاہیں تو کپڑے کی پٹّی اُدھیڑ کر گانٹھیں لگایا ہوا اَصْل گَنڈا بھی گلے میں ڈال سکتے ہیں) اور بچّے کی پیدائش کے روز سے ہر سال غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی نیاز کے لیے ایک روپیہ عَلیٰحِدہ جَمْع کرتے رہئے۔ جب بچّہ گیارہ سال کا ہو جائے تو اِن گیارہ روپوں کی شیرینی (یعنی مٹھائی) یا مزید جتنی چاہیں رقم ملا کر غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی نیاز کیجئے اور پھر اس گَنڈے کو محفوظ جگہ پر دَفْن

[1]: بغداد شریف کے رُخ کی تفصیل صفحہ 327 پر دیکھئے۔

www.dawateislami.net

کر دیجئے ﴿222﴾ عورت باری کے دنوں سے فارِغ ہونے کے بعد حَسْبِ توفیق کچھ نہ کچھ خیرات کرے ﴿223﴾ سُوْرَۃُ التَّوْبَہ ایک بار، اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بیٹا پیدا ہوگا ﴿224﴾ عورت ہر نماز کے بعد ایک تَسبیح یعنی 100 بار یہ آیتِ مبارکہ: رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ (پ۱۷، الانبیاء:۸۹) پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہ بیٹے کی نِعْمت ملے ﴿225﴾ میاں بیوی روزانہ سُوْرَۃُ الْکَوْثَر 101 بار پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم جَلْد ہی بیٹے کے ماں باپ بن جائیں گے۔

ولادت میں آسانی کے 3 روحانی علاج

﴿226﴾ اگر دَرْدِ زِہ (یعنی بچّے کی وِلادت کا دَرد) زیادہ ہو تو عورت مُہرِ نُبُوَّت شریف کا عَکْس (یعنی فوٹو) اور نَعلِ پاک کا نَقْش مُٹّھی میں داب لے یا بازو پر باندھ لے، جب تک سَتْر ڈھکا ہو یَا اَللّٰہُ مسلسل پڑھتی رہے، اگر لیٹی ہوئی ہو تو وِرْد کرنے کے دَوران پاؤں سَمیٹے رہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم چند مِنَٹ میں ولادت ہو جائے گی ﴿227﴾ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ 111 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دَرْدِ زِہ (یعنی بچے کی ولادت کے دَرد) میں مبتلا عورت کے پیٹ اور کمر پر دَم کرنے یا لکھ کر باندھنے سے ربُّ العِزّت کی عِنایت سے دَرْدِ زِہ یعنی وِلادت کے دَرْد میں راحَت اور ولادت میں سَہولَت حاصِل ہوگی ﴿228﴾ حامِلہ روزانہ سُوْرَۃُ مَرْیَمَ کی تِلاوت کرے گی تو اِس کی بَرَکتیں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم خود ہی دیکھ لے گی۔ اللہ پاک کی رَحْمت سے دَرْدِ زِہ میں راحَت اور وِلادت میں سَہُولَت ہوگی۔

www.dawateislami.net

اگر پیٹ میں بچّہ ٹیڑھا ہوگیا تو۔۔۔

﴿229﴾ یَاقَوِیُّ 100 بار پانچوں نمازوں کے بعد پڑھ کر حاملہ اپنے پیٹ پر دَم کرتی رہے، اِنْ شَآءَ اللہ الکریم بچّہ سیدھا ہو جائے گا اور آپریشن کی ضَرورت نہ رہے گی ﴿230﴾ سُوْرَۃُ الْاِنْشِقَاق کی ابتدائی یہ پانچ آیات: اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۙ﴿۲﴾ وَ اِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ﴿۳﴾ وَ اَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَ تَخَلَّتْ ۙ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَ حُقَّتْ ۙ﴿۵﴾ تین بار (اوّل آخر تین مرتبہ دُرُود شریف)، ہر بار شُروع میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لیجئے پھر پانی پر دَم کر کے پی لیجئے، وقتاً فوقتاً ان آیاتِ مُقدَّسہ کا وِرْد کیجئے۔ اسلامی بہن نہ پڑھ سکے تو کوئی اور پڑھ کر دم کر کے پلا سکتا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ الکریم دَرْدِ زہ (یعنی ولادت کی تکلیف) میں آرام ملے گا، اگر بچّہ ٹیڑھا ہوا تو وہ بھی سیدھا ہوجائے گا۔ اللہ پاک نے چاہا تو آپریشن کا خطرہ بھی ٹل جائے گا۔ (مُدّتِ علاج: تا حُصُولِ مُراد)

”یارحیمُ“ کے چھ حُرُوف کی نِسبت سے کچّا حَمل گرنے کے 6 رُوحانی علاج

﴿231﴾ یَاحَیُّ یَاحَافِظُ یَامُصَوِّرُ 1100 بار حَمل ٹھہرنے کے بعد روزانہ 40 دن تک پڑھے، روزانہ ایک ہی وَقت اور ایک ہی مقام پر پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ ربُّ العِزّت کی رَحمت سے حَمل کی حِفاظت ہوگی ﴿232﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ 55 بار

www.dawateislami.net

لکھ کر تعویذ بنا کر حامِلہ کو پہنا دیجئے، ربُّ العِزّت کی رَحمت سے حَمل کی بھی حِفاظت ہوگی اور بچّہ یا بچّی بھی آفتوں اور بَلاؤں سے مَحفوظ رہیں گے ﴿233﴾ یَااَللّٰہُ 1001 بار لکھ کر تعویذ بنا کر شُروعِ حَمل میں حامِلہ کو پہنا دیجئے پھر 40 دن کے بعد کھول کر نویں مہینے دوبارہ پہنا دیجئے اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکریم حَمل محفوظ رہے گا اور تندرست بچّی یا بچّہ پیدا ہوگا، اب کھول کر بچّے کو پہنا دیجئے ﴿234﴾ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 111 بار بال پوائنٹ (یا کسی بھی واٹر پُروف اِنک) سے کاغذ پر لکھ کر حَمل ٹھہرنے کے بعد عورت اپنے پیٹ پر باندھ لے اور بچّے کی وِلادت تک باندھے رہے، اِنْ شَآءَاللّٰہُ اَلْعَزِیز صِحّت مَنْد بچّہ پیدا ہوگا۔ (حامِلہ ہی کا لکھنا ضَروری نہیں، کوئی بھی لکھ کر دے سکتا ہے) ﴿235﴾ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 11 بار کاغذ یا پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر حامِلہ کو پلائے تو اللہ پاک کے فَضْل و کرم سے حَمل مَحفوظ رہے گا ﴿236﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم 61 بار ہاتھ سے لکھ (یا لکھوا) کر جس عورت کے بچّے زندہ نہ رہتے ہوں وہ اپنے پاس رکھے (چاہے تو موم جامہ یا پلاسٹک کوٹنگ کر کے کپڑے، ریگزین یا چمڑے میں سی کر گلے میں پہن لے یا بازو پر باندھ لے)، اِنْ شَآءَاللّٰہ اولاد زندہ رہے گی۔ (شمس المَعارِف ص۳۸)

کچّا بچّہ گر جانے کی فضیلت

جس عورت کا کچّا بچّہ گر جائے اُسے سَخْت تکلیف ہوتی ہے، ایسے میں صَبْر کر کے اَجْر و ثواب کمانا چاہئے، یقیناً بے صَبْری اور واویلا مچانے سے پریشانی دور نہیں ہوتی۔ سچ پوچھو تو کچّا بچّہ گِرنا بھی آخِرت کیلئے بَہُت بڑی نِعْمت ہے چُنانچِہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے:

www.dawateislami.net

’’کچّا بچّہ اپنے والدین کو جہنَّم میں داخل کرنے پر اپنے ربِّ کریم سے جھگڑا کرے گا تو اس سے کہا جائے گا: اے اپنے رب سے جھگڑا کرنے والے کچّے بچّے! اپنے والدین کو بھی جنَّت میں لے جا! پھر وہ اپنے والدین کو اپنی ناف کے ساتھ کھینچتا ہوا جنَّت میں لے جائے گا۔‘‘ (ابن ماجه ج۲ ص۲۷۳ حدیث ۱۶۰۸)

حیض کی بیماری کے 4 روحانی علاج

﴿237﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ اگر حَیض کا خون زیادہ مقدار میں آتا ہو تو یہ آیَتِ مُبارَکہ لکھ کر پیٹ پر باندھی جائے ﴿238﴾ حَیض کی کمی کی بیماری ہو تو روزانہ 341 بار یہ آیَتِ مُبارَکہ پڑھ کر آبِ زَم زَم پر دَم کر کے گیارہ روز تک مریضہ کو پلائیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا ملے گی ﴿239﴾ حَیض کا خون زیادہ آنے کی صورت میں سات دن تک روزانہ ایک بار سُوْرَۃُ الدَّھْر پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پلائیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم زیادہ خون آنا بند ہو جائے گا ﴿240﴾ سُوْرَۃُ الْکَوْثَر روزانہ 313 بار پڑھ کر بارش کے پانی پر دَم کر کے پلانا حَیض زیادہ آنے کی بیماری میں بَہُت مُفید ہے۔

ماں کے دودھ کی کمی دور کرنے کے 7 روحانی علاج

﴿241﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللہُ 11 بار کاغذ یا پلیٹ پر لکھ کر اس عورت کو پلایا جائے جسے چھوٹے بچّے کو پلانے کیلئے دودھ نہ آتا ہو یا بَہُت کم آتا ہو، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دُودْھ بڑھ جائے گا ﴿242﴾ یٰمَتِیْنُ ماں کا دُودْھ کم ہو تو یہ اِسْمِ پاک لکھ کر پلا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دُودْھ بڑھ جائے گا۔ جس بچّے کا دُودْھ چُھڑا دیا گیا ہو اُسے کاغذ پر لکھ کر پلا دیجئے،

www.dawateislami.net

اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُسے تسکین حاصِل ہوگی ﴿243﴾ سُوْرَۃُ الْقَدْر 21 بار (اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دَم کر کے عورت کو کھلائیے۔ (اسلامی بہن ناپاکی کے ایّام کے علاوہ چاہے تو خود بھی پڑھ سکتی ہے) یہ عمل مسلسل تین دن تک کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دودھ بڑھ جائے گا۔ بھینس، گائے، بکری وغیرہ میں دودھ کی کمی ہو تو اسی طرح تین دن تک نمک پر دَم کر کے کھلائیے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دودھ میں اضافہ ہوگا ﴿244﴾ هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْم 300 مرتبہ پڑھ کر عورت پر دم کرنا اُس کے دودھ کی کمی دور کرنے کے لیے بَہُت مُفید ہے

﴿245﴾ ﴿وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ﴾[1] ﴿فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ﴾[2] ﴿وَاَوْحَیْنَاۤ اِلٰۤى اُمِّ مُوْسٰۤى اَنْ اَرْضِعِیْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَیْهِ فَاَلْقِیْهِ فِی الْیَمِّ وَلَا تَخَافِیْ وَلَا تَحْزَنِیْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَیْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ﴾[3] ﴿فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ﴾[4] اگر عورت کے اندر دُودھ پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ آیاتِ مُبارَکہ 101 بار پڑھ کر بارش کے پانی پر دَم کر کے پلایا جائے یا عورت خود ہی دَم کر کے پی لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم خوب دُودھ پیدا ہوگا ﴿246﴾ ﴿وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ﴾[5] ﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ﴾[6] دُودھ کم آتا ہو تو یہ آیاتِ مُبارکہ 21 بار پڑھ یا پڑھوا کر پانی پر دَم کر کے 21 دن تک عورت پیئے اور اِسی کو لکھ (یا لکھوا) کر اپنی چھاتی پر باندھ لے ﴿247﴾ دودھ میں کمی ہو تو یہ آیتِ مُبارَکہ

مدینہ

[1] پ١٢، هود: ٤٢ [2] پ٢٧، الرحمن: ٥٠ [3] پ٢٠، القصص: ٧ [4] پ٢٧، الرحمن: ١٣ [5] پ١٩، الشعراء: ٨٠ [6] پ٢٤، حٰمٓ السجدة: ٤٤۔

www.dawateislami.net

خَمیری روٹی پر لکھ یا لکھوا کر عورت سات روز تک کھائے۔

گائے یا بکری کے دودھ کی کمی کا روحانی علاج

﴿248﴾ اگر گائے یا بکری کا دُودھ کم ہو جائے تو تانبے کے کورے برتن میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط 21 بار لکھ (یا لکھوا) کر پاک پانی سے دھو کر اُس جانور کو پلا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم دُودھ بڑھ جائے گا۔

بچّہ دودھ پینے لگے

﴿249﴾ اگر بچّہ یا بچّی دُودھ نہ پیتے ہوں تو یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ 100 بار لکھ (یا لکھوا) کر دریا کے پانی میں دھو کر پلائیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم دُودھ پینے لگیں گے اور ضِد بھی نہیں کریں گے۔

دودھ چُھڑانے کیلئے

﴿250﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 18 بار لکھ (یا لکھوا) کر تعویذ بنا کر بچّی یا بچّے کے گلے میں ڈال دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم دُودھ چھوڑ دے گا۔

چھاتی پر ورم کے 2 روحانی علاج

﴿251﴾ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق، سُوْرَۃُ النَّاس دس دس بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پلایا جائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم وَرَم (یعنی سُوجن) سے نَجات مل جائے گی

www.dawateislami.net

﴿252﴾ ﴿وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ۝۸۰﴾[1] ﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ﴾[2]

دُودھ آنے کی جگہ سُوج گئی ہو تو عورت یہ آیاتِ مُبارَکہ پڑھ کر ہاتھوں پر دَم کر کے سُوجی ہوئی جگہ پر پھیرے۔

بیماریوں سے بچّے کی حفاظت کیلئے

﴿253﴾ یا اللّٰہُ 786 بار کاغذ پر لکھ (یا لکھوا) کر تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیجئے، بچّوں کو ہونے والی بیماریوں سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم مَحفوظ رہے گا۔

بچّے کو نظر لگنے، رونے یا سوتے میں چونکنے کا روحانی علاج

﴿254﴾ ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ تین بار سُوْرَۃُ الْفَلَق اور تین بار سُوْرَۃُ النَّاس پڑھ کر بچّے پر دَم کیجئے اور یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں پہنائیے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطٰنٍ وَّهَامَّةٍ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ، اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ، وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ، وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ، وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

مدینہ

[1] : پ١٩، الشعراء: ٨٠ [2]: پ٢٤، حٰمٓ السجدۃ: ٤٤

www.dawateislami.net

”اللہ پاک کی شانِ رَحمت“ کے سولہ حُرُوف کی نِسبت سے زمانۂ حَمل کی 16 اِحتیاطیں اور تدبیریں

(1) حَمل کے زمانے میں عورت کو اس بات کا خیال رکھنا بَہُت ضَروری ہے کہ ایسی ثَقیل (یعنی وزنی) غِذائیں نہ کھائے جس سے قَبض ہوجائے، اگر ذرا بھی پیٹ میں گِرانی (بوجھ) معلوم ہو تو ایک دو وَقْت روٹی چاول نہ کھائے بلکہ صِرف شوربے میں دیسی گھی ڈال کر پی لے یا دو تین تولہ (تقریباً 30 گرام) مُنَقّٰی یا ایک ”ہَڑ کا مُربّہ“ کھالے (2) حامِلہ اس بات کا خَیال رکھے کہ چلنے میں پاؤں زور سے زمین پر نہ پڑے اور نہ ہی دوڑ کر چلے، اِسی طرح اُونچی جگہ سے نیچے کو ایک دم جھٹکے کے ساتھ نہ اُترے اور سیڑھی پر بھی دوڑ کر نہ چڑھے بلکہ آہِستہ آہِستہ چڑھے، غَرَض اس بات کا خَیال رکھے کہ پیٹ نہ زِیادہ ہِلے اور نہ پیٹ کو جھٹکا لگنے دے، نہ بھاری بوجھ اُٹھائے نہ کوئی سَخْت محنت کا کام کرے (3) غَم یا غُصّہ نہ کرے، نہ دَست لانے والی دوائیں کھائے (4) حامِلہ کو چلنے پھرنے کی عادَت رکھنی چاہئے کیونکہ ہر وَقْت بیٹھے اور لیٹے رہنے سے بادی اور سُستی بڑھتی ہے، مِعْدہ خراب ہوجاتا ہے اور قَبض کی شِکایَت پیدا ہوجاتی ہے (5) اگر حامِلہ کو قے آنے لگے تو پودینے کی چٹنی یا کاغذی لیموں اِستِعمال کرے (6) اگر حَمل کی حالت میں خون آنے لگے تو (حکیم کے مشورے سے) ”قُرصِ کَہْرُبا“ کھائے اور فوراً لیڈی ڈاکٹر سے عِلاج کرائے (7) جس کا حَمل گر جایا کرتا ہو اُس کو چار مہینے تک پھر ساتویں مہینے کے بعد بَہُت زِیادہ اِحتیاط رکھنے کی ضَرورت ہے، گرم غِذاؤں سے بِالکل پرہیز رکھے اور

www.dawateislami.net

بالکل کوئی بوجھ نہ اُٹھائے اور نہ محنت کا کوئی کام کرے اور اگر حَمل گرنے کے کچھ آثار ظاہر ہوں مَثَلاً پانی جاری ہوجائے یا خون گرنے لگے تو فوراً لیڈی ڈاکٹر سے رُجوع کرے **(8)** اگر خدانخواستہ حامِلہ کو مٹّی (مَثَلاً مُلتانی مِٹّی عورتیں شوق سے کھاتی ہیں اور یہ نُقصان دہ ہے) کھانے کی عادت ہو تو اس عادت کو چُھڑانا ضَروری ہے اور اگر مِٹّی کی بَہُت ہی حِرص ہو تو نشاستے (STARCH) کی ٹکیاں یا طباشیر (ایک سفید رنگ کی دوا جو بانس کی گانٹھوں سے نکلتی ہے) کھایا کرے اس سے مِٹّی کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ مِٹّی کے بارے میں شَرعی مسئلہ (مَس۔ ءَ۔ لَہ) یہ ہے کہ اسے **حدِّ ضَرر تک** (یعنی نُقصان دِہ مِقْدار میں) **کھانا حرام ہے۔** چُنانچِہ حضرتِ علّامہ ابنِ عابدین شامی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اَلتُّرَابُ طَاهِرٌ وَّلَا يَحِلُّ اَكْلُهٗ یعنی مِٹّی پاک ہے اور اس کا (نُقصان دِہ حَد تک) کھانا، حلال نہیں۔ (رَدُّ الْمُحتار ج ۱ ص ۴۰۳) مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ **مِٹّی حدِّ ضَرر تک** (یعنی نُقصان دِہ مِقْدار میں) **کھانا حرام ہے۔** (ضمیمۂ بہارِ شریعت جلد اوّل ص ۴۱۸) **(9)** اگر حامِلہ کی بھوک بند ہوجائے تو مٹھائی اور مُرَغَّن (یعنی تیل گھی والی) غِذائیں چھڑا دیجئے اور سادہ غِذائیں کھلائیے **(10)** اگر پیٹ میں دَرْد اور ریاح (گیس) معلوم ہو تو دیسی دَواؤں کی دکان سے ''نمک سُلیمانی'' یا ''جَوارِش کَمُونی'' لے کر کھلائیے۔ بَہَرحال تیز دواؤں کے اِستِعمال اور انجکشن وغیرہ سے بچنا بہتر ہے، ایسی حالت میں عِلاج سے بہتر پرہیز اور اِحتیاط ہے **(11)** بعض حامِلہ عورتوں کے **پیروں** پر وَرَم (سُوجن) آجاتا ہے، یہ کوئی خطرناک چیز نہیں، وِلادت کے بعد خود بخود یہ سُوجن خَتْم ہوجاتی ہے **(12)**

www.dawateislami.net

حامِلہ کو جب نواں مہینا شروع ہو جائے تو بَہُت زِیادہ اِحتیاط کرنے کرانے اور اِس کو طاقت پہنچانے کی ضَرورت ہے لہٰذا مندرجۂ ذیل تدبیروں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ روزانہ گیارہ عَدد بادام حسبِ ضَرورت مِصری میں پیس کر چٹائیے اور دو عَدد خشک ناریل اور شکر دونوں کو ہاون دَستے میں کوٹ کر سُفوف (یعنی پاؤڈر) بنا لیجئے اور دو تولے (تقریباً 23 گرام) روزانہ کھلائیے، گائے کا دودھ جس **قدر ہَضْم** ہو سکے پِلائیے، مکّھن وغیرہ بھی کھلائیے، ان سب غِذاؤں کی وجہ سے بچّہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے **(13)** جب ولادت کا وَقْت آئے اور دَردِ زِہ شُرُوع ہو جائے تو بائیں (یعنی اُلٹے) ہاتھ میں مقناطیس (MAGNET) لینے سے اور بائیں ران میں مونگے کی جَڑ (سُرخ رنگ کی باریک باریک شاخوں کی مانند ایک پتّھر جو سمندر سے نکالا جاتا ہے، پنساری (دیسی دواؤں) کی دکان سے ''شاخِ مَرْجان'' کے نام سے مل سکتا ہے) باندھنے سے بچّہ پیدا ہونے میں آسانی ہوتی ہے۔ (ایسے موقع پر نقشِ نَعلِ پاک ہاتھ میں رکھنا بھی مفید ہے) **(14)** پیدائش کے وقت کسی ہوشیار دائی (NURSE/MIDWIFE) یا مسلمان لیڈی ڈاکٹر کو ضَرور بلا لینا چاہئے، اَناڑی دائیوں کی غَلَط تدبیروں سے اکثر زچّہ و بچّہ کو نقصان پَہُنچ جاتا ہے **(15)** پیدائش کے بعد زچہ کے بدن میں چند دنوں تک تیل کی مالش کروانا پرانا طریقہ ہے اور یہ بَہُت ہی مفید ہے **(16)** جس عورت کے دودھ بَہُت کم ہوتا ہو اگر وہ خود دودھ آسانی کے ساتھ ہَضْم کر سکتی ہو تو اس کو روزانہ دودھ پینا چاہئے اور مُرغ وغیرہ کا مرغَّن (یعنی تیل والا) شوربا اور گاجر کا حلوا وغیرہ اس کیلئے عُمدہ غذائیں ہیں اور پانچ ماشہ (تقریباً 5 گرام) کلونجی اور

www.dawateislami.net

پانچ ماشہ ''تودَری'' (ایک قسم کا بیج جو پنساری کی دُکان سے مل سکتا ہے) دودھ میں پیس کر پلائیے۔

(حِلّتی زیور ص ۵۶۸ بتغیر قلیل)

''شہیدِ مظلوم علی اصغر'' کے سولہ حُرُوف کی نسبت سے دودھ پیتے بچّوں کیلئے 16 مَدَنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بچّوں کو اَمراض سے بچانے کیلئے شُروع میں کی جانے والی اِحتیاطی تدابیر کافی سودمند (یعنی مفید) ہوسکتی ہیں، **16 مَدَنی پھول** حاضِر کئے ہیں: (1) بچّہ یا بچّی کے پیدا ہونے کے فوراً بعد ''یَا بَرُّ'' سات بار (اَوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر اگر بچّے کو دم کر دیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بالِغ ہونے تک آفتوں سے حفاظت میں رہے (2) پیدائش کے بعد بچّے کو پہلے نمک مِلے ہوئے نیم گرم (WARM) پانی سے نہلائیے پھر سادہ پانی سے غُسل دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بچّہ پھوڑے پھنسی کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا (3) نمک مِلے ہوئے پانی سے بچّوں کو کچھ دنوں تک نہلاتے رہئے کہ یہ بچّوں کی تندُرُستی کیلئے بے حَد مُفید ہے۔ نیز (4) نہلانے کے بعد بدن پر سَرسوں کے تیل کی مالش بچّوں کی صحّت کے لیے اِکسیر ہے (5) بچوں کو دودھ پلانے سے پہلے روزانہ دو تین مرتبہ ایک اُنگلی شہد چٹا دینا کافی فائدہ مند ہے (6) خواہ جھولے میں جُھلائیں یا بچھونے پر سلائیں یا گود میں کھلائیں ہر حال میں بچّوں کا سَر اُونچا رکھئے سَر نیچا اور پاؤں اُونچے نہ ہونے دیجئے کہ نُقصان دِہ ہے (7) وِلادت کے بعد بہت تیز روشنی والی جگہ میں رکھنے سے بچّے کی

www.dawateislami.net

نِگاہ کمزور ہو جاتی ہے (8) جب بچّے کے مسوڑھے سَخْت ہو جائیں اور دانت نکلتے معلوم ہوں تو مسوڑھوں پر مُرغ کی چربی مَلا کریں اور (9) روزانہ ایک دو مرتبہ مسوڑھوں پر شَہد ملا کریں اور بچّے کے سر اور گردن پر تیل کی مالش کرنا مُفید ہے (10) جب دودھ چھڑانے کا وَقت آئے اور بچّہ کھانے لگے تو خبردار! خبردار! اس کو کوئی سَخْت چیز نہ چبانے دیجئے، بہت ہی نرم اور جلد ہَضْم ہونے والی غذائیں کھلائیے (11) گائے یا بکری کا دودھ بھی پلاتے رہئے (12) حسبِ حَیثیت بچّوں کو اِس عُمْر میں اچّھی خوراک دیجئے کہ اِس عُمْر میں جو کچھ طاقت بدن میں آجائے گی وہ اگر بچّہ زندہ رہا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم تمام عُمْر کام آئے گی (13) بچّوں کو بار بار غذا نہیں دینی چاہئے، جب تک ایک غذا ہَضْم نہ ہو جائے دوسری غِذا ہرگز مت دیجئے (14) ٹافیاں، مِٹھائی اور کھٹائی کی عادت سے بچانا بَہُت بَہُت بَہُت ضَروری ہے کہ یہ چیزیں بچّوں کی صِحّت کے لیے سَخْت نُقصان دِہ ہیں (15) بچّوں کو سوکھے میوے کھلائیے اور (16) تازہ پھل کھلانا بَہُت اچّھا ہے۔

نظرِ بد کے 8 روحانی علاج

﴿255﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 60 بار پڑھ کر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نَظَرِ بَد کا اَثَر جاتا رہے گا ﴿256﴾ ہر چیز کھانے پینے سے قبل بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ لینے کا عادی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نَظَرِ بَد سے مَحفوظ رہے گا ﴿257﴾ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ 786 بار کاغذ پر لکھ (یا لکھوا) کر تعویذ کی طرح لپیٹ کر پلاسٹک کوٹنگ کر کے ریگزین یا کپڑے

www.dawateislami.net

وغیرہ میں سی کر بازو پر باندھ یا گلے میں پہن لیجئے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نَظَرِ بد کا اَثر خَتْم ہوجائے گا۔ جس کے ہاتھ پاؤں میں درد ہو اُس کے لئے بھی یہ تعویذ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم مُفید ہے ﴿258﴾ وَ اِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌۘ(۵۱) (پ۲۹، القلم:۵۱) (آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اور بے شک کافِر جب قرآن سُنتے ہیں تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ گویا اپنی آنکھوں سے نَظَر لگا کر تمہیں ضَرور گرادیں گے اور وہ کہتے ہیں: یہ ضَرور عَقْل سے دور ہیں) (حضرتِ) حَسَن (بصری) رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جس کو نظر لگے اس پر یہ (یعنی اُوپر دی ہوئی) آیت پڑھ کر دم کردی جائے۔ (خَزَائِنُ الْعِرْفَان ص۱۰۴۸)

﴿259﴾ ایک مرتبہ سُوْرَۃُ الْکَوْثَر پڑھ کر بچّے کے سیدھے گال پر دَم کیجئے۔ دوسری مرتبہ سُوْرَۃُ الْکَوْثَر پڑھ کر اُلٹے گال کی طرف اور تیسری مرتبہ پڑھ کر اس کی پیشانی پر دَم کردیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نَظَر اُتر جائے گی۔ (شروع میں تین بار دُرُود شریف، ایک بار اَعُوْذُ اور ہر بار سُوْرَۃُ الْکَوْثَر سے قبل پوری بِسْمِ اللہ پڑھنی ہے) ﴿260﴾ تین مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا: بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا۔ پڑھ کر جس کو نَظَر ہو اس پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نَظَر اُتر جائے گی ﴿261﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط سات بار، ایک مرتبہ آیۃُ الکُرسی، تین مرتبہ سُوْرَۃُ الْفَلَق، تین مرتبہ سُوْرَۃُ النَّاس (فلق اور ناس کے قبل ہر بار پوری بِسْمِ اللہ پڑھنی ہے) اوّل آخر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھ کر تین عَدَد سُرخ مرچوں پر دَم کیجئے۔ پھر اِن مرچوں کو مریض کے سَر کے گرد

www.dawateislami.net

21 بار گُھما کر چولہے میں ڈال دیجئے۔ اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم نَظَر کا اَثَر دُور ہو جائے گا۔

نظر اور ہر قسم کے شر سے بچّوں کی حفاظت کیلئے

﴿262﴾ باوُضو ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط کے ساتھ تین تین بار سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ ، سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص ، سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر بچّوں پر دم کیجئے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم بچّے نظر لگنے وغیرہ سے مَحفوظ رہیں گے۔ (یہ عمل روزانہ صُبح وشام یعنی دن میں دو بار کرنا ہے)

بچّے کی ٹھوڑی میں کالک لگائیے

نَظرِ بد سے بچانے کیلئے عام طور پر بچّے کے چِہرے پر کالک کا ٹیکا لگا دیا جاتا ہے، اِس کا صَحیح طریقہ بیان کرتے ہوئے حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ''مِرْآت شَرْحِ مِشْکات'' جلد 6 صَفْحَہ 224 پر فرماتے ہیں: حضرتِ عُثمان غنی (رضی اللہ عنہ) نے ایک خوب صورت تندُرُست بچّہ دیکھا تو فرمایا: اس کی ٹھوڑی (یعنی انسان کے چہرے کا سب سے زیادہ نچلا حصّہ۔ ٹُھڈّی) میں سیاہی (یعنی کالا ٹیکا) لگا دو تا کہ نظر نہ لگے۔ (مرقات ج ۸ ص ۳۰۵)

نظر اُتارنے کا ٹوٹکا

ہمارے ہاں تھوڑی سی آٹے کی بھوسی تین سُرخ مرچیں منظور (یعنی جس کو نظر لگی ہو) پر سات بار گُھما کر سر سے پاؤں تک پھر آگ میں ڈال دیتے ہیں اگر نظر ہوتی ہے تو بھس نہیں اُٹھتی اور ربِّ پاک شِفا دیتا ہے۔ آگے چل کر مزید لکھتے ہیں: حضرت ہِشَام ابنِ عُرْوَہ

www.dawateislami.net

(رَحْمَۃُ اللہِ علیہ) جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے: **مَاشَآءَ اللّٰہُ، لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہ۔**

(مرقات ج ٨ ص ٣٠٥) عُلَما فرماتے ہیں کہ بعض نظروں میں زَہریلا پن ہوتا ہے جو اثر کرتا ہے۔

(مرآت شرح مشکات ج ٦ ص ٢٢٤)

نظر کے بارے میں معلومات

دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی 126 صَفْحات پر مشتمل کتاب، ''**بدشگونی**'' صَفْحَہ 94 پر ہے: حضرتِ اَسْما بنتِ عُمَیْس رضی اللہ عنہا نے **بارگاہِ رسالت** میں عرض کی: **یارسولَ اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! اولادِ جعفر کو جَلْد نَظر لگ جایا کرتی ہے، کیا میں انہیں جھاڑ پھونک کراؤں؟ فرمایا: ''ہاں! کیونکہ اگر کوئی چیز تقدیر سے سَبْقَت لے (یعنی بڑھ) جانے والی ہوتی تو نَظَرِ بَد سَبقت لے (یعنی بڑھ) جاتی۔'' (ترمذی ج ٤ ص ١٣ حدیث ٢٠٦٦)

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی وضاحت میں فرماتے ہیں: ❁ کیونکہ یہ بچّے ظاہری باطنی خوبیوں والے ہیں اس لیے لوگ انہیں تَعَجُّب کی نظر سے دیکھتے ہیں اور یہ بچّے نَظَر کی وجہ سے بیمار ہوجاتے ہیں۔ نَظَر کا اَثَر زہر سے زیادہ تیز اور سَخْت ہوتا ہے اس لیے تُسْرِع (یعنی جلدی) فرمانا بالکل دُرُست ہے ❁ غالباً انہوں (یعنی حضرتِ اَسْما بنتِ عُمَیْس رضی اللہ عنہا) نے حُضُور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ہی نظر کا دَم سیکھا ہوگا، اس کی اِجازت چاہ رہی ہیں جو عطا ہوگئی ❁ نَظَرِ بَد بڑی مُؤَثِّر ہوتی ہے اگر کسی چیز سے تقدیر پلٹ جاتی تو نَظَر سے پلٹ جاتی ❁ خیال رہے کہ غُصّے کی نظر منظور (یعنی جس پر نظر پڑتی ہے اس)

www.dawateislami.net

میں ڈر پیدا کر دیتی ہے (اور) مَحبَّت کی نَظَر خوشی، اسی طرح تَعَجُّب کی نَظَر بیماری پیدا کر سکتی ہے ۞ رب تعالیٰ جس چیز میں چاہے تاثیر خاص پیدا فرما دے وہ قادرِ مُطْلَق ہے ۞ پھر جیسے بُری نظر بُرا اَثر پیدا کرتی ہے یوں ہی صالحین مقبولین کی رَحْمت کی نَظَر مَنظور (یعنی جس پر نظر پڑی اس) میں اِنقلاب (یعنی تبدیلی) پیدا کر دیتی ہے، نظرِ بَد بیماریاں پیدا کرتی ہے تو ''نظرِ خوب'' (یعنی اچّھی نظر) بیماریاں دُور کرتی ہے۔ شیطان نے بارگاہِ الٰہی میں عرض کیا: اَنْظِرْنِیْ مجھے مہلت دے، اگر کہتا: اُنْظُرْ اِلَیَّ مجھے نَظَر رَحْمت سے دیکھ لے تو اس کا بیڑا پار ہو جاتا۔ (مرقات ج۸ص۳۲۶)

۞ (واقِعہ:) ایک شخص نے کہا کہ میں نے بڑے بڑوں کو دیکھا، کسی میں کچھ نہیں ہے۔ دوسرے نے کہا: مگر کسی نے تجھے نہ دیکھا، اگر کوئی نظر والا تجھے دیکھ لیتا تو تیرا یہ حال نہ ہوتا۔ اَلْغَرض نظر بڑی چیز ہے، کوئی نظر خانہ خراب کر دیتی ہے کوئی نظر خراب کو آباد کر دیتی ہے۔ شعر

نظر کی جَولانیاں نہ پوچھو نظر حقیقت میں وہ نظر ہے
اُٹھے تو بجلی پناہ مانگے گرے تو خانہ خراب کر دے

(مراٰۃ المناجیح ج۶ص۲۴۱ ملخصاً)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

مِرگی کے 4 روحانی علاج

﴿263﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 66 بار روزانہ پڑھ کر مِرگی کے مریض پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم فائِدہ ہوگا۔ علاوہ ازیں بُخار، نزلہ، زُکام، کھانسی ہر قسم کے دَرْد اور

www.dawateislami.net

آنکھوں کی بیماریوں کے لئے بھی یہ رُوحانی عِلاج مُفید ہے۔(مُدّتِ علاج: تا حُصُولِ شِفا)

﴿264﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ الٓمّٓصٓ طٰسٓمّٓ كٓهٰيٰعٓصٓ يٰسٓ ۚ ① وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ② حٰمٓ ۚ ① عٓسٓقٓ ۚ ② نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۙ ①

باوُضُو تین بار پڑھ کر مریض پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم مِرگی کا دَورہ خَتْم ہو جائے گا

﴿265﴾ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ 40 بار ایک سانس میں پڑھ کر جسے مِرگی کا دورہ پڑا ہو اُس کے کان میں دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم فوراً ہوش میں آجائے گا ﴿266﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط کے ساتھ سُوْرَةُ الشَّمْس پڑھ کر مِرگی والے کے کان میں پھونک مارنا بَہُت مُفید ہے۔

نکسیر کا روحانی علاج

﴿267﴾ اگر کسی کی نکسیر پھوٹ جائے اور خون بہنے لگے تو شہادت کی (یعنی انگوٹھے کے برابر والی) اُنگلی سے پیشانی پر سے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لکھنا شُروع کر کے ناک کے آخر پر خَتْم کرے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم خون بند ہو جائے گا۔

سننے کی کمزوری کا روحانی علاج

﴿268﴾ قُوّتِ سَماعَت کمزور ہو گئی ہو یعنی کم سنائی دیتا ہو تو باوُضُو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط پڑھ کر يَا سَمِيْعُ 500 بار پڑھئے، آخر میں ایک بار صَلَّی اللّٰہُ علیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کہہ لیجئے اور بادام کے تیل کی بوتل پر دَم کر کے رکھ لیجئے۔ روزانہ سوتے

www.dawateislami.net

وَقت یہ تیل نیم گرم کر کے ایک ایک قطرہ دونوں کانوں میں ڈالئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم سننے کی قُوَّت بحال ہو جائے گی۔ مریض ہی پڑھے یہ ضَروری نہیں، کوئی اور بھی پڑھ کر دے سکتا ہے۔ (مُدّتِ علاج: تا حُصُولِ شِفا)

کان کے درد کا روحانی علاج

﴿269﴾ یَاسَمِیْعُ 21 بار (اوّل آخر تین مرتبہ دُرُود شریف) پڑھ کر مریض کے دونوں کانوں میں پھونک مار دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **کان** کے دَرْد سے چھٹکارا ملے گا۔ (مُدّتِ علاج: تا حُصُولِ شِفا)

کان میں گونج کا روحانی علاج

﴿270﴾ **کان** میں سُوں سُوں کی آوازیں آتی ہوں تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ایک بار پڑھ کر دَم کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا مل جائے گی۔

سر کے بال جھڑنے کا روحانی علاج

﴿271﴾ باوُضو ہر بار بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کے ساتھ سُوْرَۃُ الَّیْل 41 بار پڑھ کر سَرسوں یا ناریل کے تیل کی بوتل پر دَم کر لیجئے، روزانہ سوتے وَقت سَر پر اس تیل کی مالش کیجئے۔ کچھ دن مالش کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم سَر کے بال جھڑنا بند ہو جائیں گے۔ داڑھی کے بال جھڑتے ہوں تو اس کے لئے بھی یہ عمل مُفید ہے۔ (ضَرورتاً اُسی بوتل میں دوسرا تیل شامل کر لیجئے)

www.dawateislami.net

موذی اَمراض سے حفاظت کا روحانی نُسخہ

﴿272﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 76 بار کاغذ وغیرہ پر لکھ (یا لکھوا) کر آبِ زم زم شریف سے دھو کر پینے والا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم ہر قسم کے مُوذی مرض سے محفوظ رہے گا۔

سُوجن کا روحانی علاج

﴿273﴾ اگر بدن پر کہیں وَرم یعنی سُوجن ہوگئی ہو تو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 76 بار لکھ (یا لکھوا) کر اپنے پاس رکھئے یا تعویذ بنا کر پہن لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وَرم دُور ہو جائے گا۔

ہر بیماری کے روحانی علاج کا دم

﴿274﴾ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط 70 بار پڑھ کر ہر طرح کے مریض پر دم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا حاصِل ہوگی ﴿275﴾ یَاسَلَامُ 111 بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے ہر قسم کے مریض کو پلائیں اور اس پر دَم بھی کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا حاصِل ہوگی۔ (مریض خود بھی یہ عمل کر سکتا ہے)

آفتوں، بیماریوں، بے روزگاریوں کے 2 روحانی علاج

﴿276﴾ یَاسَلَامُ: اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، باوُضو بے وُضو پڑھتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اَمْراض وآفات سے نَجات ملے گی اور روزی میں بَرَکت ہوگی ﴿277﴾ دائمی مریض (یعنی جسے کسی دوا سے شِفا نہ ملتی ہو وہ) ہر وَقْت یَامُعِیْدُ پڑھتا رہے، اللہُ ربُّ العِزّت صِحّت عِنایت فرمائے گا۔

www.dawateislami.net

مختلف بیماریوں اور پریشانیوں کا روحانی علاج

﴿278﴾ مختلف جسمانی ونفسیاتی بیماریوں، ٹینشن، ڈپریشن، اَثرات، جادو، نَظرِ بَد اور بندش وغیرہ کے لیے ایک عجیبُ الْاَثر عمل پیش کیا جاتا ہے۔ تمام گھر والے اگر یہ عمل کرتے رہیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم گھریلو ناچاقیوں اور پریشانیوں سے نَجات ملے، گھر اَمْن کا گہوارہ بنے۔ وہ عمل یہ ہے:

فَجْر کی دوسنّتوں اور ظُہْر، مغرِب وعشا کے فرضوں کے بعد والی دوسنّتوں میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد قراٰنِ کریم کی آخِری چھ سورتیں اس طرح پڑھئے: پہلی رَکْعَت میں سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن، سُوْرَۃُ النَّصْر اور سُوْرَۃُ اللَّھَب اور دوسری رَکْعَت میں سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص، سُوْرَۃُ الْفَلَق اور سُوْرَۃُ النَّاس پڑھئے۔ ہر سورت کے ابتدا میں بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھئے۔ (مُدّتِ علاج: تا حُصُولِ شِفا) کبھی کبھی یہ سورتیں چھوڑ کر کوئی اور سورت پڑھ لیجئے:

نماز میں سورتیں پڑھنے کا مسئلہ

بہارِ شریعت جلد اوّل صَفْحَہ 548 پر مسئلہ نمبر 30 ہے: سورتوں کا مُعَیَّن (FIX) کر لینا کہ اس نَماز میں ہمیشہ وُہی سورت پڑھا کرے، مکروہِ (تنزیہی) ہے، مگر جو سورتیں اَحادیث میں وارِد ہیں ان کو کبھی کبھی پڑھ لینا مُسْتَحَب ہے، مگر مُداوَمَت (ہمیشگی) نہ کرے کہ کوئی واجِب نہ گُمان کر لے۔

www.dawateislami.net

مریض پر دُور سے دم کرنے کا طریقہ

﴿279﴾ یا اللہُ 11 بار اور اوّل آخر 3-3 بار دُرُود شریف پڑھ کر ہر طرح کے مریض پر دم کیا جا سکتا ہے یہاں تک کہ اگر مریض نہ آ سکے تو یہی پڑھ کر مریض کا تصوُّر کر کے اُس کے مکان کی سَمْت دَم کر دیجئے، ربُّ العزّت کی رَحْمت سے صِحّت عِنایت ہوگی۔

وبا سے حفاظت کا عمل

﴿280﴾ رات کو کھانے پینے کے برتن بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر ڈھک دیجئے، اگر ڈھکنے کیلئے کوئی چیز نہ ہو تو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کہہ کر برتن کے مُنہ پر تنکا وغیرہ رکھ دیجئے۔ ''مسلم شریف'' کی ایک روایت میں ہے: سال میں ایک رات ایسی آتی ہے کہ اس میں وَبا اُترتی ہے، جو برتن چُھپا ہوا نہیں ہے یا (جس) مَشک کا منہ بندھا ہوا نہیں ہے اگر وہاں سے وہ وَبا گزرتی ہے تو اس میں اُتر جاتی ہے۔

(مسلم ص۸۵۹ حدیث ۵۲۰۵)

مریض پر دم کرنے کا عمل

﴿281﴾ بُزُرگوں نے فرمایا ہے کہ فَجْر کی سنّتوں اور فرض کے درمیان میں 41 بار ''سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ'' پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے آرام ہو جاتا ہے اور آنکھ کا دَرْد بہُت جَلد اچّھا ہو جاتا ہے اور اگر اتنا پڑھ کر اپنا تھوک آنکھوں میں لگا دیا جائے تو بہُت مُفید ہے۔ (جنّتی زیور ص ۵۸۷) ﴿282﴾ سات دنوں تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ صِرف اتنا پڑھے:

www.dawateislami.net

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۴﴾ اوّل آخر تین تین بار دُرُود شریف بھی پڑھ لے، بیماریوں اور بلاؤں کو دور کرنے کیلئے بَہُت ہی مُجَرَّب (ومفید ترین) عمل ہے۔ (جنّتی زیور ص ۵۸۸)

ہر مَرَض کا روحانی علاج

﴿283﴾ کسی قسم کا مَرَض ہو، مریض کو چاہئے کہ 3 دن تک روزانہ بعدِ نمازِ عَصْر یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 101 بار پڑھے، اللّٰہُ ربُّ العِزّت اپنی رَحْمت سے صِحَّت عنایت فرمائے گا ﴿284﴾ یَامُحْیِیُ (اے زندگی دینے والے!) 7 بار پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کر لیجئے، گیس ہو یا پیٹ یا کسی بھی جگہ درد ہو یا کسی عُضْو کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکریم فائِدہ ہوگا۔ (مُدّت علاج: تا حُصُولِ شِفا، روزانہ کم از کم ایک بار)

پریشانی دُور کرنے کا عمل

﴿285﴾ ''ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت'' صَفْحَہ 128 پر ہے: لاحول شریف کی کثرت کریں، یہ 99 بلاؤں کو دَفْع (یعنی دُور) کرتی ہے۔ اُن (بلاؤں) میں سب سے آسان تر (بلا) پریشانی ہے اور 60 بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے روز پی لیا کریں۔

ہر مشکل و پریشانی کا روحانی علاج

﴿286﴾ صلوٰۃُ الْحاجت: دو رَکْعَت نَمازِ نَفْل اس انداز سے کہ ہر رَکْعَت میں سات بار اَلْحَمْد شریف پڑھنی ہے اور اس کے بعد کوئی بھی سورت پڑھیں۔ بَہُت پُر اَثَر ہے۔ میں نے آزمایا ہے اور سو فیصد پایا ہے۔ میری جو بھی پریشانی و مشکِل یا حاجَت ہوتی ہے فوراً

www.dawateislami.net

حَل ہو جاتی ہے۔

جسمانی درد کے 6 روحانی علاج

﴿287﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ (پ۲۸، الحشر:۲۱) نماز کے بعد سات بار یہ آیتِ کریمہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دَم کر کے دَرْد کی جگہ پر مَلئے، دَرْد جاتا رہے گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم ﴿288﴾ یَاصَبُوْرُ (اے بَہُت زیادہ مہلت دینے والے!): جس کو دَرْد یا رَنْج یا مصیبت پیش آئے 33 بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم سُکون حاصِل ہوگا۔

ہر جگہ کے درد کا روحانی علاج

﴿289﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ 11 بار کاغذ پر لکھ کر اگر دَرْد کی جگہ باندھ دیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم دَرْد ختم ہو جائے گا۔

گردن وغیرہ کے دَرد کا روحانی علاج

﴿290﴾ جس کی گردن یا بدن کے کسی حصّے میں درد ہو، سانس روک کر شہادت کی اُنگلی سے دَرْد کی جگہ تین بار لِیُعَذِّبَهُمْ لکھے، اور دَرْد کی جگہ ہاتھ پھیر دے، کبھی ایک بار میں تو کبھی دو تین مرتبہ یہ عمل کرنے سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دَرد چلا جاتا ہے۔ (اِعْراب یعنی زیر زبر وغیرہ لکھنے کی ضَرورت نہیں)

www.dawateislami.net

کمر کے درد کا روحانی علاج

﴿291﴾ فجر کی سنّتوں اور فرض کے درمیان ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ 41 بار سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ پڑھئے (مُدّت: تا حُصُولِ شِفا) ایک صاحِب کا کہنا ہے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! میں نے یہ رُوحانی عِلاج کیا تو میری کمر کا دَرْد چلا گیا۔''

ہاتھ پاؤں کے درد کا روحانی علاج

﴿292﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ (پ ۲۹، الملک: ۲۲) اِنَّ السَّمْعَ وَ الْبَصَرَ وَ الْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓىٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ (پ ۱۵، بنی اسراءیل: ۳۶) ہاتھ پاؤں یا بدن کے کسی حصّے میں کیسا ہی درد ہو اور کسی دوا کو جواب نہ دیتا ہو تو گھبرائیے نہیں، اللہ پاک کے بھروسے پر باوُضو اُوپر دی ہوئی دونوں آیاتِ مُبارَکہ ایک بار اور سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص ایک بار پڑھ کر سینے پر دم کیجئے، اِسی طرح یہی دونوں آیات ایک بار پڑھنے کے بعد 11 بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ کر 50 گرام زیتون شریف کے تیل پر دَم کر کے رکھ لیجئے اور جب جب ضَرورت ہو دَرْد کی جگہ ہلکی ہلکی مالِش (MASSAGE) کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم چند ہی روز میں فائِدہ دیکھ لیں گے۔ (ایک کا پڑھا ہوا تیل دوسرا بھی استِعمال کر سکتا ہے)

بچّھو کے ڈنک سے حفاظت کا روحانی علاج

﴿293﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۹﴾ (پ ۲۳، الصّٰفّٰت: ۷۹)

www.dawateislami.net

(آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: تمام جہان والوں میں نوح پر سلام ہو) حضرتِ سعید بن مُسَیَّب رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ جو شخص شام کے وَقْت یہ آیت پڑھ لیا کرے تو اسے بچھو نہیں کاٹے گا۔ (التمهيد لابن عبدالبر ج٨ ص٥٦٥)

آدھے اور پورے سر کے درد کے 6 روحانی علاج

﴿294﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط پڑھ کر دَرْدِ سَر والے کے سر پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم دَرْد جاتا رہے گا۔ یہی کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر سَر میں باندھ لینے سے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم فائدہ ہوجائے گا ﴿295﴾ یَا سَلَامُ 11 بار پڑھ کر دم کیجئے 3 یا 7 یا 11 بار اسی طرح پڑھ کر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم 11 بار کی تعداد پوری ہونے سے قَبْل ہی آدھے سَر کا دَرد کافور (یعنی دور) ہوجائے گا، یہ عمل پورے سَر کے دَرْد کیلئے بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم مُفید ہے ﴿296﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 65 بار بعدِ نمازِ عَصْر پڑھ کر سَر پر دم کرنے سے آدھے اور پورے سَر کا دَرد اللہ پاک کے کرم سے خَتْم ہوجائے گا ﴿297﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کاغذ پر لکھ یا لکھوا کر سَر پر باندھنے سے آدھے سَر کا دَرد بِفضلہٖ تعالٰی خَتْم ہوجاتا ہے۔ اسلامی بھائی چاہیں تو عمامے کی ٹوپی میں اور اسلامی بہنیں دوپٹے یا بُرقعے میں اس طرح سی لیں کہ تعویذ سَر سے لگا رہے ﴿298﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم، بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ بِیَدِہٖ شِفَآءٌ، بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ مریض کے سَر پر ہاتھ رکھ کر تین

www.dawateislami.net

بار یا سات بار یہ دُعا پڑھ کر سَر پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم شِفا حاصِل ہوگی۔

دردِ سر، چکّر آنے اور دماغی کمزوری کا روحانی علاج

﴿299﴾ اُسْکُنُ سَکَّتُکَ بِالَّذِیْ لَہٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم۔ جس کے سَر میں دَرْد ہو یا چکر آتے ہوں اس کے سَر پر دَرْد کی جگہ ہاتھ رکھ کر یہ کلمات سات بار پڑھ کر سَر پر پھونک مار دیجئے۔ اسلامی بہن خود اپنے سر کے دَرْد کی جگہ پکڑ لے اور اس کا مَحْرَم یا شوہر پڑھ کر اُس کے سَر پر پھونک مار دے، مریض سے پوچھ لیجئے، اگر ابھی دَرْد باقی ہو تو دوبارہ یہی عمل کیجئے، چند مرتبہ کرنے سے اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم سَر کا دَرْد خَتْم ہوجائے گا اور دماغی کمزوری دور ہوگی مگر دماغی کمزوری کیلئے یہ ضَروری ہے کہ یہ عمل روزانہ کسی ایک ہی وَقْت میں (مَثَلاً روزانہ دن کے 12 بجے) سات دن تک مسلسل کیا جائے۔

گردے اور پیشاب کی بیماریوں کے 4 روحانی علاج

﴿300﴾ گُردوں کی بیماری کے سبب پیشاب تھوڑا تھوڑا آتا ہو یا پیشاب میں جَلَن اور چُبھن ہوتی ہو اور کوئی دَوا فائدہ نہ کرتی ہو تو بارِش کے پانی پر باوُضو ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط کے ساتھ سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَح گیارہ بار پڑھ کر دَم کردیجئے اور دن میں چار بار (صُبْح ناشتے سے قبل، ظُہْر کے وَقْت، عَصْر کے بعد اور سوتے وَقت) تین تین گھونٹ وہ پانی پی لیجئے۔ ہر بار پینے سے پہلے سات بار "دُرُودِ ابراہیم" پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم گردے کی بیماری اور پیشاب کی جَلَن وغیرہ دُور ہوجائے گی ﴿301﴾

www.dawateislami.net

وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۶۰﴾ (پ۱، البقرۃ: ۶۰) اُوپر دی ہوئی آیت مُبارکہ رِکابی (PLATE) پر لکھ یا لکھوا کر اس کا پانی پینا پیشاب اور پاخانے کی بیماریوں کو دُور کرتا ہے ﴿302﴾ وَقِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ (پ۱۲، ھود: ۴۴) تھوڑا تھوڑا پیشاب بار بار آتا ہو تو اس کیلئے ان آیاتِ مُبارَکہ کو لکھ (یا لکھوا) کر بازو میں باندھ یا گلے میں پہن لیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم شِفا حاصِل ہوگی ﴿303﴾ ایک بار دُرُود شریف پڑھ کر ہر بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ کے ساتھ سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ 7 بار پھر آخر میں ایک بار دُرُود شریف پڑھ کر دم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم گُردے کا دَرْد ختم ہو جائے گا۔

پیشاب میں خون آنے کا روحانی علاج

﴿304﴾ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ (پ۲۸، الحشر: ۲۴) کبھی مثانے یا گُردے میں پتھری کے سبب یا گرم تاثیر والی چیزوں کے کثرتِ استِعمال سے پیشاب میں خون آنے لگتا ہے۔ نیز لال مرچ کا زیادہ استِعمال پیشاب میں جَلَن پیدا کرتا ہے۔ مریض کو چاہئے کہ گرم تاثیر والی چیزوں اور لال مرچوں سے پرہیز کرے۔ ہر

www.dawateislami.net

دو گھنٹے بعد اوّل آخر تین تین بار دُرُود شریف کے ساتھ اُوپر دی ہوئی آیتِ مُبارکہ تین بار پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پی لیجئے۔ (مُدّتِ عِلاج: تا حُصُولِ شِفا)

دیمک کے 2 روحانی علاج

﴿305﴾ مکان یا دکان وغیرہ میں لگی ہوئی **دیمک** کا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم خاتمہ ہوگا، کاغذ پر یہ اَسْماءِ مُبارَکہ (یعنی بَرَکت والے نام) لکھ کر وہاں لٹکا دیجئے: اَوّل خلیفہ حضرتِ ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ۔ دُوم خلیفہ حضرتِ عُمَر فاروق رضی اللہ عنہ۔ سوم خلیفہ حضرتِ عُثمانِ غنی رضی اللہ عنہ۔ چہارم خلیفہ حضرتِ علیُّ الْمُرتَضٰی رضی اللہ عنہ۔ پنجم خلیفہ حضرتِ حَسَن بن علی رضی اللہ عنہما۔ ششم خلیفہ حضرت امیر مُعاویہ بن ابوسُفیان رضی اللہ عنہما۔

دیمک سے حفاظت

﴿306﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 41 بار پڑھ کر ذخیرہ کی ہوئی چیزوں اور کتابوں وغیرہ پر دَم کر دیا جائے تو **دیمک** اور دوسرے کیڑے مکوڑوں سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم حفاظت ہوگی۔

کشتی (اور ہر طرح کی سواری) کی حفاظت کے 2 اَوراد

﴿307﴾ **کشتی** (اور ہر طرح کی سُواری) میں سُوار ہونے سے پہلے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 21 بار پڑھ لینے والے کا سارا سَفَر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم آرام وسُکون کے ساتھ کٹے گا اور وہ **کشتی** ڈوبنے (اور سُواری حادثے) سے بچی رہے گی ﴿308﴾ **کشتی** یا کسی بھی سُواری پر سُوار ہوتے وَقْت یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ 132 بار پڑھ لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم راستے کی

www.dawateislami.net

آفتوں سے حفاظت ہوگی یہاں تک کہ زوردار طوفان میں بھی کشتی ڈوبنے سے بچی رہے گی۔

کشتی میں نیکیاں ہی نیکیاں

﴿309﴾ جو شخص کشتی میں سوار ہوتے وَقْت بِسْمِ اللّٰہِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھ لے، جب تک وہ اس میں سُوار رہے گا اس کے واسطے نیکیاں لکھی جاتی رہیں گی۔ (تفسیر نعیمی ج ۱ ص ۵۲)

سواری حادِثے سے محفوظ رہے گی

﴿310﴾ ریل یا بس وغیرہ میں سوار ہوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے پھر یہ دُعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴿۱۴﴾﴾ (پ ۲۵، زخرف: ۱۳، ۱۴) (آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: پاک ہے وہ جس نے اِس سُواری کو ہمارے قابو میں کر دیا اور ہم اسے قابو کرنے کی طاقت نہ رکھتے تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف ہی پلٹنے والے ہیں) پھر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَر تین تین بار، پھر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ایک بار پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم سواری ہر قسم کے حادِثے سے محفوظ رہے گی۔

ہوائی جہاز گرنے اور جلنے سے اَمن میں رہنے کی دُعا

﴿311﴾ ہوائی جہاز میں سوار ہو کر اَوَّل آخِر دُرُود شریف کے ساتھ یہ دُعائے مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ،

www.dawateislami.net

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِيَ الشَّيْطٰنُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِيْ سَبِيْلِكَ مُدْبِرًا، وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا۔

ترجَمہ: یااللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں، عمارت گرنے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بُلندی سے گرنے اور تیری پناہ چاہتا ہوں ڈوبنے جلنے اور بُڑھاپے[1] سے اور تیری پناہ طَلَب کرتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وَقت وَسْوَسے دے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ تیری راہ میں میں پیٹھ پھیرتا مرجاؤں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ سانپ کے ڈسنے سے انتِقال کروں۔

بُلند مَقام سے گرنے کو تَرَدِّی اور جلنے کو حَرَق کہتے ہیں۔ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم یہ دُعا مانگا کرتے تھے۔ یہ دُعا طیّارے (یعنی ہوائی جہاز) کیلئے مخصوص نہیں، چُونکہ اِس دُعا میں ''بُلندی سے گرنے'' اور ''جلنے'' سے بھی پناہ مانگی گئی ہے اور ہوائی سَفَر میں یہ دونوں خطرات موجود ہوتے ہیں لہٰذا اُمّید ہے کہ اِسے پڑھنے کی بَرَکت سے ہوائی جہاز حادِثے سے مَحفوظ رہے۔

گھر سے نکلتے وقت حفاظت کی دُعا

﴿312﴾ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ترجمہ: اللہ پاک کے نام سے، اللہ پاک پر میں نے بھروسا کیا، اللہ پاک ہی کی طرف سے ہے نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی قُوّت۔

جو گھر سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھ لیتا ہے حدیثِ پاک میں اُس کے بارے میں فرمایا گیا، اُس سے کہا جاتا (یعنی غیبی فِرِشتہ اُس سے کہتا) ہے: تجھے ہدایت وکِفایت دی گئی اور تو مَحفوظ کردیا گیا۔

[1] یعنی ایسے بڑھاپے سے جس سے زندگی کا اَصْل مقصود فوت ہوجائے یعنی عِلْم وعمل جاتے رہیں۔ (مراٰۃ ج ۴ ص ۳)

www.dawateislami.net

(ابوداؤد ج ٤ ص ٤٢٠ حدیث ٥٠٩٥) خیال رہے کہ اگرچِہ ہم فِرِشتہ کا یہ کلام سُنتے نہیں مگر جب حُضورِ انور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی معرفت ہم تک یہ کلام پہنچ گیا تو اس کا کہنا عَبَث نہ ہوا لہٰذا حدیث پر یہ اعتِراض نہیں کہ جب ہم اس پر فِرِشتہ کا یہ کلام سنتے نہیں تو اس کا کہنا بے کار ہے، نیز فِرِشتہ کے اس کلام کا عملی طور پر ظُہور بھی ہو جاتا ہے کہ اس بندے کو یہ تینوں نعمتیں مل جاتی ہیں۔ (مراٰۃ ج ٤ ص ٤٨) **واقِعہ:** ایک صاحِب کا کہنا ہے: گھر سے باہر نکلنے کی (اُوپر دی ہوئی) دُعا جب سے پڑھنی شروع کی ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کئی بار حادِثے سے بچا ہوں اور نہ جانے کتنی بار تو میری گاڑی کے شیشے دوسری گاڑیوں کے ساتھ ٹکرا گئے ہیں لیکن **اللہ** پاک کے فَضْل و کرم سے کوئی نُقصان نہیں ہوا۔

سفر میں آسانی و کامیابی کے 2 عمل

﴿313﴾ سَفَر شُروع کرنے سے پہلے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 11 مرتبہ پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم سَفَر میں آسانی ہوگی ﴿314﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 49 بار لکھ کر سَفَر میں ساتھ رکھنے سے گھر آنے تک زمینی اور دریائی آفتوں سے حفاظت رہے گی اور جس مقصد کے لئے سَفَر کیا ہوگا اُس میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم۔

شادی کی رکاوٹ کے 6 رُوحانی علاج

﴿315﴾ اگر کسی لڑکے اور لڑکی کی **شادی** میں رکاوٹ ہو، **منگنی** ہو کر ٹوٹ جاتی ہو یا سِرے سے رشتہ ہی نہ ملتا ہو یا اگر رشتہ آتا ہو مگر بات طے نہ ہوتی ہو، یا رشتے والے ناپسند

www.dawateislami.net

کر کے چلے جاتے ہوں تو اسے چاہیے کہ نمازِ **فجر** و **عشا** کے بعد کسی سے بات چیت کیے بغیر **دُرُودِ تُنَجِّیْنا** 100 بار پڑھ کر **اللہ** پاک سے دُعا مانگے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **چالیس دن** کے اندر اندر کوئی اچھا اور نیک رشتہ مل جائے گا۔ (**دُرُودِ تُنَجِّیْنا** صفحہ 126 پر ہے) ﴿**316**﴾ **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** 41 بار (اوّل آخر گیارہ گیارہ بار دُرُود شریف) سوتے **وَقْت** پڑھ کر صرف **شادی** کیلئے دُعا مانگئے، نیّت یہی ہو کہ شادی میں ہر قسم کی ناجائز رسومات جیسا کہ گانے باجوں بے پردگیوں وغیرہ سے بچیں گے۔ عمل کی مدّت 90 دن ہے، اس دوران اگر **منگنی** وغیرہ ہو بھی جائے تب بھی عمل جاری رکھئے۔ اسلامی بہنیں باری کے دنوں میں **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** کا ابتدائی لفظ ''**قُل**'' نہ پڑھیں یعنی **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** کے بجائے بلا نیّتِ تلاوتِ قراٰن بنیّتِ حمد و ثنا **هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** سے شُروع کریں۔ یہ عمل وُہی کرے جسے شادی کرنی ہے، اُس کے علاوہ کوئی نہ کرے ﴿**317**﴾ رَمَضانُ الْمبارَک کی بارہویں شب یعنی گیارہویں اور بارہویں روزے کی درمیانی رات کو بعد نمازِ عشا دو دو رَکعت کر کے **12 نَفْل** اس طرح پڑھئے کہ ہر رَکعت میں **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** کے بعد ایک بار **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** پڑھئے، 12 نَفْل پڑھ کر 100 مرتبہ دُرُود شریف پڑھئے، پھر تمام نفلوں اور دُرُودوں کا **بارگاہِ رسالت مآب** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں ایصالِ ثواب کیجئے اور اپنے **پروردگار** کے دربار میں **سرکارِ مدینہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وسیلے سے ہو سکے تو اشکبار آنکھوں سے کم از کم 12 مِنٹ اپنے لیے یا اپنی بہن بیٹی کیلئے نیک رشتے کی دُعا کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اگلے رَمَضان شریف

www.dawateislami.net

سے پہلے پہلے مُراد پوری ہوجائے گی ﴿318﴾ جن لڑکیوں کی شادی نہ ہوتی ہو یا منگنی ہوکر ٹوٹ جاتی ہو وہ نمازِ فجر کے بعد **یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَام** 312 بار پڑھ کر اپنے لئے نیک رشتہ ملنے کی دُعا کریں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم جلد **شادی** ہو اور خاوند بھی نیک ملے ﴿319﴾ **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** 143 بار لکھ کر تعویذ بنا کر کنوارا اپنے بازو میں باندھے یا گلے میں پہن لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُس کی جلد **شادی** ہوجائے گی اور گھر بھی اچّھا چلے گا ﴿320﴾ لڑکی یا لڑکے کے رشتے میں رکاوٹ ہو یا اس میں بندش کا شبہ ہو تو روزانہ بعد نمازِ فجر باوُضو ہر بار **بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** ط کے ساتھ **سُوْرَۃُ التِّیْن** 60 مرتبہ پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم چالیس دن کے اندر اندر کام ہوجائے گا۔

اِزدِواجی زندگی اچّھی گزرے

﴿321﴾ رُخصتی کے بعد سُسرال پہنچنے تک لڑکی سارا راستہ **یَارَءُوْف** پڑھتی رہے اور جب تک دولہا ملنے نہ آئے تب تک یہی وِرْد جاری رکھے۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اِزْدِواجی (یعنی میاں بیوی کی آپس میں) زندگی بَہُت اچّھی گزرے گی۔

دُلہن کے پاؤں کا دھووَن باعِثِ برکت

میرے آقا **اعلیٰ حضرت** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: دلہن کو بیاہ کر (یعنی شادی کرکے) لائیں تو مُستحب ہے کہ اس کے پاؤں دھوکر مکان کے چاروں گوشوں (یعنی کونوں) میں چھڑکیں اس سے بَرَکت ہوتی ہے۔ (فتاوٰی رضویہ مُخرَّجہ ج۲ ص۵۹۵، ماخوذ از شرعۃ الاسلام ومفاتیح الجنان ص۵۲۴)

www.dawateislami.net

”یارحیمُ“ کے چھ حُرُوف کی نِسبت سے میاں بیوی کی ناچاقیوں کے 6 رُوحانی علاج

(میاں بیوی اپنا روحانی علاج ایک دوسرے پر ظاہر نہ کریں)

﴿322﴾ شوہر تنگ کرتا ہو تو بیوی عشا کے بعد ”یَامُؤْمِنُ“ 1100 بار (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر یہ تصوُّر جمائے کہ میں عرش کے سائے میں ہوں اور میرا شوہر عرش کے نیچے ہے پھر تصوُّر میں شوہر کے اوپر پھونک مارے، بات چیت کئے بغیر سو جائے، اگر بیوی تنگ کرتی ہو تو اس طریقے پر شوہر عمل کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم آپس میں خوشگوار ماحول قائم ہوگا۔ (مُدّت: تا حُصُولِ مُراد) ﴿323﴾ یَامَانِعُ، یَامُعْطِیُ 20 بار (اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف) بیوی ناراض ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی سونے سے قبل بچھونے پر بیٹھ کر پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم صُلْح ہو جائے گی (مُدّت: تا حُصُولِ مُراد) ﴿324﴾ شوہر بدمزاج اور بدزَبان ہو تو بیوی گیارہ روز تک ظُہر کی نَماز کے بعد یَاصَبُوْرُ 100 بار (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر دعا کرے۔ یہی عمل بیوی کے لئے شوہر بھی کرسکتا ہے ﴿325﴾ بیوی زَبان دراز ہو تو شوہر ہر نَماز کے بعد یَاحَسِیْبُ، یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام-77 بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود پاک) پڑھ کر بیوی کو پتا نہ چلے اس ترکیب سے مَثَلاً جب وہ سو رہی ہو اُس وَقْت اُس کی طرف مُنہ کر کے پھُونک مار دے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اِس کے اَخلاق بہتر ہو جائیں گے۔ (مُدّتِ علاج: تا حُصُولِ مُراد) (بیوی پر اپنا یہ عمل ہرگز ظاہر نہ کرے) ﴿326﴾ شوہر ظُلْم کرتا ہو

www.dawateislami.net

یا جائز حُقُوق ادا نہ کرتا ہو تو بیوی ہر نَماز کے بعد **یَامُقْسِطُ، یَاعَظِیْمُ، یَارَحْمٰنُ، یَااَللّٰہُ۔** 1001 بار پڑھ کر شوہر کے سیدھی راہ پر آنے کی دُعا کرے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم 7 دن کے اندر کام بنے۔ (شوہر کو اپنا یہ عمل ہرگز نہ بتائے) ﴿327﴾ میرے آقائے نعمت، سرکارِ اعلیٰ حضرت **امام احمد رضا خان** رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ فرماتے ہیں: ''سب گھر والوں میں اِتّفاق کے لئے بعد نَمازِ جُمعہ **لاہوری نمک** پر ایک ہزار ایک بار **یَاوَدُوْدُ** پڑھیں، اوّل و آخر 10، 10 بار دُرُود شریف اور اُس وَقْت سے اُس (پڑھے ہوئے) **نمک** کا برتن زمین پر نہ رکھیں (اَدَب سے الماری، میز وغیرہ اُونچی جگہ رکھئے)، وہ **نمک** 7 دن گھر کی ہانڈی (یعنی چاول، سالن وغیرہ) میں ڈالیں، سب کھائیں، مولیٰ تعالیٰ سب میں اِتّفاق پیدا کرے گا۔ ہر جُمعہ کو سات دن کے لئے پڑھ لیا کریں۔'' (فتاوٰی رضویہ ج۲۶ ص۶۱۲)

خاوند کو نیک نمازی بنانے کے لیے

﴿328﴾ خاوند بُری عادت کا شِکار ہو اور گھر میں ہر وَقْت جھگڑا رہتا ہو تو بیوی ہر بار **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** ط کے ساتھ گیارہ مرتبہ **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** پڑھ کر پانی پر دم کرے پھر اپنے خاوند کو پلائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم شوہر نیکی کے راستے پر چلنے لگے گا۔ (شوہر بلکہ کسی کو بھی اس عمل کا پتا نہ چلے ورنہ غَلَط فہمی کے سبب پریشانی ہو سکتی ہے) جب جب موقع ملے یہ عمل کر لیا جائے، دم کیا ہوا پانی کولر میں موجود پانی میں بھی ڈالا جا سکتا ہے، بے شک خاوند کے علاوہ اور اَفرادِ خانہ بھی اُس میں سے پئیں، ضَرورتاً دوسرا پانی کولر میں ڈالتے رہیں۔

www.dawateislami.net

شوہر اور بیوی میں مَحَبَّت

﴿329﴾ اگر شوہر سے بیوی کم مَحَبَّت کرتی ہو تو شوہر روزانہ بعد نمازِ عَصْر باوُضو مُنہ میں مِصْری کی ڈلی رکھ کر **یَاوَدُوْدُ** 101 بار (اوّل آخر تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر اپنی بیوی کا تصوُّر باندھ کر اُس کے سینے پر دم کر دے۔ اگر شوہر مَحَبَّت کم کرتا ہو تو بیوی یہی عمل کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم میاں بیوی ایک دوسرے سے مَحَبَّت کرنے لگیں گے۔ (یہ عمل صِرف میاں بیوی کی مَحَبَّت کے لئے ہے اور چپکے سے کرنا ہے، نہ میاں بیوی ایک دوسرے کو بتائیں نہ کسی اور کو پتا چلے کہ غَلَط فہمی کے سبب نُقصان ہوسکتا ہے)

"یَاحَفِیظُ" کے چھ حُرُوف کی نِسبت سے دُکان، مَکان، خاندان و سامان کی حِفاظت کے 6 اعمال

﴿330﴾ سَفَر پر جانے سے پہلے گھر کے دروازے کے دونوں پَٹ پکڑ کر ہر بار **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** ط کے ساتھ 11 بار آیۃُ الْکُرسی (اوّل آخر ایک بار دُرُودِ پاک) پڑھ کر سب گھر والوں کو **اللہ** پاک کے سپُرد کر دیجئے، واپسی تک **اللہ** کریم کی رَحْمت سے حفاظت ہوگی ﴿321﴾ **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم** ط ٹھیکروں پر لکھ کر غلّے (یعنی اناج) کی بوری یا ڈبّے وغیرہ میں ایک ایک ٹھیکرا رکھ دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم غلّے (یعنی اناج) کی **چوری** سے حفاظت رہے گی نیز اس میں بَرَکت بھی پیدا ہوگی۔ اور اسی طرح کے ٹھیکرے دکان

www.dawateislami.net

یا مکان میں کسی اُونچی جگہ رکھ دینا باعِثِ بَرَکت بھی ہے اور اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہاں **چوری** اور نُقصان سے بھی بچت رہے گی ﴿**332**﴾ **دُکان** یا مکان یا مال واسباب پر روزانہ **یَا اَللّٰہُ** 49 بار پڑھ کر دَم کر دیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم مختلف نُقصانات سے حفاظت ہوگی ﴿**333**﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 69 بار کاغذ پر لکھ (یا لکھوا) کر فریم بنوا کر مکان یا دکان وغیرہ میں لٹکا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہاں **آسیب** نہیں آئے گا اور اگر پہلے سے ہوگا تو بھاگ جائے گا ﴿**334**﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھ کر اگر استِعمال کی چیزوں پر دَم کر دیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **حفاظت** بھی ہوگی اور بَرَکت بھی ﴿**335**﴾ **رقم** اور ہر قسم کی چیز کے لین دین (یعنی لینے اور دینے) سے پہلے **یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام** 21 بار پڑھنے کی جو عادت بنالیں گے، وہ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اس مُعامَلے میں نُقصانات سے بچے رہیں گے۔

ظلم سے نجات

﴿**336**﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ 65 بار لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم ظالموں کے **ظُلم** سے محفوظ رہے گا۔

غربت سے نجات

﴿**337**﴾ اگر گھر میں بیماری اور غُربت و ناداری نے بَسیرا کرلیا ہو تو بلاناغہ 7 روز تک ہر نَماز کے بعد **یَا رَزَّاقُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ، یَا سَلَامُ** 112 بار پڑھ کر دُعا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **بیماری، تنگدستی و ناداری** سے نَجات حاصِل ہوگی۔

www.dawateislami.net

تبادلے کیلئے وظیفہ

﴿338﴾ ظُہر کی نَماز کے بعد 11 یا 21 یا 41 بار ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کے ساتھ سُوْرَۃُ اللَّھَب پڑھئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم حَسْبِ خواہش تبادلہ ہو جائے گا۔

انٹرویو میں کامیابی کیلئے

﴿339﴾ جائز مُلازمت وغیرہ کی خاطِر انٹرویو دینے کیلئے جانا ہو تو پہلے یہ پڑھ لیجئے: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط کٓھٰیٰعٓصٓ۔ حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾۔ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳۷﴾ ط اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم کامیابی حاصِل ہوگی۔

افسر کی ناراضی کے 3 روحانی علاج

﴿340﴾ افسر (یا نگران) جس سے خَفا ہو وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بکثرت پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الرَّحْمٰن اس کا افسر (یا نگران) مہربان ہو جائے گا ﴿341﴾ اگر افسر یا سیٹھ بات بات پر غُصّہ کرتا اور جھاڑتا ہو تو اُٹھتے بیٹھتے ہر وقت یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ پڑھتے رہئے اور تصوُّر میں افسر یا سیٹھ کا چہرہ لاتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم وہ افسر آپ پر مہربان ہو جائے گا ﴿342﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھ کر یا لکھ کر یا بازو وغیرہ پر باندھ کر ضَرورتاً کسی ظالم افسر کے دفتر میں جانے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم اس کے شَر سے حفاظت ہوگی۔

www.dawateislami.net

سودا مرضی کے مطابق ہو

﴿343﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط خریداری کرتے وَقْت پڑھتے رہنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم چیز اچّھی اور وہ بھی اپنی مرضی کے مُطابِق ملے گی۔

مقدّمہ جیتنے کے لئے 2 اَعمال

﴿344﴾ جو ناجائز مقدّمے میں پھنس گیا ہو، مُقدّمے کی تاریخ والے دن یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام 654 بار پڑھ کر کورٹ میں جائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم فیصلہ اسی کے حَق میں ہوگا ﴿345﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ (پ ۱۵، بنی اسراءیل: ۸۱) مُقدّمے کی کامیابی کے لئے روزانہ کسی بھی ایک نَماز کے بعد 133 بار پڑھئے۔ حَق پر ہوں تو پڑھئے کہ ناحَق پڑھنے والا ازخود مُصیبت میں گرفتار ہوسکتا ہے۔

مناجات ونعت میں رونا نہ آتا ہو تو یہ عمل کیجئے

﴿346﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ 75 بار پڑھ کر پانی پر دَم کرکے پی لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم قَلْب میں رِقّت پیدا ہوگی اور مُناجات ونَعْت شریف پڑھنے سُننے میں رونا آئے گا۔

قید سے رہائی کے 2 اعمال

﴿347﴾ اگر کوئی شخص ظُلْماً قید ہوگیا ہو تو چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کثرت سے پڑھے اور یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر پہن بھی لے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم جَلْد رہائی پائے گا ﴿348﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بکثرت پڑھا کرے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم

www.dawateislami.net

قید سے جَلْد رہا ہو جائے گا۔

کنویں یا نہر کے پانی کی کمی کا روحانی علاج

﴿349﴾ اگر کسی کنویں یا نَہر کا پانی کم ہو جائے تو ٹھیکری پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط لکھ کر اس کنویں یا نَہر میں ڈال دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم پانی میں بَرَکت ہو جائے گی۔

بروزِ قیامت چہرہ روشن ہوگا

﴿350﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط 11 بار اُنگلی پر دم کر کے پیشانی پر مَل دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم قِیامت کے دن چِہرہ روشن ہوگا۔

نفس پر قابو پانے کیلئے

﴿351﴾ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔ 313 بار روزانہ پڑھنے کا معمول بنائیے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم نَفْس پر قابو کرنا آسان ہوگا۔

اگر لوگ حقارت سے دیکھتے ہوں تو۔۔۔۔۔

﴿352﴾ جس کو لوگ حَقارت سے دیکھتے ہوں وہ روزانہ ہر نَماز کے بعد یَاعَظِیْمُ، یَاشَکُوْرُ، یَاوَدُوْدُ، یَارَحْمٰنُ 117 بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکریم لوگوں کے دلوں میں مَحَبَّت پیدا ہوگی۔ خاموشی، چِہرہ پر مُسکراہٹ، مذاق مَسخری اور بے جا تنقید سے پرہیز وغیرہ سے لوگوں کے دلوں میں اِحترام پیدا ہوتا ہے۔

www.dawateislami.net

فجر میں اٹھنے کا عمل

﴿353﴾ فجر یا تہجُّد میں اُٹھنے کی نیّت سے سوتے وَقت سُوْرَۃُ الْکَھْف کی آخِری پانچ آیات پڑھ لیجئے۔ جتنے بجے اُٹھنے کی نیّت ہوگی، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُتنے بجے آنکھ کُھل جائے گی۔ آیات یہ ہیں:

ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

نافرمان کے 2 روحانی علاج

﴿354﴾ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ (پ ۳۰، البُروج: ۲۱، ۲۲) ایک بار (اوّل آخر دُرُود شریف پڑھیں) **نافرمان بچّہ یا بڑا** جب سویا ہو تو سرہانے کھڑے ہو کر اتنی آواز سے پڑھئے کہ اس کی آنکھ نہ کُھلے۔ (مدّت: 11 تا 21 دن) ﴿355﴾ یَا شَهِیْدُ (اے ظاہر و باطن کے واقف): صُبْح (طُلُوعِ آفتاب سے پہلے پہلے) نافرمان بچّے یا بچّی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف مُنہ کر کے جو

www.dawateislami.net

21 بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُس کا وہ بچّہ یا بچّی نیک بنے۔ (مُدّت: تا حُصُولِ مراد)

بے عمل کا روحانی علاج

﴿356﴾ بے عمل شخص جب سویا ہوا ہو اُس وَقْت تقریباً تین فُٹ (یعنی لگ بھگ ایک میٹر) کے فاصلے سے کوئی نَمازی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن ایک بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص ذرا اُونچی آواز سے پڑھے مگر اتنی اِحتیاط ضَروری ہے کہ اُس کی آنکھ نہ کُھل جائے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم سویا ہوا شخص باعَمَل بنے گا۔ بے عَمَل عورت کیلئے بھی یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

چلّہ کشی میں چوٹ کھائی ہو تو

﴿357﴾ یَاوَاحِدُ 3000 بار 11 دن تک روزانہ پڑھے (اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دُرُود شریف پڑھے)، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دل پُرسُکون ہوجائے گا۔

غصّے کے 2 علاج

﴿358﴾ جب غُصّہ آئے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم غُصّہ جاتا رہے گا ﴿359﴾ یَاوَدُوْدُ: ایک بار (اوّل آخر دُرُود شریف بھی ایک بار) پڑھ کر پانی پر دَم کر کے سُنّت کے مُطابِق بیٹھ کر تین سانس میں پی لیجئے۔ گھر میں سبھی کو یا چند افراد کو غُصّہ آتا ہو، لڑائی ہوتی رہتی ہو تو یَاوَدُوْدُ کا دم کیا ہوا پانی مَٹکے میں ڈال دیجئے اور سب اسی میں سے پانی پئیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم گھر میں اَمْن قائم ہوگا۔

(مُدّت: 40 دن)

www.dawateislami.net

مدینہ مانگ لو

﴿360﴾ **یَااَللّٰہُ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ۔** نمازِ عصر کے بعد وہیں بیٹھے بیٹھے غُروبِ آفتاب تک پڑھتے رہیے، پھر رو رو کر **اللہ** پاک کی بارگاہ میں اپنے جائز مقصد کیلئے دُعا مانگئے، اَذانِ مغرب شُروع ہوتے ہی دُعا خَتْم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم جائز مُراد پوری ہوگی۔ جُمعے کے روز یہ عمل کرنا بہتر ہے اور روزانہ بھی کر سکتے ہیں، اوّل آخر ایک ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے۔

﴿361 تا 459﴾ 99 اسماءُ الحُسنٰی اور ان کے فضائل

ہر وِرْد کے اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف پڑھ لیجئے، فائدہ ظاہر نہ ہونے کی صورت میں گِلہ شِکوہ کرنے کے بجائے اِسے اپنی کوتاہیوں کی شامت تصوُّر کیجئے اور **اللہُ ربُّ العِزّت** کی حِکمت پر نظر رکھئے۔ **اللہ** پاک کے سب سے آخری نبی، محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: **اللہ** پاک کے ننانوے نام ہیں، جس نے انہیں یاد کرلیا وہ جنّت میں داخِل ہوگا۔ (بُخاری ج۲ ص ۲۲۹ حدیث ۲۷۳۶) (تفصیلی معلومات کیلئے ''نزہۃُ القاری شرح صحیح بخاری جلد 3'' صَفْحہ 895 تا 898 دیکھ لیجئے) یاد رہے! پارہ 9 **سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف** آیت 180 کے تحت ''خزائنُ العِرفان'' میں ہے: ''تیسرے حُسنِ اَدَب کی رعایت کرنا تو فقط **یاضآرُّ، یامانِعُ، یاخالِقَ الْقِرَدَۃ** (یعنی اے بندر کو پیدا فرمانے والے) کہنا جائز نہیں بلکہ دوسرے

www.dawateislami.net

اَسْماء (یعنی مُبارَک ناموں) کے ساتھ ملا کر کہا جائے گا: ''یا ضارُّ یا نافِع یا مُعْطِیُ، یا خالِقَ الْخَلْق۔'' (خزائن العرفان ص ۳۲۸)

پڑھنے والوں کی معلومات کے لئے ہِلالین میں مُبارَک ناموں کے معنٰی دیئے گئے ہیں مگر وِرْد کرتے ہوئے معنٰی پڑھنے کی ضَرورت نہیں۔

﴿1﴾ **یَا اَللّٰہُ** (اے اللہ): جو ہر نَماز کے بعد **100** بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُس کا باطِن کُشادہ ہو جائے۔ (**یا اللہُ** ایک ہزار بار روزانہ کسی بھی وَقْت پابندی سے پڑھنے والا مُسْتَجابُ الدَّعْوات ہو یعنی جو دُعا مانگے گا قَبول ہوگی۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم)

﴿2﴾ **یَا رَحْمٰنُ** (اے بہت مہربان): جو کوئی فَجْر کی نَماز کے بعد **298** بار پڑھے، **اللہ** پاک اُس پر بَہُت رَحْم فرمائے۔

﴿3﴾ **یَا رَحِیْمُ** (اے رَحمت والے): جو کوئی ہر روز **500** بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دولت پائے اور مخلوق اُس پر مہربان ہو۔

﴿4﴾ **یَا مَلِکُ** (اے بادشاہ): جو غریب و نادار روزانہ **90** بار پڑھا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم غُربت سے نَجات پائے۔

﴿5﴾ **یَا قُدُّوْسُ** (اے ہر عیب سے پاک): جو کوئی دَورانِ سَفَر اِسے پڑھتا رہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم تھکن سے مَحفوظ رہے۔

﴿6﴾ **یَا سَلَامُ** (اے سَلامتی دینے والے): **111** بار پڑھ کر **بیمار** پر دَم کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ

www.dawateislami.net

اَلْکریم شِفا حاصِل ہو۔ (مریض خود پڑھ کر بھی اپنے اُوپر دم کرسکتا ہے، نیز مریض کو چاہئے کہ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے یَاسَلَامُ پڑھتا رہے، اِنْ شَآءَاللہُ اَلْکریم سَلامَتی وشِفا پائے گا)

﴿7﴾ یَامُؤْمِنُ (اے اَمْن دینے والے): جو بیمار 115 بار پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کرے، اِنْ شَآءَاللہُ اَلْکریم تندرستی پائے۔

﴿8﴾ یَامُهَیْمِنُ (اے نگہبان): 29 بار روزانہ پڑھنے والا اِنْ شَآءَاللہُ اَلْکریم آفتوں اور بَلاؤں سے مَحفوظ رہے۔

﴿9﴾ یَاعَزِیْزُ (اے غالِب): جو حاکم یا اَفسر وغیرہ کے پاس جانے سے قبل 41 بار پڑھ لے، اِنْ شَآءَاللہُ اَلْکریم وہ حاکم یا اَفسر مہربان ہو۔

﴿10﴾ یَاجَبَّارُ (اے عَظَمت والے): جو اس کا مسلسل وِرْد رکھے، اپنی غیبت سے اِنْ شَآءَاللہُ اَلْکریم بچا رہے۔ (یعنی لوگ اس پڑھنے والے کی ''غیبت'' سے باز رہیں گے)

﴿11﴾ یَامُتَکَبِّرُ (اے بڑائی والے): 10 بار، نَرینہ اولاد کا طَلَب گار اگر زوجہ سے ''مِلاپ'' سے قبل پڑھ لے، اِنْ شَآءَاللہُ اَلْکریم نیک بیٹے کا باپ بنے۔

﴿12﴾ یَاخَالِقُ (اے بنانے والے): جو 300 بار پڑھے، اِنْ شَآءَاللہُ اَلْکریم اُس کا دُشمن مَغْلوب ہوگا۔ (جن دنوں کوئی دُشمن پیچھے پڑ گیا ہو اُن دنوں روزانہ پڑھے)

﴿13﴾ یَابَارِئُ (اے پیدا کرنے والے): جو کوئی ہر جُمعہ کو 10 بار پڑھ لیا کرے، اِنْ شَآءَاللہُ اَلْکریم اُس کو بیٹا عطا ہو۔

www.dawateislami.net

﴿14﴾ **یَامُصَوِّرُ** (اے صُورت دینے والے): جو بانجھ عورت سات روزے رکھے اور اِفطار کے وقت 21 بار **یَامُصَوِّرُ** پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پی لیا کرے، **اللہ** پاک اس کو **نیک بیٹا** عطا کرے گا۔

﴿15﴾ **یَاغَفَّارُ** (اے بَہُت بخشنے والے): جو اِسے ہمیشہ (یعنی چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے) پڑھا کرے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نَفْس کی بُری خواہِشات سے چُھٹکارا پائے گا۔

﴿16﴾ **یَاقَهَّارُ** (اے غلبے والے): اگر کوئی مصیبت آپڑے تو **100** بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم مشکِل آسان ہوگی۔

﴿17﴾ **یَاوَهَّابُ** (اے بَہُت دینے والے): جو روزانہ **7** بار پڑھا کرے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم مُسْتَجَابُ الدَّعوات ہوگا۔ (یعنی اس کی ہر دُعا قبول ہوا کرے گی)

﴿18﴾ **یَارَزَّاقُ** (اے رِزْق دینے والے): جو فَجْر کے سنّت و فرض کے درمیان **550** بار 41 دن تک پڑھے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **دولت مند** ہوگا۔

﴿19﴾ **یَافَتَّاحُ** (اے کھولنے والے): جو کوئی روزانہ بعد نمازِ فَجْر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر **70** بار پڑھا کرے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُس کے دل کا زنگ و میل دُور ہوگا۔ **یَافَتَّاحُ** 7 بار جو روزانہ (کسی بھی وقت دن میں ایک مرتبہ) پڑھا کرے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُس کا **دل روشن** ہوگا۔

﴿20﴾ **یَاعَلِیْمُ** (اے عِلْم والے): جو کوئی اس اِسْمِ پاک کو بَہُت پڑھے گا، **اللہ** پاک اس

www.dawateislami.net

کو دین و دنیا کی مَعْرِفت (یعنی پہچان) عَطا فرمائے گا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

﴿21﴾ **یَاقَابِضُ، یَابَاسِطُ** (اے تنگی کرنے والے، اے کُشادگی پیدا کرنے والے): **30** بار جو ہر روز پڑھا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہ دشمن پر فَتْح پائے گا۔

﴿22﴾ **یَابَاسِطُ** (اے کُشادگی پیدا کرنے والے): جو **40** بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم خَلْق (یعنی دُنیا) سے بے پَروا ہوگا۔

﴿23﴾ **یَاخَافِضُ، یَارَافِعُ** (اے پَسْت کرنے والے، اے بُلند کرنے والے): جو کوئی اسے **500** بار پڑھ لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **دشمن سے اَمان** میں رہے گا۔

﴿24﴾ **یَارَافِعُ** (اے بُلند کرنے والے): جو روزانہ **20** بار پڑھا کرے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُس کی **مُراد** پوری ہوگی۔ (صِرف جائز مُراد کیلئے یہ وِرْد کیجئے)

﴿25﴾ **یَامُعِزُّ** (اے عزّت دینے والے): جو کوئی شبِ جُمعہ یعنی جُمعرات اور جُمعہ کی درمیانی رات بعد نمازِ عشا **140** بار پڑھے، مخلوق کی نَظَر میں اس کی عزّت وحُرْمت اور ہَیبت بڑھے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم

﴿26﴾ **یَامُذِلُّ، یَامُعِزُّ** (اے ذِلّت دینے والے، اے عزّت دینے والے): جو **75** بار پڑھ کر سَجْدہ کرے اور کہے: یا الٰہی! فُلاں ظالم کے شَر سے مجھے محفوظ رکھ، **اللہ** پاک اُسے اَمان دے گا اور اپنی حِفاظت میں رکھے گا۔

﴿27﴾ **یَاسَمِیْعُ** (اے سُننے والے): جو روزانہ **100** بار پڑھے اور اس دَوران گُفتگو نہ کرے

www.dawateislami.net

اور پڑھ کر دُعا مانگے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم جو مانگے گا پائے گا۔

﴿28﴾ **یَابَصِیْرُ** (اے دیکھنے والے): جو کوئی روزانہ بوقتِ عَصْر (یعنی ابتدائے وَقْتِ عَصْر تا غُروبِ آفتاب کسی بھی وقت) **7** بار پڑھ لیا کرے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **اچانک موت** سے محفوظ رہے گا۔

﴿29﴾ **یَاحَکَمُ** (اے فیصلہ کرنے والے): جو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد **80** بار پڑھ لیا کرے، **اللہ** پاک کے سوا کسی کا **مُحتاج** نہ ہوگا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

﴿30﴾ **یَاعَدْلُ** (اے انصاف کرنے والے): جو کوئی مغرِب کی نماز کے بعد **1000** بار پڑھے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم **آسمانی یعنی اچانک آنے والی بلاؤں** سے محفوظ رہے گا۔

﴿31﴾ **یَالَطِیْفُ** (اے لُطف و کرم کرنے والے): بیٹیوں کے نصیب کُھلنے اور اَمراض سے صِحّت اور مشکلات سے نَجات کے لئے ہر روز **تَحِیَّۃُ الْوُضُو**[1] کے بعد **100** بار پڑھ لیا کرے۔

﴿32﴾ **یَاخَبِیْرُ** (اے خبر رکھنے والے): جو کوئی نَفْسِ اَمّارہ (یعنی بُرائیوں پر اُبھارنے والے نَفْس) کے ہاتھ گرفتار ہو تو ہر روز اس کا وظیفہ کرلیا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نَجات پائے گا۔

﴿33﴾ **یَاحَلِیْمُ** (اے حِلْم والے): جو کوئی یہ نامِ مُبارَک کاغذ پر لکھے پھر دھو کر اپنی کھیتی پر چھڑک دے، زَراعت اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم آفت و مُصیبت سے حفاظت میں رہے گی۔

---

[1]: وُضو کے بعد اَعْضا خُشک ہونے سے پہلے دو رَکْعَت نماز پڑھنا مُستَحَب ہے۔ (درمختار ج۲ ص۵۶۳) نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جو شخص وُضو کرے اور اچھا وُضو کرے اور ظاہِر و باطِن کے ساتھ مُتَوَجِّہ ہو کر دو رَکْعَت پڑھے، اس کے لیے جنّت واجِب ہو جاتی ہے۔'' (مسلم ص۱۱۸ حدیث ۵۵۳)

www.dawateislami.net

﴿34﴾ **یَاعَظِیْمُ** (اے عَظَمت والے): جس کے پیٹ میں دَرْد ہو وہ **7** دَفعہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پی لے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا پائے۔

﴿35﴾ **یَاغَفُوْرُ** (اے بخشنے والے): جس کو دَرْدِ سَر یا کوئی بیماری یا غم پیش آجائے، **3** بار غَفُوْرُ کے مفردات (یعنی جُدا جُدا حُرُوف: غ ف و ر۔ غ ف و ر۔ غ ف و ر) کاغذ پر لکھ کر فوراً اس کی گیلی سیاہی پر روٹی کا ٹکڑا لگا کر تمام حُرُوف روٹی میں جَذْب کر لے اور کھالے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا پائے گا۔ (جس طرح ''ف'' اور ''و'' کے دائرے ہم نے کُھلے رکھے ہیں اسی طرح لکھئے)

﴿36﴾ **یَاشَکُوْرُ** (اے قدر فرمانے والے): جو کوئی روزانہ **5000** بار پڑھا کرے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم قِیامت کے دن بُلند مرتبہ پائے گا۔

﴿37﴾ **یَاعَلِیُّ** (اے بُلند): **3** بار پڑھ کر جَو وَرَم (یعنی سوجن) پر دَم کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم صِحّت پائے گا۔

﴿38﴾ **یَاکَبِیْرُ** (اے بڑے): **9** بار پڑھ کر بیمار پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم صِحّت یاب ہو جائے گا۔

﴿39﴾ **یَاحَفِیْظُ** (اے حفاظت فرمانے والے): جو شخص یہ بکثرت پڑھے، وہ آسیب و جِنّات کے اَثرات سے محفوظ رہے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

﴿40﴾ **یَامُقِیْتُ** (اے قوّت دینے والے): **10** بار پڑھ کر سُرخ اور دُکھتی آنکھ پر دم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا ملے گی۔

www.dawateislami.net

﴿41﴾ یَاحَسِیْبُ (اے کِفایت کرنے والے): جو ہر روز 70 بار پڑھے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم آفت ومُصیبت سے محفوظ رہے گا۔

﴿42﴾ یَاجَلِیْلُ (اے بُزُرگی والے): 10 بار پڑھ کر جو اپنے جس مال واَسباب اور رقم وغیرہ پر دم کردے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہ چوری سے محفوظ رہے۔

﴿43﴾ یَاکَرِیْمُ (اے کرم کرنے والے): بستر میں لیٹ کر پڑھتے پڑھتے سو جائیے، فَرِشتے آپ کے لئے دُعا کریں گے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔ (جب بھی لیٹے لیٹے کچھ پڑھیں تو پاؤں سمٹے ہوئے رکھئے)

﴿44﴾ یَارَقِیْبُ (اے نگہبان): 3 بار پڑھ کر پھوڑے پُھنسی پر پھونک دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم شِفا حاصِل ہوگی۔

﴿45﴾ یَامُجِیْبُ (اے دُعائیں قَبول کرنے والے): 3 بار پڑھ کر دُکھتے سَر پر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دردِ سَر دُور ہوگا۔

﴿46﴾ یَاوَاسِعُ (اے وُسعت دینے والے): جس کو بچھو کاٹ لے وہ 70 بار پڑھ کر دَم کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم زَہر اَثَر نہ کرے گا۔

﴿47﴾ یَاحَکِیْمُ (اے حِکمت والے): روزانہ پانچوں نَمازوں کے بعد جو 80 بار پڑھ لیا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کسی کا مُحتاج نہ ہو۔

﴿48﴾ یَاوَدُوْدُ (اے نیک بندوں کو دوست رکھنے والے): 1000 بار پڑھ کر کھانے پر دَم

www.dawateislami.net

کر کے جس جانِب سے نامُوافقت ہو (یعنی جو ناراض ہو) اُسے کھلا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم ناراضی یا دُشمنی خَتْم ہو جائے گی۔

﴿49﴾ **یَامَجِیْدُ** (اے عزّت والے): جو گرمیوں میں وَقْتاً فَوَقْتاً پڑھے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم پیاس سے مامون (یعنی اَمْن میں) رہے گا۔

﴿50﴾ **یَابَاعِثُ** (اے اُٹھانے والے): 7 بار پڑھ کر جو اپنے اُوپر پھونکے اور حاکم یا اَفسر کے رُوبرو جائے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہ حاکم یا افسر مہربان ہو۔

﴿51﴾ **یَاشَہِیْدُ** (اے ظاہر و باطن کے واقف): صُبْح (طُلُوعِ آفتاب سے پہلے پہلے) نافرمان بچّے یا بچّی کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر آسمان کی طرف منہ کر کے جو 21 بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُس کا وہ بچّہ یا بچّی نیک بنے۔ (مُدّت: تاحُصُولِ مُراد)

﴿52﴾ **یَاحَقُّ** (اے خُدائی کے حَق دار): اگر قیدی آدھی رات کو ننگے سَر 108 بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم قید سے رہائی پائے۔ (مُدّت: تاحُصُولِ مُراد)

﴿53﴾ **یَاوَکِیْلُ** (اے کام بنانے والے): جو روزانہ عَصْر کے وقت 7 بار پڑھ لیا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم آفت سے پناہ پائے۔

﴿54﴾ **یَاقَوِیُّ** (اے قوّت والے): 3000 بار اگر جُمعہ کی دوسری ساعت (یعنی جُمعے کے دن سورج نکلنے کے ایک گھنٹے بعد) پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم نِسْیان (یعنی بھولنے کا مَرَض) جاتا رہے گا۔

www.dawateislami.net

﴿55﴾ **یَامَتِیْنُ** (اے قُوّت والے): جس بچّے کا دودھ چُھڑا دیا گیا ہو اُسے کاغذ پر لکھ کر پِلا دیجئے، تسکین ہوگی اور ماں کا دودھ کم ہو تو اِسی اِسْمِ پاک کو لکھ کر ماں کو پِلا دیجئے، دودھ زیادہ ہوگا۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم (لکھنے میں ''م'' کا دائرہ کُھلا رکھئے)

﴿56﴾ **یَاوَلِیُّ** (اے حمایتی): جو کوئی اس اِسْم کو بَہُت پڑھے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اس کی زوجہ اس کی فرماں بردار ہو جائے گی۔

﴿57﴾ **یَاحَمِیْدُ** (اے خوبیوں والے): جس کی گندی باتوں کی عادت نہ جاتی ہو وہ 90 بار پڑھ کر کسی خالی پیالے یا گلاس میں دم کر دے، حَسْبِ ضَرورت اُسی میں پانی پیا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم فُحْش گوئی کی عادت نِکل جائے گی۔ (ایک بار کا دم کیا ہوا برسوں تک چل سکتا ہے)

﴿58﴾ **یَامُحْصِیُ** (اے ہر چیز کے گھیرنے والے): اگر طبیعت عِبادت کی طرف مائل نہ ہوتی ہو تو سوتے وقت اپنا ہاتھ سینے پر رکھ کر 7 مرتبہ یہ اِسْم پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بہت جَلْد عِبادت و ریاضت کا شوق پیدا ہو۔

﴿59﴾ **یَامُعِیْدُ** (اے دوبارہ پیدا کرنے والے): نِسْیان (یعنی بھولنے کی عادت) اور بیماری سے شِفا کے لئے اس کا وِرْد بے حَد مُجَرَّب ہے۔

﴿60﴾ **یَامُحْیِیُ** (اے زندگی دینے والے): 7 بار پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کر لیجئے، گیس ہو یا پیٹ یا کسی بھی جگہ دَرْد ہو یا کسی عُضْو کے ضائع ہو جانے کا خوف ہو، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم فائِدہ ہوگا۔ (مُدّتِ علاج: تا حُصُولِ شِفا، روزانہ کم از کم ایک بار)

www.dawateislami.net

﴿61﴾ **یَامُحْیِیُ یَامُمِیْتُ** (اے زندگی دینے والے، اے موت دینے والے): **7** بار روزانہ پڑھ کر اپنے اُوپر دَم کر لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم جادُو اَثر نہیں کرے گا۔

﴿62﴾ **یَاحَیُّ** (اے ہمیشہ زندہ رہنے والے): مریض **1000** بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم صِحّت پائے۔

﴿63﴾ **یَاقَیُّوْمُ** (اے قائم رکھنے والے): صُبْح کے وَقت جو کوئی اس کو کثرت سے پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اس کا تَصَرُّف دلوں میں ظاہر ہوگا، یعنی لوگ اس کو دوست رکھیں۔

﴿64﴾ **یَاوَاجِدُ** (اے قُدرت والے): جو کوئی کھانا کھاتے وقت ہر دو ایک نَوالے پر پڑھا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہ کھانا اُس کے پیٹ میں نُور ہو اور بیماری دور ہو۔

﴿65﴾ **یَامَاجِدُ** (اے بُزُرگی والے): **10** بار پڑھ کر شربت وغیرہ پر دَم کر کے جو پی لیا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بیماری سے محفوظ رہے۔

﴿66﴾ **یَاوَاحِدُ** (اے اپنی ذات وصِفات میں یکتا): جس کو اکیلے میں ڈر لگتا ہو، تنہائی میں **1001** بار پڑھ لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اُس کے دل سے خوف جاتا رہے۔

﴿67﴾ **یَااَحَدُ** (اے ایک): اس اِسْم کو **9** مرتبہ پڑھ کر جو حاکم یا افسر کے آگے جائے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم عزّت اور سَرفرازی پائے گا۔ جو تنہا اسے ہزار بار پڑھے گا، نیک بن جائے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

﴿68﴾ **یَاصَمَدُ** (اے بے نیاز): جو اسے **1000** بار پڑھے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دشمن

www.dawateislami.net

پر فتح پائے گا۔

﴿69﴾ **یَاقَادِرُ** (اے قدرت والے): جو وُضو کے دوران ہر عُضْو دھوتے ہوئے کم از کم ایک مرتبہ پڑھنے کا مَعْمول بنالے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دشمن (جنّ وانسان) اس کو اِغْوا نہیں کرسکے گا۔ مشکِل آپڑے تو 41 بار **یَاقَادِرُ** پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم آسانی ہوجائے گی۔

﴿70﴾ **یَامُقْتَدِرُ** (اے اقتِدار والے): جو روزانہ 20 بار پڑھ لیا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم رَحْمتوں کے سائے میں رہے۔ جو نیند سے بیدار ہوکر 20 بار پڑھ لیا کرے، اُس کے ہر کام میں مددِ الٰہی شامِل رہے۔

﴿71﴾ **یَامُقَدِّمُ** (اے آگے کرنے والے): جو جنگ یا کسی خوف کی جگہ پر بے چینی کی حالَت میں ہو وہ یہ اِسْمِ مُبارَک پڑھنا شُروع کردے اور کثرت سے پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم سُکون پائے۔

﴿72﴾ **یَامُؤَخِّرُ، یَامُقَدِّمُ** (اے پیچھے کرنے والے، اے آگے کرنے والے): روزانہ 100 بار پڑھنے والے کے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم سب کام پورے ہوں۔

﴿73﴾ **یَآاَوَّلُ** (اے سب سے پہلے): 100 بار روزانہ پڑھنے والے سے اُس کی زوجہ مَحَبَّت کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

﴿74﴾ **یَاالْاٰخِرُ** (اے سب سے آخِر): جو کسی جگہ جائے اور اِس اِسْمِ پاک کو پڑھ لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہاں عزّت پائے۔

www.dawateislami.net

﴿75﴾ **یَاظَاھِرُ** (اے ظاہر): جو گھر یا دکان کی دیوار پر لکھ لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہ دیوار سَلامت رہے۔

﴿76﴾ **یَابَاطِنُ** (اے پوشیدہ): جو کسی کو اَمانت سونپے تو اَلْبَاطِنُ لکھ کر اُس شے کے ساتھ رکھ دے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کوئی اس میں خِیانت نہ کر سکے۔

﴿77﴾ **یَاوَالِیُ** (اے مددگار): جو کوئی کورے پیالے پر لکھ کر اس میں پانی بھر کر گھر کے در و دیوار پر چھڑکاؤ کر دے تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہ گھر آفتوں سے مَحفوظ رہے۔

﴿78﴾ **یَامُتَعَالِیُ** (اے عَظَمت والے): مشکِل ترین کاموں کے لئے اس کا بکثرت وِرْد بے حد مُفید ہے۔

﴿79﴾ **یَابَرُّ** (اے احسان فرمانے والے): جو شخص 7 مرتبہ پڑھ کر بچّے پر دَم کر کے **اللہ** پاک کے سپُرد کر دے تو بالغ ہونے تک اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہ بچّہ بَلاؤں سے محفوظ رہے۔

﴿80﴾ **یَاتَوَّابُ** (اے توبہ قبول کرنے والے): جو کوئی چاشت کی نَماز کے بعد 360 بار پڑھے گا، **اللہ** پاک اُس کو توبۃُ النَّصُوح (یعنی باقی رہنے والی توبہ) نصیب فرمائے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

﴿81﴾ **یَامُنْتَقِمُ، یَاعَفُوُّ** (اے بدلہ لینے والے، اے مُعاف کرنے والے): دُشمن کو دوست بنانے کے لئے تین جُمعہ تک اس کو کثرت سے پڑھئے۔

www.dawateislami.net

﴿82﴾ **یَاعَفُوُّ** (اے مُعاف کرنے والے): جس کے گُناہ بَہُت ہوں وہ اس اسمِ پاک کا بکثرت وِرْد کرے، **اللہ** پاک اپنے فَضْل سے اس کے تمام گُناہ بَخْش دے۔

﴿83﴾ **یَارَءُوْفُ** (اے نہایت مہربان): جو کسی مظلوم کا کسی ظالم سے پیچھا چُھڑانا چاہے تو **10** بار پڑھے پھر اُس ظالم سے بات کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم وہ ظالم اُس کی سفارش قَبول کرلے گا۔

﴿84﴾ **یَامَالِكَ الْمُلْكِ** (اے کائنات کے مالِک): جو بکثرت پڑھا کرے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم خوش حال ہوگا۔

﴿85﴾ **یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام** (اے عَظَمت وبُزُرگی والے): اس کو کثرت سے پڑھنے والا خوش حال ہو، یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام کہہ کر دُعا کرنے سے دُعا مَقْبول ہو، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

﴿86﴾ **یَامُقْسِطُ** (اے انصاف کرنے والے): شیطانی وَسْوَسوں سے بچنے کے لئے **100** مرتبہ پڑھنا بَہُت مُفید ہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

﴿87﴾ **یَاجَامِعُ** (اے جَمْع فرمانے والے): جس کے عزیز واقارِب جُدا ہوگئے ہوں، چاشْت کے وَقْت غُسْل کرکے آسمان کی طرف منہ کرکے **10** بار اس اِسْم کو پڑھے اور ہر بار میں ایک اُنگلی بند کرتا جائے پھر اپنے منہ پر ہاتھ پھیرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم تھوڑے عرصے میں سب جَمْع ہوجائیں گے۔

www.dawateislami.net

﴿88﴾ **یَاغَنِیُّ** (اے ہر چیز سے بے پَروا): ریڑھ کی ہڈّی، گُھٹنوں، جوڑوں یا جِسْم میں کہیں بھی دَرْد ہو، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے پڑھتے رہئے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم دَرْد جاتا رہے گا۔

﴿89﴾ **یَامُغْنِیُ** (اے بے پَروا کرنے والے): ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے دَرْد کی جگہ پر مَلنے سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم سُکون ملے گا۔

﴿90﴾ **یَامَانِعُ، یَامُعْطِیُ** (اے روکنے والے، اے عَطا فرمانے والے): بیوی ناراض ہو تو شوہر اور اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی سونے سے قبل بچھونے (یعنی بستر) پر بیٹھ کر **20** بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم صُلْح ہو جائے گی۔ (مُدّت: تا حُصُولِ مُراد)

﴿91﴾ **یَاضَآرُّ، یَانَافِعُ** (اے نُقصان کے مالِک، اے نَفْع کے مالِک): جسے کوئی مَنْصب (یعنی عُہدہ) ملے اور وہ اُس پر قائم رہنا چاہے تو ہر شبِ جُمعہ (یعنی جُمعرات اور جُمعہ کی درمیانی شب) اور اَیّامِ بِیْض (یعنی ہر اسلامی ماہ کی 13، 14، 15 تاریخ) میں **100** بار پڑھے۔

﴿92﴾ **یَانَافِعُ** (اے نَفْع کے مالِک): 20 بار جو کسی کام کو شُروع کرنے سے قبل پڑھ لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم وہ کام اُس کی مرضی کے مُطابِق پورا ہو۔

﴿93﴾ **یَانُوْرُ** (اے نُور عطا کرنے والے): جو سات مرتبہ **سُوْرَۃُ النُّوْر** اور **1001** بار **یَانُوْرُ** پڑھے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیم اُس کا دل روشن ہو جائے گا۔ جو کوئی پانچوں وَقْت ہر نَماز کے بعد پیشانی پر سیدھا ہاتھ رکھ کر ایک سانس میں **یَانُوْرُ** **11** بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں

www.dawateislami.net

کی اُنگلیوں پر دَم کر کے آنکھوں پر پھیر لیا کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم بینائی سَلامت رہے۔

﴿94﴾ **یَاھَادِیُ** (اے ہِدایت دینے والے): جو کوئی آسمان کی طرف منہ کر کے ہاتھ اُٹھا کر اس اِسْم کو کثرت سے پڑھے اور ہاتھ اپنے مُنہ اور آنکھوں پر مَل لے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اہلِ مَعْرِفت کا مَرتبہ پائے۔

﴿95﴾ **یَابَدِیْعُ** (اے بے کسی نمونے کے بنانے والے): جس کو کوئی سَخْت مُہِم (یعنی بَہُت بڑی مشکِل) دَرپیش ہو 70,000 بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کامیاب ہوگا۔

﴿96﴾ **یَابَاقِیُ** (اے ہمیشہ رہنے والے): جو سورج نکلنے سے پہلے 100 بار روز پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دُکھ سے مَحفوظ رہے۔

﴿97﴾ **یَاوَارِثُ** (اے وارِث): جو اس کا وِرْد کرے گا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم اس کی عُمْر لمبی ہوگی۔

﴿98﴾ **یَارَشِیْدُ** (اے سیدھی تدبیر والے): جو شخص کسی کام کی تدبیر نہ جانتا ہو وہ مغرِب اور عِشا کے درمیان 1000 بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم صَحیح تدبیر اس کے دل میں آجائے۔

﴿99﴾ **یَاصَبُوْرُ** (اے مُہلت دینے والے): جس کو دَرْد یا رَنْج یا مُصیبت پیش آئے 33 بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم سُکون حاصِل ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

﴿460﴾ ختمِ قادِریّہ

﴿1﴾ دُرُودِ غوثیہ 111 بار پڑھئے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

﴿2﴾ تیسرا کلمہ 111 بار پڑھئے:

سُبْحٰنَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

﴿3﴾ سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَح 111 بار پڑھئے:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ (اَعُوْذُ ایک بار جبکہ بِسْمِ اللّٰہ شریف ہر بار پڑھنی ہے)

﴿4﴾ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص 111 بار پڑھئے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَلَمْ یَكُنْ

www.dawateislami.net

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

(بِسْمِ اللّٰہ شریف ہر بار پڑھنی ہے)

﴿5﴾ 111 بار: یَا بَاقِیُ اَنْتَ الْبَاقِیْ

111 بار: یَا شَافِیُ اَنْتَ الشَّافِیْ

111 بار: یَا کَافِیُ اَنْتَ الْکَافِیْ

﴿6﴾ 111 بار:

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ هَمٍّ مُّغْرَقٌ خُذْ یَدِیْ سَهِّلْ لَنَا اِشْکَالَنَا

﴿7﴾ 111 بار:

یَا حَبِیْبَ الْاِلٰہِ خُذْ بِیَدِیْ مَا لِعَجْزِیْ سِوَاكَ مُسْتَنَدِیْ

﴿8﴾ 111 بار:

فَسَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

﴿9﴾ 111 بار:

یَا صِدِّیْقُ یَا عُمَرُ یَا عُثْمٰنُ یَا حَیْدَرُ دَفْعَ شَرِّ کُلِّ خَیْرٍ آوَرْ یَا شَبِّیْرُ یَا شَبَّرُ

﴿10﴾ 111 بار:

یَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخ سَیِّدْ شَاہْ عَبْدَ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِّلّٰہِ اَلْمَدَدْ

www.dawateislami.net

﴿11﴾ 111 بار:

ماہَمہ مُحْتاجْ تُو حاجَتْ رَوا اَلْمَدَدْ یاغَوْثِ اَعْظَمْ سَیِّدا

﴿12﴾ 111 بار:

مُشْکِلاتِ بے عَدَدْ دَارَیم ما اَلْمَدَدْ یاغَوْثِ اَعْظَمْ پِیْرِما

﴿13﴾ 111 بار:

یاحَضْرَتْ شَیْخ مُحْیُ الدِّیْن مُشْکِلْ کُشا بِالْخَیْر

﴿14﴾ 111 بار:

اِمْدَادْ کُنْ اِمْدَادْ کُنْ ، اَزْ بَنْدِ غَمْ آزَادْ کُنْ

دَرْدِیْن و دُنْیا شَادْکُنْ، یاغَوْثِ اَعْظَمْ دَسْتْ گِیْر

﴿15﴾ 111 بار:

یاحَضْرَتْ غَوْث اَغِثْنا بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعالٰی

﴿16﴾ 111 بار:

خُذْیَدِیْ یاشاہِ جِیْلاں خُذْیَدِیْ شَیْئًا لِّلّٰہِ اَنْتَ نُوْرٌ اَحْمَدِیْ

﴿17﴾ 111 بار:

طُفَیْلِ حَضْرَتْ دَسْتْ گِیْر، دُشْمَنْ ہووے زیْر

﴿18﴾ سُوْرَۃُ یٰسٓ شریف ایک بار ﴿19﴾ قَصیدۂ غوثیہ ایک بار ﴿20﴾ دُرُودِ غوثیہ ایک بار

www.dawateislami.net

قصیدہ غوثیہ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاْسَاتِ الْوِصَالِ ۔۔۔ فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِیْ

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُئُوْسٍ ۔۔۔ فَهِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا ۔۔۔ بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ ۔۔۔ فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

شَرِبْتُمْ فَضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ ۔۔۔ وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ ۔۔۔ مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَّا زَالَ عَالِیْ

اَنَا فِیْ حَضْرَةِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ ۔۔۔ یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْهَبُ کُلِّ شَیْخٍ ۔۔۔ وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اَعْطٰی مِثَالِیْ

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ ۔۔۔ وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ ۔۔۔ وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا ۔۔۔ فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ ۔۔۔ لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الرَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ ۔۔۔ لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ ۔۔۔ لَخَمَدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

www.dawateislami.net

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيِّتٍ ... لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ ... تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِيْ

وَتُخْبِرُنِيْ بِمَا يَأْتِيْ وَيَجْرِيْ ... وَتُعْلِمُنِيْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِيْ

مُرِيْدِيْ هِمَّ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّيْ ... وَافْعَلْ مَا تَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالٍ

مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّيْ ... عَطَانِيْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِيْ

مُرِيْدِيْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّيْ ... عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

طُبُوْلِيْ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ ... وَشَاءُوْسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِيْ

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ ... وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَالِيْ

نَظَرْتُ اِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا ... كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِ

وَكُلُّ وَلِيٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّيْ ... عَلٰى قَدَمِ النَّبِيِّ بَدْرِ الْكَمَالِ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا ... وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِيْ

رِجَالِيْ فِيْ هَوَاجِرِهِمْ صِيَامٌ ... وَفِيْ ظُلَمِ اللَّيَالِيْ كَاللَّآلِيْ

اَنَا الْحَسَنِيُّ وَالْمِخْدَعُ مَقَامِيْ ... وَاَقْدَامِيْ عَلٰى عُنُقِ الرِّجَالِ

اَنَا الْجِيْلِيُّ مُحْيِ الدِّيْنِ اِسْمِيْ ... وَاَعْلَامِيْ عَلٰى رَأْسِ الْجِبَالِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِيْ ... وَجَدِّيْ صَاحِبُ الْعَيْنِ الْكَمَالِ

www.dawateislami.net

”یاغوثُ المدد“ کے دس حُرُوف کی نِسبت سے قصیدۂ غوثیہ کے 10 بغدادی پھول

یہ قصیدۂ مُبارَکہ حُضُور سیِّدُنا غوثُ الاعظم، محبوبِ سُبحانی، قُطبِ رَبّانی، **شیخ عبدُ القادِر جیلانی** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی زُبانِ فیض تَرجمان سے ادا ہوا ہے اور ہمارے سلسلۂ عالیہ قادِریہ میں اس کا وِرْد دولتِ ظاہِری و باطِنی کے حُصُول کا سبب ہے، (بلکہ ہر سلسلے کا مُرید اِس سے فیض اُٹھا سکتا ہے) اس کے **29 اَشْعار** ہیں، اس قصیدۂ مُبارَکہ کا روزانہ وِرْد (یعنی پڑھنا) بَہُت مُفید ہے۔

﴿1﴾ تَسْخِیرِ خَلائق (یعنی لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کرنے) کے لیے بَہُت مُفید ہے اور قُربِ خُداوندی کے حُصُول کا ذَرِیعہ ہے۔

﴿2﴾ قصیدۂ غوثیہ پڑھنے سے **حافِظہ** بڑھتا ہے۔

﴿3﴾ قصیدۂ غوثیہ پڑھنے والے کو **عَرَبی** پڑھنے میں بَصیرت حاصِل ہوتی ہے۔

﴿4﴾ قصیدۂ غوثیہ ہر مشکِل وسَخْت کام کے لیے **چالیس دن** روزانہ ایک ایک بار پڑھے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کامیاب ہوں گے۔

﴿5﴾ قصیدۂ غوثیہ (فریم کروا کر) جو کوئی اپنے سامنے رکھے (تاکہ نَظر پڑتی رہے) اور **تین مرتبہ** پڑھے، مقبولِ بارگاہِ غوثیت مآب ہوگا اور حُضُور سیِّدُنا غوثِ اعظم رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی زیارت سے مُشَرَّف ہوگا، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

﴿6﴾ ہر مَرَض وتکلیف کے لیے **تین بار یا پانچ بار** پڑھنا مُفید ہے۔

www.dawateislami.net

﴿7﴾ بانجھ (یعنی بے اولاد) عورت کسی صَحیح خواں (یعنی دُرُست پڑھنے والے) سے 41 یا 21 بار قصیدۂ غوثیہ پڑھوا کر پانی پر دَم کروا کر کسی بوتل وغیرہ میں مَحْفوظ کرے اور اس میں سے **چالیس روز** تک تھوڑا تھوڑا پیئے تو اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم حامِلہ ہوجائے گی اور **حُضُور غوثُ الاعظم** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کی بَرَکت سے بیٹا عَطا ہوگا اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم۔

﴿8﴾ قصیدۂ غوثیہ پڑھ کر رَوغن (یعنی تیل) پر دم کر کے آسیب زدہ (یعنی اَثَرات والے) کے جسم پر مَلیں شریر جن دَفْع ہوگا اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم۔

﴿9-10﴾ ظالم سے نَجات پانے کے لیے ہر روز پڑھے، اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم اُس سے چُھٹکارا ملے گا یوں ہی دیگر دُشمن بھی دَفْع ہوجائیں گے اِنْ شَآءَاللہُ الْکریم۔ (مجموعہ اعمالِ رضا ص ۲۱۷، ۲۱۹ ملخصاً)

﴿461﴾ چہل کاف

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً
كِفَكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ لُكَكٍ
تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ
تَحْكِيْ مُشَكْشِكَةً كَلُكْلُكٍ لُكَكٍ
كَفَا مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ
يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ

www.dawateislami.net

ترجَمہ: اے میرے دل! تیرا رب پہلے بھی بارہا تجھے ناگہانی یعنی اچانک آنے والے مَصائب میں کِفایَت کرتا رہا ہے، اب بھی وہ ایسے مَصائب میں تیری کِفایَت کرتا ہے یا کرے گا جن کی واپسی یا جن کا رُکنا ایک لشکرِ جرّار کے گھات لگانے کی مانند ہے۔ وہ مَصائب بار بار حَملہ آور ہوتے ہیں، ان کی مَضبوطی و یکجائی اس طرح ہے جیسے کہ ایک مَضبوط موٹی رسّی کی لڑیاں ایک دوسرے میں پیوست ہوتی ہیں۔ یہ مَصائب ایک ایسے نیزہ زَن مُسلح لشکر سے مُشابِہ ہیں جو ایک موٹے اور سَخت گوشت والے اونٹ کی مانند ہو۔ اے میرے دل! اللہ پاک نے تجھے اس تمام رَنج اور پریشانی سے جس میں مَیں مُبتَلا ہوں کِفایَت کی، اے میرے دل! تو ستارہ ہے جو آسمان کے ستارے سے مُشابِہ ہے۔

فضیلت: مشکِلات دُور ہونے کے لیے بَہُت مُفید مانے جاتے ہیں۔ نَظر کی کمزوری کے لئے جُمعے کی رات میں 7 بار پڑھ کر سُرمے پر دَم کر کے وہ سُرمہ استِعمال کیجئے۔ **چِہِل کاف** وہ تین اَشْعار جو حضرت شیخ عبدُالقادر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے بَطورِ مُناجات اپنے دل سے مُخاطب ہو کر کہے ان میں 40 کاف آتے ہیں۔

462 خَتمِ خواجگان

﴿1﴾ 7 بار: سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ (بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ)

﴿2﴾ 100 بار: دُرُود شریف

﴿3﴾ 79 بار: سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَح

﴿4﴾ 100 بار: سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص

﴿5﴾ 7 بار: سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ

﴿6﴾ 100 بار: دُرُود شریف

﴿7﴾ 8 کلمات میں سے ہر کلمے کو 100 بار پڑھیں:

www.dawateislami.net

(1) اَللّٰھُمَّ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ (2) اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیَ الْمُھِمَّاتِ
(3) اَللّٰھُمَّ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ (4) اَللّٰھُمَّ یَا حَلَّ الْمُشْکِلَاتِ
(5) اَللّٰھُمَّ یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ (6) اَللّٰھُمَّ یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ
(7) اَللّٰھُمَّ یَا شَافِیَ الْاَمْرَاضِ (8) اَللّٰھُمَّ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

﴿8﴾ 100 بار: دُرُود شریف پڑھئے۔

(یاد رہے! خَتمِ خواجگان کے دیگر طریقے بھی کتابوں میں بیان کیے گئے ہیں، انہیں پڑھنا بھی دُرُست ہے)

﴿463﴾ تھوڑے وَقت میں زیادہ ثواب کمانے کے نسخے

حضرتِ شیخ عبدُالوہّاب شَعرانی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرتِ شیخ علی خوّاص رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کو فرماتے سنا: جب بندے کی عُمر تھوڑی رہ جائے، اَعْضا میں کمزوری آجائے اور پہلے کی طرح عِبادت نہ کر سکے تو قُرآنی آیات اور احادیث میں سے جامِع کلمات کو لازِم پکڑنا چاہئے کیونکہ ان کا جامع ہونا ہمارے لئے اِس وجہ سے ہی بیان ہوا ہے تاکہ دیگر کی بہ نسبت ان کو زیادہ اہتمام سے پڑھا جائے۔ چُنانچِہ **اٰیۃُ الْکُرْسی** کے بارے میں آیا ہے کہ **ایک ہزار آیات** کے برابر ہے، **سُوْرَۃُ الْحَشْر** کی آخری تین آیات ہزار آیات کے برابر، **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** تہائی قراٰن کے برابر، **سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن** نِصْف (یعنی آدھے) قراٰن کے برابر۔ لہٰذا زندگی تھوڑی ہو یا وَقْت زیادہ نہ ہو تو ان اِنْعامات سے فائدہ اُٹھانا چاہئے (بجائے اس کے کہ بِالکل ہی مایوس ہو کر بیٹھ رہا جائے) مَثَلاً جو شخص **اٰیۃُ الْکُرسی** یا **سُوْرَۃُ الْحَشْر** کی آخری آیات کے ساتھ نَماز پڑھتا ہے تو گویا اس نے ایک ہزار آیات نَماز میں پڑھیں۔ (المنن الکبریٰ ص ۳۸٤ ملخصًا)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

مخصوص نوافل مع فضائل

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جب جُمعرات کا دن آتا ہے، **اللہ** پاک فِرِشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس **چاندی** کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں، وہ لکھتے ہیں: ''کون کون **یومِ جُمعرات** اور **شبِ جُمعہ** مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھتا ہے۔'' (ابنِ عساکر ج ۴۳ ص ۱۴۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزانہ دو خَتْمِ قراٰن اور 280 رَکعتیں (واقِعہ)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں فرائِض کے ساتھ ساتھ نوافِل کی طرف بھی توجُّہ دینی چاہئے اور خوب خوب رِضائے ربُّ الْاَنام کے کام کرنے چاہئیں، ہمارے بُزُرگانِ دین رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم اِس فانی دنیا میں ملی ہوئی مُہلت (مُہ۔لَت) سے فائِدہ اٹھاتے ہوئے آخرت کی تیاری کیلئے اِس قدر مَشَقَّت برداشت کرتے تھے کہ حیرت ہوتی ہے چُنانچِہ **حضرتِ کُرْز بن وَبَرَہ** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ مکّے شریف میں مُقیم تھے، وہ روزانہ **70 طواف** دن میں

www.dawateislami.net

70 طواف رات میں کرتے۔ ہر سات چکروں کے بعد دو رَکعت نمازِ طواف بھی ادا فرماتے، یوں روزانہ **280 رَکعتیں** ہوئیں، نیز رات اور دن میں **دو بار قراٰنِ پاک** بھی خَتْم کیا کرتے تھے۔ (مُلَخَّص از قُوتُ الْقُلوب ج ۱ ص ۷۷، احیاءُ العلوم ج ۱ ص ۴۵۸) **اللہ ربُّ العِزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔**

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اللہ کا پیارا بننے کا نُسخہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: **اللہ** پاک نے فرمایا: جو میرے کسی **ولی** سے دُشمنی کرے اسے میں نے لڑائی کا اعلان دے دیا اور میرا بندہ جن چیزوں کے ذَرِیعے میرا قُرب (یعنی نزدیکی) چاہتا ہے ان میں مجھے سب سے زِیادہ فرائض محبوب (یعنی پیارے) ہیں اور **نوافل** کے ذَرِیعے قُرب (یعنی نزدیکی) حاصِل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ میں اُسے اپنا محبوب (یعنی پیارا) بنا لیتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے سُوال کرے تو اسے پورا کروں گا اور پناہ مانگے تو اُسے پناہ دوں گا۔

(بُخاری ج ٤ ص ٢٤٨ حدیث ٦٥٠٢)

تمام ذِکر و اَذکار سے نَفْل نماز افضل ہے

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: **تمام** ذِکر و دُرُود سے قراٰنِ کریم پڑھنا اَفضل ہے اور غیر مکروہ وَقْت میں نَفْل نماز اِس سے بھی اَفضل ہے۔ (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۷۵۸)

www.dawateislami.net

گھر میں خیر و بَرَکت کا نُسخہ

اگر مسجِد میں نوافِل میں زیادہ دل لگتا ہے تو مسجِد میں ورنہ گھر میں سُنّتیں اور نوافِل ادا کرنا بہتر ہے۔ **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: ''جب تم میں سے کوئی شَخْص اپنی مسجِد میں نَماز ادا کرلے تو اُسے چاہیے کہ اپنے گھر کیلئے نَماز میں سے کچھ حصّہ بچا رکھے کیونکہ **اللہ** پاک اس نَماز کے سَبَب اس کے **گھر میں خیر و بَرَکت** عطا فرمائے گا۔'' (مسلم ص۳۰۶ حدیث ۱۸۲۲)

نَفْل نَماز ''25 گُنا'' بنانے کا نُسخہ

اللہ پاک کے سب سے آخِری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عظیم ہے: آدمی کا ایسی جگہ **نَفْل** نماز پڑھنا جہاں لوگ اِسے نہ دیکھتے ہوں لوگوں کے سامنے ادا کی جانے والی **25 نَمازوں** کے بَرابر ہے۔ (جامع الصغیر ص۳۱۳ حدیث ۵۰۸۲)

بِلا عُذْر بیٹھ کر نفل پڑھنے میں آدھا ثواب ملتا ہے

کھڑے ہو کر پڑھنے کی قُدْرت ہو جب بھی بیٹھ کر نَفْل پڑھ سکتے ہیں مگر کھڑے ہو کر پڑھنا **اَفْضل** ہے کہ حدیث میں فرمایا: ''بیٹھ کر پڑھنے والے کی نَماز کھڑے ہو کر پڑھنے والے کی نِصْف (یعنی آدھی) ہے۔'' (مسلم ص۲۸۹ حدیث ۱۷۱۵) اور عُذْر (یعنی مجبوری) کی وجہ سے بیٹھ کر پڑھے تو ثَواب میں کمی نہ ہوگی۔ یہ جو آج کل عام رَواج پڑ گیا ہے کہ **نَفْل بیٹھ کر** پڑھا کرتے ہیں بظاہِر یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید بیٹھ کر پڑھنے کو اَفضل سمجھتے ہیں! ایسا ہے تو ان کا خَیال غَلَط ہے۔ وِتْر کے بعد جو دو رَکعت نَفْل پڑھتے ہیں ان کا بھی یہی حُکْم ہے کہ کھڑے ہو کر پڑھنا اَفضل ہے اور اس میں اُس حدیث

www.dawateislami.net

سے دَلیل لانا کہ حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے وِتْر کے بعد بیٹھ کر نَفْل پڑھے صَحیح نہیں کہ یہ حُضُور (صَلَّی اللہ علیہ وسلَّم) کے مَخْصُوصات (یعنی خُصوصِیَّتوں) میں سے ہے۔ (بہارِ شریعت جلد اوّل ص ۶۷۰)

بیٹھ کر نَفْل پڑھنے کا طریقہ

نَفْل بیٹھ کر پڑھے تو اس طرح بیٹھے جیسے تشہُّد (یعنی التَّحِیَّات) میں بیٹھا کرتے ہیں مگر قِراءَت کی حالت میں ہاتھ ناف کے نیچے باندھے رہے جیسے قیام (یعنی کھڑے ہو کر پڑھنے) میں باندھتے ہیں۔ (بہارِ شریعت جلد اول ص ۶۷۱) میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: رُکوع میں قدرِ واجِب تو اسی قَدَر ہے کہ سَر جھکائے اور پیٹھ کو قدرے خَم دے (یعنی پیٹھ تھوڑی جھکا دے) مگر بیٹھ کر نماز پڑھے تو اس کا دَرَجۂ کمال وطریقۂ اِعتِدال یہ ہے کہ پیشانی جُھک کر گھٹنوں کے مُقابِل (یعنی سامنے) آجائے۔ (فتاوٰی رضویہ ج ۶ ص ۱۵۷)

ایک سلام کے ساتھ نَفْل کی کتنی رَکْعَتیں پڑھے؟

دن کے نَفْل میں ایک سلام کے ساتھ چار رَکْعَت (رَکْ۔عَت) سے زِیادہ اور رات میں آٹھ رَکْعَت سے زِیادہ پڑھنا مکروہ ہے اور افضل یہ ہے کہ دن ہو یا رات ہو چار چار رَکْعَت پر سلام پھیرے۔ (بہارِ شریعت جلد اول ص ۶۶۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد

نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: ”جو شَخْص مسجِد میں داخِل ہو، بیٹھنے سے پہلے دو

www.dawateislami.net

رَکعت پڑھ لے۔'' (بُخاری ج ۱ ص ۱۷۰ حدیث ۴۴۴) ❁ دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب، ''بہارِ شریعت'' جلد اوّل صَفحہ 674 تا 675 پر ہے: جو شخص مسجِد میں آئے اُسے دو رَکعت نَماز پڑھنا سنّت ہے بلکہ بہتر یہ ہے کہ چار پڑھے۔ (رَدُّ الْمُحتار ج ۲ ص ۵۵۵) ❁ ایسے وَقت مسجِد میں آیا جس میں نَفْل نَماز مکروہ ہے مَثَلاً بعد طُلوعِ فَجْر یا بعد نمازِ عَصْر وہ تَحِیَّۃُ الْمسجِد نہ پڑھے بلکہ تسبیح و تہلیل و (یعنی سُبْحٰنَ اللہ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھنے اور) دُرُود شریف میں مَشغول ہو حقِّ مسجِد ادا ہو جائے گا۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۲ ص ۵۵۵) ❁ فَرض یا سنّت یا کوئی نَماز مسجِد میں پڑھ لی تَحِیَّۃُ الْمسجِد ادا ہوگئی اگرچہ تَحِیَّۃُ الْمسجِد کی نیّت نہ کی ہو۔ اس نَماز کا حکم اُس کے لیے ہے جو بہ نیّتِ نَماز نہ گیا بلکہ دَرس و ذِکر وغیرہ کے لیے گیا ہو۔ اگر فَرض یا اِقتدا کی نیّت سے مسجِد میں گیا تو یہی قائم مقام تَحِیَّۃُ الْمسجِد ہے بشرطیکہ داخِل ہونے کے بعد ہی پڑھے اور اگر عَرصے کے بعد پڑھے گا تو تَحِیَّۃُ الْمسجِد پڑھے۔ (ایضاً) ❁ بہتر یہ ہے کہ بیٹھنے سے پہلے تَحِیَّۃُ الْمسجِد پڑھ لے اور بغیر پڑھے بیٹھ گیا تو ساقِط نہ ہوئی اب پڑھے۔ (دُرِّمُختار ج ۲ ص ۵۵۷ وغیرہ) ❁ ہر روز ایک بار تَحِیَّۃُ الْمسجِد کافی ہے ہر بار ضَرورت نہیں اور اگر کوئی شخص بے وُضو مسجِد میں گیا یا اور کوئی وجہ ہے کہ تَحِیَّۃُ الْمسجِد نہیں پڑھ سکتا تو چار بار سُبْحٰنَ اللہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ، وَاللہُ اَکْبَرُ کہے۔ (دُرِّمُختار و رَدُّالْمُحتار ج ۲ ص ۵۵۷)

تَحِیَّۃُ الْوُضو

وُضو کے بعد اَعْضا خُشک ہونے سے پہلے دو رَکعت نَماز پڑھنا مُسْتَحَب ہے۔

www.dawateislami.net

(دُرِّمُختار ج۲ ص۵۶۳) حضرتِ عُقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبیِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جو شخص وُضو کرے اور اچھا وُضو کرے اور ظاہِر و باطِن کے ساتھ مُتوَجِّہ ہو کر دو رَکعت پڑھے، اس کے لیے جنَّت واجِب ہو جاتی ہے۔'' (مُسلِم ص۱۱۸ حدیث ۵۵۳)

غُسل کے بعد بھی دو رَکعت نَماز مُستَحَب ہے۔ وُضو کے بعد فَرض وغیرہ پڑھے تو وہ قائم مقام تَحِیَّۃُ الْوُضو کے ہو جائیں گے۔ (رَدُّالْمُحتار ج۲ ص۵۶۳)

تین مکروہ اوقات

مکروہ اَوقات میں تَحِیَّۃُ الوضو اور غُسل کے بعد والی دو رَکعتیں اور دیگر نوافِل نہیں پڑھ سکتے۔ ''بہارِ شریعت'' جِلد اوّل صَفْحَہ 454 پر دی ہوئی عِبارت کا خلاصہ ہے: ❁ طُلُوعِ آفتاب سے لے کر بیس مِنَٹ بعد تک ❁ غُروبِ آفتاب سے بیس مِنَٹ پہلے ❁ نِصفُ النَّہار یعنی ضَحْوَۂ کُبریٰ سے لے کر زَوالِ آفتاب تک۔ ان تینوں اَوقات میں کوئی نماز جائز نہیں، نہ فَرض نہ واجِب نہ نَفْل نہ قضا۔ ہاں اگر اِس دن کی نَمازِ عَصر نہیں پڑھی تھی اور مکروہ وَقْت شروع ہو گیا تو پڑھ لے البتّہ اتنی تاخیر کرنا حرام ہے۔

(عالمگیری ج۱ ص۵۲، دُرِّمُختار ورَدُّالْمُحتار ج۲ ص۳۷)

12 اوقات ایسے ہیں جن میں نوافِل پڑھنا مَنْع ہے، اس کی تفصیلی معلومات کیلئے مکتبۃُ الْمدینہ کی ''بہارِ شریعت'' جِلد اوّل صَفْحَہ 454 تا 457 کا مُطالِعہ فرمائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

نمازِ توبہ

امیرُ الْمُؤْمِنِین حضرتِ ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: ''جب کوئی بندہ گناہ کرے پھر وُضو کر کے نماز پڑھے پھر اِستغفار (یعنی توبہ) کرے، اللہ پاک اس کے گناہ بخش دے گا۔'' پھر یہ آیتِ مُبارَکہ پڑھی:

وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْۤا	آسان ترجَمۂ قرآن کنزُ العِرفان: اور وہ لوگ کہ جب
اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا	کسی بے حیائی کا ارتکاب کرلیں یا اپنی جانوں پر ظلم کر
لِذُنُوْبِهِمْ ۫ وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ	لیں تو اللہ کو یاد کر کے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں
اِلَّا اللّٰهُ ۫ وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا	اور اللہ کے علاوہ کون گناہوں کو معاف کرسکتا ہے اور
وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾ (پ ٤، اٰلِ عمرٰن: ۱۳۵)	یہ لوگ جان بوجھ کر اپنے برے اعمال پر اصرار نہ کریں۔

(تِرمِذی ج ۱ ص ٤١٥ حدیث ٤٠٦)

نمازِ توبہ کا طریقہ

اِس نماز کیلئے سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد کوئی مخصوص سورَتیں پڑھنی ضَروری نہیں، چاہیں تو نمازِ توبہ کی نیّت سے دو رَکعت نَفل ادا کیجئے اور ہر رَکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد تین تین بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے، سلام پھیرنے کے بعد گڑگڑا کر اپنے گُناہوں سے توبہ کیجئے۔ روزانہ سونے سے قبل اگر نمازِ توبہ پڑھنے کی سَعادت مل جایا کرے تو مدینہ مدینہ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

صلوٰۃُ اللَّیل

بعد نمازِ عِشا رات میں پڑھے جانے والے نوافِل صلاۃُ اللَّیل کہلاتے ہیں، رات کے نوافِل دن کے نوافِل سے اَفْضل ہیں کہ صحیح مُسلم شریف میں ہے، حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: فَرضوں کے بعد اَفْضل نَماز رات کی نماز ہے۔ (مُسلِم ص٤٥٦ حدیث ٢٧٥٥)

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: ''اپنے اوپر قِیامُ اللَّیل لازِم کرلو کہ یہ اگلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے اور تمہارے ربّ پاک کی طرف قُرب (یعنی نزدیکی) کا ذَرِیعہ اور سَیِّات (یعنی گُناہوں) کا مِٹانے والا اور گُناہ سے روکنے والا اور بدن سے بیماری دَفع کرنے والا ہے۔'' (مُعجَمُ کبیر ج٦ ص ٢٥٨ حدیث ٦١٥٤)

تَہَجُّد

صلاۃُ اللَّیل کی ایک قسم تَہَجُّد ہے کہ عِشا کے بعد رات میں سو کر اُٹھیں اور نوافِل پڑھیں، سونے سے قَبل جو کچھ پڑھیں وہ تَہَجُّد نہیں۔ (رَدُّ الْمُحتار ج٢ ص٥٦٦) کم سے کم تَہَجُّد کی دو رَکعَتیں ہیں اور حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے آٹھ تک ثابت۔ (بہارِ شریعت ج١ ص٦٧٨) اِس میں قراءَت کا اِختیار ہے کہ جو چاہیں پڑھیں، بہتر یہ ہے کہ جتنا قرآنِ کریم یاد ہے وہ تمام پڑھ لیجئے ورنہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ ہر رَکعَت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد تین تین بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے کہ اِس طرح ہر رَکعَت میں قرآنِ کریم خَتْم کرنے کا ثَواب ملے گا، ایسا کرنا بہتر ہے، بَہَر حال سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد کوئی سی بھی سُورت پڑھ سکتے ہیں۔

(مُلَخَّص اَز فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج٧ ص٤٤٧)

www.dawateislami.net

چار مَدَنی پھول: ❁ جو ساری رات جاگے اُس پر تہجُّد نہیں ❁ اگر عِشا پڑھ کر چاہے ایک مِنَٹ بھی سو گیا تو اس کیلئے تہجُّد کا وَقْت ہو گیا ❁ جسے آخرِ شب میں جاگنے پر اِعتماد ہو تو بہتر یہ ہے کہ وہ پچھلی رات[1] میں وِتْر پڑھے ورنہ بعدِ عِشا پڑھ لے ❁ رات میں اُٹھ کر پہلے تہجُّد پڑھے پھر وِتْر ادا کرے۔ (ماخوذ از فتاوٰی رضویہ ج ۷ ص ۴۴۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

دنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر عمل

اللہ پاک کے پیارے نبی، مکّی مَدَنی، محمَّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: وہ دو رَکعتیں جو بندہ رات کے درمیان پڑھتا ہے وہ اُس کے لیے دُنیا و ما فیہا (یعنی دُنیا اور اس میں جو کچھ ہے اس) سے بہتر ہیں اور اگر میں اپنی اُمّت پر گراں (یعنی دُشوار) نہ سمجھتا تو ان پر لازِم کر دیتا۔ (کتاب الزھد لابن مبارک ص ۴۵۶ حدیث ۱۲۸۹)

تہجُّد گزار کیلئے جنّت کے عالی شان بالاخانے

امیرُ الْمُؤْمِنین حضرتِ مولیٰ علی رضی اللہ عنہ سے رِوایت ہے کہ مکّی مَدَنی آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جنّت میں ایسے بالاخانے ہیں جن کا باہَر اندر سے اور اندر باہَر سے دیکھا جاتا ہے۔ ایک اَعْرابی نے اٹھ کر عرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! یہ کس کے لیے ہیں؟ آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ”یہ اس کے لیے ہیں جو نرم گفتگو کرے،

[1] یعنی رات کا آخری حصّہ۔ آدھی رات کے بعد کا وَقْت۔ (اردو لغت (تاریخی اصول پر) ج ۳ ص ۷۰۶)

www.dawateislami.net

کھانا کھلائے، مُتواتِر روزے رکھے، اور رات کو اٹھ کر **اللہ** پاک کے لیے **نماز** پڑھے جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔'' (تِرْمِذِی ج ٤ ص ٢٣٧ حدیث ٢٥٣٥، شُعَبُ الْاِیْمَان ج ٣ ص ٤٠٤ حدیث ٣٨٩٢)

''متواتر روزے رکھے'' کی تشریح

حضرتِ مفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ''مِرآت'' جِلد 2 صَفْحَہ 260 پر ترمذی شریف کے اِس حِصّۂ حدیث ''وَتَابَعَ الصِّیَام'' یعنی ''مُتواتِر روزے رکھے'' کی شَرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''یعنی ہمیشہ روزے رکھے سِوا ان پانچ دنوں کے جن میں روزہ حرام ہے یعنی شوال کی یکم اور ذِی الْحِجّہ کی دسویں تا تیرھویں۔ یہ حدیث اُن لوگوں کی دَلیل ہے جو ہمیشہ روزے رکھتے ہیں۔ بَعْض نے فرمایا کہ اس کے معنیٰ ہیں ہر مہینے میں مُسلسل تین روزے رکھے۔''

جنّت میں بے حساب داخِلہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: قِیامَت کے دن لوگ ایک میدان میں جَمع کیے جائیں گے، اس وَقْت مُنادی پکارے گا: کہاں ہیں وہ جن کی کروٹیں خواب گاہوں (یعنی بچھونوں) سے جُدا ہوتی تھیں؟ وہ لوگ کھڑے ہوں گے اور تھوڑے ہوں گے، یہ جنّت میں بغیر حِساب داخِل ہوں گے پھر اور لوگوں کے لیے حِساب کا حکم ہوگا۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ٣ ص ١٦٩ حدیث ٣٢٤٤)

زیادہ سونا قِیامت میں فقیر بنا دے گا

حضرتِ جابِر بن عبدُ اللہ رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے کہ سرکارِ دوعالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''(حضرتِ) سُلَیمان (عَلَیْہِ السَّلام) سے ان کی والِدہ نے فرمایا: ''بیٹا! رات کو زِیادہ

www.dawateislami.net

دیر نہ سونا کیونکہ رات کو زِیادہ سونا اِنسان کو قِیامت کے دن فقیر بنا دے گا۔" (ابن ماجه ج ۲ ص ۱۲۵ حدیث ۱۳۳۲)

تہجُّد کیلئے آنکھ نہ کھلے، مگر ثواب ملے، کیسے؟

نبیِ اکرم، رَحمتِ عالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص بستر پر جاتے وَقت نماز کے لیے رات میں **اُٹھنے کی نیّت** کرے پھر اُس پر نیند غالب آجائے حتّٰی کہ صُبح ہو جائے تو اسے **نیّت** کے مطابِق **ثواب** ملے گا اور اس کی نیّت **اللہ** پاک کی طرف سے اُس پر **صَدَقہ** ہوگا۔

(ابن ماجه ج ۲ ص ۱۳۳ حدیث ۱۳۴۴)

تہجُّد سے محرومی کا ایک سبب

حضرتِ حَسَن بَصری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اِنسان **گُناہ** کرتا ہے تو اس کی وجہ سے رات کو اُٹھنے سے **محروم** ہو جاتا ہے۔ (اِحیاءُ الْعُلوم ج ۱ ص ۴۶۷ ملخّصاً) حضرتِ **فُضَیل بن عِیاض** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اگر تم رات میں قِیام (یعنی عِبادت) کرنے اور دن میں (نَفْلی) روزہ رکھنے پر قادِر نہیں ہو تو جان لو کہ تم **محروم** ہو۔ (حِلْیَۃُ الْاولیاء ج ۸ ص ۹۸ رقم ۱۱۴۸۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

نمازِ اشراق

دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ﴿۱﴾ جو نمازِ فجر باجماعت ادا کر کے "ذِکْرُ اللہ" کرتا رہے یہاں تک کہ آفتاب بُلند ہو گیا پھر دو رَکعتیں پڑھیں تو اُسے پورے **حج و عُمرہ** کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی ج ۲ ص ۱۰۰ حدیث ۵۸۶) ﴿۲﴾ جو شخص نمازِ فجر سے فارِغ ہونے کے بعد اپنے مُصَلّے

www.dawateislami.net

پر (یعنی جہاں نماز پڑھی وَہیں) بیٹھا رہا حتّٰی کہ **اِشْراق** کے نَفْل پڑھ لے اور صِرْف خَیر ہی بولے تو اُس کے گُناہ بَخْش دیئے جائیں گے اگرچہ سمُندر کے جھاگ سے بھی زِیادہ ہوں۔ (اَبو دَاوٗد ج۲ ص۴۱ حدیث۱۲۸۷)

حدیثِ پاک کے اِس حِصّے ''اپنے مُصَلّے پر بیٹھا رہے'' کی وَضاحت کرتے ہوئے حضرتِ علّامہ علی قاری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یعنی مسجِد یا گھر میں اِس حال میں رہے کہ ذِکرُ اللہ کرے یا غور وفکر کرنے یا عِلْمِ دین سیکھنے سکھانے یا ''بیتُ اللہ کے طَواف میں مشغول رہے'' نیز ''**صِرف خیر ہی بولے**'' کے بارے میں فرماتے ہیں: ''یعنی فَجْر اور اِشْراق'' کے درمِیان خیر یعنی بھلائی کے سوا کوئی گُفتگو نہ کرے کیونکہ یہ وہ بات ہے جس پر ثَواب مُرَتَّب ہوتا ہے۔ (مِرْقَاۃ ج۳ ص۳۹۶ تَحْتَ الْحَدِیث ۱۳۱۷)

نمازِ اِشراق کا وقت: سورج طُلُوع ہونے کے بیس مِنَٹ[1] بعد سے لے کر نِصفُ النَّہار شَرْعی تک **نمازِ اِشراق** کا وَقْت رہتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

نمازِ چاشت کی فضیلت

دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ﴿۱﴾ جو **چاشت** کی دو رَکعتیں

[1] مکتبۃ المدینہ کی کتاب ''27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام'' صفحہ 147 پر تین اوقات مکروہہ کے حاشیے پر لکھا ہے: ''بیس منٹ بطورِ احتیاط ہیں ورنہ اصل مَمنوع وقت بیس مِنَٹ سے کچھ کم ہے۔'' یاد رہے! بہارِ شریعت میں جو 20 منٹ لکھا ہے وہ پاک و ہند یا اسی عرض بلاد پر واقع دیگر ممالک (جیسے عَرَب ممالک وغیرہ) کے لئے تقریبی (یعنی بطور اندازہ۔ تخمینی طور پر۔ قریب قریب) ہے نہ کہ تحقیقی۔ یہ مقدار پاکستان میں (کراچی کیلئے 14 تا 15 منٹ لاہور کیلئے 14.5 تا 16 مِنَٹ) 20 منٹ سے کم ہے۔ اور استوائی ممالک (یعنی انڈونیشیا، کینیا اور برازیل وغیرہ) میں یہ مقدار تقریباً 12 منٹ ہوگی پھر جیسے جیسے عرض بلد (LATITUDE) بڑھتا جائے گا یہ مقدار بھی بڑھتی جائے گی۔ لہٰذا برطانیہ وقُرب وجوار کے لئے 19 تا 25 منٹ جبکہ ناروے وقُرب وجوار کیلئے اس سے بھی زِیادہ ہوگا۔

www.dawateislami.net

پابندی سے ادا کرتا رہے اُس کے گُناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اگرچہ سَمُندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (ابنِ مَاجَہ ج ۲ ص ۱۵۳ حدیث ۱۳۸۲) ﴿۲﴾ آدمی پر اس کے ہر جوڑ کے بدلے صَدَقہ ہے (اور کل تین سو ساٹھ جوڑ ہیں) ہر **تسبیح** (مَثَلاً سُبْحٰنَ اللہ کہنا) صَدَقہ ہے اور ہر **حمد** صَدَقہ ہے اور **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ** کہنا صَدَقہ ہے اور **اَللہُ اَکْبَرُ** کہنا صَدَقہ ہے اور اچھی بات کا حکم کرنا صَدَقہ ہے اور بُری بات سے مَنع کرنا صَدَقہ ہے اور ان سب کی طرف سے دو رَکعتیں **چاشت** کی کِفایت کرتی ہیں۔ (مسلم ص ۲۸۴ حدیث ۱۶۷۱)

نمازِ چاشت کا وَقت: اس کا وَقْت آفتاب بُلند ہونے سے زَوال یعنی نِصفُ النَّہار شَرْعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔ (بہارِ شریعت جلد اول ص ۶۷۶، عالمگیری ج ۱ ص ۱۱۲، رَدُّالْمُحتار ج ۲ ص ۵۶۳) نمازِ اِشْراق کے فوراً بعد بھی چاہیں تو نمازِ چاشت پڑھ سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

صَلٰوۃُ الْاَوَّابِیْن کی فضیلت

دو فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ﴿1﴾ جو مغرِب کے بعد چھ رَکعتیں اس طرح ادا کرے کہ ان کے درمیان کوئی بُری بات نہ کہے تو یہ چھ رَکعتیں **بارہ سال کی عبادت** کے بَرابر ہوں گی۔ (ابنِ مَاجَہ ج ۲ ص ۴۵ حدیث ۱۱۶۷) ﴿2﴾ جو مغرِب کے بعد چھ رَکعتیں پڑھے اس کے گُناہ بَخْش دیے جائیں گے اگرچہ سَمُندر کے جھاگ برابر ہوں۔ (مُعْجَمُ اَوْسَط ج ۵ ص ۲۵۵ حدیث ۷۲۴۵)

نمازِ اوّابین کا طریقہ

مغرِب کی تین رَکعت (رَکْ۔عَت) فَرض پڑھنے کے بعد **چھ رَکْعَت** ایک ہی

www.dawateislami.net

سلام سے پڑھئے، ہر دو رَکْعَت پر **قَعدہ** کیجئے اور اس میں **اَلتَّحِیّات**، دُرُودِ ابراھیم اور دُعا پڑھئے، پہلی، تیسری اور پانچویں رَکْعت کی ابتدا میں ثنا، **تَعَوُّذ** و **تَسْمِیَہ** (یعنی اَعُوْذ اور بِسْمِ اللہ) بھی پڑھئے۔ چھٹی رَکْعت کے قَعدے کے بعد سلام پھیر دیجئے۔ پہلی دو رَکعتیں سُنَّتِ مُؤَکَّدہ ہوئیں اور باقی چار نوافِل۔ یہ ہے **اوّابین** (یعنی توبہ کرنے والوں) کی نَماز۔ (اَلْوَظِیْفَۃُ الْکَرِیْمَۃ ص۲۶ مُلَخَّصاً) چاہیں تو دو دو رَکْعت کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ **بہارِ شریعت** جِلد اوّل صَفْحَہ 666 پر ہے: بعدِ مغرب **چھ رَکعتیں** مُسْتَحَب ہیں، ان کو **صلوٰۃُ الْاَوّابین** کہتے ہیں، خواہ ایک سلام سے سب پڑھے یا دو (سلام) سے یا تین سے اور تین سلام سے یعنی ہر دو رَکْعَت پر سلام پھیرنا **اَفضل** ہے۔ (دُرِّمُختار وردُّالْمُحتار ج۲ ص۵۴۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

صَلٰوۃُ التَّسْبِیح

دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ الْمدینہ کی کتاب، ''**بہارِ شریعت**'' جِلد اوّل صَفْحَہ 683 پر حضرتِ علّامہ مولانا مفتی **محمد امجد علی اعظمی** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اس نَماز میں بے اِنتہا ثَواب ہے، بعض محققین (مُحَقِّق۔قِ۔قِیْن) فرماتے ہیں: اس کی بُزُرگی سن کر ترک نہ کرے گا مگر دین میں سُستی کرنے والا۔ نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرتِ عبّاس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''اے چچا! کیا میں تم کو عطا نہ کروں، کیا میں تم کو بخشش نہ کروں، کیا میں تم کو نہ دوں، تمہارے ساتھ احسان نہ کروں؟ دس خَصلتیں ہیں کہ جب تم کرو تو **اللہ** پاک تمہارے گُناہ بخش دے گا، اگلا پچھلا، پُرانا نیا،

www.dawateislami.net

جو بھول کر کیا اور جو قَصْداً کیا، چھوٹا اور بڑا، پوشیدہ اور ظاہر۔ اس کے بعد **صَلٰوۃُ التَّسْبِیح** کی ترکیب تعلیم فرمائی پھر فرمایا: کہ اگر تم سے ہو سکے کہ ہر روز ایک بار پڑھو تو کرو اور اگر روز نہ کرو تو ہر جُمُعہ میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو ہر مہینے میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو سال میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو عُمْر میں ایک بار۔'' (دیکھئے: ابو داود ج ۲ ص ٤٤ حدیث ۱۲۹۷)

صَلٰوۃُ التَّسْبِیح پڑھنے کا طریقہ

اِس نماز کی ترکیب یہ ہے کہ تکبیرِ تحریمہ کے بعد **ثنا** پڑھے پھر **پندرہ مرتبہ** یہ تسبیح پڑھے: ''**سُبْحٰنَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ**'' پھر **اَعُوْذ** اور **بِسْمِ اللّٰہ** اور **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** اور کوئی سورت پڑھ کر **رُکوع سے پہلے دس بار یہی تسبیح** پڑھے پھر رُکوع کرے اور **رُکوع میں** (سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْعَظِیْم تین بار یا زِیادہ مگر طاق عدد میں پڑھ کر پھر) **دس مرتبہ** یہی تسبیح پڑھے پھر رُکوع سے سر اٹھائے اور **تَسْمِیْع و تَحْمِیْد** (یعنی **سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْد**) کے بعد پھر **کھڑے کھڑے دس مرتبہ** یہی تسبیح پڑھے پھر **سجدے** میں جائے اور (**سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی** تین بار یا زِیادہ مگر طاق عدد میں پڑھ کر) پھر **دس مرتبہ** یہی تسبیح پڑھے پھر سَجْدے سے سر اٹھائے اور **دونوں سَجْدوں کے درمیان بیٹھ کر دس مرتبہ** یہی تسبیح پڑھے پھر **دوسرے سَجْدے** میں جائے اور پہلے کی طرح (**سُبْحٰنَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی** تین بار یا زِیادہ مگر طاق عدد میں پڑھ کر) پھر اس کے بعد یہی تسبیح **دس مرتبہ** پڑھے، اسی طرح **چار رَکْعَت** پڑھے اور خیال رہے کہ کھڑے ہونے کی حالت میں **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** سے **پہلے پندرہ مرتبہ اور باقی**

www.dawateislami.net

سب جگہ یہ تسبیح دس دس بار پڑھے، یوں ہر رَکعت میں 75 مرتبہ تسبیح پڑھی جائے گی اور چار رَکعتوں میں تسبیح کی گنتی تین سو مرتبہ ہوگی۔ (ترمذی ج ۲ ص ۲۴ حدیث ۴۸۱، غُنیَہ ص ۴۳۱، بہارِ شریعت ج ۱ ص ۶۸۳)

صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح کے اَہَمّ مَدَنی پھول

❁ اگر سَجْدۂ سَہْو واجِب ہوا اور سَجْدے کرے تو ان دونوں (سجدوں) میں تسبیحات نہ پڑھی جائیں اور ❁ اگر کسی جگہ بھول کر دس بار سے کم پڑھی ہیں تو دوسری جگہ پڑھ لے کہ وہ مِقدار پوری ہو جائے اور بہتر یہ ہے کہ اس کے بعد جو دوسرا موقع تسبیح کا آئے وہیں پڑھ لے مَثَلاً قومے کی سَجْدے میں کہے اور رُکوع میں بھولا تو اسے بھی سَجْدے ہی میں کہے، نہ قومے میں کہ قومے کی مِقدار تھوڑی ہوتی ہے اور پہلے سجدے میں بھولا تو دوسرے میں کہے، جلسے میں نہیں ❁ تسبیح اُنگلیوں پر نہ گنے بلکہ ہو سکے تو دل میں شُمار کرے ورنہ اُنگلیاں دبا کر ❁ ہر وَقْتِ غیر مکروہ میں یہ نَماز پڑھ سکتا ہے اور بہتر یہ کہ ظُہر سے پہلے پڑھے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۶۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

نَمازِ روانگیِ سفر

حدیثِ پاک میں ہے: ”کسی نے اپنے اہل کے پاس اُن دو رَکْعتوں سے بہتر نہ چھوڑا جو بوقتِ ارادۂ سَفَر ان کے پاس پڑھیں۔“ (مصنّف ابن ابی شیبۃ ج ۱ ص ۵۲۹ حدیث ۱)

نَمازِ واپسیِ سفر

رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سَفَر سے دن میں چاشت کے وَقْت تشریف لاتے

www.dawateislami.net

اور ابتداءً مسجِد میں جاتے اور دو رَکعتیں اُس میں نَماز پڑھتے پھر وَہیں مسجِد میں تشریف رکھتے۔ (مُسلِم ص ۲۸۲ حدیث ۱۶۵۹) ❁ مُسافِر کو چاہیے کہ منزِل میں بیٹھنے سے پہلے دو رَکعت نَفْل پڑھے جیسے حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کیا کرتے تھے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۶۷۷)

نَمازِ اِستِخارہ

اِستِخارہ یعنی ''کسی بات کے کرنے نہ کرنے میں ایک خاص طریق پر **اللہ** پاک سے اشارہ چاہنا۔'' حضرتِ جابِر بن عبدُاللہ رضی اللہ عنہما سے روایَت ہے کہ حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہم کو تمام اُمور میں اِستِخارہ تعلیم فرماتے جیسے قراٰن کی سُورت تعلیم فرماتے تھے، فرماتے ہیں: جب کوئی کسی اَمْر کا قَصد کرے تو دو رَکعت نَفْل پڑھے پھر کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ، وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ، وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ، وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ[1] خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ، وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ، ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ، وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ

[1]: دُعا کرتے وَقت جب ھٰذَا الْاَمْر (یعنی یہ کام) پر پہنچے تو اپنے کام کو ذہن میں رکھے۔ (سنّی بہشتی زیور ص ۲۴۳) یا ھٰذَا الْاَمْر کی جگہ اپنے کام کا نام لے مثلاً: ھٰذَا النِّکَاح یا ھٰذَا السَّفَر یا ھٰذِہِ التِّجَارَۃ یا ھٰذِہِ التَّعْمِیْر کہے۔

(مرات ج ۲ ص ۳۰۲، ارشاد الساری ج ۱۳ ص ۴۴۳)

www.dawateislami.net

دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ، وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ، ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ۔

ترجمہ: ''اے اللہ پاک! میں تیرے عِلْم کے ساتھ تجھ سے خیر (یعنی بھلائی) طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ذَریعے سے طلبِ قُدرت کرتا ہوں اور تجھ سے تیرا فَضلِ عظیم مانگتا ہوں کیونکہ تو قُدرت رکھتا ہے اور میں قُدرت نہیں رکھتا تو سب کچھ جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو خوب جانتا ہے۔ اے اللہ پاک! تیرے عِلْم میں یہ اَمْر (جس کا میں اِرادہ رکھتا ہوں) میرے دِین وایمان اور میری زِندگی اور میرے انجامِ کار میں دُنیا وآخرت میں اگر میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مُقدَّر کردے اور میرے لیے آسان کردے پھر اس میں میرے واسطے بَرَکت کردے۔ اے اللہ پاک! تیرے عِلْم میں یہ کام اگر میرے لیے بُرا ہے میرے دِین وایمان میری زِندگی اور میرے انجامِ کار میں دنیا وآخرت میں تو اسے مجھ سے اور مجھ کو اس سے پھیر دے اور جہاں کہیں بہتری ہو میرے لیے مُقدَّر کر پھر اس سے مجھے راضی کردے۔''

(بُخاری ج۱ ص۳۹۳ حدیث۱۱۶۲، رَدُّالْمُحْتَار ج۲ ص۵۶۹)

(ترجمہ ساتھ پڑھنا ضَروری نہیں، صِرف عَرَبی نہ جاننے والوں کی معلومات کے لئے شامل کیا ہے)

مسئلہ: حج اور جہاد اور دیگر نیک کاموں میں نَفسِ فِعل (مَثَلاً حج کروں یا نہ کروں، نَماز پڑھوں یا نہ پڑھوں وغیرہ) کے لیے اِستخارہ نہیں ہوسکتا، ہاں (حج وغیرہ کے لئے) تَعْیِینِ وَقت (یعنی وَقْت مقرّر کرنے) کے لیے کرسکتے ہیں۔ (اَیضاً وبہارِ شریعت ج۱ ص۶۸۱)

نَمازِ اِستخارہ میں کون سی سُورَتیں پڑھیں

مُستَحَب یہ ہے کہ (سلام پھیرنے کے بعد) اس دُعا کے اوّل آخر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ (کہے)

www.dawateislami.net

اور دُرُود شریف پڑھے اور پہلی رَکعت میں (سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد) قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ(۱) اور دوسری میں (سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد) قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے اور بَعْض مشائخ فرماتے ہیں کہ پہلی میں (سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد) وَ رَبُّكَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَ یَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ(۶۸) وَ رَبُّكَ یَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ(۶۹) (پ ۲۰، اَلْقَصَص: ۶۸، ۶۹) اور دوسری میں (سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد) وَ مَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ یَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ؕ(۳۶) (پ ۲۲، اَلْاَحْزَاب: ۳۶) پڑھے۔ (رَدُّ الْمُحْتَار ج ۲ ص ۵۷۰)

بہتر یہ ہے کہ سات بار **اِستخارہ** کرے کہ ایک حدیث میں ہے: ''اے اَنس! جب تو کسی کام کا قَصْد (یعنی ارادہ) کرے تو اپنے ربِّ پاک سے اس میں سات بار **اِستخارہ** کر پھر نظر کر تیرے دل میں کیا گزرا کہ بیشک اُسی میں خیر (یعنی بھلائی) ہے۔'' (عَمَلُ الْیَوْمِ وَاللَّیْلَةِ لابن السنی ص ۲۶۷ حدیث ۵۹۹)

اور بعض مشائخِ کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ علیہم سے مَنقول ہے کہ دُعائے مذکور (صَفْحَہ 323 تا 324 پر دی ہوئی دعا) پڑھ کر باطہارت قبلہ رُو سو رہے اگر خواب میں **سَفیدی یا سبزی** دیکھے تو وہ کام بہتر ہے اور **سیاہی یا سُرخی** دیکھے تو بُرا ہے اس سے بچے۔ (رَدُّ الْمُحْتَار ج ۲ ص ۵۷۰) **اِستخارے** کا وَقْت اُس وَقْت تک ہے کہ ایک طرف رائے پوری جَم نہ چکی ہو۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۶۸۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

مغرِب وعشا کے درمیان کھانا افضل ہے یا نوافل؟

حضرتِ احمد بن ابُو الْحَواری رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں نے حضرتِ **ابُوسُلَیمان دارانی** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ سے دَریافْت کیا کہ میں دن میں نَفْلی روزہ رکھتا ہوں اور مَغرِب وعِشا کے درمیان کھانا کھاتا ہوں کیا آپ کو یہ پسند ہے یا یہ کہ میں دن میں روزہ نہ رکھوں اور ان دونوں نَمازوں کے درمیان (کھانا کھانے کے بجائے) عبادَت کروں! آپ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: دونوں کام کرو تو بہتر ہے۔ (یعنی روزہ بھی رکھو اور مَغرِب وعِشا کے درمیان کھانے میں وَقْت صَرف کرنے کے بجائے عِبادَت کرو) میں نے عَرْض کی: اگر ایسا کرنا آسان نہ ہو تو؟ فرمایا: (نَفْلی) **روزہ چھوڑ دو اور مَغرِب وعِشا کے درمیان نَفْلیں پڑھو۔** (قُوتُ الْقُلوب ج ۱ ص ۵۸)

نمازِ غوثیہ

دُعاؤں کی مقبولیَّت اور حاجَتوں کے پورا ہونے کے لئے ایک مُجَرَّب (یعنی آزمودہ) نَماز **صَلٰوۃُ الْاَسْرار** بھی ہے (جسے ''نمازِ غوثیہ'' بھی کہتے ہیں) جس کو اِمام ابوالحسن نورُ الدّین علی بِن جَریر **لخمی شَطنوفی** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے **بَہْجَۃُ الْاَسْرار** میں اور حضرتِ علّامہ **علی قاری** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اور شیخ **عبدُالحق محدِّث دِہلوی** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے حضورِ غوثِ اَعْظم رَحْمَۃُ اللہِ علیہ سے روایَت کرتے ہوئے تحریر فرمایا ہے۔ اِس کی ترکیب (یعنی طریقہ) یہ ہے کہ بعد نَماز مغرِب سُنّتیں پڑھ کر دو رَکْعَت نَماز نَفْل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ **اَلْحَمْد** (یعنی **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ**) کے بعد ہر رَکْعَت میں گیارہ گیارہ مرتبہ **قُلْ ھُوَ اللّٰہ** (پوری سورۃ) پڑھے، سلام کے بعد **اللہ** پاک کی حَمد وثنا

www.dawateislami.net

کرے (مَثَلاً حَمد و ثنا کی نیّت سے سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ پڑھ لے) پھر نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر گیارہ بار دُرُود و سلام عَرض کرے اور گیارہ بار یہ کہے:

یَارَسُوْلَ اللّٰہِ یَانَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَاقَاضِیَ الْحَاجَات

ترجمہ: ''اے اللہ پاک کے رسول! اے اللہ پاک کے نبی! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجئے میری حاجت پوری ہونے میں، اے تمام حاجتوں کے پورا کرنے والے۔'' پھر عراق کی جانب[1] گیارہ قدم چلے اور ہر قدم پر یہ کہے:

یَاغَوْثَ الثَّقَلَیْنِ یَاکَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَاقَاضِیَ الْحَاجَات

(ترجمہ: اے جن و اِنس کے فریادرَس اور اے دونوں طرف (یعنی ماں باپ دونوں ہی کی جانِب) سے بُزُرگ! میری فریاد کو پہنچئے اور میری مدد کیجئے میری حاجت پوری ہونے میں، اے حاجتوں کے پورا کرنے والے۔) پھر حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو وَسیلہ بنا کر اللہ پاک سے اپنی حاجت کے لئے دُعا مانگے۔ (عَرَبی دُعاؤں کے ساتھ تَرجَمہ پڑھنا ضَروری نہیں) (بہارِ شریعت ج۱ص۶۸۶، بَهْجَةُ الْاَسْرار ص۱۹۷)

مدینہ

[1]: پاک و ہند، بنگلہ دیش، نیپال اور ان سے جانبِ مشرق تمام مَمالک جیسے: انڈونیشیا، تھائی لینڈ، آسٹریلیا، جاپان وغیرہ والے قبلے کی طرف مُنہ کریں تو سیدھے ہاتھ کی طرف 45 ڈگری تک بغداد شریف کی سَمت ہے۔ ہاں مُختلف ملکوں/شہروں میں چند ڈگری کا فَرق ہوسکتا ہے، مَثَلاً: کراچی میں قبلہ رُخ کھڑے ہوں تو سیدھے ہاتھ سے 31 ڈگری پر بغداد شریف ہے۔ تاہم مذکورہ تمام مَمالک میں کسی بھی مقام پر قبلے کے سیدھے ہاتھ کی طرف 45 ڈگری کے اندر اندر رُخ کرلیا جائے تو وہ بغداد شریف کی طرف مان لیا جائے گا۔ اسی طرح تُرکی، شمالی افریقہ، برِّ اعظم یورپ، شمالی و جنوبی اَمریکا والے قبلے کے اُلٹے ہاتھ کی طرف 45 ڈگری کے اَندر اَندر رُخ کرلیں تو ان کا رُخ بھی بغداد شریف کی طرف مان لیا جائے گا۔ البتّہ وَسطی و جنوبی افریقہ اور روس میں قبلہ رُخ کی جانب ہی بغداد شریف کی سَمت ہے۔

www.dawateislami.net

حُسنِ نیّت ہو، خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں

آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا (حدائقِ بخشش شریف ص ۲۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

صَلٰوۃُ الْحَاجَات

حضرتِ حُذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو کوئی اَمرِ اَہم پیش آتا تو نَماز پڑھتے۔ (اَبُو دَاوٗد ج ۲ ص ۵۲ حدیث ۱۳۱۹)

اِس کے لیے دو یا چار رَکعت پڑھے۔ حدیثِ پاک میں ہے: ''پہلی رَکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ اور تین بار اٰیَۃُ الْکُرْسِی پڑھے اور باقی تین رَکعتوں میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ اور قُلْ ھُوَ اللہ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَق اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس (مکمّل سورتیں) ایک ایک بار پڑھے، تو یہ ایسی ہیں جیسے شبِ قَدْر میں چار رَکعتیں پڑھیں۔'' (فتاوٰی شامی ج ۲ ص ۵۷۲، بہارِ شریعت ج ۱ ص ۶۸۵)

مشائخِ کرام رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ نَماز پڑھی اور ہماری حاجتیں پوری ہوئیں۔

(اَیضاً) حضرتِ عبدُ اللہ بن اَوفٰی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: جس کی کوئی حاجت اللہ پاک کی طرف ہو یا کسی بنی آدم (یعنی انسان) کی طرف، تو اچّھی طرح وُضو کرے پھر دو رَکعت نَماز پڑھ کر اللہ پاک کی ثَنا کرے اور نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُود بھیجے (مَثَلاً یہ پڑھ لے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ)

پھر یہ پڑھے:

www.dawateislami.net

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْۢبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔ (تِرمِذی ج ۲ ص ۲۱ حدیث ۴۷۸)

ترجَمہ: اللہ پاک کے سِوا کوئی مَعبود نہیں جو حَلیم و کریم ہے، پاک ہے اللہ، مالک ہے عَرشِ عظیم کا، حمد ہے اللہ پاک کے لئے جو ربّ ہے تمام جہانوں کا، میں تجھ سے تیری رَحمت کے اَسباب مانگتا ہوں اور طَلب کرتا ہوں تیری بَخشش کے ذرائع اور ہر نیکی سے غَنیمت اور ہر گُناہ سے سلامتی، میرے لیے کوئی گُناہ بغیر مَغْفِرت نہ چھوڑ، اور ہر غَم کو دور کردے اور جو حاجَت تیری رِضا کے مُوافق ہے اسے پورا کردے اے سب مہربانوں سے زِیادہ مہربان!

نابینا کو آنکھیں مل گئیں

حضرتِ عُثمان بن حُنَیف رضی اللہ عنہ سے روایَت ہے کہ ایک نابینا صَحابی رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوکر عَرض کی: اللہ پاک سے دُعا کیجئے کہ مجھے عافِیَت دے۔ ارشاد فرمایا: ''اگر تو چاہے تو دُعا کروں اور چاہے تو صَبْر کر اور یہ تیرے لئے بہتر ہے۔'' انہوں نے عَرض کی: حضور! دُعا فرمادیجئے۔ انہیں حُکْم فرمایا کہ وُضو کرو اور اچھا وُضو کرو اور دو۲ رَکعت نَماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ، وَاَتَوَسَّلُ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ

www.dawateislami.net

مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ، یَا مُحَمَّدُ[1] اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ، لِتُقْضٰی لِیْ، اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ۔

ترجمہ: اے **اللہ** (پاک)! میں تجھ سے سُوال کرتا ہوں اور توسُّل (یعنی وسیلہ پیش) کرتا ہوں اور تیری طرف مُتوجِّہ ہوتا ہوں تیرے نبی **محمد** (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کے ذَرِیعے سے جو نبیِ رَحمت ہیں۔ **یَا مُحَمَّد** (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم)! میں حُضُور (یعنی آپ) کے ذَرِیعے سے اپنے ربّ (پاک) کی طرف اپنی حاجَت کے بارے میں مُتوجِّہ ہوتا ہوں تاکہ میری حاجَت پوری ہو۔ **یا اللہ**! ان کی شَفاعَت میرے حَق میں قَبول فرما۔

حضرتِ عُثمان بن حُنَیف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: **''خُدا** (پاک) **کی قَسم! ہم اُٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے گویا کبھی نابینا ہی نہیں تھے!''**

(بہارِ شریعت ج۱ص۶۸۵، ابنِ ماجہ ج۲ص۱۵۶ حدیث۱۳۸۵، تِرمذی ج۵ص۳۳۶ حدیث۳۵۸۹، مُعجَم کبیر ج۹ ص۳۰ حدیث۸۳۱۱)

''یارسولَ اللہ'' والی دعا کی بَرَکت سے کام بن گیا

اے عاشقانِ صَحابہ واہلِ بیت! اِس حدیثِ مُبارکہ سے دُور سے ''یارسولَ اللہ'' کہنے کی اجازَت ثابِت ہوتی ہے کیونکہ اُن صَحابی نے الگ سے کسی کونے میں جا کر چُپکے چُپکے ہی ''یارسولَ اللہ'' پُکارا ہے! اور حَق یہ ہے کہ یہ اجازَت اُس ''نابینا صَحابی'' کیلئے مَخصوص نہ تھی بلکہ بعدِ وفات ظاہِری تا قیامِ قِیامَت اِس کی بَرَکتیں موجود ہیں۔ چُنانچِہ صَحابیِ رسول حضرتِ **عُثمان بن حُنَیف** رضی اللہ عنہ نے امیرُ المؤمنین، حضرتِ عُثمان بن عَفَّان رضی اللہ عنہ کے زمانۂ

[1] : دُعا پڑھنے میں ''یا مُحمد'' صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کہنے کے بجائے ''یارسولَ اللہ'' صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کہنا ہے۔ اس کے دلائل فتاوٰی رضویہ جلد30 رسالہ ''تجلی الیقین'' صفحہ 156 تا 157 پر مُلاحظہ کیجئے۔

www.dawateislami.net

خِلافَت میں یہی دُعا ایک صاحِبِ حاجَت کو بتائی۔ جیسا کہ ''طَبَرانی'' میں ہے: ایک شَخْص اپنی کوئی ضَرورت لے کر حضرتِ **عُثمان بِن حُنَیف** رضی اللہ عنہ کی خِدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہوا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وُضو کرو پھر مسجِد میں دو رَکعت نَماز ادا کرو پھر یہ دُعا مانگو: (یہاں وہی دُعا بتائی جو ابھی حدیثِ پاک میں صَفْحہ 329 تا 330 پر گزری) اور (فرمایا: اس دُعا کے آخِری لفظ) **حَاجَتِیْ** کی جگہ اپنی حاجَت کا نام لینا۔ وہ آدمی چلا گیا اور جیسا اس کو کہا گیا تھا اس نے ویسا ہی کیا اور اس کی حاجَت پوری ہوگئی۔ (مُعْجَم کبِیر ج۹ ص ۳۰ حدیث ۸۳۱۱ مُلَخَّصاً)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! شیطان جو یہ وَسْوَسہ ڈالتا ہے کہ صِرْف ''یا اللہ'' کہنا چاہئے ''یا رسولَ اللہ'' نہیں کہنا چاہئے، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اِس حدیثِ مبارک نے شیطان کا یہ انتہائی خَطرناک وَسْوَسہ جَڑ سے اُکھاڑ دیا کہ اگر ''یا رسولَ اللہ'' کہنا جائز نہ ہوتا تو خود ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اِس کی کیوں تعلیم دیتے؟ بس جُھوم جُھوم کر ''یا رسولَ اللہ'' کے نعرے لگاتے جایئے۔

یا رسولَ اللہ کے نعرے سے ہم کو پیار ہے
جس نے یہ نعرہ لگایا اُس کا بیڑا پار ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

دُعا پڑھی تو بِینائی واپَس آگئی (واقِعہ)

حضرتِ لَیْث رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: حضرتِ اِسْمٰعیل بن عُقْبہ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نابینا

www.dawateislami.net

ہوگئے تھے۔ پھر ان کی نَظَر ٹھیک دیکھ کر تعجّب سے پوچھا: آپ کی بینائی (یعنی نَظَر) کس طرح واپس آ گئی؟ انہوں نے فرمایا: ایک شَخْص نے خواب میں آ کر مجھ سے کہا، کہو:

یَاقَرِیْبُ، یَامُجِیْبُ، یَاسَمِیْعَ الدُّعَآءِ، یَالَطِیْفُ لِمَایَشَآءُ۔

ترجمہ: اے قریب! اے دعا قَبول کرنے والے! اے دعا سننے والے اور اے وہ پاک جو جس پر چاہے اُس پر مہربانی فرمائے۔

فرماتے ہیں: میں نے یہ دُعا پڑھی تو **اللہ** پاک نے مجھے میری بینائی (یعنی آنکھوں کی روشنی) لوٹا دی۔ (شعب الایمان ج۲ص۳۲ قول نمبر ۱۰۸۸)

گہن کی نماز

حضرتِ ابوموسیٰ اَشعری رضی اللہ عنہ سے مَروی کہ **رسولُ اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے عَہدِ کریم (یعنی مُبارک زمانے) میں ایک مرتبہ آفتاب میں گہن لگا، آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مسجِد میں تشریف لائے اور بَہُت طویل قِیام ورُکوع وسُجُود کے ساتھ نَماز پڑھی کہ میں نے کبھی ایسا کرتے نہ دیکھا اور یہ فرمایا کہ **اللہ** پاک کسی کی موت وحیات کے سبب اپنی یہ نشانیاں ظاہِر نہیں فرماتا بلکہ ان سے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہٰذا جب ان میں سے کچھ دیکھو تو ذِکر ودُعا واِستِغفار کی طرف گھبرا کر اُٹھو۔ (بُخاری ج۱ص۳۶۳ حدیث ۱۰۵۹)

گہن کی نماز کے 4 مَدَنی پھول

”بہارِ شریعت“ جِلد اوّل صَفْحہ 787 تا 788 پر ہے: (۱) **سورج** گہن کی نَماز

www.dawateislami.net

سُنَّتِ مُؤَکَّدہ اور چاند گہن کی نَماز **مُستَحَب** ہے۔ (دُرِّ مُختار ج۳ ص۸۰) (۲) سورج گہن کی نَماز جماعت سے پڑھنی مُستَحَب ہے اور تنہا تنہا بھی ہوسکتی ہے اور جماعت سے پڑھی جائے تو خُطبے کے سوا تمام شَرائِط جُمعہ اس کے لیے شَرط ہیں، وُہی شَخْص اس کی جماعت قائم کرسکتا ہے جو جُمعہ کی کرسکتا ہے، وہ نہ ہو تو تنہا تنہا پڑھیں، گھر میں یا مسجِد میں۔ (دُرِّمُختار وردُّالمُحتار ج۳ ص۷۷، ۷۸) (۳) گہن کی نَماز اُسی وَقْت پڑھیں جب آفتاب گہنا ہو، گہن چھوٹنے کے بعد نہیں اور گہن چھوٹنا شُروع ہوگیا مگر ابھی باقی ہے اُس وَقْت بھی شُروع کرسکتے ہیں اور گہن کی حالَت میں اس پر اَبر (یعنی بادَل) آجائے جب بھی نَماز پڑھیں۔ (جوھرۂ نیرہ جزء۱ ص ۱۲۳) (٤) ایسے وَقْت گہن لگا کہ اُس وَقت نَماز مَمنوع ہے تو نَماز نہ پڑھیں، بلکہ دُعا میں مَشغول رہیں اور اسی حالَت میں ڈوب جائے تو دُعا خَتْم کردیں اور مَغْرِب کی نَماز پڑھیں۔ (رَدُّ المُحتار ج۳ ص ۷۸)

گہن کی نَماز پڑھنے کا طریقہ

یہ نَماز اور نوافِل کی طرح دو رَکْعت پڑھے یعنی ہر رَکْعت میں ایک رُکوع اور دو سَجْدے کیجئے، نہ اس میں اَذان ہے، نہ اِقامَت، نہ بُلند آواز سے قِراءَت، اور نَماز کے بعد دُعا کیجئے یہاں تک کہ آفتاب کُھل (یعنی گہن خَتْم ہو) جائے اور دو رَکْعت سے زِیادہ بھی پڑھ سکتے ہیں خواہ دو، دو رَکْعت پر سلام پھیریں یا چار پر۔ (دُرِّمُختار وردُّالمُحتار ج۳ ص۷۸)

نَفْل پڑھنے کے 12 مواقِع

﴿1﴾ تیز آندھی آئے یا ﴿2﴾ دن میں سَخْت تاریکی چھا جائے یا ﴿3﴾ رات میں

www.dawateislami.net

خوف ناک روشنی ہو یا ﴿4﴾ لگاتار کثرت سے مینھ (یعنی بارش) برسے یا ﴿5﴾ بکثرت اَولے پڑیں یا ﴿6﴾ آسمان سُرخ ہو جائے یا ﴿7﴾ بجلیاں گریں یا ﴿8﴾ بکثرت تارے ٹوٹیں یا ﴿9﴾ طاعون وغیرہ وَبا پھیلے یا ﴿10﴾ زَلزلے آئیں یا ﴿11﴾ دُشمن کا خوف ہو یا اور ﴿12﴾ کوئی دَہشت ناک اَمر پایا جائے ان سب کے لیے دو رَکعت نَماز مُستَحَب ہے۔

(عَالَمگِیری ج ١ ص ١٥٣، دُرِّمُختار ج ٣ ص ٨٠، بہارِ شریعت ج ١ ص ٧٨٨)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

عشا کے بعد دو نَفل کا ثواب دو جنّتی مَحَل

حضرتِ عبدُ اللہ بِن عبّاس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: جو عِشا کے بعد دو رَکعت پڑھے گا اور ہر رَکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد پندرہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ (مکمّل سورۃ) پڑھے گا اللہ پاک اس کیلئے جنّت میں دو مَحَل ایسے تعمیر کرے گا جسے اہلِ جنّت دیکھیں گے۔ (تفسیر دُرِّمَنْثُور ج ٨ ص ٦٨١)

عَصر کی سنّتیں پڑھنے والے کو آگ نہ چھوئے گی

تین فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿١﴾ جو عَصر سے پہلے چار رَکعتیں پڑھے، اللہ پاک اس کے بدن کو آگ پر حرام فرمادے گا۔ (مُعْجَم کَبِیر ج ٢٣ ص ٢٨١ حدیث ٦١١) ﴿٢﴾ جو عَصر سے پہلے چار رَکعتیں پڑھے، اُسے آگ نہ چھوئے

www.dawateislami.net

گی۔ (مُعجَم اَوسَط ج ۲ ص ۷۷ حدیث ۲۵۸۰) ﴿۳﴾ میری اُمّت ہمیشہ عَصر سے پہلے ان چار رَکعتوں کو ادا کرتی رہے گی یہاں تک کہ اِس دنیا ہی میں اس کی حَتمی مَغْفِرت کر دی جائے گی۔ (مُعجَم اَوسَط ج ٤ ص ۳۸ حدیث ۵۱۳۱)

ظُہر کے آخری دو نفل کے بھی کیا کہنے!

ظُہر کے بعد چار رَکعت پڑھنا مُستَحَب ہے (ان میں دو رَکعت سُنّتِ مؤکّدہ بھی داخِل ہیں)، حدیثِ پاک میں فرمایا: ''جس نے ظُہر سے پہلے چار اور بعد میں چار پر مُحافَظَت کی، **اللہ** پاک اُس پر آگ حرام فرما دے گا۔'' (نَسائی ص ۳۱۰ حدیث ۱۸۱۳) حضرتِ علّامہ سیِّد طَحطاوی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سِرے سے آگ میں داخِل ہی نہ ہوگا اور اُس کے گُناہ مِٹا دیئے جائیں گے اور اس پر (حُقُوقُ الْعِباد یعنی بندوں کی حَق تلفیوں کے) جو مُطالبات ہیں، **اللہ** پاک اُس کے فَریق کو راضی کر دے گا یا یہ مَطلب ہے کہ ایسے کاموں کی توفیق دے گا جن پر سَزا نہ ہو۔ (حَاشِیَۃُ الطَّحْطَاوِی عَلَی الدُّر ج ۱ ص ۲۸٤) اور حضرتِ علّامہ شامی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اُس کیلئے بِشارت یہ ہے کہ سَعادَت پر اُس کا خاتِمہ ہوگا اور دوزَخ میں نہ جائے گا۔ (رَدُّالْمُحْتَار ج ۲ ص ۵٤۷)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ جہاں ظُہر کی دس رَکعت نماز پڑھ لیتے ہیں وہاں آخر میں مزید دو نَفْل پڑھ کر **12 ویں شریف** کی نِسبت سے 12 کا عَدَد پورا کرنے میں دیر ہی کتنی لگتی ہے! اِستِقامت کے ساتھ دو نَفْل پڑھنے کی نیّت فرما لیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

نَفلی روزوں کے فضائل

(مع مخصوص دِنوں کے روزے)

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: **قیامت** کے روز **اللہ** پاک کے عَرش کے سِوا کوئی سایہ نہیں ہوگا، تین شَخص عَرشِ اِلٰہی کے سائے میں ہوں گے۔ عَرض کی گئی: **یا رسولَ اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! وہ کون لوگ ہوں گے؟ ارشاد فرمایا: ﴿1﴾ وہ شَخص جو میرے اُمّتی کی **پریشانی** دُور کرے ﴿2﴾ میری **سنّت** زِندہ کرنے والا ﴿3﴾ مجھ پر کثرت سے **دُرُود شریف** پڑھنے والا۔

(اَلْبُدُوْرُ السَّافِرَۃ فِیْ اُمُوْرِ الْاٰخِرَۃ ص ۱۳۱ حدیث ۳۶۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نَفل روزوں کے دِینی و دُنیوی فوائد

اے عاشِقانِ رسول! فَرض روزوں کے علاوہ **نَفل روزوں** کی بھی عادت بنانی چاہئے کہ اس میں بے شُمار دِینی و دُنیوی فوائِد ہیں اور ثَواب تو اِتنا ہے کہ مت پوچھو بات! آدمی کا جی چاہے کہ بس روزے رکھتے ہی چلے جائیں۔ **دِینی فوائِد** میں اِیمان کی حِفاظَت، جہنَّم سے نَجات اور جنَّت کا حُصُول شامِل ہیں اور جہاں تک دُنیوی فوائِد کا تَعَلُّق ہے تو دن کے

www.dawateislami.net

اندر کھانے پینے میں صَرف ہونے والے وَقت اور اَخراجات کی بچت، پیٹ کی اِصلاح اور بَہُت سارے اَمراض سے حِفاظَت کا سامان ہے۔ اور تمام فوائِد کی اَصل یہ ہے کہ روزہ دار سے اللہ پاک راضی ہوتا ہے۔

”ماہِ رمضانِ مبارک“ کے تیرہ حُرُوف کی نِسبت سے نَفلی روزوں کے فضائل پر 13 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ جس نے ایک نَفل روزہ رکھا اُس کیلئے جنّت میں ایک دَرَخت لگا دیا جائے گا جس کا پھل اَنار سے چھوٹا اور سیب سے بڑا ہوگا، وہ شَہد جیسا میٹھا اور خوش ذائِقہ ہوگا، اللہ پاک بروزِ قیامت روزہ دار کو اُس دَرَخت کا پھل کھلائے گا۔ (مُعجَم کَبِیر ج۱۸ ص۳۶۶ حدیث۹۳۵) ﴿2﴾ جس نے ثَواب کی اُمّید رکھتے ہوئے ایک نَفل روزہ رکھا، اللہ پاک اُسے دوزخ سے چالیس سال (کی مَسافَت کے برابر) دُور فرما دے گا۔ (جَمعُ الجَوامع ج۷ ص۱۹۰ حدیث۲۲۲۰۱) ﴿3﴾ جس نے رِضائے اِلٰہی کیلئے ایک دِن کا نَفل روزہ رکھا تو اللہ پاک اُس کے اور دوزخ کے دَرمیان ایک تیز رفتار سُوار کی پچاس سالہ مَسافَت (یعنی فاصلے) تک دُور فرما دے گا۔ (کَنزالعُمّال ج۸ ص۲۵۵ حدیث۲۴۱۴۹) ﴿4﴾ اگر کسی نے ایک دِن نَفل روزہ رکھا اور زمین بھر سونا اُسے دیا جائے جب بھی اِس کا ثَواب پورا نہ ہوگا، اس کا ثَواب تو قِیامت ہی کے دِن ملے گا۔ (اَبو یَعْلٰی ج۵ ص۳۵۳ حدیث ۶۱۰۴) ﴿5﴾ جس نے اللہ پاک کی راہ میں ایک دن کا فَرض روزہ رکھا، اللہ پاک اُسے جہنَّم سے اتنا دُور کر دے گا جتنا ساتوں زمینوں اور آسمانوں کے مابین (یعنی دَرمیان) فاصِلہ ہے۔ اور جس نے ایک دن کا نَفل روزہ رکھا، اللہ پاک اُسے جہنَّم سے اتنا دُور کر دے گا جتنا

www.dawateislami.net

زمین و آسمان کا دَرمیانی فاصِلہ ہے۔ (مَجْمَعُ الزَّوائِد ج ۳ ص ۴۴۵ حدیث ۵۱۷۷) ﴿6﴾ جس نے ایک دن کا روزہ اللہ پاک کی رِضا حاصِل کرنے کیلئے رکھا، اللہ پاک اُسے جہنَّم سے اتنا دُور کردے گا جتنا کہ ایک کوّا جو اپنے بچپن سے اُڑنا شُروع کرے یہاں تک کہ بوڑھا ہو کر مَر جائے۔ (اَبو یَعْلٰی ج ۱ ص ۳۸۳ حدیث ۹۱۷)

﴿7﴾ حضرتِ سیِّدُنا ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے عَرض کی: ''یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! مجھے ایسا عَمَل بتایئے جس کے سَبَب جنَّت میں داخِل ہو جاؤں۔'' فرمایا: ''روزے کو خود پر لازِم کرلو کیونکہ اس کی مِثْل کوئی عَمَل نہیں۔'' راوی کہتے ہیں: ''حضرتِ سیِّدُنا ابو اُمامہ رضی اللہ عنہ کے گھر دن کے وَقْت مہمان کی آمد کے علاوہ کبھی دُھواں نہ دیکھا گیا (یعنی آپ دن کو کھانا کھاتے ہی نہ تھے، روزہ رکھتے تھے)۔'' (الاحسان بترتیب صحیح ابن حبان ج ۵ ص ۱۷۹ حدیث ۳۴۱۶)

﴿8﴾ صُوْمُوْا تَصِحُّوا. یعنی روزہ رکھو تندرُست ہو جاؤ گے۔ (مُعْجَم اَوْسَط ج ۶ ص ۱۴۶ حدیث ۸۳۱۲)

﴿9﴾ قِیامت کے دن جب روزے دار قبْروں سے نکلیں گے تو وہ روزے کی بُو سے پہچانے جائیں گے، ان کے لئے دَسْتر خوان لگایا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا: ''کھاؤ! کل تم بھوکے تھے، پیو! کل تم پیاسے تھے، آرام کرو! کل تم تھکے ہوئے تھے۔'' پس وہ کھائیں گے، پئیں گے اور آرام کریں گے حالانکہ لوگ حِساب کی مَشَقَّت اور پیاس میں مُبتَلا ہوں گے۔ (جَمْعُ الْجَوامِع ج ۱ ص ۳۳۴ حدیث ۲۴۶۲) ﴿10﴾ جو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ کہتے ہوئے اِنتقال کر گیا تو وہ جنَّت میں داخِل ہوگا۔ اور جس نے کسی دِن اللہ پاک کی رِضا کیلئے روزہ رکھا، اسی پر اس کا خاتمہ ہوا تو وہ داخِلِ جنَّت ہوگا۔ اور جس نے اللہ پاک کی رِضا کیلئے صَدَقہ کیا، اسی پر اس کا خاتمہ ہوا تو وہ داخِلِ جنَّت ہوگا۔ (مُسند امام احمد ج ۹ ص ۹۰ حدیث ۲۳۳۸۴) ﴿11﴾ حضرتِ اُمِّ عُمارَہ

www.dawateislami.net

بِنتِ کَعْب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے یہاں تشریف لائے، میں نے کھانا پیش کیا تو ارشاد فرمایا: ''تم بھی کھاؤ!'' میں نے عَرض کی: ''میں روزے سے ہوں۔'' تو فرمایا: ''جب تک روزے دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے، فِرِشتے اُس روزہ دار کے لئے دُعائے مَغْفِرت کرتے رہتے ہیں۔'' (ترمذی ج ۲ ص ۲۰۵ حدیث ۷۸۵) ﴿12﴾ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے حضرتِ بِلال رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا: ''اے بِلال! (رضی اللہ عنہ) آؤ ناشتہ کریں۔'' تو حضرتِ بِلال رضی اللہ عنہ نے عَرض کی: ''میں روزے سے ہوں۔'' تو رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''ہم اپنا رِزق کھا رہے ہیں اور بلال (رضی اللہ عنہ) کا رِزْق جنّت میں بڑھ رہا ہے۔'' پھر فرمایا: ''اے بِلال! کیا تمہیں مَعلوم ہے کہ جتنی دیر تک روزہ دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اُس کی ہڈّیاں تَسبیح کرتی ہیں، اسے فِرِشتے دُعائیں دیتے ہیں۔'' (ابنِ ماجه ج ۲ ص ۳۴۸ حدیث ۱۷۴۹) ﴿13﴾ ''جو روزے کی حالت میں مَرا، اللہ پاک قِیامت تک کیلئے اُس کے حِساب میں روزے لِکھ دے گا۔'' (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج ۳ ص ۵۰۴ حدیث ۵۵۵۷)

نیک کام کے دوران مرنے کی سعادت

خُوش نصیب ہے وہ مسلمان جسے روزے کی حالت میں موت آئے بلکہ کسی بھی نیک کام کے دَوران موت آنا اچّھی بات ہے۔ مَثَلاً باوُضو یا دورانِ نَماز مرنا، سَفرِ مدینہ کے دَوران رُوح قَبْض ہونا، دَورانِ حج مکّے شریف، مِنٰی، مُزْدَلِفہ یا عَرَفات شریف میں اِنتِقال، دعوتِ اسلامی کے سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافِلے میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ سُنّتوں

www.dawateislami.net

بھرے سَفَر کے دَوران دنیا سے رُخصت ہونا، یہ سب عظیم سَعادتیں ہیں جو کہ صِرْف خوش نَصیبوں کو حاصِل ہوتی ہیں۔ اس سِلسلے میں صَحابۂ کِرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کی نیک تمنّائیں بیان کرتے ہوئے حضرتِ خَیْثَمَہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''صَحابۂ کِرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان اِس بات کو پسند کرتے تھے کہ کسی اچّھے کام مَثَلاً حَج، عُمرہ، غَزوہ (جہاد)، رَمَضان کے روزے وغیرہ کے دَوران موت آئے۔'' (حِلْیَۃُ الْاَولیاء ج ٤ ص ١٢٣)

کالُو چاچا کی ایمان افروز وفات

نیک کام کے دَوران موت سے ہَم آغوش ہونے کی سَعادت صِرْف مُقدر والوں کا حِصّہ ہے۔ اِس ضِمن میں عاشِقانِ رسول کی دینی تحریک، **دعوتِ اسلامی** کے اِجتماعی سنّت اِعتِکاف کی ایک **مَدَنی بہار** مُلاحَظہ فرمائیے اور زِندگی بھر کیلئے دعوتِ اسلامی کے **دِینی ماحول** سے وابَستہ رہنے کا عَزمِ مُصَمَّم کر لیجئے۔ مدینۃُ الاولیا **احمد آباد** شریف (گُجرات، الھند) کے **کالو چاچا** (عُمر تقریباً 60 برس) **رَمَضانُ الْمُبارَک** (١٤٢٥ھ 2004ء) کے آخری عَشرے میں شاہی مسجِد (شاہِ عالَم، احمد آباد شریف) میں **مُعتکِف** ہو گئے۔ یوں تو یہ پہلے ہی سے دِینی ماحول سے وابَستہ تھے مگر **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ اِعتِکاف پہلی ہی بار کیا تھا۔ **اِعتِکاف** میں بَہُت کچھ سیکھنے کا موقع ملا اور ساتھ ہی ساتھ **دعوتِ اسلامی** کے **72 نیک اَعمال** میں سے **پہلی صَف میں نماز** پڑھنے کی ترغیب والے دوسرے نیک عَمَل کا خوب جَذبہ ملا۔ 2 شوّالُ الْمکرّم یعنی **عیدُ الْفِطْر** کے دوسرے روز، سنّتوں کی تربیَت کے تین دن کے مَدَنی قافِلے میں

www.dawateislami.net

عاشِقانِ رسول کے ہمراہ سنّتوں بھرا سَفَر کیا۔ **مَدَنی قافلے** سے واپسی کے پانچ یا چھ دن بعد یعنی 11 شوّالُ المکرّم ۱۴۲۵ھ 24 نومبر 2004ء کو کسی کام سے بازار جانا ہوا، گو مَصروفیت تھی مگر تاخیر کی صورت میں **پہلی صَف** فوت ہونے کا خَدْشہ تھا، لہٰذا سارا کام چھوڑ کر مسجِد کا رُخ کیا اور اَذان سے قَبل ہی **مسجِد** میں پہنچ گئے، وُضو کر کے جوں ہی کھڑے ہوئے فوراً گر پڑے، **کَلِمہ شریف** اور **دُرُودِ پاک** پڑھتے ہوئے اُن کی رُوح قَفَسِ عُنصُری سے پَرواز کر گئی، اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔ سُبْحٰنَ اللہ! جس کو مرتے وَقْت کَلِمہ شریف پڑھنے کی سَعادت نَصیب ہو جائے اِنْ شَآءَ اللہ اُس کا قَبْر و حَشْر میں بیڑا پار ہے۔ چُنانچِہ نبیِ رَحمت، شَفیعِ اُمّت، مالِکِ جنَّت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنَّت نِشان ہے: ''جس کا آخِری کلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ ہو، وہ داخِلِ جنَّت ہوگا۔'' (ابو دَاوٗد ج ۳ ص ۲۵۵ حدیث ۳۱۱۶) **مزید دعوتِ** اسلامی کے دِینی ماحول کی بَرَکت سنئے: اِنتِقال کے چند روز بعد ان کے فرزند نے خواب میں دیکھا کہ **والِد مرحوم** سَفید لِباس میں مَلبوس سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے مسکراتے ہوئے فرما رہے ہیں: **بیٹا! دعوتِ اسلامی کے دِینی کاموں میں لگے رہو کہ اِسی دِینی ماحول کی بَرَکت سے مجھ پر کرم ہوا ہے۔**

موت فَضلِ خُدا سے ہو اِیمان پر، دینی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف

ربِّ کی رَحمت سے جنَّت میں پاؤ گے گھر، دینی ماحول میں کر لو تم اِعتِکاف (وسائلِ بخشش ص ۲۴۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

ہر ماہ تین۳ روزے رکھنے کا ثواب

ہر اسلامی ماہ (یعنی سنِ ہجری کے مہینے) میں کم از کم تین۳ روزے ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کو رکھ ہی لینے چاہئیں۔ اس کے بے شُمار دُنیوی اور اُخْرَوِی فوائِد وفضائِل ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ یہ روزے ''اَیّامِ بِیض'' یعنی چاند کی 13، 14 اور 15 تاریخ کو رکھے جائیں۔

اَیّامِ بِیض کے روزوں کے مُتَعَلِّق 3 رِوایات

﴿1﴾ **اُمُّ الْمُؤمِنین** (یعنی تمام مسلمانوں کی امّی جان) حضرتِ حَفْصہ رضی اللہ عنہا سے رِوایَت ہے، **اللہ** پاک کے پیارے حبیب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم چار چیزیں نہیں چھوڑتے تھے، عاشورا اور عَشرۂ **ذُوالْحِجَّہ** اور ہر مہینے میں **تین۳ دن کے روزے** اور فَجْر (کے فَرض) سے پہلے **دو۲ رَکْعَتیں** (یعنی فَجر کی دو سُنَّتیں)۔ (نَسائی ص ۳۹۰ حدیث ۲۴۱۳) حدیثِ پاک کے اس حِصّے ''عَشرۂ **ذُوالْحِجَّہ** کے روزے'' سے مراد **ذُوالْحِجَّہ** کے اِبتدائی **نو۹** دنوں کے روزے ہیں، ورنہ دس **ذُوالْحِجَّہ** کو روزہ رکھنا حرام ہے۔ (ماخوذ از مراٰۃ المناجیح ج ۳ ص ۱۹۵) ﴿2﴾ **حضرتِ** اِبنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے رِوایَت ہے کہ **اللہ** پاک کے حبیب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **اَیّامِ بِیض** میں بغیر روزہ کے نہ ہوتے، نہ سَفَر میں نہ حَضَر (یعنی قِیام) میں۔ (نَسائی ص ۳۸۶ حدیث ۲۳۴۲)

﴿3﴾ **اُمُّ الْمُؤمِنین** (یعنی تمام مسلمانوں کی امّی جان) حضرتِ عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا رِوایَت فرماتی ہیں: ''حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **ایک مہینے میں ہفتہ، اتوار اور پیر** کا جبکہ دوسرے ماہ **منگل، بدھ اور جُمعرات** کا روزہ رکھا کرتے۔'' (تِرمِذی ج ۲ ص ۱۸۶ حدیث ۷۴۶)

www.dawateislami.net

اَیّامِ بِیض کے روزوں کے بارے میں 5 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ ''جس طرح تم میں سے کسی کے پاس لڑائی میں بچاؤ کے لئے ڈھال ہوتی ہے اسی طرح روزہ جہنَّم سے تمہاری ڈھال ہے اور ہر ماہ تین دن روزے رکھنا بہترین روزے ہیں۔'' (ابنِ خُزَیمہ ج۳ص۳۰۱ حدیث ۲۱۲۵) ﴿2﴾ ہر مہینے میں تین دن کے روزے ایسے ہیں جیسے دَہر (یعنی ہمیشہ) کے روزے۔ (بخاری ج۱ص۶۴۹ حدیث۱۹۷۵) ﴿3﴾ رَمَضان کے روزے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے سینے کی خرابی (یعنی جیسے نِفاق) دُور کرتے ہیں۔ (مُسنَد اِمَام اَحمَد ج ۹ ص ۳۶ حدیث ۲۳۱۳۲) ﴿4﴾ جس سے ہو سکے ہر مہینے میں تین روزے رکھے کہ ہر روزہ دس گُناہ مٹاتا اور گُناہ سے ایسا پاک کر دیتا ہے جیسا پانی کپڑے کو۔ (مُعجَم کَبِیر ج۲۰ص۳۵ حدیث ۶۰) ﴿5﴾ جب مہینے میں تین روزے رکھنے ہوں تو 13، 14 اور 15 کو رکھو۔ (نَسَائی ص۳۹۶ حدیث ۲۴۱۷)

''مُصطفٰے'' کے پانچ حُرُوف کی نِسبت سے پیر شریف اور جُمعرات کے روزوں کے مُتَعَلِّق 5 رِوایات

﴿1﴾ حضرتِ ابو ہُریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: پیر اور جُمعرات کو اَعمال پیش ہوتے ہیں تو میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عَمَل اُس وَقت پیش ہو کہ میں روزہ دار ہوں۔ (تِرمِذی ج۲ص۱۸۷ حدیث۷۴۷) تا کہ روزے کی بَرَکت سے رَحمتِ اِلٰہی کا دَریا جوش مارے۔ (مراٰۃ ج۳ص۱۸۸)

www.dawateislami.net

﴿2﴾ **اللہ** پاک کے مَحبوب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **پیر** شریف اور **جُمعرات** کو روزے رکھا کرتے تھے، اِس کے بارے میں عَرض کی گئی تو فرمایا: ان دونوں دنوں میں **اللہ** پاک ہر مسلمان کی مَغْفِرت فرماتا ہے مگر وہ دو شَخْص جنہوں نے باہَم (یعنی آپَس میں) جُدائی کرلی ہے ان کی نِسبت ملائِکہ سے فرماتا ہے: انہیں چھوڑ دو یہاں تک کہ صُلْح کرلیں۔ (ابنِ ماجہ ج۲ ص۳۴۴ حدیث ۱۷۴۰)

حضرتِ مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کے تَحْت **مِرآۃ** جِلْد 3 صَفْحہ 196 پر فرماتے ہیں: سُبْحٰنَ اللہ! یہ دونوں دن بڑی عَظَمت اور بَرَکت والے ہیں کیوں نہ ہوں کہ انہیں عَظمت والوں سے نِسْبت ہے، ''جُمعرات'' تو جُمعَہ کا پڑوسی ہے اور حضرتِ آمِنہ خاتون کے حامِلہ ہونے کا دن ہے، اور ''پیر'' حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادت کا دن بھی ہے اور نُزُولِ قُراٰنِ کریم کا بھی۔

﴿3﴾ **حضرتِ** بی بی عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **پیر** اور **جُمعرات** کے روزے کا خاص خَیال رکھتے تھے۔ (تِرْمِذی ج۲ ص۱۸۶ حدیث ۷۴۵)

﴿4﴾ **حضرتِ** ابوقَتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مکّی مَدَنی آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے **پیر شریف** کے روزے کا سَبَب دَریافت کیا گیا تو فرمایا: اِسی میں **میری وِلادت** ہوئی، اِسی میں مجھ پر وَحی نازِل ہوئی۔ (مُسلِم ص۴۵۵ حدیث ۲۷۵۰)

﴿5﴾ **حضرتِ** اُسامہ بن زَید رضی اللہ عنہما کے غُلام رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے: فرماتے ہیں کہ حضرتِ اُسامہ بن زَید رضی اللہ عنہما سَفَر میں بھی **پیر** اور **جُمعرات** کا روزہ تَرک نہیں فرماتے

www.dawateislami.net

تھے۔ میں نے ان کی بارگاہ میں عَرض کی: کیا وجہ ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ اِس بڑی عُمر میں بھی **پیر** اور **جُمعرات** کا روزہ رکھتے ہیں؟ فرمایا: رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **پیر** اور **جُمعرات** کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ میں نے عَرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! کیا وجہ ہے کہ آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **پیر** اور **جُمعرات** کا روزہ رکھتے ہیں؟ تو ارشاد فرمایا: لوگوں کے اَعمال **پیر** اور **جُمعرات** کو پیش کئے جاتے ہیں۔ (شُعَبُ الْایمان ج۳ ص۳۹۲ حدیث۳۸۰۹)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! ان اَحادیثِ مبارَکہ سے مَعلوم ہوا کہ **پیر شریف** اور **جُمعرات** کو بارگاہِ خُداوندی میں بَندوں کے اَعْمال پیش کئے جاتے ہیں اور **پیر شریف** اور **جُمعرات** کو ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **روزہ** رکھا کرتے تھے۔ **پیر شریف** کے روزے کا ایک سَبب اپنی وِلادَت بھی بتایا، گویا تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **ہر پیر شریف** کو روزہ رکھ کر اپنا **یومِ وِلادَت مَنایا** کرتے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

"جنّت" کے تین ۳ حُروف کی نِسبت سے بُدھ اور جُمعرات کے روزوں کے 3 فضائل

﴿1﴾ حضرتِ عبدُ اللہ اِبنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے رِوایَت ہے، **اللہ** کے پیارے رسول صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ بِشارت نشان ہے: جو **بُدھ** اور **جُمعرات** کے روزے رکھے اُس کے لئے جہنَّم سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔ (اَبویَعْلٰی ج۵ ص۱۱۵ حدیث۵۶۱۰)

www.dawateislami.net

﴿2﴾ حضرتِ مُسلم بن عُبَیْدُ اللہ قُرَشی رضی اللہ عنہ اپنے والدِ مکرّم رضی اللہ عنہ سے رِوایَت کرتے ہیں کہ اُنہوں نے بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں یا تو خود عَرض کی یا کسی اور نے دَریافت کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میں ہمیشہ روزہ رکھوں؟ سرکار صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم خاموش رہے، پھر دوسری مَرتبہ عَرض کی، پھر خاموشی اِختیار فرمائی۔ تیسری بار پوچھنے پر اِستِفسار فرمایا کہ روزے کے مُتَعَلِّق کس نے سوال کیا؟ عَرض کی: میں نے یا نبیَّ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! تو جواباً ارشاد فرمایا: بے شک تجھ پر تیرے گھر والوں کا حَق ہے، تو رَمَضان اور اس سے مُتَّصِل مہینے (شوال) اور ہر بدھ اور جُمعرات کے روزے رکھ کہ اگر تو ایسا کرے گا تو گویا تو نے ہمیشہ کے روزے رکھے۔ (شُعَبُ الایمان ج۳ ص۳۹۵ حدیث ۳۸۶۸)

﴿3﴾ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ”جس نے رَمَضان، شوّال، بدھ اور جُمعرات کا روزہ رکھا تو وہ داخِلِ جنّت ہوگا۔“ (اَلسُّنَنُ الْکُبْریٰ لِلنَّسَائی ج۲ ص۱۴۷ حدیث۲۷۷۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

”کرم“ کے تین ۳ حُرُوف کی نِسبت سے بُدھ، جُمعرات اور جُمُعہ کے روزوں کے فضائل پر مشتمل 3 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ جس نے بدھ، جمعرات و جُمعہ کا روزہ رکھا، اللہ پاک اُس کیلئے جنّت میں ایک مکان بنائے گا جس کا باہَر کا حِصّہ اَندر سے دکھائی دے گا اور اَندر کا باہَر سے۔ (مُعْجَمُ اَوْسَط ج۱ ص۸۷ حدیث ۲۵۳)

www.dawateislami.net

﴿2﴾ جس نے **بُدھ، جُمعرات و جُمعہ** کا روزہ رکھا، **اللہ** پاک اُس کیلئے **جنّت** میں موتی اور یاقوت و زَبرجد کا **مَحَل** بنائے گا اور اُس کیلئے دوزخ سے براءَت (یعنی آزادی) لکھ دی جائے گی۔

(شُعَبُ الْایمان ج۳ص۳۹۷حدیث۳۸۷۳)

﴿3﴾ جس نے **بدھ، جُمعرات و جُمعہ** کا روزہ رکھا پھر **جُمعہ** کو تھوڑا یا زِیادہ تَصَدُّق (یعنی خیرات) کرے تو جو گُناہ کئے ہیں بَخْش دیئے جائیں گے اور ایسا ہو جائے گا جیسے اُس دِن کہ اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا۔ (ایضاً حدیث ۳۸۷۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

”جُمعہ“ کے چار حُرُوف کی نِسبت سے جُمعہ کے روزے کے مُتَعَلِّق 4 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ ”جس نے **جُمعہ** کا روزہ رکھا تو **اللہ** پاک اسے آخرت کے دس دِنوں کے برابر اَجْر عطا فرمائے گا اور وہ ایّام (اپنی مِقدار میں) ایّامِ دنیا کی طرح نہیں ہیں۔“ (شُعَبُ الْایمان ج۳ص۳۹۳حدیث۳۸۶۲)

”**فتاوٰی رضویہ**“ جِلْد 10 صَفْحَہ 653 پر ہے: روزۂ جُمعہ یعنی جب اِس کے ساتھ پَنْج شَنبہ یا شَنبہ (یعنی جُمعرات یا ہفتے کا روزہ) بھی شامِل ہو مَروی ہوا کہ **دس ہزار برس کے روزوں کے برابر ہے۔**

﴿2﴾ ”جس نے **جُمعہ** ادا کیا اور اِس دِن **کا روزہ** رکھا اور مَریض کی عِیادت کی اور جَنازے کے ساتھ

www.dawateislami.net

گیا اور نِکاح میں حاضِر ہوا تو اُس کیلئے جنّت واجِب ہوگئی۔'' (مُعجَم کَبِیر ج۸ص۹۷ حدیث۷۴۸۴)

﴿3﴾ ''جس نے روزے کی حالَت میں یومِ جُمعہ کی صُبح کی اور مَریض کی عِیادت کی اور جنازے کے ساتھ گیا اور صَدَقہ کیا تو اُس نے اپنے لئے جنّت واجِب کرلی۔'' (شُعَبُ الْایمان ج۳ص۳۹۳ حدیث۳۸۶۴)

﴿4﴾ جس نے بروزِ جُمعہ روزہ رکھا اور مَریض کی عِیادت کی اور مِسکین کو کھانا کھلایا اور جنازے کے ہمراہ چلا تو اُسے چالیس سال کے گُناہ لاحِق نہ ہوں گے۔ (ایضاً ص ۳۹۴ حدیث ۳۸۶۵) حدیثِ پاک کے اس حِصّے ''اُسے چالیس سال کے گُناہ لاحِق نہ ہوں گے'' سے مُراد یا تو اُسے نیکی ہی کی تَوفیق مِلے گی یا گُناہ صادِر ہوئے تو ایسی توبہ کی توفیق مِل جائے گی جو اس کے گُناہوں کو مِٹا دے گی۔

حضرتِ عبدُ اللہ بن مَسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بَہُت کم جُمعہ کا روزہ تَرک فرماتے تھے۔ (اَیضاً)

اے عاشقانِ صَحابہ واہلِ بیت! جس طرح عاشورا کے روزے کے پہلے یا بعد میں ایک روزہ رکھنا ہے اِسی طرح جُمعہ میں بھی کرنا ہے، کیوں کہ خُصُوصیَّت کے ساتھ تنہا جُمعہ (اس مَسئلے کا خُلاصہ آگے آرہا ہے) یا صِرف ہفتے کا روزہ رکھنا مَکروہِ تَنزِیہی (یعنی ناپَسندیدہ) ہے۔ ہاں اگر کسی مَخصُوص تاریخ کو جُمعہ یا ہفتہ آ گیا تو تنہا جُمعہ یا ہفتے کا روزہ رکھنے میں کَراہت نہیں۔ مَثَلاً 15 شَعبانُ الْمُعظَّم، 27 رَجَبُ الْمُرَجَّب وغیرہ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

”فَضْل“ کے تین ۳ حُرُوف کی نِسبت سے تنہا جُمُعہ کا روزہ رکھنے کی مُمانَعت کے مُتَعَلِّق 3 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ شبِ **جُمعہ** کو دیگر راتوں میں شَب بیداری کیلئے خاص نہ کرو اور نہ ہی **یومِ جُمعہ** کو دیگر دنوں میں روزے کے ساتھ خاص کرو مگر یہ کہ تم ایسے روزے میں ہو جو تمہیں رکھنا ہو۔

(مُسلِم ص ٤٤٤ حدیث ٢٦٨٤)

حضرتِ مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ مِراٰۃ جِلْد 3 صَفْحَہ 187 پر ”شبِ جُمعہ کو دیگر راتوں میں شَب بیداری کیلئے خاص نہ کرو“ کے تَحْت فرماتے ہیں: یعنی جُمعہ کی رات میں عِبادت کرنا مَنْع نہیں، بلکہ اور راتوں میں بِالکل عِبادت نہ کرنا مُناسِب نہیں کہ یہ غَفْلت کی دَلیل ہے چونکہ جُمعہ کی رات ہی زِیادہ عَظمت والی ہے، اَندیشہ تھا کہ لوگ اس کو نَفْلی عِبادتوں سے خاص کرلیں گے اس لیے اسی رات کا نام لیا گیا۔

﴿2﴾ تُم میں سے کوئی ہرگز **جُمعہ** کا روزہ نہ رکھے مگر یہ کہ اس کے پہلے یا بعد میں ایک دن مِلا لے۔

(بُخارِی ج ١ ص ٦٥٣ حدیث ١٩٨٥)

﴿3﴾ **جُمعہ** کا دِن تمہارے لئے **عید** ہے، اِس دن روزہ مَت رکھو مگر یہ کہ اس سے پہلے یا بعد میں بھی روزہ رکھو۔ (التَّرغِیب وَالتَّرھِیب ج ٢ ص ٨١ حدیث ١١)

احادیثِ مُبارَکہ سے مَعلوم ہوا کہ تنہا **جُمعہ** کا روزہ نہ رکھنا چاہئے مگر یہ مُمانَعت

www.dawateislami.net

صِرْف اُسی صورت میں ہے جبکہ خُصُوصِیَّت کے ساتھ جُمعہ ہی کا روزہ رکھا جائے، اگر خُصُوصیَّت نہ ہو مَثَلاً جُمعہ کے روز چُھٹی تھی اِس سے فائِدہ اٹھاتے ہوئے روزہ رکھ لیا تو کَراہت نہیں۔

حضرتِ مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ''مِرآت'' جِلْد 3 صَفْحَہ 187 پر فرماتے ہیں: مَثَلاً کوئی شَخْص ہر گیارہویں یا بارہویں تاریخ کو روزہ رکھنے کا عادی ہو اور اِتّفاق سے اس دن جُمعہ آجائے تو رکھ لے، اب خِلافِ اولیٰ بھی نہیں۔

روزۂ جمعہ کے مُتَعَلِّق ایک فتوٰی

اِس بارے میں **فتاوٰی رضویہ** جِلْد 10 صَفْحَہ 559 سے مَعلوماتی سُوال جواب مُلاحظہ ہوں: **سوال:** کیا فرماتے ہیں عُلَمائے دِین اِس مَسئلے میں کہ **جُمعہ** کا روزۂ نَفْل رکھنا کیسا ہے؟ ایک شَخْص نے جُمعہ کا روزہ رکھا، دوسرے نے اُس سے کہا جُمعہ **عیدُ المؤمنین** ہے، روزہ رکھنا اس دن میں مکروہ ہے اور بِاِصْرار بعد دوپہر کے روزہ تڑوا دیا اور کتاب ''**سِرُّ الْقُلُوب**'' میں مکروہ ہونا لکھا ہے دکھلا دیا۔ ایسی صورت میں روزہ توڑنے والے کے ذِمے کفّارہ ہے یا نہیں؟ اور تڑوانے والے کو کوئی اِلزام ہے یا نہیں؟۔ **الجواب:** جُمعہ کا روزہ خاص اس نیَّت سے (رکھنا) کہ آج جُمعہ ہے اس کا روزہ **بِالتَّخصیص** (یعنی خُصُوصیَّت سے رکھنا) چاہئے، مکروہ ہے، مگر نہ وہ کَراہت کہ توڑنا لازِم ہو، اور اگر خاص بہ نیَّتِ تَخْصیص نہ تھی تو اَصْلاً کَراہت بھی نہیں، اُس دوسرے شَخْص کو اگر نیَّتِ مکروہہ پر اِطّلاع نہ تھی جب تو اِعتِراض ہی سِرے سے

www.dawateislami.net

حَماقت ہوا اور روزہ توڑوا دینا شَرع پر سَخت جُرأت، اور اگر اِطّلاع بھی ہوئی جب بھی مَسئلہ بتا دینا کافی تھا نہ کہ روزہ تُڑوانا اور وُہ بھی بعد دوپہر کے، جس کا اِختیار نَفْل روزے میں والِدین کے سِوا کسی کو نہیں، توڑنے والا اور تُڑوانے والا دونوں گُنہ گار ہوئے، توڑنے والے پر قَضا لازِم ہے کَفّارہ اَصْلاً (یعنی بِالکل) نہیں۔ وَاللہ تعالٰی اَعلَم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

ہفتہ اور اِتوار کے روزے

حضرتِ اُمِّ سَلَمہ رضی اللہ عنہا سے مَروی ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **ہفتے اور اتوار** کا روزہ رکھا کرتے اور فرماتے: ''یہ دونوں (یعنی ہفتہ اور اتوار) مُشرکین کی عید کے دِن ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان کی مُخالفت کروں۔'' (ابنِ خُزَیمہ ج۳ ص۳۱۸ حدیث۲۱۶۷)

تنہا ہفتے کا روزہ رکھنا مَنْع ہے۔ چنانچہ حضرتِ عبدُ اللہ بن بُسْر رضی اللہ عنہ اپنی بہن رضی اللہ عنہا سے رِوایَت کرتے ہیں کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''ہفتے کے دن کا روزہ فَرض روزوں کے علاوہ مت رکھو۔'' حضرتِ امام ابوعیسٰی **ترمذی** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حَسَن ہے اور یہاں مُمانعت سے مُراد کسی شَخْص کا ہفتے کے روزے کو خاص کر لینا ہے کہ یہودی اِس دن کی تَعظیم کرتے ہیں۔ (تِرمِذی ج۲ ص۱۸۶ حدیث ۷۴۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

”اے شہنشاہِ مدینہ“ کے تیرہ حُرُوف کی نِسبت سے روزۂ نَفل کے 13 مَدَنی پھول

﴿1﴾ ماں باپ اگر بیٹے کو نَفل روزے سے اِس لئے مَنع کریں کہ بیماری کا اَندیشہ ہے تو والِدین کی اِطاعت کرے۔ (رَدُّالْمُحتار ج۳ ص۴۷۸)

﴿2﴾ شوہر کی اِجازت کے بغیر بیوی نَفل روزہ نہیں رکھ سکتی۔ (دُرِّمُختار ج۳ ص۴۷۷)

﴿3﴾ نَفل روزہ قَصداً شُروع کرنے سے پُورا کرنا واجِب ہوجاتا ہے اگر توڑے گا تو قَضا واجِب ہوگی۔ (ایضاً ص۴۷۳)

﴿4﴾ نَفل روزہ جان بوجھ کر نہیں توڑا بلکہ بلا اِختیار ٹوٹ گیا مَثَلاً عورت کو روزے کے دَوران حَیض آ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا مگر قَضا واجِب ہے۔ (ایضاً ص۴۷۴)

﴿5﴾ نَفل روزہ بِلا عُذر توڑنا، ناجائز ہے۔ مہمان کے ساتھ اگر میزبان نہ کھائے گا تو اُسے یعنی مہمان کو ناگوار گزرے گا یا مہمان اگر کھانا نہ کھائے تو میزبان کو اَذِیَّت ہوگی تو نَفل روزہ توڑنے کیلئے یہ عُذر ہے بشرطیکہ یہ بھروسا ہو کہ اس کی قَضا رکھ لے گا اور یہ بھی شَرط ہے کہ ضَحوۂ کُبریٰ سے پہلے توڑے، بعد کو نہیں۔ (دُرِّمُختار، رَدُّالْمُحتار ج۳ ص۴۷۵-۴۷۶)

﴿6﴾ والِدین کی ناراضی کے سَبَب عَصر سے پہلے تک نَفل روزہ توڑ سکتا ہے، بعد عَصر نہیں۔ (ایضاً ص۴۷۷)

www.dawateislami.net

﴿7﴾ اگر کسی اسلامی بھائی نے دعوت کی تو ضَحْوۂ کُبریٰ سے قبل نَفْل روزہ توڑ سکتا ہے مگر قَضا واجِب ہے۔ (دُرِّمُختار ج۳ص۴۷۷،۴۷۳)

﴿8﴾ اِس طرح نیّت کی کہ ''کہیں دعوت ہوئی تو روزہ نہیں اور نہ ہوئی تو ہے'' یہ نیّت صحیح نہیں، بَہَرحال روزہ دار نہیں۔ (عالمگیری ج۱ص۱۹۵)

﴿9﴾ ملازِم یا مَزدور اگر نَفْل روزہ رکھیں تو کام پُورا نہیں کر سکتے تو ''مُستاجِر'' (یعنی جس نے مُلازَمت یا مَزدوری پر رکھا ہے) کی اجازت ضَروری ہے۔ اور اگر کام پُورا کر سکتے ہیں تو اجازت کی ضَرورت نہیں۔[1] (دُرِّمُختار ج۳ص۴۷۸)

﴿10﴾ طالبِ علمِ دین اگر نَفْل روزہ رکھتا ہے تو کمزوری ہوتی، نیند چڑھتی اور سُستی کے سَبَب طلبِ علمِ دِین میں رُکاوٹ کھڑی ہوتی ہے تو اَفْضَل یہ ہے نَفْل روزہ نہ رکھے۔

﴿11﴾ حضرتِ داؤد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام ایک دن چھوڑ کر ایک دن روزہ رکھتے تھے۔ اس طرح روزے رکھنا ''صَومِ داؤدی'' کہلاتا ہے اور ہمارے لئے یہ اَفْضل ہے۔ جیسا کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''افضل روزہ میرے بھائی داؤد (عَلَیْہِ السَّلام) کا روزہ ہے کہ وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دِن نہ رکھتے اور دُشمن کے مُقابلے سے فِرار نہ ہوتے تھے۔''

(تِرمذی ج۲ص۱۹۷ حدیث ۷۷۰)

مدینہ

[1] ملازمت کے مُتعلِّق بہترین مَعلومات کیلئے مکتبۃُ المدینہ کا شائع کردہ صرف 22 صَفْحات کا رِسالہ ''حلال طریقے سے کمانے کے 50 مدنی پھول'' کا ضَرور مُطالعہ فرمائیے۔

www.dawateislami.net

﴿12﴾ حضرتِ سَیِّدُنا سُلَیمان عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام تین۳ دن مہینے کے شُروع میں، تین۳ دن وَسْط (یعنی بیچ) میں اور تین۳ دن آخِر میں روزہ رکھا کرتے تھے اور اس طرح مہینے کے اَوائل، اَوَاسِط اور اَواخِر میں روزہ دار رہتے تھے۔ (ابن عساکر ج ٢٤ ص ٤٨)

﴿13﴾ صومِ دہر (یعنی ہمیشہ روزے رکھنا سِوا ان پانچ دنوں یعنی شوّال کی یکم اور ذِی الحجّہ کی دسویں تا تیرھویں کے جن میں روزہ رکھنا حرام ہے) مکروہِ تنزیہی ہے۔ (دُرِّمُختار ج ٣ ص ٣٩١)

ہمیشہ روزہ رکھنا

ہمیشہ کے روزوں سے مُمانعت پر ''بُخاری شریف'' کی یہ حدیث بھی ہے اور اس کا مَفہوم بھی عُلَما نے تاویل کے ساتھ بیان فرمایا ہے چُنانچِہ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: لَا صَامَ مَنْ صَامَ الدَّھْرَ۔ یعنی جو ہمیشہ روزے رکھے اس نے روزے رکھے ہی نہیں۔

(بُخاری ج ١ ص ٦٥١ حدیث ١٩٧٩)

شَرحِ حدیث

شارِحِ بُخاری حضرتِ علّامہ مفتی محمد شریف الحق امجدی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: اگر اس خبر کو ''نَہی'' کے معنٰی میں مانیں (یعنی اگر اس حدیث کا یہ معنٰی لیں کہ ہمیشہ روزے رکھنا مَنْع ہے اور جو رکھے گا تو اسے کوئی ثَواب نہیں ملے گا) تو (اس صورت میں حدیث کا) یہ ارشاد ان لوگوں کے لیے ہے جنہیں مُسلسل روزہ رکھنے کی وجہ سے اس کا ظنِّ غالِب ہو کہ اتنے کمزور ہو جائیں گے کہ جو حُقُوق ان پر واجِب ہیں اُن کو ادا نہیں کر پائیں گے خواہ وہ حُقُوق

www.dawateislami.net

دِینی ہوں یا دُنیوی، مَثَلاً نماز، جہاد، بچّوں کی پَرْورش کے لیے کمائی، اور (پہلی صورت سے ہٹ کر دوسری صورت یہ بنتی ہے کہ) اگر مُسلسل روزہ رکھنے کی وجہ سے (اگر) ان (روزہ داروں) کا ظَنِّ غالِب ہو کہ حُقُوقِ واجِبہ تو **کما حَقُّہٗ** (یعنی مکمّل طور پر) ادا کرلیں گے مگر حُقُوقِ غیر واجِبہ ادا کرنے کی قوّت نہیں رہے گی، ان کے لیے روزہ مکروہ یا خلافِ اَولٰی ہے اور جنہیں اس کا ظَنِّ غالِب ہو کہ صومِ دَہر (یعنی ہمیشہ روزہ) رکھنے کے باوجود تمام حُقُوقِ واجِبہ، مَسنونہ، **مُستَحبّہ کما حَقُّہٗ** (یعنی مکمّل طور پر) ادا کرلیں گے ان کے لیے کراہَت بھی نہیں۔ بَعْض صَحابۂ کرام جیسے ابوطَلْحہ انصاری اور حَمزہ بن عَمْرو اَسْلَمی رضی اللہ عنہما صومِ دَہر (یعنی ہمیشہ روزہ) رکھتے تھے اور حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے انہیں مَنْع نہیں فرمایا، اسی طرح بَہُت سے تابِعین اور اولیاءِ کِرام سے بھی صومِ دَہر (یعنی ہمیشہ روزہ) رکھنا مَنقول ہے۔ [اشعۃ اللمعات جلد ثانی ص ۱۰۰]

(نزھۃ القاری ج ۳ ص ۳۸۶ مُلَخّصاً)

یا ربِّ مصطفٰے! ہمیں زِندگی، صِحّت اور فُرْصَت کو غَنیمت جانتے ہوئے خوب خوب **نَفْل** روزے رکھنے کی سَعادت عِنایت فرما، انہیں قَبول بھی کر، ہمیں بے حِساب بَخْش دے اور ہمارے پیارے پیارے مَحبوب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ساری اُمّت کی مَغْفِرت فرما۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔ (جمع الجوامع)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

مُبارک مہینے

(اوران کے اندر کئے جانے والے جنّت میں لے جانے والے اَعْمال)

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر صُبح وشام دس دس بار دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔ (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج ۱۰ ص ۱۶۳ حدیث ۱۷۰۲۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مُحَرَّم شریف

اِسلامی سال ماہِ مُحَرَّم شریف سے شُروع ہوتا ہے۔ یہ نہایت عَظَمت و بَرَکت والا مہینا ہے، یہ ماہ ہمیں صَبْر و اِیثار کا دَرْس بھی دیتا ہے۔ اس ماہِ مُبارک میں عِبادت کرنے اور روزہ رکھنے کے بارے میں کئی فضائل بیان ہوئے ہیں، نیز اسی ماہ میں **یومِ عاشُورا** بھی ہے جو کہ اپنی خُصُوصیّات میں نُمایاں ہے۔

رَمَضان کے بعد افضل روزے

نُور والے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: ''رَمَضان کے

www.dawateislami.net

بعد مُحَرَّم کا روزہ اَفْضَل ہے اور فَرض کے بعد اَفْضَل نماز صَلٰوۃُ اللَّیل (یعنی رات کے نَوافِل) ہے۔"

(مُسلِم ص ٤٥٦ حدیث ٢٧٥٥)

ہر روزہ ایک مہینے کے روزوں کے برابر

اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: مُحَرَّم کے ہر دن کا روزہ ایک مہینے کے روزوں کے برابر ہے۔ (مُعجَم صغیر ج ٢ ص ٧١)

"شہیدِ کربلا" کے نو حُرُوف کی نِسبت سے عاشورا کو واقع ہونے والے 9 اہم واقعات

﴿1﴾ عاشُورا (یعنی 10 مُحَرَّم شریف) کے دن حضرتِ نُوح عَلَیْہِ السَّلام کی کَشتی کوہِ جودی پر ٹھہری ﴿2﴾ اِسی دن حضرتِ آدَم عَلَیْہِ السَّلام کی لَغْزِش کی توبہ قبول ہوئی ﴿3﴾ اِسی دن حضرتِ یُونُس عَلَیْہِ السَّلام کی قوم کی توبہ قَبول ہوئی ﴿4﴾ اِسی دن حضرتِ ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام پیدا ہوئے ﴿5﴾ اِسی دن حضرتِ عیسٰی عَلَیْہِ السَّلام پیدا کئے گئے[1] ﴿6﴾ اِسی دن حضرتِ مُوسٰی عَلَیْہِ السَّلام اور اُن کی قوم کو نَجات ملی اور فرعون اپنی قوم سَمیت غَرْق ہوا[2] ﴿7﴾ اسی دن حضرتِ یُوسُف عَلَیْہِ السَّلام کو قید خانے سے رِہائی ملی ﴿8﴾ اسی دن حضرتِ یُونُس عَلَیْہِ السَّلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے[3] ﴿9﴾ امامِ حُسین رضی اللہ عنہ کو مَع شہزادگان و رُفَقا تین دن بھوکا پیاسا رکھنے کے بعد اِسی عاشُورا کے روز دَشتِ کربلا میں نہایت بے رَحمی

مدینہ

[1]: الفردوس ج ١ ص ٢٢٣ حدیث ٨٥٦ [2]: بُخاری ج ٢ ص ٤٣٨ حدیث ٣٣٩٧، ٣٣٩٨ [3]: فیض القدیر ج ٥ ص ٢٨٨ تحت الحدیث ٧٠٧٥

www.dawateislami.net

کے ساتھ شَہید کیا گیا۔ (فتاوٰی رضویہ ج ٤ ص ٥٩٢، سوانح کربلا ص ١٣٦ دیکھئے)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

سارا سال گھر میں برکت

مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ''**اِسلامی زِندگی**'' صَفْحَہ 131 پر فرماتے ہیں: مُحَرَّم کی **نویں** اور **دسویں** کو روزہ رکھے تو بَہُت ثَواب پائے گا، بال بچّوں کیلئے **دسویں** مُحَرَّم کو خوب اچّھے اچّھے کھانے پکائے تو اِنْ شَآءَ اللہ سال بھر تک گھر میں بَرَکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ **کھچڑا** پکا کر حضرتِ شہیدِ کربلا سیِّدُنا **امامِ حُسین** رضی اللہ عنہ کی فاتحہ کرے، بَہُت مُجَرَّب (یعنی فائِدہ مند، مؤثِّر و آزمودہ) ہے۔ (اسلامی زندگی ص ١٣١)

آنکھیں کبھی نہ دُکھیں گی

اللہ پاک کے سب سے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: جو شَخْص **یومِ عاشُورا** اِثْمِد سُرمہ آنکھوں میں لگائے تو اس کی آنکھیں کبھی بھی نہ دُکھیں گی۔

(شُعَبُ الْاِیْمَان ج ٣ ص ٣٦٧ حدیث ٣٧٩٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

عاشورے کی خیرات کی برکات کا واقِعہ

عاشُورا کے روز مُلک ''رَے'' (موجودہ ایران کے شہر تہران) میں قاضی صاحِب کے پاس ایک سائل آ کر عَرض گزار ہوا: میں ایک بَہُت نادار و عِیال دار آدمی ہوں، آپ کو **یومِ**

www.dawateislami.net

عاشُورا کا واسِطہ! میرے لئے روٹی، گوشْت اور دو دِرہَم کا اِنتِظام فرما دیجئے، **اللہ** پاک آپ کی عِزّت میں بَرَکت دے۔ قاضی صاحِب نے کہا: ظُہر کے بعد آنا۔ فقیر ظُہر کے بعد آیا تو کہا: عَصر کے بعد آنا۔ وہ عَصر کے بعد پُہنچا تب بھی کچھ نہیں دیا خالی ہاتھ ہی ٹَرخا دیا۔ فقیر کا دل ٹوٹ گیا، وہ رَنْجیدہ رَنْجیدہ ایک نَصْرانی کے پاس پُہنچا اور اُس سے کہا: آج کے مُقدّس دن کے صَدقے مجھے کچھ دیدو۔ اُس نے پوچھا: آج کون سا دن ہے؟ جواب دیا: آج **یومِ عاشُورا** ہے، یہ کہنے کے بعد عاشُورا کے کچھ فضائل بیان کئے۔ اُس نے سُن کر کہا: آپ نے بَہُت ہی عَظَمت والے دن کا واسِطہ دیا، اپنی ضَرورت بیان کیجئے! سائل نے اُس سے بھی وُہی ضَرورت بیان کردی۔ اُس آدَمی نے وافِر (یعنی کثیر) مِقْدار میں گیہوں، گوشْت اور بیس دِرہَم پیش کرتے ہوئے کہا: یہ آپ کے اَہل وعِیال کے لئے زِندَگی بھر ہر ماہ اِس دن کی فَضیلت وحُرمت کے صَدقے مُقرَّر ہے۔ فقیر اپنے گھر آ گیا۔ قاضی صاحِب نے رات خواب دیکھا کہ کوئی کہہ رہا ہے: نَظَر اُٹھا کر دیکھ! **جب نظر اُٹھائی تو دو عالیشان مَحَل نَظَر آئے، ایک چاندی اور سونے کی اِینٹوں کا اور دوسرا سُرْخ یاقوت کا تھا۔** قاضی نے پوچھا: یہ دونوں مَحَل کس کے ہیں؟ جواب ملا: اگر تم سائل کی ضَرورت پوری کردیتے تو یہ تمہیں ملتے، مگر چُونکہ تم نے اسے دھکّے کھلانے کے باوُجُود بھی کچھ نہ دیا اِس لئے اب یہ دونوں مَحَل فُلاں کے لئے ہیں۔ قاضی صاحِب بیدار ہوئے تو بَہُت پریشان تھے۔ صُبْح ہوئی تو نَصرانی کے پاس گئے اور اُس سے دَریافت کیا کہ کل تو نے کیا خیرات کی تھی؟ اُس نے پوچھا: آپ کو کیسے عِلْم ہوا؟ قاضی صاحِب نے اپنا خواب سنایا،

www.dawateislami.net

اور پیشکش کی کہ مجھ سے ایک لاکھ دِرہَم لے لو اور کل کی ''بَھلائی'' مجھے بیچ دو! نَصرانی نے کہا: میں رُوئے زمین کی ساری دولت لے کر بھی اِسے فَروخْت نہیں کروں گا، **اللہ** پاک کی رَحْمت وعِنایت بَہُت خوب ہے۔ **لیجئے! میں مسلمان ہوتا ہوں!** یہ کہہ کر اُس نے پڑھا: **اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔** (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) میں گواہی دیتا ہوں **اللہ** پاک کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں محمد (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) اُس کے بندۂ خاص اور اس کے رسول ہیں۔ (رَوْضُ الرَّیاحِین ص ۲۷۰) **اَللّٰہُ رَبُّ العِزّت کی ان پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری بے حِساب مَغْفِرت ہو۔**

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کوئی آیا پا کے چلا گیا کوئی عُمر بھر بھی نہ پا سکا
مِرے مولیٰ تجھ سے گِلہ نہیں، یہ تو اپنا اپنا نصیب ہے

''حُسَین'' کے چار حُرُوف کی نِسبت سے عاشورے کے روزے کے 4 فضائل

﴿1﴾ حضرتِ عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب مدینے شریف میں تشریف لائے، یَہُود کو عاشُورے کے دن روزہ دار پایا تو ارشاد فرمایا: یہ کیا دن ہے کہ تم روزہ رکھتے ہو؟ عَرض کی: یہ عَظَمت والا دن ہے کہ اِس میں حضرتِ

www.dawateislami.net

موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور اُن کی قوم کو اللہ پاک نے نَجات دی اور فرعون اور اُس کی قوم کو ڈبو دیا، لہٰذا حضرتِ موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بطورِ شکرانہ اِس دن کا روزہ رکھا، تو ہم بھی روزہ رکھتے ہیں۔ ارشاد فرمایا: حضرتِ موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی مُوافقت کرنے میں بہ نِسبت تمہارے ہم زِیادہ حَق دار اور زِیادہ قریب ہیں۔ تو سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے خود بھی روزہ رکھا اور اِس کا حکم بھی فرمایا۔ (مُسلِم ص ۴۴۱ حدیث ۲۶۵۸)

﴿2﴾ حضرتِ عبدُ اللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''میں نے رسولِ پاک صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو کسی دن کے روزے کو اور دن پر فَضیلت دے کر جُستجُو (رَغبت) فرماتے نہ دیکھا مگر یہ کہ عاشُورے کا دن اور یہ کہ رَمَضان کا مہینا۔'' (بُخاری ج ۱ ص ۶۵۷ حدیث ۲۰۰۶)

﴿3﴾ سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: یومِ عاشُورا کا روزہ رکھو اور اِس میں یَہُودیوں کی مُخالفت کرو، اس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔ (مُسنَد اِمام اَحمَد ج ۱ ص ۵۱۸ حدیث ۲۱۵۴) عاشُورے کا روزہ جب بھی رکھیں تو ساتھ ہی 9 ویں یا 11 ویں مُحَرَّم شریف کا روزہ بھی رکھ لینا بہتر ہے۔

﴿4﴾ حضرتِ ابوقَتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ بَخشِش نشان ہے: مجھے اللہ پر گُمان ہے کہ عاشُورے کا روزہ ایک سال قَبْل کے گُناہ مٹا دیتا ہے۔ (مُسلِم ص ۴۵۴ حدیث ۲۷۴۶)

www.dawateislami.net

دُعائے عاشورا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ، يَا فَارِجَ كَرْبِ ذِي النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ، يَا جَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ، يَا سَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ، يَا مُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ، يَا رَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ، يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِي النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ، يَا نَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ، يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَّصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِيْ طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ، وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً، وَّتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَا نَحْنُ فِيْهِ۔

www.dawateislami.net

پھر سات بار پڑھے

سُبْحٰنَ اللّٰہِ مِلْءَ الْمِیْزَانِ، وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ، وَمَبْلَغَ الرِّضٰی، وَزِنَۃَ الْعَرْشِ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّآ اِلَیْہِ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ، وَعَدَدَ کَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ کُلِّھَا، نَسْئَلُکَ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ، وَھُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ، نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ، وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (مجموعۂ وظائف ص۱۰۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَبِیْعُ الْاَوَّل شریف

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا، **اللہ** پاک اُس پر دس رَحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے، **اللہ** پاک اُس پر سو رَحمتیں نازل فرماتا

www.dawateislami.net

ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے، **اللہ** پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے دَرمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنَّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔ (مُعْجَم اَوسَط ج ۵ ص ۲۰۲ حدیث ۲۷۳۵)

رَبِیعُ الْاَوَّل شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف گویا موسم بہار آجاتا ہے۔ **اللہ** کریم کے پیارے پیارے آخری نبی، مکّی مَدَنی، مُحمَّدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے، بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی عاشقِ رسول مسلمان گویا دل کی زَبان سے بول اُٹھتا ہے: ؎

نِثار تیری چَہل پَہل پر، ہزار عیدیں رَبِیعُ الْاَوَّل

سِوائے اِبلیس کے جہاں میں، سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں (دیوان سالک ص ۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

جب دنیا میں ہر طرف کُفر و شِرک اور ظُلْم و زِیادتی کا گُھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا، 12 رَبِیعُ الْاَوَّل شریف کو مکّۂ پاک میں حضرتِ بی بی آمنہ رضی اللہ عنہا کے مبارَک مکان سے ایک ایسا نُور چمکا جس نے سارے عالَم کو جگمگ جگمگ کر دیا۔ روتی ہوئی انسانیت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی وہ **اللہ** پاک کے آخری نبی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تمام جہانوں کے لئے رَحمت بن کر دنیا میں تشریف لائے۔ ؎

مبارَک ہو کہ ختمُ الْمُرْسَلِیں تشریف لے آئے

جنابِ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلمیں تشریف لے آئے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

صُبحِ بہاراں

رَحمتِ عالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے 12 رَبیعُ الْاَوَّل شریف کو صُبحِ صادِق کے وَقْت دنیا میں تشریف لاکر بے سہاروں، غم کے ماروں، دُکھیاروں اور دَر دَر کی ٹھوکریں کھانے والے بے چاروں کی شامِ غریباں کو ''صُبحِ بہاراں'' بنادیا۔

مسلمانو! صُبحِ بہاراں مبارک!

وہ برساتے اَنوار سرکار آئے (وسائلِ بخشش ص ۴۹۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

آمد کا دبدبہ

12 رَبیعُ الْاَوَّل شریف[1] کو نُور والے آقا صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کُفر و ظُلمت کے بادَل چھٹ گئے، شاہِ ایران ''کِسریٰ'' کے مَحَل پر زَلزلہ آیا اور مَحَل کے چودہ کنگرے (یعنی وہ طاقچے جو مَحَل کی خوب صورتی کیلئے بنائے گئے تھے وہ) گر گئے۔ ایران کے آتش کدے (یعنی وہ مکان جہاں آگ کی پوجا کی جاتی تھی) کی آگ بُجھ گئی جو ایک ہزار سال سے (جل رہی تھی اور) کبھی نہ بُجھی تھی، ''دریائے ساوَہ'' خشک ہوگیا، بُت سَر کے بل گر پڑے[2] اور کَعبے کو وَجد آگیا۔[3]

مدینہ

[1]: السیرۃُ النَّبویۃ لابنِ ھشام ص ٦٦ [2]: ھواتف الجنان للخرائطی ٣٧، ٥٦ رقم ١٦، ٧ [3]: السیرۃ الحلبیۃ ج ١ ص ١٠٥

www.dawateislami.net

تیری آمد تھی کہ بیتُ اللّٰہ مُجرے کو جھکا
تیری ہَیبت تھی کہ ہر بُت تھر تھرا کر گر گیا (حدائقِ بخشش ص ۴۱)

الفاظ و معانی: آمد: آنا۔ مُجرا: سلام۔ ہیبت: رُعب۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حُضُورِ اکرم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جہاں میں فَضْل و رَحْمت بن کر تشریف لائے اور یقیناً **اللہ** پاک کی رَحْمت نازِل ہونے (یعنی اُترنے) کا دن خوشی و مَسَرَّت کا دن ہوتا ہے۔ چنانچِہ **اللہ** کریم پارہ 11 سُوْرَۃُ یُوْنُس آیت 58 میں ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پ ۱۱، یونس: ۵۸)

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: تم فرماؤ: **اللہ** کے فضل اور اُس کی رحمت پر ہی خوشی منانی چاہیے، یہ اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔

اللّٰہُ اَکْبَر! فَضْل و رَحْمتِ خُداوندی پر خوشی منانے کا خود قراٰنِ کریم حُکم دے رہا ہے، اور کیا رَحْمتِ عالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بڑھ کر بھی کوئی **اللہ** پاک کی رَحْمت ہے؟ دیکھئے مُقدّس قراٰن کے پارہ 17 سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآء آیت 107 میں صاف صاف اِعلان ہے:

وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر ہی بھیجا۔

www.dawateislami.net

سَحابِ رحمتِ باری ہے بارہویں تاریخ

کرم کا چشمۂ جاری ہے بارہویں تاریخ (ذوقِ نعت ص ۱۲۱)

الفاظ و معانی: سَحابِ رحمت: رَحمت کا بادَل۔ باری: پیدا کرنے والا۔

شبِ قَدر سے بھی افضل رات

حضرتِ شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ''بے شک نبیِ رحمت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ''شبِ ولادت'' شبِ قَدر سے بھی اَفضَل ہے کیونکہ شبِ ولادت سرکارِ کائنات صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے (یعنی آنے) کی رات ہے جب کہ لَیْلَۃُ الْقَدْر نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادت (BIRTH) کی وجہ سے عزّت والی بنی ہو وہ اُس رات سے زِیادہ عزّت واِحترام والی ہے جس نے فِرِشتوں کے اُترنے کی وجہ سے عزّت پائی ہے۔'' (مَا ثَبَتَ بِالسُّنّۃ ص ۱۰۰)

جشنِ وِلادت منانے کا ثواب

حضرتِ شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: سرکارِ مَدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادت کی رات خوشی منانے والوں کی جَزا (یعنی بدلہ) یہ ہے کہ اللہ پاک انہیں فَضل و کَرم سے جَنّاتُ النَّعِیم (یعنی نعمت والی جنّتوں) میں داخِل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے مَحفلِ مِیلاد کرتے آئے ہیں اور وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے

www.dawateislami.net

اور خوب صَدَقہ و خیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خَرچ کرتے ہیں، آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادتِ باسَعادت کے ذِکر کا اِنتِظام کرتے ہیں اور اپنے مَکانوں کو سَجاتے ہیں اور اِن تمام نیک کاموں کی بَرَکت سے ان لوگوں پر اللہ پاک کی رَحمتیں اُترتی ہیں۔ (مَا ثَبَتَ بِالسُّنّۃ ص ۱۰۲ ملخّصاً)

اے عاشقانِ رسول! ماہِ رَبیعُ الاوّل شریف میں خوب **اِجتماعِ ذِکر و نَعت** کیجئے، اس ماہِ مبارَک میں **دُرُودِ پاک** کی خوب کَثرت فرمائیے، خوب خوب **نوافل** پڑھ کر اور دیگر نیک کام کر کے **اللہ** پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں **ایصالِ ثواب** کیجئے۔

محبوبِ ربِّ اکبر، تشریف لا رہے ہیں — آج انبیا کے سرور، تشریف لا رہے ہیں
کیوں ہے فَضا مُعطَّر! کیوں روشنی ہے گھر گھر — اچّھا! حبیبِ داوَر، تشریف لا رہے ہیں
عیدوں کی عید آئی، رَحمت خُدا کی لائی — جود و سخا کے پیکر، تشریف لا رہے ہیں
حوریں لگیں ترانے، نَعتوں کے گُنگُنانے — حُور و مَلک کے آقا، تشریف لا رہے ہیں
عالَم میں جو ہیں یکتا، بے مثل ہیں جو آقا — وہ آمنہ ترے گھر، تشریف لا رہے ہیں

عطّار اب خوشی سے، پھولا نہیں سماتا
دنیا میں اِس کے سَرْوَر، تشریف لا رہے ہیں (وسائلِ بخشش (مُرمَّم) ص ۳۰۱ تا ۳۰٤)

الفاظ و معانی: سرور: سردار، بادشاہ۔ مُعَطَّر: خوشبودار۔ داوَر: اللہ پاک کا نام، انصاف کرنے والا۔ جود و سخا کے پیکر: سَخاوت کے مکمل نمونے۔ حُور: جنّت کی خوب صورت عورتیں جو جنّتیوں کی خِدمت کریں گی۔

www.dawateislami.net

یکتا: اکیلا، بے مثال۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

رَجَبُ شریف

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے قراٰنِ پاک پڑھا، ربِّ پاک کی حَمد کی اور نبی (صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) پر دُرُود شریف پڑھا نیز اپنے ربّ سے مَغْفِرت طَلَب کی تو اُس نے بھلائی اُس کی جگہ سے تلاش کرلی۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج۲ ص۳۷۳ حدیث۲۰۸۴)

ایک جنّتی نہر کا نام رجب ہے

حضرتِ اَنَس بن مالِک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ **رسولُ اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جنّت میں ایک نہر ہے جسے ''رَجَب'' کہا جاتا ہے، وہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے، تو جو کوئی رَجَب کا ایک روزہ رکھے، **اللہ** پاک اسے اس نہر سے پلائے گا۔''

(شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۶۷ حدیث۳۸۰۰)

جنّتی مَحَل

تابِعی بُزُرگ حضرتِ ابو قِلابہ رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ''**رَجَب کے روزہ داروں** کیلئے جنّت میں ایک **مَحَل** ہے۔'' (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۶۸ حدیث۳۸۰۲)

www.dawateislami.net

27ویں شَب کے 12 نَوافِل کی فضیلت

حضرتِ اَنَس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ **رسولُ اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **رَجَب** میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عَمَل کرنے والے کو سو برس کی نیکیوں کا ثَواب ہے اور وہ رَجب کی **ستائیسویں شَب** ہے۔ جو اس میں **بارہ رَکْعَت** اس طرح پڑھے کہ ہر رَکْعَت میں **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** اور کوئی سی ایک سورت اور ہر دو رَکْعَت پر **اَلتَّحِیّاتُ** (دُرودِ ابراہیم اور دُعا) پڑھے اور بارہ پوری ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد 100 بار یہ پڑھے: **سُبْحٰنَ اللّٰہِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ**۔ اِستِغْفار 100 بار، دُرُود شریف 100 بار پڑھے اور اپنی دنیا و آخرت سے جس چیز کی چاہے دُعا مانگے اور صُبح کو **روزہ** رکھے تو **اللہ** پاک اس کی سب دُعائیں قَبول فرمائے سِوائے اُس دُعا کے جو گُناہ کے لئے ہو۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۷۴ حدیث ۳۸۱۲، فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۱۰ ص۶۴۸)

دو سال کی عبادت کا ثواب

حضرتِ اَنَس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: **رسولُ اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: **''جس نے ماہِ حرام میں تین دن جُمعرات، جُمعہ اور ہفتہ (یعنی سنیچر) کے روزے رکھے اس کے لئے دو سال کی عِبادت کا ثَواب لکھا جائے گا۔''**

(مُعْجَم اَوْسَط ج۱ ص۴۸۵ حدیث ۱۷۸۹)

اے عاشقانِ صَحابہ واہلِ بیت! یہاں ''ماہِ حرام'' سے یہی چار ماہ یعنی ذُوالْقَعدہ، ذُوالحجّہ، مُحَرَّم اور رَجَب مُراد ہیں، ان چاروں مہینوں میں سے جس ماہ میں بھی بیان کردہ تین

www.dawateislami.net

دنوں کا روزہ رکھیں گے اِنْ شَآءَ اللہ دو سال کی عِبادت کا ثَواب پائیں گے۔

سو سال کے روزوں کا ثواب

27ویں رَجَب شریف کی عظمتوں کے کیا کہنے! اِسی تاریخ میں ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو مِعْراج شریف کا عَظِیمُ الشّان مُعْجِزہ عطا ہوا۔ (شَرحُ الزُّرقانی عَلَی المَواہِب ج۸ص۱۸) 27ویں رَجَب شریف کے روزے کی بڑی فَضیلت ہے جیسا کہ حضرتِ سَلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایَت ہے، اللہ پاک کے پیارے پیارے آخری نبی، محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''رَجَب میں ایک دن اور رات ہے، جو اُس دن روزہ رکھے اور رات قِیام (عِبادت) کرے تو گویا اُس نے سو سال کے روزے رکھے، سو برس کی شَب بیداری کی اور یہ رَجَب کی ستّائیس (ست۔تا۔ئیس) تاریخ ہے۔''

(شُعَبُ الْاِیْمَان ج۳ ص۳۷٤ حدیث ۳۸۱۱)

تیرے کرم سے اے کریم! کون سی شے مِلی نہیں
جھولی ہی میری تنگ ہے تیرے یہاں کمی نہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

شَعْبانُ شریف

دُرُود شریف کی فضیلت

نُور والے آقا، مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: مجھ پر دُرُود شریف

www.dawateislami.net

پڑھو، اللہ پاک تم پر رَحمت بھیجے گا۔ (اَلکامِل لابنِ عَدِی ج۵ ص۵۰۰)

آقا کا مہینا

اللہ پاک کے سب سے آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا شعبان شریف کے بارے میں فرمانِ عالی شان ہے: شَعْبَانُ شَهْرِیْ وَرَمَضَانُ شَهْرُ اللّٰه۔ یعنی شعبان میرا مہینا ہے اور رَمَضان اللہ کا مہینا ہے۔ (اَلْجامِعُ الصَّغِیر ص۳۰۱ حدیث۴۸۸۹)

مرنے والوں کی فہرس بنانے کا مہینا

حضرتِ بی بی عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پورے شعبان کے روزے رکھا کرتے تھے۔ فرماتی ہیں کہ میں نے عَرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! کیا سب مہینوں میں آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے نزدیک زیادہ پسندیدہ شعبان کے روزے رکھنا ہے؟ تو سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک اس سال مرنے والی ہر جان کو لکھ دیتا ہے اور مجھے یہ پسند ہے کہ میرا وَقتِ رُخصت آئے اور میں روزہ دار ہوں۔ (اَبو یَعْلٰی ج۴ ص۲۷۷ حدیث۴۸۹۰)

پندرھویں شب میں تَجَلّی

حضرتِ بی بی عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے رِوایت ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''اللہ پاک شعبان کی پندرَہویں شب میں تجلّی فرماتا ہے۔ اِستِغفار (یعنی توبہ) کرنے والوں کو بَخْش دیتا اور طالبِ رَحمت پر رَحْم فرماتا اور عَداوت والوں کو جس حال پر ہیں اُسی پر چھوڑ دیتا

www.dawateislami.net

ہے۔'' (شُعَبُ الایمان ج۳ص۳۸۲حدیث۳۸۳۵)

بھلائیوں والی چار راتیں

حضرتِ بی بی عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبیِ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو فرماتے سنا: **اللہ** پاک (خاص طور پر) چار راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے: ﴿۱﴾ بَقرعید کی رات ﴿۲﴾ عیدُالفِطر کی (چاند) رات ﴿۳﴾ **شعبان کی پندرہویں رات** کہ اس رات میں **مرنے والوں** کے نام اور لوگوں کا **رِزْق** اور (اِس سال) **حج** کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں ﴿۴﴾ عَرَفے کی (یعنی 8 اور 9 ذُوالحجّہ کی درمیانی) رات **اَذانِ** (فَجْر) تک۔

(تفسیر دُرِّ مَنثور ج۷ ص۴۰۲)

مغرِب کے بعد چھ نوافِل

مَعمولاتِ اولیائے کِرام رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم سے ہے کہ مَغْرِب کے فَرْض وسنّت وغیرہ کے بعد **چھ رَکْعت نَفْل** (نَفْ۔لْ) دو دو رَکْعت کر کے ادا کئے جائیں۔ **پہلی** دو رَکْعتوں سے پہلے یہ نیّت کیجئے: ''**یااللہ** پاک! ان دو رَکْعتوں کی بَرَکت سے مجھے درازیِ عُمر بِالخیر عطا فرما۔'' **دوسری** دو رَکْعتوں میں یہ نیّت فرمائیے: ''**یااللہ** پاک! ان دو رَکْعتوں کی بَرَکت سے بَلاؤں سے میری حِفاظت فرما۔'' **تیسری** دو رَکْعتوں کیلئے یہ نیّت کیجئے: ''**یااللہ** پاک! ان دو رَکْعتوں کی بَرَکت سے مجھے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر۔'' ان 6 رَکْعتوں میں **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** کے بعد جو چاہیں وہ سورَتیں پڑھ سکتے ہیں، چاہیں تو ہر رَکْعت (رَکْ۔عَت) میں **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** کے

www.dawateislami.net

بعد تین تین بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھ لیجئے۔ ہر دو رَکعت کے بعد اِکیس بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَد (پوری سورت) یا ایک بار سُوْرَۂ یٰسٓ شریف پڑھئے بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیجئے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کوئی ایک اسلامی بھائی بُلند آواز سے یٰسٓ شریف پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے خوب کان لگا کر سنیں۔ اس میں یہ خیال رہے کہ سُننے والا اِس دَوران زَبان سے یٰسٓ شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے اور یہ مَسئلہ خوب یاد رکھئے کہ جب قراٰنِ کریم بُلند آواز سے پڑھا جائے تو جو لوگ سننے کیلئے حاضر ہیں اُن پر فَرضِ عَین ہے کہ چُپ چاپ خوب کان لگا کر سنیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ رات شُروع ہوتے ہی ثَواب کا اَنْبار (اَمْ۔بار) لگ جائے گا۔ ہر بار یٰسٓ شریف کے بعد ''دُعائے نِصْف شعبان'' بھی پڑھئے۔

دُعائے نصف شَعْبَان شریف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم۔

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ، وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ، ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ، وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ، وَاَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْٓ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ

www.dawateislami.net

وَطَرْدِیْ وَاقْتِتَارَ رِزْقِیْ، وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَكَ فِیْ اُمِّ الْكِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ، فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ، عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّكَ الْمُرْسَلِ ﴿یَمْحُوا اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَ یُثْبِتُ ۚۖ وَ عِنْدَهٗۤ اُمُّ الْكِتٰبِ﴾[1] اِلٰهِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ، فِیْ لَیْلَةِ النِّصْفِ مِنْ شَهْرِ شَعْبَانَ الْمُكَرَّمِ، الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْهَا كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ وَّ یُبْرَمُ، اَنْ تَكْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ، وَاَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ، وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

ترجَمہ: اے اللہ پاک! اے اِحْسان کرنے والے کہ جس پر اِحْسان نہیں کیا جاتا! اے بڑی شان و شوکت والے! اے فَضْل و اِنعام والے! تیرے سوا کوئی مَعْبُود نہیں۔ تو پریشان حالوں کا مَدد گار، پَناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدوں کو اَمان دینے والا ہے۔ اے اللہ پاک! اگر تو اپنے یہاں اُمُّ الکتاب (یعنی لوحِ مَحْفُوظ) میں مجھے شَقی (یعنی بَدبَخْت)، مَحروم، دھتکارا ہوا اور رِزْق میں تنگی دیا ہوا لکھ چُکا ہو تو اے اللہ پاک!

[1] پ۱۳، الرعد: ۳۹

www.dawateislami.net

اپنے فَضْل سے میری بدبختی، محرومی، ذِلَّت اور رِزْق کی تنگی کو مِٹادے اور اپنے پاس اُمُّ الْکِتاب میں مجھے خوش بَخْت، (کُشادہ) رِزْق دیا ہوا اور بھلائیوں کی تَوفیق دیا ہوا ثَبت (تحریر) فرمادے، کہ تو نے ہی تیری نازِل کی ہوئی کِتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زَبانِ فیض تَرجمان پر فرمایا اور تیرا (یہ) فرمانا حَق ہے: ''آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: اللہ جو چاہتا ہے مٹادیتا ہے اور برقرار رکھتا ہے اور اَصْل لکھا ہوا اُسی کے پاس ہے۔'' خُدایا! تَجلّیِ اعظم کے وسیلے سے جو نصفِ شَعْبانُ الْمُکرَّم کی رات (یعنی شبِ بَراءَت) میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام اور اٹل کر دیا جاتا ہے۔ (یااللہ!) آفتوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تو انہیں سب سے زِیادہ جاننے والا ہے۔ بے شک تو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزّت والا ہے۔ اللہ پاک ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر اور آپ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آل واصحاب رضی اللہ عنہم پر دُرُود و سلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ پاک کے لئے ہیں۔

قَبْر پر موم بتیاں جلانا

شبِ بَراءَت میں اسلامی بھائیوں کا قَبْرستان جانا سُنَّت ہے (اسلامی بہنوں کو شَرْعاً مَمنوع ہے)، قَبْروں پر موم بَتّیاں نہیں جلا سکتے، ہاں! اگر تِلاوت وغیرہ کرنا ہو تو ضَرورتاً اُجالا حاصِل کرنے کے لئے قَبْر سے ہٹ کر موم بتّی جلا سکتے ہیں، اِسی طرح حاضِرین کو خوشبو پہنچانے کی نیّت سے قَبْر سے ہٹ کر اگر بَتّیاں جَلانے میں حَرَج نہیں۔ مَزاراتِ اَولیا پر چادَر چڑھانا اور اس کے پاس چراغ جلانا جائز ہے کہ اس طرح لوگ مُتَوَجِّہ ہوتے اور ان کے دلوں میں عَظَمت پیدا ہوتی اور وہ حاضِر ہو کر اِکْتِسابِ فیض کرتے ہیں۔ اگر اَولیا اور عوام کی

www.dawateislami.net

قَبْریں یکساں رکھی جائیں تو بَہُت سارے دِینی فوائِد خَتْم ہوکر رَہ جائیں۔

شبِ براءَت کی مُروَّجہ آتش بازی حرام ہے

افسوس! شبِ بَراءَت میں ''آتش بازی'' کی ناپاک رَسْم اب مسلمانوں کے اَندر زور پکڑتی جارہی ہے۔ ''اسلامی زِندگی'' میں ہے: مسلمانوں کا لاکھوں روپیہ سالانہ اس رَسْم میں برباد ہوجاتا ہے اور ہر سال خبریں آتی ہیں کہ فُلاں جگہ سے اِتنے گھر آتش بازی سے جَل گئے اور اتنے آدمی جَل کر مَر گئے۔ اس میں جان کا خَطرہ، مال کی بربادی اور مکانوں میں آگ لگنے کا اَندیشہ ہے، (نیز) اپنے مال میں اپنے ہاتھ سے آگ لگانا اور پھر خُدائے پاک کی نافرمانی کا وبال سَر پر ڈالنا ہے، خدا کیلئے اس بیہودہ اور **حرام کام** سے بچو، اپنے بچّوں اور قَرابت داروں کو روکو، جہاں آوارہ بچّے یہ کھیل کھیل رہے ہوں وہاں تماشا دیکھنے کیلئے بھی نہ جاؤ۔ (اسلامی زندگی ص ۷۸) (شبِ براءَت کی مُروّجہ) آتش بازی کا چھوڑنا بلاشک اِسراف اور فُضُول خَرچی ہے لہٰذا اِس کا **ناجائز وحرام** ہونا اور اسی طرح آتش بازی کا بنانا اور بیچنا خریدنا سب شَرْعاً مَمنوع ہیں۔ (فتاوی اجملیہ ج ٤ ص ٥٢) میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: آتش بازی جس طرح شادیوں اور **شبِ بَراءَت** میں رائج ہے بیشک **حرام** اور پورا جُرم ہے کہ اس میں تَضییعِ مال (تَضْ۔یِیع۔مال یعنی مال کا ضائع کرنا) ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ۲۳ ص ۲۷۹)

تفصیلی مَعلومات کے لئے **مکتبۃُ المدینہ** کا رسالہ ''**آقا کا مہینا**'' (32 صَفْحات) کا مُطالعہ فرمالیجئے۔

www.dawateislami.net

تجھ کو شعبانِ معظّم کا خُدایا واسِطہ
بَخْش دے ربِّ محمّد تو مِری ہر اِک خطا

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

رَمَضان شریف

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: بے شک بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تَر وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ دُرُود بھیجے۔ (تِرمذی ج۲ ص۲۷ حدیث ۴۸۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

اے عاشقانِ رسول! خُدائے رَحْمٰن کے کروڑہا کروڑ اِحسان کہ اُس نے ہمیں **ماہِ رَمَضان** جیسی عظیمُ الشّان نعمت سے سَرفراز فرمایا۔ ماہِ رَمَضان کے فَیضان کے کیا کہنے! اِس کی تو ہر گھڑی رَحْمت بھری ہے، رَمَضانُ الْمبارَک میں ہر نیکی کا ثَواب 70 گُنا یا اس سے بھی زِیادہ ہے۔ (مراٰۃ ج۳ ص۱۳۷) نَفْل کا ثَواب فَرض کے برابر اور فَرض کا ثواب 70 گُنا کر دیا جاتا ہے، عَرْش اُٹھانے والے فِرِشتے روزہ داروں کی دُعا پر آمین کہتے ہیں اور **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مُطابِق ''**رَمَضان کے روزہ دار کے لئے مچھلیاں اِفْطار تک دُعائے**

www.dawateislami.net

مَغْفِرت کرتی رہتی ہیں۔'' (اَلتَّرغیب والتَّرھیب ج۲ ص۵۵ حدیث۶)

سرخ یاقوت کا گھر

حضرتِ ابوسعید خُدری رضی اللہ عنہ سے روایَت ہے، نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحْمت نِشان ہے: ''جب ماہِ رَمَضان کی پہلی رات آتی ہے تو آسمانوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور آخری رات تک بند نہیں ہوتے۔ جو کوئی بندہ اس ماہِ مُبارَک کی کسی بھی رات میں نَماز پڑھتا ہے تو **اللہ** پاک اُس کے ہر سَجْدے کے عِوَض (یعنی بدلے میں) اُس کے لئے پندرہ سو نیکیاں لکھتا ہے اور اُس کے لئے جنَّت میں **سُرخ یاقوت کا گھر** بناتا ہے۔ پس جو کوئی ماہِ رَمَضان کا **پہلا روزہ** رکھتا ہے تو اُس کے سابِقہ گُناہ مُعاف کر دیئے جاتے ہیں، اور اُس کے لئے صُبْح سے شام تک **70 ہزار فِرِشتے** دُعائے مَغْفِرت کرتے رہتے ہیں۔ رات اور دِن میں جب بھی وہ **سَجْدہ** کرتا ہے اُس کے ہر سَجْدے کے بَدلے اُسے (جنَّت میں) ایک ایک ایسا دَرَخْت عطا کیا جاتا ہے کہ اُس کے سائے میں (گھوڑے) سوار **پانچ سو بَرَس** تک چلتا رہے۔'' (شُعَبُ الایمان ج۳ ص۳۱۴ حدیث ۳۶۳۵ مُلَخَّصاً)

صَغِیرہ گناہوں کا کفّارہ

حضرتِ ابوہُرَیرہ رضی اللہ عنہ سے روایَت ہے، **اللہ** پاک کے پیارے پیارے آخِری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان ہے: ''پانچوں نَمازیں اور جُمعہ اگلے جُمعے تک اور ماہِ رَمَضان اگلے ماہِ رَمَضان تک گُناہوں کا کَفّارہ ہیں جب تک کہ کبیرہ گُناہوں سے بچا جائے۔''

(مُسلِم ص ۱۱۸ حدیث ۵۵۲)

www.dawateislami.net

جُمُعہ کی ہر ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفِرت

حضرتِ عبدُاللّٰہ ابنِ عبّاس رضی اللہ عنہما سے روایَت ہے کہ **حُضُورِ اکرم** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''**اللہ** پاک ماہِ رَمَضان میں روزانہ اِفطار کے وَقْت دس لاکھ ایسے گُنہگاروں کو جہنَّم سے آزاد فرماتا ہے جن پر گُناہوں کی وجہ سے جہنَّم واجِب ہو چکا تھا، نیز شبِ **جُمعہ** اور روزِ **جُمعہ** (یعنی جُمعرات کو غُروبِ آفتاب سے لے کر جُمعہ کو غُروبِ آفتاب تک) کی **ہر ہر گھڑی میں ایسے دس دس لاکھ گُنہگاروں کو جہنَّم سے آزاد کیا جاتا ہے جو عذاب کے حق دار قرار دیئے جا چکے ہوتے ہیں۔**'' (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج۳ ص۳۲۰ حدیث ۴۹۶۰)

عصیاں سے کبھی ہم نے کَنارا نہ کیا پر تو نے دِلِ آزُردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنَّم کی بَہُت کی تجویز لیکن تِری رَحْمت نے گوارا نہ کیا

اے عاشقانِ رسول! ماہِ رَمَضان کے فضائل سے کُتُبِ اَحادیث مالا مال ہیں۔ رَمَضانُ الْمُبارَک میں اِس قَدَر بَرَکتیں اور رَحْمتیں ہیں کہ **اللہ** پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: ''اگر بندوں کو معلوم ہوتا کہ رَمَضان کیا ہے تو میری اُمَّت تمنّا کرتی کہ کاش! پورا سال رَمَضان ہی ہو۔'' (ابنِ خُزَیمۃ ج۳ ص۱۹۰ حدیث ۱۸۸۶)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

شبِ قَدْر کی فضیلت

بُخاری شریف میں ہے، **فرمانِ مصطفٰے** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''جس نے **لَیْلَۃُ الْقَدْر**

www.dawateislami.net

میں اِیمان اور **اِخْلاص** کے ساتھ قِیام کیا (یعنی نَماز پڑھی) تو اُس کے گُزشتہ (صَغیرہ) گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔'' (بُخاری ج ۱ ص ٦٦٠ حدیث ۲۰۱٤)

شبِ قَدْر کی دُعا

حضرتِ بی بی عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ عنہا رِوایت فرماتی ہیں، میں نے بارگاہِ رِسالت صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں عَرض کی: ''**یارسولَ اللہ** صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! اگر مجھے **شبِ قَدْر** کا عِلْم ہو جائے تو کیا پڑھوں؟'' فرمایا: اِس طرح دُعا مانگو:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ کَرِیْمٌ، تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

یعنی اے **اللہ** پاک! بے شک تو مُعاف فرمانے والا ہے اور مُعافی دینا پسند کرتا ہے لہٰذا مجھے مُعاف فرما دے۔

(تِرمذی ج ۵ ص ۳۰٦ حدیث ۳۵۲٤)

اے عاشقانِ صَحابہ واہلِ بیت! کاش! ہم روزانہ رات یہ دُعا کم از کم ایک بار ہی پڑھ لیا کریں کہ کبھی تو **شبِ قَدْر** نصیب ہو جائے گی۔ اور ستائیسویں شب تو یہ دُعا بار ہا پڑھنی چاہئے۔

شبِ قَدْر کے نوافل

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جب **رَمَضانُ الْمُبارک** کے **آخری دس دِن** آتے تو عِبادت پر کَمر باندھ لیتے، ان میں راتیں جاگا کرتے اور اپنے اَہل کو جگایا کرتے۔

(ابنِ ماجہ ج ۲ ص ۳۵۷ حدیث ۱۷٦۸)

www.dawateislami.net

حضرتِ اِسمٰعیل حقّی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ **بُزُرگانِ دِین** رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم اس عَشرے کی ہر رات میں دو رَکعت نَفْل **شبِ قَدْر** کی نیّت سے پڑھا کرتے تھے۔ نیز بَعْض اَکابِر سے مَنقول ہے کہ جو **ہر رات دس آیات** اِس نیّت سے پڑھ لے تو اس کی بَرَکت اور ثَواب سے مَحروم نہ ہوگا۔

(تفصیلی معلومات کے لیے **فیضانِ سنّت** جِلد اَوّل کے باب ''فیضانِ رَمَضان'' کا مُطالعہ کیجیے)

شَوّال شریف

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جب تم رسولوں (علَیہِمُ السّلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔

(جَمْعُ الْجَوامِع لِلسُّیُوطی ج۱ص۳۲۰ حدیث ۲۳۵٤)

''عید'' کے تین ۳ حُرُوف کی نِسبت سے شَش عید کے روزوں کے فضائل پر مشتمل 3 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نومَولُود کی طرح گُناہوں سے پاک

﴿1﴾ ''جس نے **رَمَضان** کے روزے رکھے پھر چھ دن شَوّال میں رکھے تو گُناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔'' (مَجْمَعُ الزَّوَائِد ج۳ص٤۲۵ حدیث۵۱۰۲)

www.dawateislami.net

گویا عُمر بھر کا روزہ رکھا

﴿2﴾ ''جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد چھ دن شوّال میں رکھے تو ایسا ہے جیسے دَہر کا (یعنی عُمر بھر کیلئے) روزہ رکھا۔'' (مُسلِم ص ٤٥٦ حدیث ٢٧٥٨)

سال بھر روزے رکّھے

﴿3﴾ ''جس نے عیدُ الْفِطْر کے بعد (شوّال شریف میں) چھ روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے دس ملیں گی۔ تو ماہِ رمضان کا روزہ دس مہینے کے برابر ہے اور ان چھ دنوں کے بدلے میں دو مہینے تو پورے سال کے روزے ہو گئے۔''

(اَلسّنَنُ الکُبریٰ لِلنَسائی ج ٢ ص ١٦٢، ١٦٣ حدیث ٢٨٦٠، ٢٨٦١)

شَش عید کے روزے کب رکھے جائیں؟

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! مُفتی محمد اَمجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ ''بہارِ شریعت'' کے حاشیے میں فرماتے ہیں: ''بہتر یہ ہے کہ یہ روزے متفرّق (مُ۔تَ۔فَرِّ۔قْ یعنی جُدا جُدا) رکھے جائیں اور عید کے بعد لگا تار چھ دن میں ایک ساتھ رکھ لیے جب بھی حَرَج نہیں۔'' (دُرِّمُختار ج ٣ ص ٤٨٥، بہارِ شریعت ج ١ ص ١٠١٠)

مُفتی محمد خلیل خان قادِری بَرَکاتی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد لگا تار رکھے جائیں تَب بھی مُضایَقہ نہیں اور بہتر یہ ہے کہ مُتَفَرِّق (یعنی جُدا جُدا) رکھے جائیں

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

یعنی (جیسے) ہر ہفتے میں دو روزے اور **عیدُ الْفِطْر** کے دوسرے روز ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مُناسب معلوم ہوتا ہے۔ (سنّی بہشتی زیور ص ۳٤۷) اَلْغَرَض **عیدُ الْفِطْر** کا دن چھوڑ کر سارے مہینے میں جب چاہیں شَش عید کے روزے رکھ سکتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

ذُوالْحِجَّہ شریف

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: فَرض حج کرو، بے شک اِس کا اَجْر بیس غَزوات میں شرکت کرنے سے زِیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اِس کے برابر ہے۔

(اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج ۱ ص ۳۳۹ حدیث ۲٤۸٤)

اِبتدائی دس دن کی فضیلت

فتاوٰی رضویہ جِلْد 10 صَفْحَہ 649 پر ہے: صَوم (یعنی روزہ) وغیرہ اَعْمالِ صالحہ (یعنی نیک اَعمال) کے لئے بعد رَمَضانُ الْمبارَک سب دنوں سے اَفْضَل عَشرۂ ذی الْحِجّہ ہے۔

”اللہ“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے عَشرۂ ذُوالْحِجَّہ شریف کے فضائل کے مُتَعَلِّق 4 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

﴿1﴾ ”ان دس دنوں سے زِیادہ کسی دن کا نیک عَمَل اللہ پاک کو محبوب نہیں۔“ صَحابۂ کرام

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

عَلَیہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کی: ''یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! اور نہ راہِ خُدا میں جِہاد؟'' فرمایا: ''اور نہ راہِ خُدا میں جِہاد، مگر وہ کہ اپنے جان و مال لے کر نکلے پھر ان میں سے کچھ واپس نہ لائے۔'' (یعنی صِرف وہ مجاہِد اَفضل ہوگا جو جان و مال قُربان کرنے میں کامیاب ہوگیا)

(بُخارِی ج ۱ ص ۳۳۳ حدیث ۹۶۹)

﴿2﴾ ''اللہ پاک کو عَشَرَہ ذُوالْحِجَّہ سے زیادہ کسی دن میں اپنی عِبادت کیا جانا پسندیدہ نہیں، اِس کے ہر دن کا روزہ ایک سال کے روزوں اور ہر شب کا قِیام شبِ قدر کے برابر ہے۔''

(تِرمِذی ج ۲ ص ۱۹۲ حدیث ۷۵۸)

﴿3﴾ ''مجھے اللہ پاک پر گُمان ہے کہ عَرَفہ (یعنی 9 ذُوالْحِجَّہ شریف) کا روزہ ایک سال قَبل اور ایک سال بعد کے گُناہ مِٹا دیتا ہے۔'' (مُسلِم ص ۴۵۴ حدیث ۲۷۴۶)

﴿4﴾ عَرَفہ (یعنی 9 ذُوالْحِجَّہ شریف) کا روزہ ہزار روزوں کے برابر ہے۔ (شُعَبُ الْاِیمَان ج ۳ ص ۳۵۷ حدیث ۳۷۶۴) (مگر عَرَفات میں حاجی کو عَرَفے کا روزہ مکروہ ہے) حضرتِ ابُوہُرَیرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سرورِ کائنات صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے عَرَفے کے دِن (یعنی 9 ذُوالْحِجَّہ شریف کے روز حاجی کو) عَرَفات میں روزہ رکھنے سے مَنْع فرمایا۔ (اِبْنُ خُزَیْمَۃ ج ۳ ص ۲۹۲ حدیث ۲۱۰۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

مختلف مَدَنی پھول

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا، **اللہ** پاک اُس پر دس رَحمتیں نازل فرماتا ہے، دس گُناہ مِٹاتا ہے اور دس دَرَجات بُلند فرماتا ہے۔''

(نَسائی ص۲۲۲ حدیث ۱۲۹۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

''سیِّدی اعلیٰ حضرت کی پچیسویں شریف'' کے پچیس حُرُوف کی نِسبت سے کھجور کے 25 مَدَنی پھول

﴿1﴾ رِوایت میں ہے: ''سات روز تک روزانہ سات عَجْوَہ کھجوریں کھانا جُذام (یعنی کوڑھ) میں نَفْع دیتا ہے۔'' (الکامل لابن عدی ج۷ ص ۴۰۷)

﴿2﴾ مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: عَجْوَہ کھجور جنّت سے ہے، اس میں زَہر سے شِفا ہے۔ (ترمذی ج۴ ص۱۷ حدیث ۲۰۷۳) **بُخاری** شریف کی رِوایت کے مُطابِق جس نے نَہارمنہ عَجْوَہ کھجور کے سات دانے کھالئے اس دن اسے جادُو اور زَہر بھی نُقصان نہ دے سکیں گے۔ (بُخاری ج۳ ص۵۴۰ حدیث ۵۴۴۵)

www.dawateislami.net

﴿3﴾ حضرت اَبُو ہُرَیرہ رضی اللہ عنہ سے رِوایَت ہے، کھجور کھانے سے قُولَنج (یعنی بڑی آنتڑی کا دَرْد) نہیں ہوتا۔ (کَنْزُ الْعُمَّال ج ۱۰ ص ۱۲ حدیث ۲۸۱۹۱)

﴿4﴾ طَبیبوں کے طَبیب، اللہ پاک کے حَبیب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ صحّت نشان ہے: ''نہار مُنہ کھجور کھاؤ، اس سے پیٹ کے کیڑے مَر جاتے ہیں۔'' (اَلْجَامِعُ الصَّغِیْر ص ۳۹۸ حدیث ۶۳۹۴)

﴿5﴾ حضرتِ رَبیع بِن خُثَیْم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ''میرے نزدیک حامِلہ کے لئے کھجور سے اور مریض کیلئے شَہد سے بہتر کسی چیز میں شِفا نہیں۔'' (تفسیر دُرِّ مَنْثُور ج ۵ ص ۵۰۵)

﴿6﴾ حامِلہ کو کھجوریں کھلانے سے اِنْ شَآءَ اللہ لڑکا پیدا ہوگا جو کہ خوبصورت بُردبار اور نرم مزاج ہوگا۔

﴿7﴾ جو فاقے (یعنی بھوک) کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو اُس کیلئے کھجور بہت مُفید ہے کیونکہ یہ غِذائیَّت سے بھرپور ہے، اس کے کھانے سے جلد توانائی بحال ہو جاتی ہے، لہٰذا کھجور سے اِفطار کرنے میں یہ حِکمت بھی ہے۔

﴿8﴾ روزے میں فوراً بَرف کا ٹھنڈا پانی پی لینے سے گیس، تبخیر (تَبْ۔خیر) مِعْدہ اور جِگر کے وَرَم کا سخت خطرہ ہے، کھجور کھا کر ٹھنڈا پانی پینے سے نُقْصان کا خطرہ ٹَل جاتا ہے، مگر سخت ٹھنڈا پانی ہرگز نہیں پینا چاہئے۔

﴿9﴾ کھجور اور ککڑی[1]، نیز کھجور اور تربوز ایک ساتھ کھانا نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ثابت ہے[2]۔ اس میں بھی حِکمتوں کے مَدَنی پھول ہیں۔ طَبیبوں کا کہنا ہے کہ اس سے جِنْسی و

[1]: مُسلِم ص ۸۷۰ حدیث ۵۳۳۰۔ [2]: شمائلِ تِرمذی ص ۱۲۱ حدیث ۱۹۰۔

www.dawateislami.net

جِسمانی کمزوری اور **دُبلاپَن** دُور ہوتا ہے۔ **مکّھن** کے ساتھ **کھجور** کھانا بھی نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے ثابت ہے۔ (ابن ماجه ج ٤ ص ٤١ حديث ٣٣٣٤)

﴿10﴾ **کھجور** کھانے سے پُرانی قَبض دور ہوتی ہے۔

﴿11﴾ **دَمے، دل، گُردے، مَثانے، پِتّے اور آنتوں** کے اَمراض میں کھجور مُفید ہے۔ یہ بَلْغم خارِج کرتی، مُنہ کی خُشکی دور کرتی اور پیشاب آور ہے۔

﴿12﴾ **دل** کی بیماری اور کالا موتیا کیلئے کھجور گُٹھلی سمیت کوٹ کر کھانا مُفید ہے۔

﴿13﴾ **کھجور** بھگو کر اس کا پانی پی لینے سے **جِگر** کی بیماریاں دور ہوتی ہیں۔ **دَست** کی بیماری میں بھی یہ پانی مُفید ہے۔ (رات کو بھگو کر صُبح نہار مُنہ اس کا پانی پئیں مگر بھگونے کے لئے پانی ڈال کر فریزر میں نہ رکھیں)

﴿14﴾ **کھجور** دودھ میں اُبال کر کھانا بہترین مقوی (مُ۔قَوْ۔وِی یعنی طاقت دینے والی) غِذا ہے، یہ غِذا بیماری کے بعد کی کمزوری دُور کرنے کیلئے بے حد مُفید ہے۔

﴿15﴾ **کھجور** کھانے سے زَخْم جلدی بھرتا ہے۔

﴿16﴾ **یَرقان** (یعنی پیلیا) کیلئے کھجور بہترین دوا ہے۔

﴿17﴾ **تازہ** پکّی کھجوریں صَفْرا (یعنی "پِت" جس سے قے کے ذَریعے کڑوا پانی نِکلتا ہے) اور تیزابیت کو خَتْم کرتی ہیں۔

﴿18﴾ **کھجور** کی گُٹھلیاں آگ میں جلا کر اس کا مَنْجن بنا لیجئے، یہ دانت چمکدار اور مُنہ کی بدبُو

www.dawateislami.net

دُور کرتا ہے۔

﴿19﴾ کھجور کی جلی ہوئی گُٹھلیوں کی راکھ لگانے سے زَخْم کا خون بند ہوتا اور زَخْم بھر جاتا ہے۔

﴿20﴾ کھجور کی گُٹھلیوں کو آگ میں ڈال کر دھونی لینے سے بواسیر کے مسے خُشک ہوجاتے ہے۔

﴿21﴾ کھجور کے دَرَخْت کی جڑوں یا پتّوں کی راکھ سے مَنْجن کرنا دانتوں کے دَرْد کیلئے مُفید ہے، جڑوں یا پتّوں کو پانی میں اُبال کر اُس سے کلیاں کرنا بھی دانتوں کے درد میں فائِدے مند ہے۔

﴿22﴾ جسے کھجور کھانے سے کسی قِسْم کا نُقْصان (SIDE EFFECT) ہوتا ہو وہ انار کے رس یا خَشخاش یا کالی مِرچ کے ساتھ استِعمال کرے اِنْ شَآءَ اللہ فائِدہ ہوگا۔

﴿23﴾ اُدھ پکی اور پُرانی کھجوریں بیک وَقْت (یعنی ایک ہی وَقْت میں) کھانا نُقْصان دہ ہے۔ اسی طرح کھجور کے ساتھ انگور یا کِشْمِش یا مُنقّہ ملا کر کھانا، کھجور اور اِنجیر بیک وَقْت کھانا، بیماری سے اٹھتے ہی کمزوری میں زِیادہ کھجوریں کھانا اور آنکھوں کی بیماری میں کھجوریں کھانا مُضِر یعنی نُقْصان دہ ہے۔

﴿24﴾ ایک وَقْت میں 5 تولہ (یعنی 58.32 گرام) سے زِیادہ کھجوریں نہ کھائیں۔ پُرانی کھجور کھاتے وَقْت کھول کر اَندر سے دیکھ لیجئے کیوں کہ اس میں بَعْض اوقات سُرسُریاں (یعنی چھوٹے چھوٹے لال کیڑے) ہوتی ہیں، لہٰذا صاف کر کے کھایئے۔ جس کھجور میں کیڑے ہونے کا گُمان ہو اُسے صاف کئے بغیر کھانا مکروہ ہے۔ بیچنے والے چمکانے کیلئے اکثر سَرسوں کا تیل لگا دیتے ہیں لہٰذا بہتر یہ ہے کہ کھجوریں چند مِنَٹ کیلئے پانی میں بھگو دیجئے تا کہ مکّھیوں کی بیٹ

www.dawateislami.net

اور مَیل کُچَیل وغیرہ چھوٹ جائے پھر دھو کر اِستِعمال فرمایئے۔ دَرَخت کی پکی ہوئی کھجوریں **زِیادہ مُفید** ہوتی ہیں۔ (مگر دھوئے بغیر کھجوریں بلکہ کوئی سا پھل اور سبزی وغیرہ اِستِعمال نہ کریں ورنہ گَرد و غُبار، مکّھیوں، کیڑے مکوڑوں کی بیٹ اور جراثیم کش دواؤں کے اَثرات پیٹ میں جا کر بیماریوں کا باعِث ہو سکتے ہیں)

﴿25﴾ **مدینے شریف** کی کھجوروں کی گُٹھلیاں مَت پھینکئے، کسی اَدب کی جگہ ڈال دیجئے یا دَریا بردفرما دیجئے، بلکہ ہو سکے تو سروتے (سَ۔رَوْ۔تے) سے باریک ٹکڑیاں کر کے یا پیس کر ڈِبیہ میں ڈال کر جیب میں رکھ لیجئے اور چھالیہ کی جگہ اِستِعمال کر کے اس کی بَرَکتیں لوٹئے۔ کوئی چیز خواہ دُنیا کے کسی بھی خطّے کی ہو جب مدینے شریف کی فَضاؤں میں داخِل ہوئی تو مدینے کی ہوگئی لہٰذا عاشِقانِ رسول اُس کا اَدب کرتے ہیں۔

کیا حدیث میں بتایا ہوا علاج ہر ایک کر سکتا ہے!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! بیان کردہ ''کھجور کے 25 مدنی پھول'' میں مُختلف اَمراض میں ''کھجور'' کے ذَرِیعے عِلاج تجویز کیا گیا ہے، اِس سِلسِلے میں آئندہ سطور کا بغور مُطالعہ اِنْ شَآءَاللہ نَفْع بَخْش پائیں گے۔ چُنانچہ (حدیثِ پاک: ''فِی الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ اِلَّا السَّامَ۔ یعنی کالا دانہ (کلونجی) میں موت کے سِوا ہر بیماری سے **شِفا** ہے'' کے تحت) حضرتِ مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ہر مَرَض (میں شِفا) سے مُراد ہر بَلْغمی اور رَطوبَت کے اَمراض میں (شِفا ہے)، کیونکہ **کلونجی** گرم اور خشک ہوتی ہے لہٰذا مَرطوب (یعنی تَری والی) اور سَردی کی

www.dawateislami.net

بیماریوں میں مُفید ہوگی۔ آگے چل کر مزید فرماتے ہیں: یہاں مُراد **عَرَب کی عام بیماریاں** ہیں (مرقات) یعنی کَلونجی عَرَب کی عام بیماریوں میں مُفید ہے۔ خَیال رہے کہ احادیثِ شریفہ کی دوائیں کسی حاذِق طبیب (یعنی ماہِر طبیب) کی رائے سے اِستِعمال کرنی چاہئیں (اہلِ عَرَب کو تجویز کردہ دوائیں) صِرْف (اپنی) رائے سے اِستِعمال نہ کریں کہ ہمارے (طَبْعی) مِزاج اہلِ عَرَب کے (طَبعی) مِزاج سے جُداگانہ ہیں۔ (مراٰۃ ج ۶ ص ۲۱۶، ۲۱۷) ساتھ ہی یہ بھی خاص تاکید ہے کہ **اِس کتاب میں دیا ہوا کوئی بھی نُسْخہ اپنے طَبیب سے مشورہ کئے بغیر اِستِعمال نہ کیا جائے اگرچہ یہ نُسْخہ اُسی بیماری کیلئے ہو جس سے آپ دوچار ہوں۔** یاد رہے! لوگوں کی طبعی (طَبْ۔عی) کیفیّات جُدا جُدا ہوتی ہیں، بَسا اوقات ایک ہی دوا کسی کیلئے شِفا و آرام کا باعِث بَنتی ہے تو کسی کیلئے **موت کا پیام** لاتی ہے۔ لہٰذا آپ کی جِسمانی کیفیّات سے واقِف آپ کا مَخصوص طَبیب ہی یہ طے کرسکتا ہے کہ آپ کو کون سا نُسْخہ مُوافِق آسکتا ہے اور کون سا نہیں۔

عجوہ کھجور کی گُٹھلی سے دل کا علاج

کراچی کے ایک مقامی اَخبار کے ''کالَم'' کا تراشہ مجھے کسی نے دیا، اُس میں دیئے ہوئے مَضمون کو اپنے اَنداز میں عَرْض کرتا ہوں: 84 سالہ ایک بَہُت بڑے سابِق فوجی اَفسر کا بَیان ہے کہ 56 سال کی عُمْر میں مجھے دل کا عارِضہ لاحِق ہوا، میں اپنے مَرَض کو خُفیہ رکھنا چاہتا تھا کیونکہ اس کے اِظْہار سے میرے فوجی کیریئر پر زَد پڑسکتی تھی، چنانچِہ میں ڈاکٹری عِلاج سے کَترا رہا تھا، ایسے میں مجھے کسی صاحِب نے بتایا کہ مدینے شریف کی مَشہور کھجور ''عَجْوَہ'' کی

www.dawateislami.net

گُٹھلیاں باریک پیس کر اُس کا پاؤڈر روزانہ صُبح آدھی چمچ پانی کے ساتھ نگل لیجئے۔ میں نے اُس نُسخے پر عَمَل کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! حیرت انگیز طور پر میری صِحّت میں بہتری آ گئی۔ یہ نُسخہ میں آج بھی اِستِعمال کر رہا ہوں اور شاید اِسی کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 84 سال کی عُمْر میں بھی نہ صِرْف صِحّت مند اور مُحرّک (مُ۔حَرْ۔رِک، یعنی بھاگ دوڑ والی) زِندگی گُزار رہا ہوں۔ میرا دل بھی جوانوں کی طرح مَضْبُوط ہے، اُسی اَخباری کالَم میں یہ بھی ہے کہ پاکستان کی ایک مَشہور ترین شَخصیت کو 1995 میں جب ڈاکٹروں نے بتایا کہ آپ کے دل کی تین نالیاں بند ہو چکی ہیں، اس پر اُنہوں نے ''انیجو پلاسٹی'' کروانے کے لیے لَندن جانے کا فیصلہ کیا، اِس پر مذکورہ سابِق فوجی اَفسر نے اُنہیں بھی یہ نُسخہ بتایا اور مشورہ دیا کہ آپ 30 دن تک یہ عِلاج کر لیجئے اگر فائِدہ نہ ہو تو بے شک انیجو پلاسٹی کروا لیجئے، چُنانچہ اُنہوں نے یہ نُسخہ لیا اور اس کا اِستِعمال شُروع کر دیا، ایک مہینے کے بعد لَندن کے کرامویل اَسپتال گئے، وہاں انہوں نے دنیا کے ایک نامور ''کارڈیالوجسٹ'' سے رابِطہ کیا، اُس نے ان کے ٹیسٹ کرائے اور ٹیسٹوں کے نتائج دیکھ کر انہیں بتایا: آپ کا دل مکمّل طور پر ٹھیک ہے، آپ کو کسی قِسْم کے عِلاج کی ضَرورت نہیں، اُنہوں نے اپنے پُرانے ٹیسٹ اُس کے سامنے رکھ دیئے، اُس نے دونوں ٹیسٹ ملائے اور یہ ماننے سے انکار کر دیا کہ یہ دونوں ٹیسٹ ایک ہی شَخْص کے ہیں۔ بہَر حال وہ واپَس پاکستان آئے اور اُنہوں نے اُس نُسخے کو اپنا مَعمول بنا لیا۔ 2009 میں ان کے دوبارہ ٹیسٹ ہوئے، ڈاکٹر نے نئے اور پُرانے ٹیسٹ دیکھے اور اِس کے بعد یہ بتا کر حیران کر دیا کہ 1995 سے

www.dawateislami.net

لے کر 2009 تک ان کے دل میں کسی قِسم کا کوئی فَرق نہیں آیا، ان کا دل مکمّل طور پر صحّت مند ہے، وہ یہ نُسخہ آج بھی استِعمال کر رہے ہیں اور اپنے بے شُمار دوستوں کو بھی کروا رہے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس، ۱۶ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ، 23-12-2002ء بتصرُّف)

”شریعت و سنّت کی پابندی کرنے میں نَجات ہے“ کے تیس حُرُوف کی نِسبت سے 30 غلطیوں کی نشاندہی

﴿1﴾ اس خَیال میں مگن رہنا کہ جوانی اور تندرستی ہمیشہ رہے گی ﴿2﴾ مُصیبتوں میں بے صَبْری اور چیخ و پکار کرنا ﴿3﴾ اپنی عَقْل کو سب کی عَقْل سے بڑھ کر سمجھنا ﴿4﴾ دُشمن کو کمزور سمجھنا ﴿5﴾ بیماری کو مَعمولی سمجھ کر شُروعات میں علاج نہ کرنا ﴿6﴾ اپنی ہی رائے پر عَمَل کرنا اور دوسروں کے مشوروں کو ٹھکرا دینا ﴿7﴾ کسی بدکار کو بار بار آزما کر بھی اس کی چاپلوسی اور چِکنی چُپڑی باتوں میں آجانا ﴿8﴾ بیکاری میں ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہنا اور روزی کی تلاش نہ کرنا ﴿9﴾ اپنا راز کسی دوسرے کو بتا کر اُسے پوشیدہ رکھنے کی تاکید کرنا، اور یہ بھول جانا کہ ؎

بَشَر رازِ دلی کہہ کر ذلیل و خوار ہوتا ہے
نِکل جاتی ہے جب خوشبو تو گُل بیکار ہوتا ہے

﴿10﴾ آمَدنی سے زِیادہ خَرچ کرنا ﴿11﴾ لوگوں کے دُکھ درد میں شریک نہ ہونا اور پھر بھی اُن سے اِمداد کی اُمّید رکھنا ﴿12﴾ اپنی اولاد کو دوسروں کے سامنے جھاڑنا، ذَلیل کرنا ﴿13﴾ والِدین کی خِدمت نہ کرنا اور اپنی اولاد سے خدمت کی اُمّید رکھنا ﴿14﴾ کسی کام کو

www.dawateislami.net

اِس خَیال سے اَدھورا چھوڑ دینا کہ پھر کسی وَقْت مکمّل کرلیا جائے گا

ع آج کا کام کل پر مَت ڈالو، کل دوسرا کام ہوگا

﴿15﴾ ہر شَخْص سے بَدی کرنا اور لوگوں سے اپنے لیے نیکی اور بھلائی کی توقُّع (یعنی اُمّید) رکھنا ﴿16﴾ گمراہوں اور فاسِقوں کی صُحْبت میں اٹھنا بیٹھنا ﴿17﴾ کوئی عَمَلِ صالح کی تَلقین کرے یا خامی کی نِشاندہی تو اُس پر دِھیان نہ دینا ﴿18﴾ خود حَرام و حلال کا خَیال نہ کرنا اور دوسروں کو بھی اس راہ پر لگانا ﴿19﴾ جھوٹی قَسَم کھا کر، جھوٹ بول کر اور دھوکا دے کر اپنی تجارت کو فروغ دینا ﴿20﴾ عِلْمِ دِین اور دینداری کو عزّت نہ سمجھنا ﴿21﴾ خود کو دوسروں سے بہتر سمجھنا ﴿22﴾ فقیروں اور سائلوں کو اپنے دروازے سے دُھتکار کر یا دھکّا دے کر بھگا دینا ﴿23﴾ ضَرورت سے زِیادہ بات چیت کرنا ﴿24﴾ اپنے پڑوسیوں سے بِگاڑ رکھنا ﴿25﴾ اربابِ اقتِدار یا مال دار کی دوستی پر اِعتِبار کرنا ﴿26﴾ خواہ مخواہ کسی کے گھریلو مُعاملات میں دَخْل دینا ﴿27﴾ بغیر سوچے سمجھے بات کرنا ﴿28﴾ تین دن سے زِیادہ کسی کا مِہمان بننا ﴿29﴾ اپنے گھر کا بھید دوسروں پر ظاہِر کرنا ﴿30﴾ ہر شَخْص کے سامنے اپنے دُکھ دَرْد بَیان کرنا۔ (جنّتی زیور سے تبدیلی کے ساتھ ص ۵۵۷)

48 اِنتہائی کارآمد مَدَنی پھول

﴿1﴾ رات دروازہ بند کرتے وَقْت گھر کے اندر اچّھی طرح دیکھ بھال کر لیجئے کہ کوئی اَجنبی یا کُتّا، بلّی اندر تو نہیں رہ گیا، یہ عادَت ڈال لینے سے اِنْ شَآءَ اللہ گھر میں کوئی نُقْصان نہیں ہوگا۔

www.dawateislami.net

﴿2﴾ گھر اور گھر کا تمام سامان صاف سُتھرا رکھئے اور ہر چیز اس کی جگہ پر رکھئے۔

﴿3﴾ سب گھر والے آپَس میں طے کرلیں کہ فُلاں چیز فُلاں جگہ پر رہے گی، پھر سارے اس کے پابند بھی ہوجائیں کہ جب اس چیز کو وہاں سے اُٹھائیں تو اِستِعمال کرکے پھر اُسی جگہ رکھ دیں تاکہ ہر آدمی کو بغیر پوچھے اور بِلا ڈھونڈے وہ مل جایا کرے اور ضَرورت کے وَقْت تلاش کرنے کی حاجَت نہ پڑے۔

﴿4﴾ گھر کے تمام برتن دھو، مانجھ کر کسی اَلماری یا طاق پر اُلٹا کرکے رکھ دیجئے، جب دوبارہ اِستِعمال کرنا ہو تو بغیر دھوئے کوئی سا بھی برتن استِعمال مَت کیجئے کیونکہ عموماً لال بیگ، چھپکلیاں اور دیگر کیڑے مکوڑے برتنوں میں گھومتے پھرتے رہتے ہیں۔

﴿5﴾ جُوٹھے یا غِذاؤں اور دواؤں سے آلودہ برتن اگر جَلْدی دھونہ لئے جائیں تو ان میں جراثیم پیدا ہوتے ہیں اور طرح طرح کی بیماریوں کا خَطرہ رہتا ہے۔

﴿6﴾ اندھیرے میں بِلا دیکھے ہرگز ہرگز پانی نہ پئیں نہ کھانا کھائیں کہ زَہریلا کیڑا یا کچرا وغیرہ پیٹ میں جاسکتا ہے۔

﴿7﴾ گھر یا آنگن کے راستے میں چارپائی یا کرسی یا کوئی برتن یا کانچ کا گلاس یا کوئی سامان مَت ڈال دیا کریں، ایسا کرنے سے بَعْض دَفعہ روز کی عادَت کے مطابِق بے کھٹکے چلے آنے والے کو ٹھوکر لگ سکتی، چوٹ آسکتی اور برتن وغیرہ کی ٹوٹ پھوٹ ہوسکتی ہے۔

﴿8﴾ **صُراحی** کے مُنہ یا لوٹے کی ٹُونٹی یا نَل سے مُنہ لگا کر ہرگز پانی نہ پئیں کیونکہ اولاً تو

www.dawateislami.net

یہ خلافِ تہذیب ہے دوسرا یہ خَطرہ ہے کہ صُراحی یا ٹُونٹی یا نَل میں کوئی زَہریلا کیڑا یا مکوڑا چُھپا ہوا اور وہ پانی کے ساتھ پیٹ میں چلا جائے۔

﴿9﴾ ہفتے میں کوئی سا ایک دن مثلاً اتوار مقرّر کر لیجئے اور اس دن پورے مکان کی مکمّل صَفائی کر لیجئے۔

﴿10﴾ دن رات بیٹھے رہنا یا پَلنگ پر سوئے یا لیٹے رہنا تندرستی کے لیے بے حد نُقْصان دہ ہے، اسلامی بھائیوں کو صاف اور کُھلی ہَوا میں کچھ چَہل پہل کر لینا اور اسلامی بہنوں کو کچھ محنت کا کام ہاتھ سے کر لینا تَندرستی کے لیے بَہُت ضَروری ہے۔

﴿11﴾ جس جگہ چند آدمی بیٹھے ہوں اس جگہ بیٹھ کر نہ تُھوکیں نہ کَھنکھار نکالیں نہ ناک صاف کریں کہ خلافِ تہذیب ہے اور دوسروں کے لیے گِھن کا باعِث بھی۔

﴿12﴾ دوسروں کی مَوجُودگی میں ناک یا کان میں اُنگلی ڈالنا پھر اسی اُنگلی کو دیکھنا، پَردے کی جگہ کُھجلانا، اُنگلیوں سے بَدن کا مَیل چھڑانا وغیرہ نہایَت بے ہودہ عادَت ہے۔

﴿13﴾ دامَن یا آنچل یا آستین سے ناک مَت صاف کیجئے، نہ ہی ہاتھ مُنہ ان چیزوں سے پونچھئے۔

﴿14﴾ جوتی، ٹوپی، عمامہ، چادَر، لِباس اور بچھونا وغیرہ استِعمال سے پہلے جھاڑ لینا چاہئے، ممکن ہے کوئی مُوذِی جانور، کَن کھجورا یا کسی قِسم کا زَہریلا کیڑا گُھسا ہوا ہو جو آپ کو ڈَس لے۔

﴿15﴾ چھوٹے بچّوں کو اُچھال اُچھال کر نہ کِھلائیں نہ بِہلائیں، خُدانخواستہ ہاتھ سے چھوٹ گیا تو بچّے کی جان خَطرے میں پڑ جائے گی۔

www.dawateislami.net

﴿16﴾ بیچ دروازے میں نہ بیٹھا کریں، سب آنے جانے والوں کو تکلیف ہوگی اور خود آپ بھی تکلیف اُٹھائیں گے۔

﴿17﴾ اگر پوشیدہ جگہوں میں کسی کے پھوڑا پھُنسی یا دَرْد و وَرَم ہو تو بِلاضَرورت اُس سے یہ مَت پوچھئے کہ کہاں تکلیف ہے؟ اس سے خواہ مخواہ اُس کو شرمندگی ہوگی۔

﴿18﴾ بیتُ الْخَلا یا غُسل خانے سے ناڑا (ازار بند) یا تہبند باندھتے ہوئے باہَر نہ نکلیں بلکہ اَندر ہی باندھ لیجئے۔

﴿19﴾ جب آپ سے کوئی بات پوچھی جائے تو پہلے اس کا جواب دیجئے اس کے بعد ہی دوسرا کام کیجئے۔

﴿20﴾ جب کسی سے کچھ کہیں یا کسی کی بات کا جواب دیں تو صاف صاف بولیں اور اتنی آواز سے بولیں کہ سامنے والا اچّھی طرح سن اور سمجھ لے، سامنے والے کو بار بار ''ہیں!..... ہیں!'' کرنے کی ضَرورت نہ رہے۔

﴿21﴾ اگر کسی کے بارے میں کوئی جائز مگر پوشیدہ بات کسی سے کہنی ہو اور وہی شَخْص وہاں موجود بھی ہو تو آنکھ یا ہاتھ سے بار بار اُس کی طرف اِشارہ مَت کیجئے کہ اُس شَخْص کو طرح طرح کے شُبہات پیدا ہوں گے۔

﴿22﴾ کسی کو کوئی نازُک چیز دینی ہو تو اُسی کے ہاتھ میں دیجئے یا برتن میں رکھ کر اس کے سامنے پیش کیجئے، دور سے اُس کی طرف مَت پھینکئے کہ شاید اس کے ہاتھ میں نہ پہنچ سکے اور

www.dawateislami.net

زمین پر گر کر ٹوٹ پھوٹ جائے یا خراب ہو جائے۔

﴿23﴾ اگر کسی کو پنکھا کریں تو اِس بات کا خیال رکھئے کہ اس کے سَر یا چہرے یا بدن کے کسی حصّے میں پنکھا لگنے نہ پائے اور پنکھے کو اتنے زور سے بھی نہ جَھلا کیجئے کہ خود آپ یا دوسرے پریشان ہو جائیں۔

﴿24﴾ مَیلے کپڑے گھر میں اِدھر اُدھر پڑے یا بکھرے ہوئے زمین پر نہ رہنے دیجئے، کسی مُناسِب جگہ پر اکٹھے رکھئے۔

﴿25﴾ اپنے اُونی کپڑوں کو کبھی کبھی دھوپ میں سکھا لیجئے اور کتابوں کو بھی تا کہ کیڑے مکوڑے ہوں تو چلے جائیں، جراثیم کا خاتمہ ہو اور کپڑوں اور کتابوں کی حفاظت رہے۔

﴿26﴾ جہاں کوئی آدمی بیٹھا ہو وہاں گرد و غُبار والی چیزوں کو مَت جھاڑیئے، اِسی طرح جھاڑنے جھٹکنے میں اس بات کا خیال رکھئے کہ پڑوسی کے مکان یا دکان میں دھول نہ جائے۔

﴿27﴾ کسی کے دُکھ یا پریشانی یا غَم اور بیماری یا اِنتِقال وغیرہ کی خبروں کو اس وَقْت تک دوسروں کو نہیں بتانا چاہیے جب تک کہ اچّھی طرح تحقیق نہ ہو جائے۔

﴿28﴾ کھانے پینے کی کوئی چیز کُھلی مَت رکھئے، ہمیشہ ڈھانک کر رکھا کیجئے اور مکّھیوں وغیرہ کے بیٹھنے سے بچائیے۔

﴿29﴾ دوڑ کر یا مُنہ اوپر اُٹھا کر نہیں چلنا چاہئے، اس میں ٹھوکر لگنے، کسی سے ٹکرا جانے وغیرہ کے خَطرات ہیں، نیز مکان کے اندر ہوں یا باہَر، موڑ آنے پر آہستہ چال رکھنی ضَروری ہے۔

www.dawateislami.net

﴿30﴾ چلنے میں پاؤں پُورا اٹھائیے اور پُورا ہی زمین پر رکھئے، پنجوں یا اَیڑی کے بَل چلنا یا پاؤں گھسیٹتے ہوئے چلنا، راستے میں پڑی ہوئی بے کار چیزوں پر لاتیں چلانا وغیرہ تہذیب کے خِلاف ہے۔

﴿31﴾ کپڑا اپنے پہنے نہیں سینا چاہئے۔

﴿32﴾ جہاں تک ہو سکے کوئی سَودا سامان اُدھار مَت منگایا کیجئے اور اگر مجبوری سے منگانا ہی پڑ جائے تو دام پہلے سے طے کر لیجئے اور تاریخ کے ساتھ لکھ لیجئے، جب رُوپیہ آپ کے پاس آجائے تو فوراً ادا کر دیجئے، زَبانی یاد پر بھروسا مَت کیجئے۔

﴿33﴾ جہاں تک ہو سکے خَرچ میں کِفایَت شِعاری سے کام لیجئے۔

﴿34﴾ جو عورتیں بَہُت سے گھروں میں آیا جایا کرتی ہیں جیسے دھوبَن، کام والی ماسیاں وغیرہ ان کے سامنے اپنے گھر کے اِختِلاف اور جھگڑوں کا ہرگز ہرگز بیان مَت کیجئے۔ اس طرح ایک تو غیبت وغیرہ کے گُناہوں کا سِلسِلہ ہو سکتا ہے دوسرے بَعْض اَوقات ایسی عورتیں ایک گھر کی باتیں دس گھروں میں کہتی پھرتی ہیں۔

﴿35﴾ کوئی اَنْجان شَخْص دروازے پر آ کر آپ کے گھر کے کسی فَرد کا دوست یا رِشتے دار ہونا ظاہِر کرے تو ہرگز اُس کو اپنے مکان کے اَندر مَت بلائیے، نہ اُس کا کوئی سامان اپنے گھر میں رکھئے، نہ اپنا کوئی قیمتی سامان اس کے سپرد کیجئے، کہیں سَر پکڑ کر رونا نہ پڑے۔

﴿36﴾ مَحَبَّت میں اپنے بچّوں کو بِلا بھوک کے کھانا مت کھلائیے نہ اِصْرار کر کے زِیادہ کھلائیے

www.dawateislami.net

کہ ان دونوں صُورتوں میں بچّے بیمار ہو جاتے ہیں جس کی تکلیف آپ کو اور بچّوں کو دونوں ہی کو بھگتنی پڑ سکتی ہے۔ اِسی طرح ٹافیاں، قُلفیاں اور بازاری چیزیں کھانے کی کُھلی چھوٹ دینا بچّوں کی صِحّت کو تباہ کرنا ہے۔

﴿37﴾ بچّوں کے سردی گرمی کے کپڑوں کا خاص طور پر دِھیان لازِمی ہے، بچّے سردی گرمی لگنے سے بعض اوقات بیمار ہو جایا کرتے ہیں۔

﴿38﴾ بچّوں کو ماں باپ بلکہ دادا کا نام نیز گھر کا ایڈریس وغیرہ یاد کرا دیجئے اور کبھی کبھی پوچھا کیجئے تاکہ یاد رہے، اس میں یہ فائِدہ ہے کہ خُدانخواستہ بچّہ کبھی کھو جائے اور کسی اچّھے آدمی کے ہاتھ لگے تو آپ کو واپَس مل سکے۔

﴿39﴾ اسلامی بہنیں چھوٹے بچّوں کو اکیلا چھوڑ کر گھر سے باہَر نہ چلی جایا کریں کہ ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک عورت بچّے کے آگے کھانا رکھ کر باہَر چلی گئی، بَہُت سے کوّوں نے بچّے کے آگے کا کھانا چھین کر کھالیا اور چونچ مار مار کر بچّے کی آنکھ بھی پھوڑ ڈالی۔ اسی طرح ایک بچّے کو بِلّی نے اکیلا پا کر اس قَدَر نوچا کہ بے چارہ مر گیا۔

﴿40﴾ کسی کو اپنے یہاں ٹھہرانے یا کھانا کھلانے پر بَہُت زِیادہ اِصْرار مَت کیجئے، بَعْض مرتبہ اس میں مہمان کو اُلجھن یا بَدپرہیزی کے سَبَب تکلیف ہو جاتی ہے اور وہ غریب مُرَوّت کی وجہ سے کچھ بول بھی نہیں سکتا۔

﴿41﴾ وَزْن یا خَطرے والی کوئی چیز کسی بیٹھے یا لیٹے ہوئے آدمی کے اُوپر سے گُزارتے

www.dawateislami.net

ہوئے اُٹھا کر مَت دیا کیجئے خُدانخواستہ وہ چیز ہاتھ سے چھوٹ کر اُس شَخْص کے اُوپر گر پڑی تو اس کا اَنْجام کتنا خطرناک ہوگا!

﴿42﴾ اگر کھانا کھا چکے ہوں اِس حالت میں آپ کسی کے گھر مِہْمان بن کر جائیں اور آپ کو یوں لگے کہ میزبان کھانے کا اِنتِظام کرے گا تو گھر والوں سے کہہ دیجئے کہ ہم کھانا کھا کر آئے ہیں کیونکہ ہوسکتا ہے کہ میزبان بغیر پوچھے اور چُپکے چُپکے کھانا تیّار کرلے، اگر کھانا سامنے آگیا اور آپ نے کہہ دیا کہ ہم تو کھانا کھا کر آئے ہیں تو سوچئے! اُس وَقْت گھر والوں کو کتنا افسوس ہوگا!

﴿43﴾ مَکان میں اگر رقم یا زیور وغیرہ دَفْن کر رکھا ہے تو اپنے گھر والوں میں سے جس پر بھروسا ہو اس کو بتا دیجئے ورنہ آپ کے اَچانک اِنتِقال ہوجانے کی صورت میں وہ زیور یا رقم ہَمیشہ زمین ہی میں رہ جائے گی۔ اسی طرح دیگر خُفیہ اَموال واَمانات و دستاویزات کے بارے میں کسی کو اِعتماد میں لے لینا مُفید ہے۔

﴿44﴾ مکان میں جلتا چراغ یا آگ چھوڑ کر باہَر مَت چلے جائیے، آگ لگ سکتی ہے۔

﴿45﴾ اتنا زِیادہ مَت کھاڈالیئے کہ ''چورن'' کی جگہ بھی پیٹ میں باقی نہ بچے۔

﴿46﴾ جہاں تک ممکن ہو رات مکان میں تنہا مَت رہئے، خدا جانے رات میں کیا مسئلہ ہوجائے! جہاں تک ہوسکے خالی مکان میں اکیلے نہیں سونا چاہئے۔

﴿47﴾ اپنے ہُنر پر نازمت کیجئے۔

www.dawateislami.net

﴿48﴾ بُرے وَقْت کا کوئی ساتھی نہیں ہوتا اس لیے ہر حال میں صِرف **اللہ** پاک پر بھروسا رکھئے۔

”مُحتاط انسان سِدا سُکھی“ کے سترہ حُروف کی نِسبت سے 17 کھریلو فائدہ مند باتیں

﴿1﴾ **پلنگ** کی پائنتی کی جانِب اَجوائن (ایک دیسی دوا جو کہ پنساری یعنی دیسی دَواوالے سے مِل سکتی ہے) کی پوٹلیاں باندھنے سے اِنْ شَآءَ اللہ اس پلنگ کے **کھٹمل** بھاگ جائیں گے۔

﴿2﴾ اگر **مچھر** دانی مُیَسَّر نہ ہو اور گرمیوں کے موسم میں **مچھر** زِیادہ تنگ کریں تو تُلسی (نامی پودے) کے پتّے (جو کہ پنساری کی دوکان سے مِل سکتے ہیں) بچھونے پر جابجا پھیلا دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ **مچھر** بھاگ جائیں گے۔

﴿3﴾ **لکڑی** میں کِیل ٹھوکتے ہوئے لکڑی کے پھٹنے کا خَطرہ ہو تو اُس کیل کو پہلے **صابُن** میں ٹھوکنے کے بعد لکڑی میں ٹھوکنا چاہیے، اِنْ شَآءَ اللہ اس طرح لکڑی نہیں پھٹے گی۔

﴿4﴾ **دروازہ** ”چوں چوں“ بولتا ہو تو اُس کے قبضے (یعنی کواڑ کے جوڑ کے لوہے) پر کوئی سا تیل ٹپکا کر چند بار ”کھول بند“ کیجئے، آواز آنی بند ہو جائے گی۔ اسی طرح دروازے کی زَنجیر، کُنڈا وغیرہ چوں چوں بولتا ہو یا جام ہو جائے اسی طرح اسکرو، حلقے اور لوہے کے مختلف جوڑ وغیرہ سَخْت ہوں اور کھولنے میں تکلیف ہوتی ہو تو تیل ڈالنے سے عُمُوماً درست ہو جاتے ہیں۔

﴿5﴾ **کاغذی** لیموں (پتلے چھلکے والے لیموں) کا رَس اگر دن میں چند بار پی لیں تو اِنْ شَآءَ اللہ

www.dawateislami.net

''ملیریا'' کا حَملہ نہیں ہوگا۔

﴿6﴾ **لُو** (SUNSTROKE) سے بچنے کے لیے تیز دھوپ میں سَفَر کرتے وَقْت جیب میں ایک **پیاز** رکھ لیجئے۔

﴿7﴾ **ہیضے** (نامی خَطرناک بیماری جس میں خوب دَست اور اُلٹیاں ہوتی ہیں) کے حملے سے بچنے کے لیے **سرکہ**، **لیموں** اور **پیاز** کا بکثرت اِستِعمال کرنا چاہئے۔

﴿8﴾ **سَبزیوں** کو جَلدی گلانے اور آٹے میں خَمیر جَلد آنے کے لیے **خربوزے** کے چھلکے خوب سکھائیے اور انہیں باریک پیس کر سُفُوف (یعنی پاؤڈر) تیار کر کے مَحفوظ کر لیجئے، ضَرورتاً تھوڑا سا سُفُوف **سَبزی** پکانے میں ڈالئے، اِنْ شَآءَاللہ جلد گَل جائے گی اور آٹے میں **خَمیر** جَلد آنے کے لیے بھی تھوڑا سُفُوف آٹے میں ڈال دیجئے۔

﴿9﴾ **رَوغن** زیتون (OLIVE OIL) دانتوں پر مَلنے سے **مسوڑھے** اور ہلتے **دانت** مَضبوط ہوجاتے ہیں۔

﴿10﴾ **ہچکی** آرہی ہو تو **لونگ** کھا لینے سے بند ہوجاتی ہے۔

﴿11﴾ **سَر** میں **جوئیں** پڑ جائیں تو **سَت پودینہ** (یعنی پودینے کا عَرَق) **صابُن** کے پانی میں حَل کر کے سَر میں ڈالئے اور سَر کو خوب دھوئیے، دو تین مرتبہ ایسا کر لینے سے اِنْ شَآءَاللہ سب جوئیں مر جائیں گی۔

﴿12﴾ **لیموں** کی پھانک (ٹکڑا) چہرے پر کچھ دنوں ملنے اور پھر **صابُن** سے دھو لینے سے چہرے کے کیل مُہاسے دُور ہوجاتے ہیں۔

www.dawateislami.net

﴿13﴾ **پیدل** چلنے کی وجہ سے اگر پاؤں میں تھکن زِیادہ معلوم ہو تو **نمک** ملے ہوئے گرم پانی میں کچھ دیر پاؤں رکھ دینے سے **تھکاوٹ** دُور ہو جاتی ہے۔

﴿14﴾ **ٹھنڈا** لیموں مَثَلاً فریج سے نکالنے کے فوراً بعد کاٹیں گے تو رَس برابر نہیں نکلے گا لہٰذا اس کو اگر بھوبل (یعنی گرم ریت) میں گرم کر کے یا کاٹ کر پتیلے کے اندر گرما گرم چاولوں کے اوپر یا جلتے چولہے کے قریب کچھ دیر رکھنے کے بعد یا کسی طرح بھی کچھ گرمی پہنچا کر نچوڑیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَرَق (یعنی رَس) زِیادہ مِقْدار میں آسانی کے ساتھ نکلے گا۔

﴿15﴾ **آگ** سے جل جائیں تو بدن کے جلے ہوئے مقام پر فوراً **روشنائی** (INK) لگائیے یا چونے کا پانی ڈالئے یا **شکر سَفید** (کھانڈ۔چینی) پانی میں گھول کر لگائیے یا فوراً دودھ کی مَلائی لگا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ فائِدہ ہوگا۔

﴿16﴾ **سانپ** یا کوئی **زَہریلا جانور** کاٹ لے تو کاٹنے کی جگہ سے ذرا اُوپر فوراً کسی مَضبوط دھاگے یا ڈوری سے کس کر باندھ دیجئے اور مریض کو سونے مَت دیجئے، یہ فوری ترکیب کرنے کے بعد ڈاکٹر سے رُجوع کیجئے۔

﴿17﴾ **اگر** کوئی **سنکھیا** (نامی خطرناک زَہر) یا **افیون** یا **دَھتورا** (جو کہ ایک پودا ہے جس کا بیج نَشہ آور ہوتا ہے) کھالے تو فوراً **سویا** (جو کہ ایک خوشبودار ساگ ہے اُس) کا بیج دو تولہ آدھ سیر پانی میں پکا کر اس میں پاؤ بھر گھی اور ایک تولہ نمک مِلا کر نیم گَرم پلائیے اور قَے کرائیے، جب خوب قَے ہو جائے تو **دودھ** پلائیے اور اگر دودھ سے بھی قَے ہو جائے تو بَہُت اچّھا ہے اور مریض کو

www.dawateislami.net

سونے مَت دیجئے، اِنْ شَآءَاللہ مریض صحّت یاب ہوجائے گا۔

(اجوائن، سَویا کے بیج، لیموں کے چھلکے، تُلسی کے پتّے، نَوشادر، ہینگ وغیرہ چیزیں پنساریوں یعنی دیسی دواؤں کی دکانوں سے خریدی جاسکتی ہیں)

سانپ، بچھو، کن کھجورا اور چیونٹیوں سے نَجات کے طریقے

سانپ: 250 گرام نوشادر پانچ کلو پانی میں گھول کر گھر کے تمام بِلوں سُوراخوں اور کونوں میں چھڑک دیجئے، اگر گھر میں **سانپ** ہوگا تو بھاگ جائے گا اور کبھی کبھی یہ پانی چھڑکتے رہئے تو اس مکان میں **سانپ** نہیں آئے گا اِنْ شَآءَاللہ۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ گھر کے بِلوں اور دوسرے سب سُوراخوں میں **رائی** ڈال دیجئے، اِنْ شَآءَاللہ **سانپ** فوراً مرجائے گا اور اگر اپنے سوتے وقت آس پاس **رائی** ڈال دیں تو اِنْ شَآءَاللہ **سانپ** قَریب نہیں آسکتا۔

بِچّھو: مولی کا عَرَق (یعنی رَس) اگر **بچّھو** کے اُوپر ڈال دیا جائے تو اِنْ شَآءَاللہ مرجائے گا اور اگر **بچّھو** کے سُوراخ میں مُولی کے چند ٹکڑے ڈال دیئے جائیں تو وہ سُوراخ سے باہَر نہیں نِکل سکے گا بلکہ سُوراخ کے اَندر ہی اِنْ شَآءَاللہ ہلاک ہوجائے گا۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ **چِرچِٹّا** گھاس کی جڑ اگر **بِچھونے** پر رکھ دی جائے تو **بچّھو** بستر پر نہیں چڑھ سکے گا۔ اگر **بچّھو** ڈنک مار دے تو **بِہْروزَہ کا تیل** لگائیے یا **چِرچِٹّا** کی جڑ گھس کر لگائیے، اِنْ شَآءَاللہ زَہر اُتر جائے گا۔

www.dawateislami.net

کَن کھجورا: اگر کسی کے بدن پر چمٹ جائے یا کان میں گھس جائے تو شکر (کھانڈ۔ چینی) اس کے اُوپر ڈالئے فوراً ہی اس کے پاؤں کھال میں سے باہر نکل جائیں گے اور اگر پیاز کا عَرَق (یعنی رَس) **کَن کھجورے** کے اُوپر ڈال دیں تو وہ جگہ بھی چھوڑ دے گا اور پھر فوراً ہی مَر جائے گا اور اگر اس کے پاؤں چُبھنے سے زَخْم ہو گیا ہے تو پیاز توَے پر بُھلبُھلا کر (اَدھ بُھنی کر کے) اس کے زَخْم پر باندھنا اِکسیر ہے۔

پِسّو (ایک پَردار زہریلا کیڑا جس کے کاٹنے سے کُھجلی ہوتی ہے): اِندرائن کے پھل یا اس کی جَڑ (دیسی دَوا کی دوکان پر مِل سکتی ہے) پانی میں بھگو کر تمام گھر میں پانی چِھڑک دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ اس مَکان سے پِسّو بھاگ جائیں گے۔

چِیونٹیاں: ہینگ (ایک دَرَخت کا بدبودار گوند جو پنساری سے مِل سکتا ہے) سے بھاگ جاتی ہیں۔

کپڑوں اور کتابوں کا کیڑا: پودینہ یا لیموں کے چھلکے یا نیم کے پتّے یا کافور کپڑوں اور کتابوں میں رکھ دیجئے تو اِنْ شَآءَ اللہ کپڑے اور کتابیں کیڑوں کے کھانے سے مَحفوظ رہیں گی۔ (اکثر مَدَنی پھول "جنّتی زیور" صَفْحَہ 558 تا 567 سے تبدیلی کے ساتھ پیش کیے گئے ہیں)

"اجمیری" کے چھ حُرُوف کی نِسبت سے آدھے سر کے درد کے 6 علاج

﴿1﴾ اگر کسی کو آدھے سَر کا دَرْد ہو تو ایک بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص (اوّل آخر ایک بار

www.dawateislami.net

دُرُود شریف) پڑھ کر دَم کیجئے، حسبِ ضَرورت تین بار، سات بار یا **گیارہ** بار اِسی طرح دم کیجئے۔ گیارہ کا عدد پورا ہونے سے قَبل ہی اِنْ شَآءَاللہ **آدھے سَر** کا دَرْد ٹھیک ہو جائے گا۔

﴿2﴾ **جب** دَرْد ہو رہا ہو اُس وَقْت تھوڑے سے پانی میں سُونٹھ (یعنی سوکھی ہوئی اَدرک جو کہ پَنْساری یعنی دیسی دوا والوں سے مِل سکتی ہے) گِھس کر سُونٹھ کا گِھسا ہوا حِصّہ پیشانی پر مَلنے سے اِنْ شَآءَاللہ **آدھے سر** کا دَرْد جاتا رہے گا۔

﴿3﴾ **خشک** دَھنیا کے تھوڑے دانے اور تھوڑی سی کِشمِش (یعنی سوکھے ہوئے چھوٹے انگور) مٹکے کے ٹھنڈے یا سادہ پانی میں چند گھنٹے بھگو کر پینے سے اِنْ شَآءَاللہ فائِدہ ہوگا۔

﴿4﴾ گَرْم دودھ میں دیسی گھی مِلا کر پینے سے بھی فائِدہ ہوتا ہے۔

﴿5﴾ **ناریل** کا پانی پینے سے آدھے سر اور پورے سر کے دَرْد میں کمی آتی ہے۔

﴿6﴾ **نیم** گَرْم پانی کے بڑے برتن میں نمک ڈال کر دونوں پاؤں 12 مِنَٹ کے لئے اُس میں ڈالے رہئے، اِنْ شَآءَاللہ فائِدہ ہو جائے گا۔ (ضَرورتاً وَقْت میں کمی بیشی کر لیجئے)

مصیبت دور کرنے کا روحانی علاج

هُوَ الْحَبِيْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُهٗ لِكُلِّ هَوْلٍ مِّنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

فضیلت: قَصیدۂ بُردہ شریف کا یہ شعر 1001 بار ایک مَجلس (یعنی بیٹھک) میں پڑھئے، مُصیبت دُور ہو جائے گی اِنْ شَآءَاللہُ الْکَرِیم۔

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (طبرانی)

”مکّہ شریف“ کے سات حُروف کی نِسبت سے دردِ سر کے 7 مَدَنی علاج

﴿1﴾ لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا یُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ (آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: اس سے نہ انہیں سَر دَرد ہوگا اور نہ ان کے ہوش میں فَرق آئے گا۔ (پ۲۷، الواقعۃ:۱۹)) یہ آیتِ کریمہ تین بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر **دردِ سَر والے** پر دَم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ فائدہ ہو جائے گا۔

﴿2﴾ سُوْرَۃُ النَّاس سات بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر سر پر دَم کیجئے اور پوچھئے، اگر ابھی دَرْد باقی ہو تو دوسری بار بھی اِسی طرح دَم کیجئے۔ اگر اب بھی دَرْد ہو تو تیسری بار بھی اِسی طرح دَم کیجئے۔ **پورے سَر** کا دَرْد ہو یا **آدھے سَر** کا کیسا ہی شدید دَرْد ہو تین بار میں اِنْ شَآءَ اللہ جاتا رہے گا۔

﴿3﴾ **پورے** سر کا دَرْد ہو یا شَقیقہ (یعنی آدھے سر کا دَرْد) بعد نمازِ عَصر سُوْرَۃُ التَّکَاثُر ایک بار (اوّل آخر ایک بار دُرُود شریف) پڑھ کر دَم کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ دَرْد میں اِفاقہ ہوگا (یعنی کمی آئے گی)۔

﴿4﴾ **زَبان** پر ایک چُٹکی **نمک** رکھ کر 12 مِنٹ کے بعد ایک گلاس پانی پی لیجئے، سَر میں کیسا ہی دَرْد ہو اِنْ شَآءَ اللہ اِفاقہ ہو جائے گا۔ (ہائی بلڈ پریشر کے مَریض یہ عِلاج نہ کریں کہ ان کیلئے نمک کا اِستِعمال نُقصان دِہ ہوتا ہے)

﴿5﴾ **ایک** کپ پانی میں ایک **چَمَّچ ہَلدی** ڈال کر جوش دے کر پینے یا بھاپ لینے سے اِنْ شَآءَ اللہ **سَر کا دَرْد** دُور ہو جائیگا۔ کَم از کَم روزانہ چٹکی بھر (یعنی تقریباً ایک گرام) ہَلدی کھانے

www.dawateislami.net

والا اِنْ شَآءَاللہ کینسر سے مَحفوظ رہے گا لہٰذا غِذا میں پکی ہوئی ہلدی کَم از کَم چُٹکی بھر روزانہ پیٹ میں جائے اِس کا اِہتمام کیجئے۔

﴿6﴾ دیسی گھی میں تلی ہوئی، گَرْما گَرْم تازہ **جلیبیاں** طُلوعِ آفتاب سے قَبْل کھانے سے اِنْ شَآءَاللہ دَرْدِ سر میں آرام آجائے گا۔

﴿7﴾ کبھی اِتِّفاقیہ **دردِ سر** ہوجائے تو کھانا کھانے کے بعد ڈِسپرین (DISPIRIN) کی دو ٹکیاں پانی میں گھول کر پی لیجئے، اِنْ شَآءَاللہ ٹھیک ہوجائے گا۔ (ہر طرح کے دَرْد کی ٹکیا (TABLET) خالی پیٹ میں لینا نُقْصان دِہ ہے لہٰذا کھانا کھانے کے بعد ہی اِستِعمال کیجئے)

مَدَنی مشورہ: اگر دَواؤں سے دَرْدِ سر ٹھیک نہ ہوتا ہو تو آنکھیں ٹیسٹ کروالیجئے اگر نَظَر کمزور ہوئی تو عَینک پہننے سے اِنْ شَآءَاللہ **دردِ سر** ٹھیک ہوجائے گا۔ پھر بھی ٹھیک نہ ہو تو دِماغ کے خُصوصی ڈاکٹر (NEUROLOGIST) سے رُجوع کرنا ضَروری ہے۔ اس میں کوتاہی بَعْض اوقات کسی بَہُت بڑے نُقْصان کا باعِث ہوسکتی ہے۔

بے وقت نیند چڑھنے کا علاج

ایک گلاس پانی (نیم گَرْم ہو تو زِیادہ بہتر) میں ایک چمچ شَہْد ملا کر نَہار مُنہ (یعنی خالی پیٹ) اور روزہ ہو تو اِفْطار کے وَقْت بِلاناغہ مُستقِل اِستِعمال کیجئے، موٹاپا اور بَہُت سی بیماریوں بِالْخُصوص پیٹ کے اَمْراض سے اِنْ شَآءَاللہ حِفاظَت ہوگی، بہتر یہ ہے کہ اس میں ایک ورنہ آدھا لیموں بھی نچوڑ لیا کریں تو اِنْ شَآءَاللہ فوائِد زائِد ہوجائیں گے۔ اگر مُطالَعہ (مُطا۔لَ۔عَہ) کرتے

www.dawateislami.net

کرتے یا اِجتماع وغیرہ میں بیٹھے بیٹھے بے وَقْت نیند چڑھتی ہوگی تو اِنْ شَآءَ اللہ اس سے بھی نَجات ملے گی۔

موٹاپے کا سب سے بہترین علاج

سب سے بہترین عِلاج **اللہ** پاک کے حبیب، حبیبِ لَبیب، طَبیبوں کے طَبیب صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا تجویز فرمودہ ہے اور وہ یہ کہ ''بھوک کے تین حِصّے کر لئے جائیں ایک حِصّہ غِذا، ایک حِصّہ پانی اور ایک حِصّہ ہوا اور سانس۔'' (کَنْزُ الْعُمَّال ج ١٥ ص ١١٠ حدیث ٤٠٨١٣) اگر کھانے میں یہ طریقہ اپنا لیا جائے تو اِنْ شَآءَ اللہ نہ کبھی بدن موٹا ہوگا نہ کبھی گیس، بادی، پیٹ میں گڑبڑ، قَبْض وغیرہ کا عارِضہ۔ نیز بے شُمار بیماریوں سے اِنْ شَآءَ اللہ حِفاظت ہوگی۔

وزن کم کرنے کا نسخہ

لاکھ دانہ، زِیرۂ سیاہ اور کلونجی، تینوں ہم وَزْن لے کر اچّھی طرح باریک پیس کر یکجا (یعنی MIX) کر کے بڑے مُنہ کی بوتل میں مَحفوظ کر لیجئے، روزانہ صُبْح وشام ایک ایک چمچ پانی کے ساتھ کھانے سے پہلے کھا لیجئے۔ مگر پرہیزی بھی جاری رکھئے۔

(وَزْن کَم کرنے کی مزید ترکیبوں کی مَعلومات کے لئے مَکتبۃُ الْمدینہ کی کتاب ''فَیضانِ سنَّت'' جِلد اَوّل کا باب ''**پیٹ کا قُفلِ مدینہ**'' اور مُختصر رسالہ ''**وَزْن کم کرنے کا طریقہ**'' (16 صَفْحات) کا مُطالَعہ کریں)

کھانسی کا علاج

روزانہ کِشمِش (یعنی چھوٹے خُشک انگور) کے 40 دانے (اگر مُوافِق آتے ہوں تو دُگنے

www.dawateislami.net

کرنے میں بھی حَرَج نہیں) اور تین عَدَد بادام لیکر اس پر ایک بار دُرُود شریف پڑھ کر دَم کر کے خوب اچّھی طرح چبا کر کھا لیجئے، اِس کے اُوپر دو گھنٹے تک پانی نہ پیئیں۔ اِنْ شَآءَاللہ کھانسی میں بَہُت فائِدہ ہوگا۔ بَلْغَم نکلے گا اور مزید نہیں بنے گا۔ (ضَرورتاً کِشمِش کی تعداد کَم زِیادہ کر سکتے ہیں) بَہُت چھوٹے بچّوں کیلئے حسبِ ضَرورت مِقدار کچھ کم کر دیجئے۔ تا حُصُولِ شِفا علاج جاری رکھئے۔

عِرقُ النِّساء کا روحانی علاج

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! عِرقُ النِّساء کی پہچان یہ ہے کہ اِس میں چَڈّھے (یعنی ران کے جوڑ) سے لے کر پاؤں کے ٹخنے تک شَدید دَرْد ہوتا ہے۔ یہ مَرَض برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔

دَرْد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر اَوَّل آخِر دُرُود شریف، **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** ایک بار اور سات مَرتبہ یہ دُعا پڑھ کر دَم کر دیجئے: **اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ** (یعنی اے اللہ پاک! مجھ سے مَرَض دُور فرما دے) اگر دوسرا دَم کرے تو عَنِّیْ کی جگہ عَنْہُ (یعنی اس سے) اور اَجِدُ (یعنی میں پاتا ہوں) کی جگہ یَجِدُ (یعنی وہ پاتا ہے) کہے۔ (مُدّت: تا حصولِ شِفا)

منہ کی بدبو کا مَدَنی علاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِر۔

اُوپر دیا ہوا دُرُود شریف مَوقع بہ مَوقع ایک ہی سانس میں 11 مَرتبہ پڑھ لیجئے، اِنْ شَآءَاللہ مُنہ کی **بدبُو** زائل (یعنی دُور) ہو جائے گی۔ ایک ہی سانس میں پڑھنے کا بہتر طریقہ

www.dawateislami.net

یہ ہے کہ مُنہ بند کر کے آہستہ آہستہ ناک سے سانس لینا شُروع کیجئے اور ممکنہ حد تک ہوا پھیپھڑوں میں بھر لیجئے۔ اب **دُرُود شریف** پڑھنا شُروع کیجئے، چند بار اس طرح مَشْق کریں گے تو سانس ٹوٹنے سے قَبل اِنْ شَآءَ اللہ مکمّل گیارہ بار دُرُود شریف پڑھنے کی ترکیب بن جائے گی۔ مذکورہ طریقے پر ناک سے گہرا سانس لیکر ممکن حد تک روک رکھنے کے بعد مُنہ سے خارِج کرنا صِحّت کیلئے اِنتہائی مُفید ہے۔ دن بھر میں جب جب مَوقع ملے بِالْخُصوص کُھلی فَضا میں روزانہ چند بار تو ایسا کر ہی لینا چاہئے۔ مجھے (یعنی سگِ مدینہ عفی عنہ کو) ایک سِن رَسیدہ (یعنی بوڑھے) حکیم صاحِب نے بتایا تھا کہ میں سانس لینے کے بعد آدھے گھنٹے (یا کہا: دو گھنٹے) تک ہوا کو اَندر روک لیتا ہوں اور اِس دَوران اپنے وِرْد و وَظائف بھی پڑھ سکتا ہوں۔ بَقول اُن حکیم صاحِب کے سانس روکنے کے ایسے ایسے مَشّاق (یعنی مَشْق کر کے ماہِر ہو جانے والے لوگ) بھی دُنیا میں پائے جاتے ہیں کہ صُبْح سانس لیتے ہیں تو شام کو نکالتے ہیں!

منہ کی بدبو کا علاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سَبَب مُنہ میں **بدبُو** آتی ہو تو ''ہرا دھنیا'' چَبا کر کھائیے نیز گُلاب کے تازہ یا سوکھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجھئے، اِنْ شَآءَ اللہ فائِدہ ہوگا۔ ہاں! اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے **بدبُو** آتی ہو تو ''کم خوری'' (یعنی کھانے میں کمی کرنے) کی سَعادَت حاصِل کر کے بھوک کی بَرَکتیں لوٹنے سے اِنْ شَآءَ اللہ ٹانگوں اور بدن کے مُختلف حِصّوں کے دَرْد، قَبْض، سینے کی جَلَن، مُنہ کے چھالے، بار بار ہونے والے (یعنی دائمی) نَزْلے کھانسی اور گلے کے دَرْد،

www.dawateislami.net

مَسُوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بہُت سارے اَمراض کے ساتھ ساتھ **مُنہ کی بدبُو** سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے اِس طرح سے کَم کھانے میں **80 فیصد اَمراض** سے بچت ہوسکتی ہے۔ (تفصیلی مَعلومات کیلئے "فَیضانِ سنّت" جِلد اَوّل کے باب "پیٹ کا قُفلِ مدینہ" کا مُطالَعہ فرمائیے) اگر نَفْس کی حِرص کا عِلاج ہوجائے تو کئی جِسمانی اور روحانی اَمراض خود ہی دَم توڑ جائیں۔ ؎

رضاؔ نَفس دُشمن ہے دَم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے (حدائقِ بخشش شریف ص ١٥٩)

منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ

اگر مُنہ میں کوئی تَغَیُّرِ رائِحہ (یعنی بدبُو) ہو تو جتنی بار مِسواک اور کُلّیوں سے اس (بدبُو) کا اِزالہ (یعنی دُور کرنا ممکن) ہو (اُتنی بار کُلّیاں وغیرہ کرنا) لازِم ہے، اِس کے لیے کوئی حَدِ مُقرَّر نہیں۔ بدبُودار کَثیف (یعنی گاڑھا) بے اِحتیاطی کا **حُقّہ** پینے والوں کو اِس کا خَیال (رکھنا) سَخْت ضَروری ہے اور اُن سے زِیادہ **سِگریٹ** والے کو کہ اس کی بدبو مُرَکَّب تمبا کو (یعنی جس میں کچھ چیزیں مِلائی جاتی ہیں) سے (بھی) سَخْت تر اور زِیادہ دیر پا ہے اور ان سب سے زائِد اَشد ضَرورت **تمبا کو** کھانے والوں کو ہے جن کے مُنہ میں اُس کا جِرم (یعنی دھوئیں کے بجائے خود تمبا کو ہی) دبا رہتا اور مُنہ اپنی **بدبُو** سے بسا دیتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مِسواک اور کُلّیاں کریں کہ مُنہ بِالکل صاف ہوجائے اور **بُو** کا اَصْلاً (بِالکل نام و) نشان نہ رہے اور اس کا اِمتحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے مُنہ کے قریب لے جا کر مُنہ کھول کر زور سے تین بار حَلْق سے پوری سانس ہاتھ پر لیں اور مَعاً (یعنی فوراً)

www.dawateislami.net

سونگھیں۔ بغیر اس کے اَندر کی **بدبُو** خود کم محسوس ہوتی ہے اور جب مُنہ میں **بدبُو** ہو تو مسجِد میں جانا حرام، نَماز میں داخِل ہونا مَنْع۔ (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج ا ص ٦٢٣) **میرے آقا** اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے سِگریٹ کی بدبو کو حُقّے اور مُرکّب تمباکو سے زائِد قرار دیا ہے۔ یہ سِگریٹ کی قِسْم پر مُنْحصر ہے۔ کچھ سِگریٹ حُقّے سے زِیادہ اور کچھ کم بدبودار بھی ہو سکتے ہیں۔

منہ کی صفائی کا طریقہ

جو کھانے کے بعد مِسواک اور خِلال نہیں کرتے اور دانتوں کی صَفائی کرنے میں سُسْت ہوتے ہیں اکثر اُن کے مُنْہ **بدبُودار** ہوتے ہیں۔ صِرْف رَسمی طور پر مِسواک اور خِلال کا تِنکا دانتوں سے مَس (Touch) کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ مَسوڑھے زَخْمی نہ ہوں اِس اِحتیاط کے ساتھ ممکنہ صورَت میں غِذا کا ایک ایک ذَرّہ دانتوں سے نِکالنا ہوگا ورنہ دانتوں کے دَرمیان غِذائی اَجْزا پڑے پڑے سَڑتے اور سَخْت سَڑاند (یعنی بدبو) کا باعِث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صَفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور چائے وغیرہ پینے کے بعد اور اِس کے عِلاوہ بھی جب جب مَوقع ملے مَثَلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اُس وَقْت پانی کا گھونٹ مُنہ میں بھر لیں اور جُنْبِشیں دیتے رہیں یعنی ہلاتے رہیں، اِس طرح مُنہ کا کَچرا اور مَیل کُچیل صاف ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا قابِلِ بَرداشت گَرْم پانی ہو تو یہ اِنْ شَآءَ اللہ ایک اچّھا ''ماؤتھ واش'' ثابت ہوگا۔

www.dawateislami.net

ڈینگی اور خطرناک بیماریوں سے حِفاظت اور ان کے 6 روحانی علاج

﴿1﴾ **یَامُهَیْمِنُ** (اے نگہبان): 29 بار روزانہ پڑھنے والا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم کورونا، ڈینگی وائرس، ملیریا وغیرہ خطرناک بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

﴿2﴾ اگر کسی کو کورونا، ڈینگی، ملیریا، ٹائیفائیڈ یا کوئی سی بیماری ہوجائے تو **یَاسَلَامُ** ایک سو گیارہ (111) مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی پر دَم کر کے پیئے اور موقع بہ موقع **یَاسَلَامُ** پڑھتا رہے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم صِحّت حاصِل ہوگی۔ دوسرا شخص بھی پانی دَم کر کے پلا سکتا ہے۔ (شِفا ملنے تک روزانہ یہ عمل جاری رکھئے)

﴿3﴾ جو صِحّت مند ہیں وہ ڈینگی اور دیگر خطرناک بیماریوں سے بچنے کے لئے چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے، وُضو بے وُضو **یَاسَلَامُ** پڑھتے رہیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم دونوں جہاں میں سَلامَتی ملے گی۔

﴿4﴾ **یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ** اُٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے پڑھتے رہئے ڈینگی اور دیگر خطرناک بیماریوں اور پریشانیوں سے حفاظت ہوگی اور اگر ڈینگی یا کوئی خطرناک مَرَض لگ گیا ہو تو شِفا ملے گی اور اگر کوئی مشکِل آپڑی ہو تو دُور ہوجائے گی۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکریم۔

﴿5﴾ یوں ہی **لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہ** بھی بکثرت پڑھتے رہنے سے پریشانیاں دُور ہوتی ہیں۔

www.dawateislami.net

﴿6﴾ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ بار بار پڑھنے سے مُصیبت ٹلتی، پریشانی دُور ہوتی اور مشکِل آسان ہوتی ہے، مُراد پوری ہونے کیلئے روزانہ (دن میں کسی بھی وقت) 460 مرتبہ پڑھئے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم جَلْد مُراد پوری ہوگی، جس وقت گھبراہٹ ہو اُس وقت اِسے بار بار پڑھئے، اللہ پاک نے چاہا تو سُکون مل جائے گا۔

دَرْد کا روحانی عِلاج

قادِرِیّم مَن نَعْرَہ یا غوثِ اَعْظم می زَنَم　　دَم دِہ شیخ احمد رضا خاں قُطْبِ عالَم می زَنَم

تین دَفعہ پڑھ کر دَرْد کی جگہ پر دَم کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم شِفا ہوگی۔

علاج بِالْغِذا کے منظوم مَدَنی پھول

(یہ کلام کسی ''نامعلوم'' کا ہے، آخری 6 اَشْعار سگِ مدینہ عُفِی عنہ نے بڑھائے ہیں)

جہاں تک کام چلتا ہو غِذا سے　　وہاں تک چاہئے بچنا دَوا سے
اگر تجھ کو لگے جاڑوں میں سردی　　تو اِستِعمال کر انڈے کی زَرْدی
جو ہو محسوس مِعدے میں گِرانی　　تو چکھ لے سَونف یا اَدرک کا پانی
اگر خوں کَم بنے بَلْغَم زِیادہ　　تو کھا گاجَر، چنے، شَلْغَم زِیادہ
جو بَدْہَضمی میں تو چاہے اِفاقہ　　تو کرلے ایک یا دو وَقْت فاقہ
جو پیچش ہے تو پیچ اِس طرح کَس لے　　مِلا کر دودھ میں لیموں کا رَس لے
جِگر کے بَل پہ ہے اِنسان جیتا　　اگر ضُعفِ جِگر ہے، کھا پپیتا
جِگر میں ہو اگر گرمی، دَہی کھا　　اگر آنتوں میں خُشکی ہے، تو گھی کھا

www.dawateislami.net

تھکن سے ہوں اگر عَضَلات ڈھیلے — تو فوراً دودھ گرما گرم پی لے
جو طاقت میں کمی ہوتی ہے محسوس — تو پھر ملتانی مِصری کی ڈلی چوس
زِیادہ گر دِماغی ہے ترا کام — تو کھایا کر مِلا کر شہد بادام
اگر ہو دل کی کمزوری کا اِحساس — مُربّہ آملہ کھا، اور اَنَناس
جو دُکھتا ہے گلا، نَزْلے کے مارے — تو کر نمکین پانی سے غَرارے
اگر ہے دَرْد سے دانتوں کے بے کل — تو اُنگلی سے مَسُوڑھوں پر نمک مَل
شِفا چاہے اگر کھانسی سے جَلْدی — تو پی لے دودھ میں تھوڑی سی ہَلدی
جو کانوں میں اگر تکلیف ہووے — تو سَرسوں تیل پھاہے سے نچوڑے
جو ٹائی فائڈ سے چاہے رِہائی — بدل پانی کے گنّا چوس بھائی
ذِیابَیطُس اگر تجھ کو جو مارے — تو جامَن تازہ کھا، اور لے نظارے
تُو چِشتی، نَقشبندی، قادری ہے — تُو حَنفی، شافِعی یا مالِکی ہے
تو جائے اِجتماعِ پاک میں گر — تِری جھولی کرم سے جائے گی بھر
اگر ہو تیرے دل پہ غَم کی یلغار — تو مدنی قافلوں میں کر سَفَر یار
جو ہے دل فکرِ دنیا سے پریشاں — تو کر یادِ خُدا سے دل کو شاداں
اگر آفت کوئی آجائے تجھ پر — تو دل سے یارسولَ اللہ کہا کر
دُرُودِ پاک تُو ہر دَم پڑھا کر — سبھی اَمْراض کی اِس سے دوا کر

تُو حُبِّ آل و اَصْحابِ نبی سے
تُو دل آباد کر مَت ڈر کسی سے (فیضانِ سنّت جلد اوّل ص ٦٤٠)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ، اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

ایصالِ ثواب کا طریقہ

(مع فضائل و مسائل)

مرحوم رشتے دار کو خواب میں دیکھنے کا طریقہ

حضرتِ علّامہ ابو عبدُ اللّٰہ محمد بن احمد مالکی قُرطُبی رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ لکھتے ہیں: حضرتِ حَسَن بَصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ کی خدمتِ بابَرَکت میں حاضِر ہو کر ایک عورت نے عَرض کی: میری جوان بیٹی فوت ہوگئی ہے، کوئی طریقہ ارشاد ہو کہ میں اسے خواب میں دیکھ لوں۔ آپ نے اُسے عَمَل بتایا۔ اُس نے اپنی مَرحومہ بیٹی کو خواب میں تو دیکھا، مگر اِس حال میں دیکھا کہ **اُس کے بَدن پر تارکول** (یعنی ڈامَر) **کا لِباس، گَردن میں زَنْجِیر اور پاؤں میں بیڑیاں ہیں!** یہ خوف ناک منظر دیکھ کر وہ عورت کانپ اُٹھی! اُس نے دوسرے دن حضرتِ حَسَن بَصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ کو خواب سنایا، سُن کر آپ غمگین ہوئے۔ کچھ عرصے بعد حضرتِ حَسَن بَصری رَحْمَۃُ اللّٰہِ علیہ نے خواب میں ایک لڑکی کو دیکھا، جو **جنّت** میں ایک تَخْت پر اپنے **سر پر تاج** سجائے بیٹھی ہے۔ آپ کو دیکھ کر وہ کہنے لگی: ''میں اُسی خاتون کی بیٹی ہوں جس نے آپ کو میری حالَت بتائی تھی۔'' آپ نے فرمایا: اُس کے بَقول تو تُو عذاب میں تھی، آخر یہ اِنْقِلاب کس طرح آیا؟ مَرحومہ بولی: قَبْرِستان کے قَریب سے ایک شَخْص گُزرا اور اُس نے نبیِ کریم

www.dawateislami.net

صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُود بھیجا، اُس کے **دُرُود شریف پڑھنے کی بَرَکت سے اللہ پاک نے ہم 560 قَبْر والوں سے عذاب اُٹھالیا۔** (التذکرۃ فی احوال الموتٰی واُمور الآخرۃ ص۷۷ خلاصہ) **اللہُ ربُّ العِزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔** اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

اے عاشقانِ اَولیا! اِس واقعے سے مَعلوم ہوا کہ پہلے کے مسلمانوں کا بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم کی طرف خوب رُجوع تھا، ان کی بَرَکتوں سے لوگوں کے کام بھی بَن جایا کرتے تھے، یہ بھی مَعلوم ہوا کہ مَرحوم عَزیزوں کو خواب میں دیکھنے کا مُطالَبہ کرنے میں سَخْت اِمْتِحان بھی ہے کہ اگر مَرحوم کو عَذاب میں دیکھ لیا تو پریشانی کا سامنا ہوگا۔ اِس واقعے سے **ایصالِ ثَواب** کی زبردست بَرَکت بھی جاننے کو ملی اور یہ بھی پتا چلا کہ صِرْف **ایک بار دُرُود شریف** پڑھ کر بھی اِیصالِ ثَواب کیا جاسکتا ہے۔ **اللہ** پاک کی بے پایاں رَحْمتوں کے بھی کیا کہنے! کہ اگر وہ ایک دُرُود شریف ہی کو قبول فرمالے تو اُس کے **اِیصالِ ثَواب** کی بَرَکت سے سارے کے سارے قَبْرِستان والوں پر بھی اگر عَذاب ہو تو اٹھالے اور ان سب کو اِنعام واِکْرام سے مالا مال فرمادے۔

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی نام رَحْمٰن ہے ترا یارب!

بے سَبب بَخْش دے نہ پوچھ عَمَل نام غَفّار ہے ترا یارب!

تو کریم اور کریم بھی ایسا
کہ نہیں جس کا دوسرا یارب

www.dawateislami.net

ایصالِ ثواب کے مُتَعَلِّق 3 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سُنئے:

والِدَین کی طرف سے خَیرات

﴿1﴾ جب تم میں سے کوئی کچھ نَفْل خَیْرات کرے تو چاہئے کہ اسے اپنے ماں باپ کی طرف سے کرے کہ اس کا ثَواب انہیں ملے گا اور اس (یعنی خَیْرات کرنے والے) کے ثَواب میں کوئی کمی بھی نہیں آئے گی۔

(شُعَبُ الْاِیْمَان ج٦ ص٢٠٥ حدیث٧٩١١)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

روزی میں بے بَرَکتی کی وجہ

﴿2﴾ بَندہ جب ماں باپ کیلئے دُعا تَرک کر دیتا ہے، اُس کا رِزْق قَطع ہو جاتا ہے۔

(جَمعُ الجَوامِع ج١ ص٢٩٢ حدیث٢١٣٨)

جُمعہ کو زیارتِ قَبْر کی فضیلت

﴿3﴾ جو شَخْص جُمعہ کے روز اپنے والِدَین یا ان میں سے کسی ایک کی قَبْر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سُوْرۂ یٰسٓ پڑھے، بَخْش دیا جائے۔ (اَلْکامِل لابن عَدِی ج٦ ص٢٦٠)

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی نام رَحمٰن ہے ترا یارب!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللہُ علٰی محمَّد

قبریں مٹ گئیں۔۔۔بخشے گئے! (واقِعہ)

اللہ پاک کے نبی حضرتِ اِرمیا عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کچھ ایسی قَبْروں کے پاس سے گُزرے جن میں عَذاب ہو رہا تھا۔ ایک سال بعد جب پھر وَہیں سے گُزر ہوا تو عَذاب خَتْم ہو چُکا

www.dawateislami.net

تھا۔ آپ نے بارگاہِ خُداوندی میں عَرض کی: **یااللہ** پاک! کیا وجہ ہے کہ پہلے ان کو عذاب ہو رہا تھا اب خَتْم ہو گیا؟ آواز آئی: ''**اے اُرمیا!** ان کے **کَفَن پھٹ گئے**، بال بکھر گئے اور قبریں مِٹ گئیں تو میں نے ان پر رَحم کیا اور ایسے لوگوں پر میں رَحم کیا ہی کرتا ہوں۔'' (شَرحُ الصُّدُور لِلسُّیُوطی ص ٣١٣)

اللہ کی رَحمت سے تو جنَّت ہی ملے گی

اے کاش! محلّے میں جگہ اُن کے مِلی ہو (وسائلِ بخشش ص ١٩٣)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

رُوحیں گھروں پر آ کر ایصالِ ثواب کا مُطالَبہ کرتی ہیں

میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ **فتاوٰی رضویہ** جلد 9 صَفحہ 650 پر نَقْل کرتے ہیں: ''غَرائب'' اور ''خَزانہ'' میں مَنْقول ہے کہ **مومنین کی رُوحیں ہر شبِ جُمعہ** (یعنی جمعرات اور جُمعہ کی دَرمیانی رات)، **روزِ عید، روزِ عاشورا اور شبِ براءَت کو اپنے گھر آ کر باہَر کھڑی رہتی ہیں** اور ہر رُوح غَمْناک بُلند آواز سے نِدا کرتی (یعنی پُکار کر کہتی) ہے کہ اے میرے گھر والو! اے میری اولاد! اے میرے قَرابَت دارو! (ہمارے ایصالِ ثَواب کی نیَّت سے) صَدَقہ (خَیْرات) کر کے ہم پر مہربانی کرو۔

ہے کون کہ گِریہ کرے یا فاتحہ کو آئے

بے کس کے اُٹھائے تِری رَحمت کے بھرن پھول (حدائقِ بخشش شریف ص ٧٩)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صلَّی اللہُ علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

دوسروں کیلئے دعائے مغفِرت کرنے کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جو کوئی تمام مومن مَردوں اور عورتوں کیلئے دُعائے مَغْفِرت کرتا ہے، **اللہ** پاک اُس کیلئے ہر مومن مَرد و عَورت کے عوض ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔

(مسندُ الشّامیین لِلطَّبَرانی ج۳ ص۲۳٤ حدیث ۲۱۵۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

اَربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ مل گیا!

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جھوم جایئے! اَربوں، کھربوں نیکیاں کمانے کا **آسان نُسخہ** ہاتھ آ گیا! ظاہر ہے اِس وَقْت روئے زمین پر کروڑوں مُسلمان موجود ہیں اور کروڑوں بلکہ اَربوں دُنیا سے چَل بَسے ہیں۔ اگر ہم ساری اُمَّت کی مَغْفِرت کیلئے دُعا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ ہمیں اَربوں، کھربوں نیکیوں کا خَزانہ مِل جائے گا۔ میں اپنے لیے اور تمام مؤمنین و مؤمِنات کیلئے دُعا تحریر کر دیتا ہوں۔ (اوّل آخر دُرُود شریف پڑھ لیجئے) اِنْ شَآءَ اللہ ڈھیروں نیکیاں ہاتھ آئیں گی۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِکُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَۃٍ۔ یعنی اے اللہ! میری اور ہر مومن و مومنہ کی مَغْفِرت فرما۔ اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

آپ بھی اُوپر دی ہوئی دُعا کو عَرَبی یا اُردو یا دونوں زبانوں میں ابھی اور ہو سکے تو روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد بھی پڑھنے کی عادت بنا لیجئے۔

www.dawateislami.net

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل
نام غفّار ہے ترا یارب! (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

سورۂ اِخلاص کے اِیصالِ ثواب کا واقِعہ

حضرتِ حمّاد مکّی رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں ایک رات مکّے شریف کے قبرِستان میں سو گیا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ قبر والے حَلْقَہ در حَلْقَہ کھڑے ہیں، میں نے ان سے پوچھا: کیا قیامت قائم ہوگئی؟ اُنہوں نے کہا: نہیں، بات دَراصل یہ ہے کہ ایک مسلمان بھائی نے **سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص** پڑھ کر ہم کو **ایصالِ ثواب** کیا تو وہ ثواب ہم ایک سال سے تقسیم کر رہے ہیں۔

(شَرحُ الصُّدُور ص ٣١٢)

سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ تو نے جب سے سنا دیا یارب!
آسرا ہم گناہ گاروں کا اور مَضْبُوط ہوگیا یارب! (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

اُمِّ سَعد رضی اللہ عنہا کیلئے کُنواں

حضرتِ سَعد بِن عُبادہ رضی اللہ عنہ نے عَرض کی: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میری ماں اِنتِقال کر گئی ہیں (میں اُن کی طرف سے صَدَقہ (یعنی خَیرات) کرنا چاہتا ہوں) کون سا صَدَقہ اَفْضَل رہے گا؟ نبیِ کریم صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''پانی۔'' چُنانچِہ اُنہوں نے ایک کُنواں کھدوایا اور کہا: هٰذِهٖ لِاُمِّ سَعد یعنی ''**یہ اُمِّ سَعد** (رضی اللہ عنہا) **کیلئے ہے۔**'' (اَبوداؤد ج ٢ ص ١٨٠ حدیث ١٦٨١)

www.dawateislami.net

غوث پاک کا بکرا کہنا کیسا؟

اے عاشقانِ غوثِ اعظم! حضرتِ سَعد رضی اللہ عنہ کے اِس ارشاد: **''یہ اُمِّ سَعد (رضی اللہ عنہما) کیلئے ہے''** کے معنٰی یہ ہیں کہ یہ کُنواں سَعد رضی اللہ عنہ کی ماں کے **ایصالِ ثواب** کیلئے ہے۔ اس سے یہ بھی مَعْلوم ہوا کہ مسلمانوں کا گائے یا بکرے وغیرہ کو بُزُرگوں کی طرف مَنْسوب کرنا مَثَلاً یہ کہنا کہ **''یہ غوثِ پاک** رَحْمَۃُ اللہِ علیہ **کا بکرا ہے''** اس میں کوئی حَرَج نہیں کہ اس سے مُراد بھی یہی ہے کہ یہ بکرا غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے **ایصالِ ثواب** کیلئے ہے۔ قُربانی کے جانور کو بھی تو لوگ ایک دوسرے ہی کی طرف مَنْسوب کرتے ہیں، مَثَلاً کوئی اپنی قُربانی کا بکرا لئے چلا آ رہا ہو اور اگر آپ اُس سے پوچھیں کہ کس کا بکرا ہے؟ تو اُس نے کچھ اس طرح جواب دینا ہے: ''میرا بکرا ہے'' یا ''میرے ماموں کا بکرا ہے۔'' جب یہ کہنے والے پر اِعْتِراض نہیں تو ''غوثِ پاک کا بکرا'' کہنے والے پر بھی کوئی اِعتِراض نہیں ہوسکتا۔ حَقیقَت میں ہر شے کا مالک **اللہ** پاک ہی ہے اور قُربانی کا بکرا ہو یا غوثِ پاک کا بکرا، ذَبْح کے وَقْت ہر ذَبیحہ پر **اللہ** پاک کا ہی نام لیا جاتا ہے۔ **اللہ** پاک وَسوَسوں سے نَجات بخشے۔

اٰمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ علٰی محمَّد

فرض نمازوں کا بھی ایصالِ ثواب ہوسکتا ہے

فَرض، واجِب، سُنَّت، نَفْل، نَماز، روزہ، زکوٰۃ، حج، تلاوت، نعت شریف، ذِکْرُ اللہ، دُرُود شریف،

www.dawateislami.net

بیان، دَرْس، مَدَنی قافلے میں سَفَر، نیک اَعمال، عَلاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت، دینی کتاب کا مُطالَعہ، دینی کاموں کیلئے اِنْفرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا **ایصالِ ثواب** کرسکتے ہیں۔

میّت کا تیجا اور چالیسواں وغیرہ

میّت کا تیجا، دسواں، چالیسواں اور برسی کرنا بَہُت اچّھے کام ہیں کہ یہ **ایصالِ ثواب** کے ہی ذَرائع ہیں۔ شَریعت میں تیجے وغیرہ کے عَدَمِ جَواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دَلیل نہ ہونا خود دلیلِ جواز ہے اور میّت کیلئے زِندوں کا دُعا کرنا قراٰنِ کریم سے ثابِت ہے جو کہ ''ایصالِ ثواب'' کی اَصل ہے۔ چُنانچِہ پارہ 28 سُوْرَۃُ الْحَشْر آیَت 10 میں ارشادِ ربُّ الْعِباد ہے:

وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ

آسان ترجَمۂ قرآن کنزُالعِرفان: اور ان کے بعد آنے والے عَرْض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بَخْش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

تیجے کے کھانے کے 4 مَدَنی پھول

﴿1﴾ **تیجے** وغیرہ کا کھانا صِرف اِسی صورَت میں میّت کے چھوڑے ہوئے مال سے کرسکتے ہیں جبکہ سارے وُرَثا بالِغ ہوں اور سب کے سب اِجازت بھی دیں، اگر ایک بھی وارِث نابالِغ ہے تو سَخْت حرام ہے۔ ہاں! بالِغ اپنے حصّے سے کرسکتا ہے۔ (بہارِ شریعت ج ١ حصّہ ٤ ص ٨٢٢ خلاصہ)

www.dawateislami.net

﴿2﴾ تیجے کا کھانا چونکہ عموماً دعوت کی صورت میں ہوتا ہے اِس لئے اَغْنیا کے لئے جائز نہیں، صِرْف غُرَباء ومساکین کھائیں، تین دن کے بعد بھی میّت کے کھانے سے اَغْنیا (یعنی جو فقیر نہ ہوں اُن) کو بچنا چاہئے۔ **فتاوٰی رضویہ** جِلد 9 صَفْحہ 667 سے میّت کے کھانے سے مُتعلّق ایک مُفید سُوال جواب سُنئے، سُوال: مَقولہ ''طَعَامُ الْمَیِّتِ یُمِیْتُ الْقَلْب'' (میّت کا کھانا دِل کو مُردہ کردیتا ہے۔) مُستَنَد قول ہے؟ اگر مُستَنَد ہے تو اس کے کیا معنٰی ہیں؟

جواب: یہ تجربہ کی بات ہے اور اس کے معنٰی یہ ہیں کہ جو طعامِ میّت کے مُتَمَنّی رہتے ہیں ان کا دل مرجاتا ہے، ذِکْر وطاعتِ اِلٰہی کے لئے حَیات وچُستی اس میں نہیں کہ وہ اپنے پیٹ کے لُقمے کے لئے موتِ مُسلمین کے مُنْتَظِر رہتے ہیں اور کھانا کھاتے وَقْت موت سے غافِل اور اس کی لَذّت میں شاغِل۔ **واللہ تعالٰی اعلم.** (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ص۶۶۷)

﴿3﴾ **دعوتِ اسلامی** کے مکتبۃُ الْمدینہ کی چھپی ہوئی کتاب **بہارِ شریعت** جلد اوّل صَفْحہ 853 پر ہے: ''میّت کے گھر والے **تیجا** وغیرہ کے دن دعوت کریں تو ناجائز و بدعتِ قَبیحہ ہے کہ دعوت تو خوشی کے وَقْت مَشْرُوع (یعنی شَرْع کے مُوافق) ہے نہ کہ غَم کے وَقْت اور اگر (صِرْف) فُقَرا کو کھلائیں تو بہتر ہے۔''

﴿4﴾ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: ''یونہی چہلم یا برسی یا ششماہی پر کھانا بے نیَّتِ اِیصالِ ثَواب مَحْض ایک رَسمی طَور پر پکاتے اور ''شادیوں کی بھاجی'' کی طرح برادری میں بانٹتے ہیں، وہ بھی بے اَصْل ہے، جس سے اِحتراز (یعنی اِحتیاط کرنی) چاہئے۔''

www.dawateislami.net

(فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ ص ٦٧١) بلکہ یہ کھانا **ایصالِ ثَواب** اور دیگر اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ ہونا چاہیے اور اگر کوئی ایصالِ ثَواب کیلئے کھانے کا اِہتمام نہ بھی کرے تب بھی کوئی حَرَج نہیں۔ اَلْبَتّہ جو ایصالِ ثَواب کے کھانے کو ناجائز کہے وہ گناہ گار ہے۔

نبیوں، فرشتوں، جنوں اور بچوں کو ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں

اَنْبِیا و مُرسَلین علیہمُ الصَّلٰوۃُ وَالتَّسلِیم اور فرشتوں اور مسلمان جِنّات کو بھی **ایصالِ ثَواب** کر سکتے ہیں۔ **ایک** دن کے بچّے کو بھی **ایصالِ ثَواب** کر سکتے ہیں، اُس کا **قِیجا** وغیرہ بھی کرنے میں حَرَج نہیں۔ اور جو زِندہ ہیں ان کو بھی **ایصالِ ثَواب** کیا جا سکتا ہے۔

رجب کے کونڈے

11 ویں شریف اور رَجبی شریف (یعنی 15 رَجَب شریف کو امام جعفرِ صادِق رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کے کونڈے کرنا) وغیرہ جائز ہے۔ کونڈے ہی میں کھیر کھلانا ضَروری نہیں، دوسرے برتن میں بھی کھلا سکتے ہیں، اس کو گھر سے باہَر بھی لے جا سکتے ہیں، اس موقع پر جو ''کہانی'' پڑھی جاتی ہے وہ بے اَصْل ہے، **یٰسٓ** شریف پڑھ کر **10 قراٰنِ کریم** خَتْم کرنے کا ثَواب کمائیے اور کونڈوں کے ساتھ ساتھ اِس کا بھی ایصالِ ثواب کر دیجئے۔

جنابِ سیّدہ کی کہانی

داستانِ عجیب، شہزادے کا سر، دس بیبیوں کی کہانی اور جنابِ سیِّدہ کی کہانی وغیرہ سب مَن گھڑت قِصّے ہیں، انہیں ہرگز نہ پڑھا کریں۔ اسی طرح ایک پمفلٹ بنام ''وصیّت

www.dawateislami.net

نامہ'' لوگ تقسیم کرتے ہیں جس میں کسی ''شیخ احمد'' کا خواب دَرج ہے یہ بھی **جَعلی** (یعنی نَقلی) ہے، اس کے نیچے مَخصُوص تعداد میں چھپوا کر بانٹنے کی فَضیلت اور نہ تقسیم کرنے کے نُقصانات وغیرہ لکھے ہیں ان کا بھی اِعتبار مَت کیجئے۔

نیاز غریب وامیر سب کھاسکتے ہیں

اَولیائے کِرام رَحِمَہُمُ اللہُ علیہِم کی فاتحہ کے کھانے کو تعظیماً ''نَذر و نیاز'' کہتے ہیں اور یہ تَبَرُّک ہے، اسے امیر وغَریب سب کھا سکتے ہیں۔ **نیاز اور ایصالِ ثَواب** کے کھانے پر فاتحہ پڑھانے کیلئے کسی کو بُلوانا یا باہَر کے مِہمان کو کھلانا شَرط نہیں، گھر کے اَفراد اگر خود ہی فاتحہ پڑھ کر کھالیں جب بھی کوئی حَرَج نہیں۔

برکت کا نسخہ

ہوسکے تو ہر روز (نَفْع پر نہیں بلکہ) اپنی بِکری (SALES) کا چوتھائی فی صد (یعنی چار سو روپے پر ایک روپیہ) اور مُلازَمت کرنے والے تَنخواہ کا ماہانہ کم از کم ایک فی صد سرکارِ **غوثِ اعظم** رَحِمَہُ اللہُ علیہ کی نیاز کیلئے نکال لیا کریں، **ایصالِ ثواب** کی نیَّت سے اِس رقم سے دینی کتابیں تقسیم کریں یا کسی بھی نیک کام میں خَرچ کریں، اِنْ شَآءَ اللہ اس کی بَرَکتیں خود ہی دیکھ لیں گے۔

کافر کو ایصالِ ثواب نہیں کرسکتے

ایصالِ ثَواب صِرْف مسلمان کو کرسکتے ہیں۔ کافِر یا مُرتَد کو ایصالِ ثَواب کرنا یا اُس کو مَرحُوم، جَنّتی، خُلد آشیاں، بَیکُنٹھ باسی، سَوَرگ باسی کہنا کُفر ہے۔

www.dawateislami.net

اِیصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانے) کیلئے دل میں نیّت کر لینا کافی ہے، مَثَلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خَیرات دیا یا ایک بار دُرُود شریف پڑھا یا کسی کو ایک سنّت بتائی یا کسی پر اِنْفِرادی کوشش کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دی یا سنّتوں بھرا بیان کیا۔ اَلْغَرَض کوئی بھی نیک کام کیا، آپ دل ہی دل میں اِس طرح نیّت کر لیجئے مَثَلاً: ''ابھی میں نے جو **سنّت** بتائی اِس کا ثواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو پہنچے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰہ ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جِن کی نیّت کریں گے اُن کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیّت ہونے کے ساتھ ساتھ زَبان سے کہہ لینا بھی اچّھا ہے کہ یہ صَحابی رضی اللہ عنہ سے ثابِت ہے جیسا کہ حدیثِ سَعْد رضی اللہ عنہ میں گزرا کہ اُنہوں نے کُنواں کھدوا کر فرمایا: **ھٰذہ لِاُمِّ سَعد** یعنی ''**یہ اُمِّ سَعد کیلئے ہے۔**''

ایصالِ ثواب کا مُروَّجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خُصُوصاً کھانے پر جو **فاتحہ کا طریقہ** رائج ہے وہ بھی بَہُت اچّھا ہے۔ جن کھانوں کا **ایصالِ ثواب** کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیجئے۔

اب:

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

پڑھ کر ایک بار:

www.dawateislami.net

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَاۤ
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾
وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

تین بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ
يُوْلَدْ ۙ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

www.dawateislami.net

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ ۝٢ مٰلِكِ
یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ ۝٣ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ ۝٤ اِهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝٧

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

الٓمّٓ ۚ ۝١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛۚ فِیْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۙ ۝٢
الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
یُنْفِقُوْنَ ۙ ۝٣ وَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ؕ ۝٤ اُولٰٓىِٕكَ عَلٰى هُدًى
مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھئے:

www.dawateislami.net

﴿1﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾ [1]

﴿2﴾ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۵۶﴾ [2]

﴿3﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ [3]

﴿4﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَاۤ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾ [4]

﴿5﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ [5]

اب دُرُود شریف پڑھیے:

صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اس کے بعد یہ آیات پڑھیے:

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَ سَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۲﴾ [6]

مدینہ

[1] پ ۲، البقرۃ: ۱۶۳ [2] پ ۸، الاعراف: ۵۶ [3] پ ۱۷، الانبیاء: ۱۰۷ [4] پ ۲۲، الاحزاب: ۴۰
[5] پ ۲۲، الاحزاب: ۵۶ [6] پ ۲۳، الصّٰفّٰت: ۱۸۰-۱۸۲

www.dawateislami.net

اب فاتحہ پڑھانے والا ہاتھ اٹھا کر بلند آواز سے ''اَلْفاتحہ'' کہے۔ سب لوگ آہستہ سے یعنی اِتنی آواز سے کہ صِرْف خود سُنیں **سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ** پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اِس طرح اعلان کرے: ''**پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثَواب مجھے دیدیجئے۔'' تمام حاضرین کہہ دیں: ''آپ کو دیا۔'' اب فاتحہ پڑھانے والا **ایصالِ ثَواب** کردے۔

اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ کا فاتحہ کا طریقہ

ایصالِ ثَواب کے لئے دُعا کا طریقہ لکھنے سے قَبل امامِ اہلِ سنّت، اعلیٰ حضرت، مولانا شاہ احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ علیہ فاتحہ سے قَبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ بھی تحریر کی جاتی ہیں:

سات بار دُرُودِ غوثیہ:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ (الْکِرَامِ وَابْنِہِ الْکَرِیْمِ وَاُمَّتِہِ الْکَرِیْمَۃِ[1]) وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ﴿۴﴾ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾

مدینہ

[1] : اِس درود شریف میں بلالین کا اضافہ اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا ہے۔

www.dawateislami.net

ایک بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ (پ۳، البقرۃ:۲۵۵)

سات بار:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اور آخر میں تین بار دُرُودِ غوثیہ پڑھیے۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۳ص۷۴۶ دیکھئے)

ایصالِ ثواب کیلئے دُعا کا طریقہ

یا اللہ پاک! جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہئے) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقص عَمَل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مَرحَمت فرما اور اسے ہماری جانِب سے اپنے پیارے محبوب، دانائے غیوب صَلَّی اللہ

www.dawateislami.net

علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں نَذْر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے توسُّط سے تمام اَنْبیائے کِرام علیہمُ السّلام، تمام صَحابۂ کِرام علیہِمُ الرِّضْوان، تمام اَولیائے عُظّام رَحْمَۃُ اللہِ علیہِم کی جناب میں نَذْر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے توسُّط سے حضرتِ آدم صَفِیُّ اللہ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سے لے کر اب تک جتنے انسان و جِنّات مسلمان ہوئے یا قِیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا۔ اس دَوران بہتر یہ ہے کہ جن جن بُزُرگوں کو خُصُوصاً ایصالِ ثَواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جایئے۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رِشتے داروں اور اپنے پیر و مُرشِد کو بھی نام بہ نام ایصالِ ثَواب کیجئے۔ (فَوت شُدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں اُن کو خوشی حاصِل ہوتی ہے اگر کسی کا بھی نام نہ لیں صِرْف اتنا ہی کہہ لیں کہ یااللہ! اس کا ثَواب آج تک جتنے بھی اہلِ ایمان ہوئے ان سب کو پہنچا تب بھی ہر ایک کو پہنچ جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ) اب حَسَبِ مَعْمول دُعا خَتْم کر دیجئے۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیجئے)

کھانے کی دعوت کی اَہَم احتیاط

جب بھی آپ کے یہاں نِیاز یا کسی قِسم کی تَقْریب ہو، جَماعت کا وَقْت ہوتے ہی کوئی مانِع شَرْعی نہ ہو تو اِنْفِرادی کوشش کے ذَرِیعے تمام مہمانوں سَمیت نَمازِ باجَماعت کیلئے مسجِد کا رُخ کیجئے۔ بَلکہ ایسے اَوقات میں دعوت ہی مَت رکھئے کہ بیچ میں نَماز آئے اور سُستی کے باعِث مَعَاذَ اللہ جَماعَت فَوت ہو جائے۔ دوپہر کے کھانے کے لیے بعد نَمازِ ظُہر اور شام کے کھانے کیلئے بعد نَمازِ عشا مہمانوں کو بُلانے میں غالِباً باجَماعَت نَمازوں کیلئے آسانی ہے۔

www.dawateislami.net

میزبان، باوَرچی، کھانا تقسیم کرنے والے وغیرہ سبھی کو چاہیے کہ جوں ہی نَماز کا وَقْت ہو، سارا کام چھوڑ کر باجَماعت نَماز کا اِہتمام کریں۔ بُزُرگوں کی ''نِیاز کی دعوَت'' کی مَصْروفیت میں اللہ پاک کی ''نَمازِ باجَماعَت'' میں کوتاہی بَہُت بڑی مَعْصِیَت ہے۔

مَزار پر حاضِری کا طریقہ

بُزُرگوں کی ظاہِری زِندَگی میں بھی قَدَموں کی طرف سے یعنی چِہرے کے سامنے سے حاضِر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورَت میں انہیں مُڑ کر دیکھنے کی زَحْمت ہوتی ہے۔ لہٰذا بُزُرگانِ دِین کے مَزارات پر بھی پائنتی (یعنی قَدَموں) کی طرف سے حاضِر ہو کر پھر قِبلے کو پیٹھ اور صاحِبِ مَزار کے چِہرے کی طرف رُخ کر کے کم از کم چار ہاتھ (یعنی تقریباً دو گز) دُور کھڑا ہو اور اِس طرح سَلام عَرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَیکَ یا سَیِّدِیْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

ایک بار سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ اور 11 بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص (اوّل آخر ایک یا تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر ہاتھ اُٹھا کر اُوپر دیئے ہوئے طریقے کے مُطابِق (صاحِبِ مَزار کا نام لے کر بھی) ایصالِ ثَواب کرے اور دُعا مانگے۔ ''فضائلِ دُعا'' میں ہے: ولی کے مَزار کے پاس دُعا قبول ہوتی ہے۔ (فضائل دعا ص ١٤٠ ماخوذًا)

اِلٰہی! واسطہ کُل اَولیا کا
مِرا ہر ایک پورا مُدَّعا ہو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

ایّامِ بُزُرگانِ دین

نمبر	نام مُبارَک	عُرس / وفات	مزار شریف
1	سب سے آخری نبی محمدِ عَرَبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم (وفاتِ ظاہِری: 11ھ)	12 ربیع الاوّل شریف	مدینہ شریف
2	مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت ابوبکر صِدّیق رضی اللہ عنہ (وفات: 13ھ)	22 جمادی الاخریٰ شریف	//
3	مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عُمَر فاروق رضی اللہ عنہ (وفات: 24ھ)	پہلی محرم شریف	//
4	مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عُثمانِ غنی رضی اللہ عنہ (وفات: 35ھ)	18 ذی الحجہ شریف	//
5	مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ (وفات: 40ھ)	21 رمضان شریف	نجفِ اشرف
6	حضرت امام حَسَن رضی اللہ عنہ (وفات: 50ھ)	5 ربیع الاوّل شریف	مدینہ شریف
7	حضرت امام حُسین رضی اللہ عنہ (وفات: 61ھ)	10 محرم شریف	کربلا شریف
8	حضرت امیر حَمزہ رضی اللہ عنہ (وفات: 3ھ)	15 شوال شریف	مدینہ شریف
9	حضرت امیرِ مُعاویہ رضی اللہ عنہ (وفات: 60ھ)	22 رجب شریف	دِمَشق (شام)
10	حضرت بی بی فاطِمہ رضی اللہ عنہا (وفات: 11ھ)	3 رمضان شریف	مدینہ شریف
11	حضرت بی بی عائِشہ رضی اللہ عنہا (وفات: 57ھ)	17 رمضان شریف	//
12	امام زَینُ العابدین رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 94ھ)	14 ربیع الاوّل شریف	//
13	امام جعفر صادِق رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 148ھ)	15 رجب شریف	//
14	امام ابوحَنیفہ رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 150ھ)	2 شعبان شریف	بغداد شریف
15	امام شافِعی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 204ھ)	پہلی شعبان شریف	//
16	امام احمد بِن حَنبَل رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 241ھ)	12 ربیع الاوّل شریف	//
17	امام مالِک رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 179ھ)	14 ربیع الاول شریف	مدینہ شریف

www.dawateislami.net

نمبر	نام مُبارَک	عُرس/وفات	مزار شریف
18	غوثُ الاعظم شیخ عبدُالقادر جیلانی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:561ھ)	11 ربیع الآخر شریف	بغداد شریف
19	شیخ شہابُ الدّین سہروردی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:632ھ)	پہلی محرم شریف	//
20	خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:633ھ)	6 رجب شریف	اجمیر شریف
21	حضرت بہاؤالدّین نقشبند رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:791ھ)	3 ربیع الاول شریف	بخارا
22	خواجہ صُوفی حمیدُالدّین ناگوری رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:673ھ)	29 ربیع الآخر شریف	ناگور شریف (الھند)
23	حضرت امام غزالی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:505ھ)	14 جمادی الاخریٰ شریف	طوس (ایران)
24	خواجہ فریدُالدّین گنج شکر رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:664ھ)	5 محرم شریف	پاکپتن شریف
25	حضرت داتا علی ہجویری رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:465ھ)	20 صفر شریف	لاہور
26	حضرت شیخ محمد بہاؤالدّین زکریا رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:661ھ)	7 صفر شریف	مدینۃ الاولیا مُلتان
27	حضرت شاہ رُکنِ عالَم رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:735ھ)	7 جمادی الاولیٰ شریف	//
28	حضرت سیّد محمد میاں مارہروی برکاتی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:1268ھ)	26 ربیع الآخر شریف	مارہرہ مطہرہ (الھند)
29	حضرت سیّد اشرف جہانگیر سمنانی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:829 اور 832ھ کے درمیان ہوئی)	28 محرم شریف	کچھوچھہ شریف (الھند)
30	حضرت مولانا نقی علی خان رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:1297ھ)	29 ذی القعدہ شریف	بریلی شریف (الھند)
31	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:1340ھ)	25 صفر شریف	بریلی شریف (الھند)
32	حضور مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطفٰے رضا خان رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:1402ھ)	14 محرم شریف	بریلی شریف (الھند)
33	صدرالافاضل مولانا نعیمُ الدّین مُرادآبادی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:1367ھ)	18 ذی الحجہ شریف	مُرادآباد شریف (الھند)
34	سیّدی قُطبِ مدینہ مولانا ضیاءُ الدّین مدنی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات:1401ھ)	4 ذی الحجہ شریف	مدینہ شریف

www.dawateislami.net

نمبر	نام مُبارک	عُرس/وفات	مزار شریف
35	حضرت مولانا امجد علی اعظمی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 1367ھ)	2 ذی القعدہ شریف	گھوسی (الھند)
36	مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 1391ھ)	3 رمضان شریف	گجرات (پاکستان)
37	مُحدِّثِ اعظم پاکستان، مولانا سردار احمد رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 1382ھ)	پہلی شعبان شریف	فیصل آباد
38	حضرت شاہ عبدُ اللطیف بھٹائی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 1165ھ)	14 صفر شریف	بھٹ شاہ (سندھ)
39	لعل شہباز قلندر شیخ عُثمان مَروَندی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 673ھ)	18 شعبان شریف	سہون شریف (سندھ)
40	حضرت عبدُ اللہ شاہ غازی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 151ھ)	20 ذی الحجہ شریف	کلفٹن، کراچی
41	حضرت عبدُ اللہ شاہ اَصحابی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 1060ھ)	13 شعبان شریف	ٹھٹھہ شریف (سندھ)
42	حضرت شاہ عقیق بابا رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 855ھ)	جمادی الاولیٰ کی نوچندی	ضلع سجاول (سندھ)
43	حضرت سید محمد شاہ دولہا بخاری سبزواری رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 701ھ)	17 ربیع الآخر شریف	کھارادر کراچی
44	پیر سیّد مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 1356ھ)	29 صفر شریف	گولڑہ شریف
45	حضرت پیر مخدوم ماہم رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 835ھ)	7 جمادی الاخریٰ شریف	بمبئی
46	حضرت شاہِ عالَم رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 880ھ)	20 جمادی الاخریٰ شریف	مدینۃ الاولیا احمد آباد (الھند)
47	حضرت خواجہ محکمُ الدّین سیرانی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 1197ھ)	5 ربیع الآخر شریف	سمہ سٹّہ (پنجاب)
48	حضرت مجدّدِ الف ثانی شیخ احمد سَرہندی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 1034ھ)	28 صفر شریف	سرہند شریف (الھند)
49	خواجہ نظامُ الدّین اولیا رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 725ھ)	18 ربیع الاخر شریف	دِہلی
50	حضرت سید احمد کبیر رفاعی رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 578ھ)	22 جمادی اولیٰ شریف	اُمِّ عبیدہ (عراق)
51	حضرت مولانا حسن رضا خان رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 1226ھ)	22 رمضان شریف	بریلی شریف (الھند)
52	حافِظِ ملّت حافظ عبدُ العزیز مُبارکپوری رحمۃُ اللہ علیہ (وفات: 1396ھ)	پہلی جمادی الاخریٰ شریف	مبارکپور (الھند)

www.dawateislami.net

مآخذ ومراجع

1	قرآنِ پاک	کلامِ الٰہی		☆☆☆☆☆
	کتاب	مصنف/مؤلف	وفات	سالِ اشاعت
2	ترجمۂ کنزالعرفان	مفتی ابوصالح محمد قاسم قادری مدظلہ العالی		مکتبۃ المدینہ ١٤٤٣ھ
3	تفسیر ثعلبی	امام ابواسحٰق احمد ثعلبی رحمۃ اللہ علیہ	427ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت ١٤٢٢ھ
4	تفسیر کبیر	امام فخر الدین محمد بن عمر رازی رحمۃ اللہ علیہ	606ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت ١٤٢٠ھ
5	تفسیر درمنثور	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ	911ھ	دارالفکر بیروت ١٤٠٣ھ
6	تفسیر روح البیان	شیخ اسماعیل حقی بروسوی رحمۃ اللہ علیہ	1137ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت
7	حاشیۃ الصاوی	علامہ احمد بن محمد صاوی رحمۃ اللہ علیہ	1241ھ	دارالفکر بیروت ١٤٢١ھ
8	تفسیر روح المعانی	علامہ شہاب الدین سید محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ	1270ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت ١٤٢٠ھ
9	تفسیر خزائن العرفان	علامہ سید نعیم الدین مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ	1367ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٢٩ھ
10	تفسیر نور العرفان	مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ	1391ھ	پیر بھائی کمپنی لاہور
11	تفسیر نعیمی	//	//	مکتبہ اسلامیہ لاہور
12	تفسیر صراط الجنان	مفتی ابوصالح محمد قاسم قادری مدظلہ العالی		مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٥تا١٤٣٧
13	بخاری	امام محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ	256ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٩ھ
14	مسلم	امام مسلم بن حجاج قشیری رحمۃ اللہ علیہ	261ھ	دارالکتاب العربی بیروت ١٤٢٧ھ
15	ابوداؤد	امام سلیمان بن اشعث سجستانی رحمۃ اللہ علیہ	275ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت ١٤٢١ھ
16	ترمذی	امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ	279ھ	دارالفکر بیروت ١٤١٤ھ
17	نسائی	امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ	303ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٦ھ
18	ابن ماجہ	امام محمد بن یزید قزوینی رحمۃ اللہ علیہ	273ھ	دارالمعرفہ بیروت ١٤٢٠ھ
19	دارمی	امام عبداللہ بن عبدالرحمٰن دارمی رحمۃ اللہ علیہ	255ھ	کراچی ١٤٠٧ھ
20	موطأ امام مالک	امام مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ	179ھ	دارالمعرفہ بیروت ١٤٢٠ھ
21	مسند امام احمد بن حنبل	امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ	241ھ	دارالفکر بیروت ١٤١٤ھ
22	مسند ابویعلیٰ	امام احمد بن علی موصلی رحمۃ اللہ علیہ	307ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٨ھ
23	مسند بزّار	امام ابوبکر احمد بن عمرو بزار رحمۃ اللہ علیہ	292ھ	مکتبۃ العلوم والحکم مدینہ منورہ ١٤٢٤ھ
24	سننِ کبریٰ	امام احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ	303ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٠١ھ
25	مصنف ابن ابی شیبہ	امام عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ کوفی رحمۃ اللہ علیہ	235ھ	دارالفکر بیروت ١٤١٤ھ
26	ابوداود طیالسی	امام حافظ سلیمان بن داود طیالسی رحمۃ اللہ علیہ	204ھ	دارالمعرفہ بیروت
27	زہد	امام عبداللہ بن مبارک مروزی رحمۃ اللہ علیہ	181ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

28	معجم کبیر	امام سلیمان بن احمد طبرانی رحمۃ اللہ علیہ	360ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت ١٤٢٢ھ
29	معجم اوسط	//	//	دارالفکر بیروت ١٤٢٠ھ
30	معجم صغیر	//	//	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٠٣ھ
31	مسند الشّامیین	//	//	موسسۃ الرسالہ بیروت ١٤٠٩ھ
32	الدعا	//	//	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢١ھ
33	عمل الیوم واللّیلۃ	امام ابوبکر احمد بن سنی رحمۃ اللہ علیہ	364ھ	الشرکۃ الجزائریۃ البنانیۃ ١٤٢٧ھ
34	مستدرک	امام محمد بن عبداللہ حاکم نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ	405ھ	دارالمعرفہ بیروت ١٤١٨ھ
35	حلیۃ الاولیاء	علامہ ابونعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ	430ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٨ھ
36	شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بیہقی رحمۃ اللہ علیہ	458ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢١ھ
37	سنن کبریٰ	//	//	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٤ھ
38	ابن خزیمہ	امام ابوبکر محمد بن اسحٰق بن خزیمہ نیسابوری رحمۃ اللہ علیہ	311ھ	المکتب الاسلامی بیروت ١٤١٢ھ
39	نوادر الاصول	امام ابوعبداللہ محمد بن علی حکیم ترمذی رحمۃ اللہ علیہ	320ھ	مکتبہ امام بخاری قاہرہ ١٤٢٩ھ
40	الجامع لاخلاق الراوی	حافظ ابوبکر احمد بن علی معروف بہ خطیب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ	463ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٧ھ
41	التّرغیب والتّرہیب	علامہ عبدالعظیم بن عبدالقوی منذری رحمۃ اللہ علیہ	656ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٤ھ
42	الفردوس بمأثور الخطاب	امام شیرویہ بن شہردار دیلمی رحمۃ اللہ علیہ	509ھ	دارالفکر بیروت ١٤٠٦ھ
43	الاحسان بترتیب صحیح ابن حبّان	علامہ امیر علاء الدین علی بن بلبان فارسی رحمۃ اللہ علیہ	739ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٧ھ
44	العظمۃ	امام عبداللہ بن محمد ابوالشیخ رحمۃ اللہ علیہ	369ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٤ھ
45	کتاب الاولیاء	امام عبداللہ بن محمد، ابوبکر بن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ	281ھ	المکتبۃ العصریہ بیروت ١٤٢٦ھ
46	جمع الجوامع	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ	911ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢١ھ
47	جامع صغیر	//	//	// ١٤٢٥ھ
48	مجمع الزّوائد	امام حافظ نورالدین ہیثمی رحمۃ اللہ علیہ	807ھ	دارالفکر بیروت ١٤٢٠ھ
49	کنز العمال	علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین رحمۃ اللہ علیہ	975ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٩ھ
50	التمہید	امام یوسف بن عبداللہ محمد بن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ	463ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٩ھ
51	شرح صحیح مسلم	علامہ ابوزکریا یحییٰ بن شرف نووی رحمۃ اللہ علیہ	676ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت
52	شرح ابی داؤد	امام بدرالدین ابومحمد محمود بن احمد عینی رحمۃ اللہ علیہ	855ھ	مکتبۃ الرشد ریاض ١٤٢٠ھ
53	اشعۃ اللّمعات	شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	1052ھ	کوئٹہ ١٤٣١ھ
54	زہر الفردوس	امام حافظ احمد بن علی بن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ	852ھ	جمعیۃ دارالبر دبئی ١٤٣٩ھ
55	فیض القدیر	علامہ محمد عبدالرءُوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ	1031ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٢ھ
56	مرقاۃ المفاتیح	علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ	1014ھ	دارالفکر بیروت ١٤١٤ھ

www.dawateislami.net

57	مراۃ المناجیح	مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ	1391ھ	ضیاء القران پبلی کیشنز لاہور
58	نزہۃ القاری	مفتی محمد شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ	1420ھ	فرید بک اسٹال لاہور ١٤٢١ھ
59	شمائل ترمذی	امام محمد بن عیسیٰ ترمذی رحمۃ اللہ علیہ	279ھ	داراحیاء التراث العربی بیروت ١٤٢١ھ
60	سیرۃ نبویہ	علامہ ابو محمد عبد الملک بن ہشام رحمۃ اللہ علیہ	213ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٢ھ
61	سیرۃ حلبیہ	علامہ نور الدین علی بن ابراہیم حلبی رحمۃ اللہ علیہ	1044ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٢ھ
62	شفا	علامہ ابو فضل عیاض بن موسیٰ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ	544ھ	مرکز اہل سنّت برکات رضا ہند
63	مواہب لدنیہ	علامہ شہاب الدین احمد بن محمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ	923ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٦ھ
64	شرح الزرقانی	علامہ محمد زرقانی بن عبد الباقی رحمۃ اللہ علیہ	1122ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٧ھ
65	خصائص کبریٰ	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ	911ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٣ھ
66	تاریخ دمشق	علامہ ابو القاسم علی بن حسن رحمۃ اللہ علیہ	571ھ	دارالفکر بیروت ١٤١٦ھ
67	الکامل	امام ابو احمد عبد اللہ بن عدی جرجانی رحمۃ اللہ علیہ	365ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٨ھ
68	جذب القلوب	شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	1052ھ	نوریہ رضویہ لاہور ١٤٣١ھ
69	بہجۃ الاسرار	علامہ نور الدین علی بن یوسف شطنوفی رحمۃ اللہ علیہ	713ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٣ھ
70	حیات اعلیٰ حضرت	ملک العلماء مولانا محمد ظفر الدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ	1382ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی
71	الحاوی للفتاوی	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ	911ھ	دارالفکر بیروت ١٤٢٠ھ
72	فتاوی کبریٰ	امام شہاب الدین احمد بن محمد ابن حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ	974ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٧ھ
73	درمختار	علامہ علاء الدین محمد بن علی حصکفی رحمۃ اللہ علیہ	1088ھ	دارالمعرفہ بیروت ١٤٢٠ھ
74	ردالمحتار	علامہ ابن عابدین محمد امین شامی رحمۃ اللہ علیہ	1252ھ	//
75	عالمگیری	شیخ نظام و جماعۃ من علماء الہند رحمۃ اللہ علیہم	1161ھ	دارالفکر بیروت ١٤٠٣ھ
76	حاشیۃ الطحطاوی علی الدر	علامہ احمد بن محمد بن اسماعیل طحطاوی رحمۃ اللہ علیہ	1231ھ	کوئٹہ
77	جوہرہ	علامہ ابو بکر بن علی حداد رحمۃ اللہ علیہ	800ھ	کراچی
78	غنیۃ	علامہ ابراہیم حلبی رحمۃ اللہ علیہ	956ھ	سہیل اکیڈمی لاہور
79	شرعۃ الاسلام	علامہ یعقوب بن سید علی رحمۃ اللہ علیہ	931ھ	مکتبۃ الحقیقۃ استانبول ١٤٣٥ھ
80	فتاوی رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ	1340ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ١٤١٢تا١٤٢٣ھ
81	فتاوی افریقہ	//	//	نوری کتب خانہ لاہور 2003ء
82	بہار شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ	1367ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٧ھ
83	جنّتی زیور	علامہ مولانا عبد المصطفےٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ	1406ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٨ھ
84	سنّی بہشتی زیور	مفتی محمد خلیل خان برکاتی رحمۃ اللہ علیہ	1405ھ	فرید بک اسٹال لاہور 2001ء
85	قوت القلوب	شیخ ابو طالب محمد بن علی مکی رحمۃ اللہ علیہ	386ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٦ھ

www.dawateislami.net

86	رسالہ قشیریہ	امام ابوالقاسم عبدالکریم بن ہوازن قشیری رحمۃ اللہ علیہ	465ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٨ھ
87	احیاء العلوم	امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ	505ھ	دارصادر بیروت 2000ء
88	مطالع المسرات	علامہ محمد مہدی فاسی رحمۃ اللہ علیہ	1052ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت 2005ء
89	المقاصد الحسنۃ	علامہ محمد بن عبدالرحمٰن سخاوی رحمۃ اللہ علیہ	902ھ	دارالکتاب العربی بیروت ١٤٢٥ھ
90	القول البدیع	//	//	مؤسسۃ الریان ١٤٢٢ھ
91	سعادۃ الدارین	علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ	1350ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٢ھ
92	فجر منیر	علامہ تاج الدین عمر بن علی فاکہانی رحمۃ اللہ علیہ	734ھ	مرکز اہل سنّت برکات رضا ہند ١٤٢٢ھ
93	افضل الصّلوات	علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمۃ اللہ علیہ	1350ھ	دارالنّور مکتبہ عرفۃ
94	منن کبریٰ	علامہ عبدالوہاب بن احمد بن علی احمد شعرانی رحمۃ اللہ علیہ	973ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢٦ھ
95	منبہات	حافظ احمد بن علی بن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ	852ھ	پشاور
96	تذکرۃ	امام محمد بن احمد قرطبی رحمۃ اللہ علیہ	671ھ	دارالسلام 2008ء
97	شرح الصّدور	امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ	911ھ	مرکز اہل سنّت برکات رضا ہند ١٤٢٣ھ
98	البدور السّافرۃ	//	//	مؤسسۃ الکتب الثقافیہ بیروت ١٤٢٥ھ
99	روض الرّیاحین	علامہ عبداللہ بن اسعد بن علی یافعی رحمۃ اللہ علیہ	768ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤٢١ھ
100	ہواتف جنان	امام ابوبکر محمد بن جعفر خرائطی رحمۃ اللہ علیہ	327ھ	دارالبشائر دمشق ١٤٢١ھ
101	حیاۃ الحیوان	علامہ کمال الدین محمد بن موسیٰ دمیری رحمۃ اللہ علیہ	808ھ	دارالکتب العلمیۃ بیروت ١٤١٥ھ
102	ماثبت بالسّنّۃ	شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	1052ھ	دہلی
103	حصن حصین	امام محمد بن محمد بن محمد ابن جزری رحمۃ اللہ علیہ	833ھ	المکتبۃ العصریۃ ١٤٢٦ھ
104	شمس المعارف الکبریٰ	شیخ ابوالعباس احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ علیہ	622ھ	کوئٹہ
105	احسن الوعاء	علامہ مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ	1297ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٢٠ھ
106	الوظیفۃ الکریمۃ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ	1340ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣١ھ
107	مجموعہ اعمال رضا	مفتی قاضی عبدالرحیم بستوی رحمۃ اللہ علیہ	1431ھ	کتب خانہ حاجی نیاز احمد ملتان
108	مجموعۂ وظائف	مولانا قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ	1436ھ	مکتبہ رضویہ کراچی
109	ملفوظات اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خان رحمۃ اللہ علیہ	1402ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٦ھ
110	مسائل القران	علامہ مولانا عبدالمصطفےٰ اعظمی رحمۃ اللہ علیہ	1406ھ	رومی پبلی کیشنز لاہور
111	اسلامی زندگی	مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ	1391ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣١ھ
112	حدائق بخشش	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ	1340ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٣ھ
113	ذوق نعت	علامہ مولانا حسن رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ	1326ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٩ھ
114	دیوان سالک مع رسائل نعیمیہ	مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ	1391ھ	نعیمی کتب خانہ گجرات
115	وسائل بخشش	(علامہ مولانا) محمد الیاس عطار قادری رضوی (دامت برکاتہم العالیہ)		مکتبۃ المدینہ کراچی ١٤٣٧ھ

www.dawateislami.net

تفصیلی فہرست

عنوان	صفحہ
یادداشت	1
مختصر فہرست	5
کتاب کو پڑھنے کی 12 نیّتیں	7
کچھ اس کتاب کے بارے میں	8
روحانی علاج کے دلائل وشرائط	8
بچّوں کے گلے میں تعویذ لٹکاتے	9
فیضانِ بِسْمِ اللّٰہ شریف	**13**
دُرُودِ پاک کی فضیلت	13
اسمِ اعظم	13
کام اُدھورا رہ جاتا ہے	14
پڑھئے بِسْمِ اللّٰہ	14
بِسْمِ اللّٰہ شریف کے 13 مدنی پھول	15
سال بھر میں مالدار بننے کا عمل	16
قُوّتِ حافظہ کیلئے	16
کاروبار چمکانے کا نُسخہ	16
پہلی مُحَرَّم کو لکھئے	17
وبا سے حفاظت کا عمل	17
بستر جھاڑنے کا طریقہ	18
بِسْمِ اللّٰہ شریف کے 8 اَوراد	18
گھر کی حفاظت کے لئے	18
دَرْدِ سر کے علاج کا واقعہ	19
نکسیر پھوٹنے کا علاج	19
جِنّات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ	19
دُشمنی خَتْم کرنے کا وظیفہ	20
ہر مَرَض کا روحانی علاج	20
چور اور اچانک موت سے حفاظت	20
آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرد	21
فیضانِ قرآن	**22**
دُرُودِ شریف کی فضیلت	22
واہ کیا بات ہے عاشقِ قرآن کی	22
ایک حَرْف کی دس نیکیاں	23
ہر حَرْف کے بدلے 100 نیکیاں	24
بہترین شخص	24
قرآن شَفاعت کر کے جنّت میں لے جائے گا	25
آیت یا سنّت سکھانے کی فضیلت	25
ایک آیت سکھانے والے کیلئے قیامت تک ثواب!	26
سورۃُ الحشر کی آخری تین آیات پڑھنے کی فضیلت	26
سورۃُ الحشر کی آخری تین آیات	27
سورۃُ البقرہ کی آخری 2 آیات پڑھنے کے فضائل پر 3 فرامینِ مصطفٰی	27
سورۃُ البقرہ کی آخری 2 آیتیں	28
آیۃُ الکُرسی کے فضائل پر مشتمل 3 فرامینِ مصطفٰی	29
آیۃُ الکُرسی کی چار بَرَکتیں	30
آیۃُ الکُرسی	31
آیتِ کریمہ کی فضیلت	31
سوتے وقت پڑھے جانے والے 5 اَوراد	32
گُناہ مُعاف کروانے کا نسخہ	33
فَجْر میں اُٹھنے کا وِرْد	33
سورۃُ الفاتحہ کے 4 فضائل	35
مریض پر دَم کرنے کا عمل	35
سورۃُ الفاتحہ	36
سورۃُ الکھف کے 4 فضائل	36
سورۃُ الکھف	37

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
سورۃُ السّجدۃ	50	جنّت کا مَحَل پانے کا نسخہ	90
سُوْرَۃُ یٰسٓ کے فضائل پر مشتمل 8 فرامینِ مصطفےٰ	53	جنّت واجِب ہوگئی	91
ولادت میں آسانی کا عمل	53	سورۃُ الاخلاص	91
دل کی سختی دور کرنے کا عمل	54	سورۃُ الفلق اور سورۃُ الناس کے 5 فضائل	91
یٰسٓ کی برکتوں سے مالا مال 15 مَدَنی پھول	55	نظر اور ہر طرح کے مریض کے لئے	93
سُوْرَۃُ یٰسٓ	56	سورۃُ الفلق	93
سورۃُ الدخان کے 3 فضائل پر مشتمل تین فرامینِ مصطفےٰ	63	سورۃُ الناس	93
سورۃُ الدخان	63	**فیضانِ ذِکْرُ اللّٰہ**	**94**
سورۃُ الفتح کے 4 فضائل	66	دُرُود شریف کی فضیلت	94
سورۃُ الفتح	67	ذکر کے فضائل پر 4 فرامینِ مصطفےٰ	94
سورۃُ الرحمٰن کے 4 فضائل	72	ایمانِ مُفَصَّل	95
سورۃُ الرحمٰن جب جنات نے سنی	72	ایمانِ مُجْمَل	95
تلّی کی بیماری کا علاج	72	اوّل کلمہ طیّب	96
سورۃُ الرحمٰن	73	دوسرا کلمہ شہادت	96
سورۃُ الواقعہ کے فضائل	77	تیسرا کلمہ تَمْجِید	96
تنگدستی کبھی قریب نہ آئے	77	چوتھا کلمہ توحید	96
سورۃُ الواقعہ	77	پانچواں کلمہ اِسْتِغْفار	97
سورۃُ الملک کے 9 فضائل	82	چھٹا کلمہ رَدِّ کُفْر	97
عذاب کو راستہ نہ ملے گا	82	اِسْتِغْفار کرنے کے فضائل پر 6 فرامینِ مصطفےٰ	98
قَبْر پر غلطی سے جب خیمہ لگا لیا! (واقِعہ)	83	کلمہ طیّبہ کے فضائل پر مشتمل 4 فرامینِ مصطفےٰ	100
سورۃُ الملک	84	سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھنے کے فضائل پر 4 فرامینِ مصطفےٰ	100
سورۂ مزمل	87	سونے کا پہاڑ صدقہ کرنے سے زیادہ پسندیدہ	101
سورۃُ الکٰفرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے	89	جنّت میں کھجور کا دَرَخْت	101
سورۃُ الکٰفرون	89	لاحَوْلَ کے فضائل پر 3 فرامینِ مصطفےٰ	102
سورۃُ الاخلاص کے فضائل پر مشتمل 7 فرامینِ مصطفےٰ	89	99 بیماریوں کی دوا	102

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ
پریشانی دُور کرنے کا عمل	102
صُبح وشام کے 4 اذکار	103
.....تو بچّھو تمہیں نقصان نہ پہنچاتا (واقِعہ)	103
نُقصان دہ شے سے بچنے کا عمل	103
اللہ پاک پریشانیوں میں کفایت کرے گا	104
آقا ہاتھ پکڑ کر جنّت میں لے جائیں گے	104
کلمہ توحید کے فضائل پر 4 فرامینِ مصطفٰے	104
شیطان سے بچنے کا عمل	105
غلام آزاد کرنے کی فضیلت	105
گُناہوں کی بخشش	106
چند منٹ میں چار کروڑ نیکیاں کمائیے	106
یہ پانچ عادتیں اپنا لیجئے فائدے میں رہیں گے	106
فیضانِ دُرُود وسلام (خاص خاص دُرُود شریف مع فضائل)	**108**
دُرُود شریف کے فضائل پر 7 فرامینِ مصطفٰے	108
دُرُود شریف کے 30 مدنی پھول	110
ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں یہ 7 درود شریف پڑھائیے	112
سرکار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیدار کے طلب گار کیلئے تُحفہ	114
مَغْفِرت کا باعِث بننے والا دُرُود شریف (واقِعہ)	115
مال میں بَرَکت کا دُرُود شریف	115
قُوّتِ حافظہ کا دُرُود شریف	116
مریضوں کیلئے انمول تُحفہ ''دُرُودِ شِفا''	116
کینسر کا روحانی علاج (واقِعہ)	116
دُرُودِ ماہی (مچھلی کا دُرُود شریف)	117
مچھلی کا دلچسپ واقِعہ	118
غیبت سے حفاظت کا نُسخہ	119
دُرُودِ رضویہ	119
دین ودُنیا کی بے شُمار نِعمتیں دلانے والا دُرُود شریف	120
دنیا وآخرت کی سُرخ رُوئی دلانے والا دُرُود شریف	120
دس ہزاری دُرُود شریف	120
محمود غزنوی کی بارگاہِ رِسالت میں مقبولیّت	120
گیارہ ہزاری دُرُود شریف	122
چودہ ہزاری دُرُودِ پاک	122
ایک بار پڑھنے میں ایک لاکھ دُرُودِ پاک کا ثواب	123
آفات سے نَجات والا دُرُود شریف	123
آبِ کوثر کا جام پلانے والا دُرُود شریف	124
دُرُودِ تاج کے 7 مَدَنی پھول	124
دیدارِ مصطفٰے کا نسخہ	124
دُرُودِ تاج	125
دُرُودِ تُنَجِّینا	126
طوفان اور دُرُودِ تُنَجِّینا کی برکت (واقِعہ)	127
فیضانِ دُعا (مع 73 دُعائیں)	**128**
دُرُود شریف کی فضیلت	128
دُعا دشمن سے نَجات دلاتی ہے	128
دُعا دافِعِ بلا ہے	129
نیکیوں میں دُعا کا مقام	129
دُعا کے تین فائدے	129
دُعا میں پانچ سَعادتیں	130
دُعا کے مُتعلّق 5 مَدَنی پھول	130
قَبولیّتِ دُعا میں تاخیر کا ایک سبب	131
نیک بندے کی دُعا قبول ہونے میں تاخیر کی حِکمت (واقِعہ)	131

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُعا میں جلدی نہیں مچانی چاہیے	132	(13) شُکریہ ادا کرنے کی دُعا	145
مایوس نہ ہونے والا حاجی	132	(14) غُصّہ آنے کے وقت کی دُعا	146
عِرقُ النِّساء کا دَرد جاتا رہا	133	(15) مُصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دُعا	146
دُعا مانگنے کے 15 مَدَنی پھول	134	(16) مُرغ کی آواز سننے پر دُعا	147
17 قرآنی دُعائیں	**137**	(17) گدھے کی آواز سُن کر پڑھنے کی دُعا	147
عِلْم میں اِضافے کی دُعا	140	(18) جب کسی کو سفر کے لئے رخصت کرے تو یہ دُعا پڑھے	148
زَبان کی لُکنَت کی دُعا	140	(19) سُواری کی دُعا	148
حدیثوں کی 48 دُعائیں	**141**	(20) نیا چاند دیکھ کر یہ دُعا پڑھے	149
(1) دُعائے مصطفٰی صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم	141	(21) جب کوئی نِعْمت ملے تو یہ پڑھے	149
(2) سوتے وَقْت کی دُعا	141	(22) آندھی کے وَقْت کی دُعا	149
(3) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دُعا	141	(23) بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک کے وَقْت کی دُعا	150
(4) گھر میں داخِل ہوتے وَقْت کی دُعا	141	(24) برستی بارش کی دُعائیں	150
(5) گھر سے نکلتے وَقْت کی دُعا	142	(25) بارِش کی زیادَتی کے وَقْت کی دُعا	150
(6) کھانا کھانے سے پہلے کی دو ۲ دُعائیں	142	(26) بازار میں داخِل ہوتے وَقْت کی دُعا	151
(الف) زہر اثر نہ کرے	142	(27) بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو	151
(ب) کھانا کھانے سے پہلے یہ دُعا بھی پڑھئے	143	(28) شبِ قَدْر کی دُعا	152
(7) کھانا کھانے کے بعد کی چار دُعائیں	143	(29) اِفطار کے وَقْت کی دُعا	152
کھانے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھئے	143	(30) لباس پہن کر پڑھنے کی دُعا	152
اگر کسی نے کھلایا ہو تو یہ دُعا بھی پڑھئے	143	(31) نیا لباس پہنتے وَقْت کی دو ۲ دُعائیں	153
کھانا کھانے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھئے	144	(32) تیل لگاتے وَقْت کی دُعا	153
(8) دودھ پینے کے بعد کی دُعا	144	(33) جب کوئی بُرا شگون دل میں کھٹکے اس وَقْت کی دُعا	154
(9) بیتُ الخلا میں داخِل ہونے سے پہلے کی دُعا	144	اسلام میں بدشگونی نہیں ہے	154
(10) بیتُ الخلا سے باہَر آنے کے بعد کی دو ۲ دُعائیں	144	(34) نَظرِ بَد لگنے پر پڑھنے کی دُعا	155
(11) آئینہ دیکھتے وَقْت کی دُعا	145	(35) مریض پر پڑھنے کی دُعا	155
(12) کسی مسلمان کو ہنستے یا مسکراتے دیکھ کر پڑھنے کی دُعا	145	(36) زہریلے جانوروں سے محفوظ رہنے کی دُعا	155

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
(37) کسی قوم سے خطرے کے وَقْت کی دُعا	156	نَماز کے بعد پڑھنے کے 9 اوراد	168
(38) سَخْت خطرے کے وَقْت کی دُعا	156	اَوراد کی گنتی کم زیادہ نہ کیجئے	168
(39) کُفْر وفَقْر سے پناہ کی دُعا	156	گُناہ بخشے جائیں چاہے سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں	169
(40) عِیادت کرتے وَقْت کی دو دُعائیں	156	ہر غم و پریشانی سے بچے	170
عِیادت کے مَدَنی پھول	157	مغفِرت یافتہ اٹھنے کا آسان ترین عمل	171
(41) مُصیبت کے وَقْت کی دُعا	158	اللہ راضی، مغفِرت لازم	171
(42) تعزیت کرتے وَقْت کی دُعا	159	مِنوں میں چار خَتْمِ قراٰنِ پاک کا ثواب	171
(43) عَہد نامہ	159	بَلاؤں سے حفاظت کا حِصار	172
(44) مجلس سے اُٹھتے وَقْت کی دُعا	160	نیند سے بیدار ہوتے وَقْت کے 3 اَوراد	172
(45) وُضو کے بعد پڑھنے کی دُعائیں	160	گُناہ سے بچنے کا نُسخہ	173
جنّت کے آٹھوں دروازے کُھل جاتے ہیں	160	**463 روحانی علاج**	**174**
نظر کبھی کمزور نہ ہو	161	دُرُود شریف کی فضیلت	174
(46) وُضو کے بعد تین بار سورۂ قدر پڑھنے کے فضائل	161	تعویذات کے بارے میں 13 مَدَنی پھول	174
(47) وُضو کے بعد پڑھنے کی دُعا	161	بُخار کے 14 روحانی علاج	176
(48) وُضو کے بعد یہ دُعا بھی پڑھ لیجئے	162	ایسے بخار کا روحانی علاج جو دواؤں سے نہ جاتا ہو	178
بُزُرگانِ دین کی 9 دُعائیں	**162**	کینسر کے 3 روحانی علاج	179
بھلائی کی مُہر اور گناہ مُعاف	162	قے (اُلٹی) کے 2 روحانی علاج	179
آبِ زم زم پیتے وَقْت کی دُعا	162	بدہَضمی وغیرہ سے حفاظت	180
نَظرِ بد لگنے پر پڑھ کر دم کر دیجئے	163	بدہَضمی کے دو مَدَنی علاج	180
بُت، مندر، صَلیب، گِرجا وغیرہ کو دیکھے تو یہ دُعا پڑھے	163	قبض کے چھ علاج	181
آنکھوں میں سُرمہ لگاتے وَقْت کی دعا	164	پیشاب اور گیس روکنے کے نُقصانات	181
عقیقے کی دُعا	164	پیچِش کا روحانی علاج	182
عقیقے کے مَدَنی پھول	165	پیٹ کے دَرْد کا روحانی علاج	182
بچّے کی پیدائش پر مُبارک باد دینے کا طریقہ	166	ہیضہ (CHOLERA) کا روحانی علاج	183
کَفَن پر لکھنے کی دُعا	166	اپنڈکس کا روحانی علاج	183

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
کھانسی کا روحانی علاج	183	ہیپاٹائٹس کے 5 روحانی علاج	196
نزلہ زکام کا روحانی علاج	184	زَبان میں لُکنت کے 2 روحانی علاج	197
گلا پھولنے کے 2 روحانی علاج	184	بچّے کی ہَکلاہٹ کا روحانی علاج	197
نیند نہ آنے کے دو روحانی علاج	184	صاحبِ مزار کی بَرَکت سے ہَکلاہٹ کا روحانی علاج (واقعہ)	198
ڈراؤنے خوابوں کے 3 روحانی علاج	185	ہَکلاہٹ دور ہونے کی مَدَنی بہار	198
دل کی کمزوری اور ڈراؤنے خواب کا روحانی علاج	185	پیٹ کے اَمراض سے شِفا کا جیلانی نُسخہ	199
بُرا خواب نظر آئے تو کیا کرے؟	185	سال بھر حفاظت کا بغدادی نُسخہ	199
وسوسوں کے روحانی علاج	186	دانتوں کے درد کے 6 روحانی علاج	200
جانوروں کے کاٹنے اور ان سے حفاظت کے 11 روحانی علاج	186	دانت کے دَرد کا اِکسیر عمل	201
جنّات کے اثرات کے 8 روحانی علاج	188	تلّی کی بیماریوں کے 2 روحانی علاج	202
سوتے میں کوئی چیز تنگ کرتی ہو یا۔۔۔	190	تلّی کی حفاظت کا نسخہ	202
جنّات سے ملبوسات کی حفاظت کا طریقہ	190	پِتّے اور مثانے کی پتھری کا روحانی علاج	202
جادو کے 2 روحانی علاج	191	ناف کے 6 روحانی علاج	203
”شَشْ قُفْل“ جادو اور بلاؤں سے حِفاظت کیلئے	191	ناف کے TEST کا طریقہ	203
(1) قُفْلِ اوّل	192	پھوڑے اور زَخْم کا روحانی علاج	204
(2) قُفْلِ دُوُم	192	خاکِ مدینہ اور خاکِ وطن	204
(3) قُفْلِ سِوُم	192	اِحْتِلام کے 3 روحانی علاج	205
(4) قُفْلِ چہارُم	192	جِریان کا علاج	206
(5) قُفْلِ پنجُم	193	نَظَر کی حفاظت اور آنکھوں کے اَمْراض کے 12 روحانی علاج	206
(6) قُفْلِ شَشُم	193	شوگر کے 2 روحانی علاج	209
بواسیر کے 2 روحانی علاج	193	گھبراہٹ کا روحانی علاج	210
فالج ولَقْوہ کے 4 روحانی علاج	194	گھبراہٹ اور رَنْج وغم کا علاج	210
بے ہوشی کے دو روحانی علاج	194	دل کی دھڑکن بڑھ جانے کا روحانی علاج	211
بدن کے سفید داغ کا روحانی علاج	195	دل کی بیماریوں کے 2 روحانی علاج	211
کوڑھ اور ہیپاٹائٹس کا روحانی علاج	195	دل کے سوراخ کا روحانی علاج	211

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
خوفِ خدا میں رُلانے والا عمل	212	چور اور اچانک موت سے حفاظت	226
قُوّتِ حافظہ کے لئے 12 اَوراد	212	کھوئی ہوئی چیز ملنے کا عمل	226
قُوّتِ حافظہ بڑھانے والا دُرُود شریف	213	گُمشدہ کو بلانے کے 6 عمل	227
حفظِ قراٰن اور سبق یاد کرنے کا وِرْد	213	انسان گُم ہو جائے تو	228
اِمتحان میں پاس ہونے کیلئے	215	گُمشدہ انسان، گاڑی اور سامان واپَس ملے (اِنْ شَآءَاللہ)	228
دینی اِمتحان میں کامیابی کیلئے	215	حاجتیں پوری ہونے کیلئے 5 اَوراد	228
عِلْمِ دین حاصل ہو	215	بَرْف باری روکنے کے لئے	229
پڑھنے میں بچّے کا دل لگے	215	حِفاظت کے 10 اَوراد	230
تنگدستی کے 18 روحانی علاج	216	تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا!	231
رِزْق میں بَرَکت کا بے مثال وظیفہ	216	دُعائے حضرت اَنَس رضی اللہ عنہ	232
رِزْق کے دروازے کھولنا	220	حاجی زم زم رضا اور ڈاکوؤں کی جماعت	233
سال بھر میں مالدار بننے کا عمل	220	گھر میں دینی ماحول بنانے کا نُسخہ	235
کاروبار چمکانے کا نُسخہ	220	بے اولادی کے 6 روحانی علاج	235
تجارت میں برکت کیلئے	220	اولادِ نرینہ وغیرہ میں رکاوٹ کے 12 روحانی علاج	237
بازار میں نقصان نہ ہو بلکہ فائدہ ہو	221	ولادت میں آسانی کے 3 روحانی علاج	240
مال و دولت کی حفاظت کیلئے	221	اگر پیٹ میں بچّہ ٹیڑھا ہو گیا تو۔۔۔	241
ایمان سلامت، آفت سے حفاظت، روزی میں بَرَکت	221	کچّا حَمل گرنے کے 6 روحانی علاج	241
اگر کام دھندے میں دل نہ لگتا ہو تو۔۔۔۔۔	222	کچّا بچّہ گر جانے کی فضیلت	242
سامان، گاڑی، گھر جلد بِک جانے کیلئے	222	حیض کی بیماری کے 4 روحانی علاج	243
پہلی مُحَرَّم کو لکھئے	222	ماں کے دودھ کی کمی دور کرنے کے 7 روحانی علاج	243
ایمان پر خاتمے کے چار اَوراد	223	گائے یا بکری کے دودھ کی کمی کا روحانی علاج	245
آفتیں دُور ہونے کا آسان وِرد	224	بچّہ دودھ پینے لگے	245
ملازَمت ملنے کا عمل	224	دودھ چُھڑانے کیلئے	245
قرضہ اُتارنے کا وظیفہ	224	چھاتی پر ورم کے 2 روحانی علاج	245
چوری سے حفاظت ہو	226	بیماریوں سے بچّے کی حفاظت کیلئے	246

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
بچے کو نظر لگنے، رونے یا سوتے میں چونکنے کا روحانی علاج	246	ہر مشکل و پریشانی کا روحانی علاج	261
زمانۂ حمل کی 16 اِحتیاطیں اور تدبیریں	247	جسمانی درد کے 6 روحانی علاج	262
دودھ پیتے بچّوں کیلئے 16 مَدَنی پھول	250	ہر جگہ کے درد کا روحانی علاج	262
نَظرِ بد کے 8 روحانی علاج	251	گردن وغیرہ کے دَرد کا روحانی علاج	262
نَظر اور ہر قسم کے شَر سے بچّوں کی حفاظت کیلئے	253	کمر کے درد کا روحانی علاج	263
بچّے کی ٹھوڑی میں کالک لگائیے	253	ہاتھ پاؤں کے درد کا روحانی علاج	263
نظر اُتارنے کا ٹوٹکا	253	بچھو کے ڈنک سے حفاظت کا روحانی علاج	263
نظر کے بارے میں معلومات	254	آدھے اور پورے سر کے درد کے 6 روحانی علاج	264
مِرگی کے 4 روحانی علاج	255	دردِ سر، چکّر آنے اور دماغی کمزوری کا روحانی علاج	264
نکسیر کا روحانی علاج	256	گردے اور پیشاب کی بیماریوں کے 4 روحانی علاج	264
سننے کی کمزوری کا روحانی علاج	256	پیشاب میں خون آنے کا روحانی علاج	266
کان کے درد کا روحانی علاج	257	دیمک کے 2 روحانی علاج	267
کان میں گونج کا روحانی علاج	257	دیمک سے حفاظت	267
سَر کے بال جھڑنے کا روحانی علاج	257	کشتی (اور ہر طرح کی سواری) کی حفاظت کے دو اَوراد	267
موذی اَمراض سے حفاظت کا روحانی نسخہ	258	کشتی میں نیکیاں ہی نیکیاں	268
سُوجن کا روحانی علاج	258	سواری حادِثے سے محفوظ رہے گی	268
ہر بیماری کے روحانی علاج کا دم	258	ہوائی جہاز گرنے اور جلنے سے اَمن میں رہنے کی دُعا	268
آفتوں، بیماریوں، بے روزگاریوں کے 2 روحانی علاج	258	گھر سے نکلتے وقت حفاظت کی دُعا	269
مختلف بیماریوں اور پریشانیوں کا روحانی علاج	259	سفر میں آسانی و کامیابی کے 2 عمل	270
نماز میں سورتیں پڑھنے کا مسئلہ	259	شادی کی رکاوٹ کے 6 روحانی علاج	270
مریض پر دُور سے دم کرنے کا طریقہ	260	اِزدِواجی زندگی اچھی گزرے	272
وَبا سے حفاظت کا عمل	260	دُلہن کے پاؤں کا دھوون باعِثِ بَرَکت	272
مریض پر دم کرنے کا عمل	260	میاں بیوی کی ناچاقیوں کے 6 روحانی علاج	273
ہر مَرَض کا روحانی علاج	261	خاوند کو نیک نمازی بنانے کے لیے	274
پریشانی دُور کرنے کا عمل	261	شوہر اور بیوی میں مَحَبَّت	275

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُکان، مَکان، خاندان وسامان کی حِفاظت کے 6 اعمال	275	خَتمِ خواجگان	305
ظُلم سے نَجات	276	تھوڑے وَقت میں زیادہ ثواب کمانے کے نُسخے	306
غُربت سے نَجات	276	**مخصوص نوافل مع فضائل**	**307**
تبادلے کیلئے وظیفہ	277	دُرُود شریف کی فضیلت	307
انٹرویو میں کامیابی کیلئے	277	روزانہ دو خَتمِ قران اور 280 رَکعتیں (واقِعہ)	307
افسر کی ناراضی کے 3 روحانی علاج	277	اللہ کا پیارا بننے کا نُسخہ	308
سودا مرضی کے مطابق ہو	278	تمام ذِکر واَذکار سے نَفل نَماز افضل ہے	308
مُقدّمہ جیتنے کے لئے 2 اَعمال	278	گھر میں خیر وبَرَکت کا نُسخہ	309
مُناجات ونعت میں رونا نہ آتا ہو تو یہ عمل کیجئے	278	نَفل نَماز ''25 گُنا'' بنانے کا نُسخہ	309
قید سے رہائی کے 2 اعمال	278	بلا عذر بیٹھ کر نَفل پڑھنے میں آدھا ثواب ملتا ہے	309
کنویں یا نہر کے پانی کی کمی کا روحانی علاج	279	بیٹھ کر نَفل پڑھنے کا طریقہ	310
بروزِ قیامت چہرہ روشن ہوگا	279	ایک سلام کے ساتھ نَفل کی کتنی رَکعتیں پڑھے؟	310
نفس پر قابو پانے کیلئے	279	تَحِیَّۃُ الْمسجد	310
اگر لوگ حقارت سے دیکھتے ہوں تو۔۔۔۔۔	279	تَحِیَّۃُ الْوُضو	311
فَجر میں اُٹھنے کا عمل	280	تین مکروہ اوقات	312
نافرمان کے 2 روحانی علاج	280	نَمازِ توبہ	313
بے عمل کا روحانی علاج	281	نَمازِ توبہ کا طریقہ	313
چِلّہ کشی میں چوٹ کھائی ہو تو	281	صلوٰۃُ اللَّیل	314
غصّے کے 2 علاج	281	تَہَجُّد	314
مدینہ مانگ لو	282	دنیا اور اس کی ہر چیز سے بہتر عمل	315
99 اسماءُ الحُسنیٰ اور ان کے فضائل	282	تَہَجُّد گزار کیلئے جنّت کے عالی شان بالا خانے	315
خَتمِ قادِریّہ	298	''متواتر روزے رکھے'' کی تشریح	316
قصیدۂ غوثیہ	301	جنّت میں بے حساب داخِلہ	316
قصیدۂ غوثیہ کے 10 بغدادی پھول	303	زیادہ سونا قِیامت میں فقیر بنا دے گا	316
چَہل کاف	304	تَہَجُّد کیلئے آنکھ نہ کُھلے، مگر ثواب ملے، کیسے؟	317

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
تَہَجُّد سے محرومی کا ایک سبب	317	ظُہر کے آخری دو۲ نفل کے بھی کیا کہنے!	335
نَمازِ اِشراق	317	**نفلی روزوں کے فضائل (مع مخصوص دنوں کے روزے)**	**336**
نَمازِ چاشْت کی فضیلت	318	دُرُود شریف کی فضیلت	336
صَلٰوۃُ الْاَوَّابِیْن کی فضیلت	319	نَفْل روزوں کے دِینی ودُنْیَوی فوائد	336
نَمازِ اوّابین کا طریقہ	319	نفلی روزوں کے فضائل پر 13 فرامینِ مصطفےٰ	337
صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح	320	نیک کام کے دوران مرنے کی سَعادت	339
صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح پڑھنے کا طریقہ	321	کالُو چاچا کی ایمان افروز وفات	340
صَلٰوۃُ التَّسْبِیْح کے اَہَم مَدَنی پھول	322	ہر ماہ تین۳ روزے رکھنے کا ثواب	342
نَمازِ روانگیِ سفر	322	اَیّامِ بِیْض کے روزوں کے مُتَعَلِّق 3 رِوایات	342
نمازِ واپسیِ سفر	322	اَیّامِ بِیْض کے روزوں کے بارے میں 5 فرامینِ مصطفےٰ	343
نَمازِ اِسْتِخارہ	323	پیر اور جُمعرات کے روزوں کے مُتَعَلِّق 5 روایات	343
نمازِ اِسْتِخارہ میں کون سی سُورَتیں پڑھیں	324	بدھ اور جُمعرات کے روزوں کے 3 فضائل	345
مغرِب وعشا کے درمیان کھانا افضل ہے یا نوافل؟	326	بدھ، جُمعرات اور جُمعہ کے روزوں کے فضائل پر 3 فرامینِ مصطفےٰ	346
نمازِ غوثیہ	326	جُمعہ کے روزے کے مُتَعَلِّق 4 فرامینِ مصطفےٰ	347
صَلٰوۃُ الْحاجات	328	تنہا جُمعہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت کے مُتَعَلِّق 3 فرامینِ مصطفےٰ	349
نابینا کو آنکھیں مل گئیں	329	روزۂ جمعہ کے مُتَعَلِّق ایک فتوی	350
”یارسولَ اللّٰہ“ والی دُعا کی بَرَکت سے کام بن گیا	330	ہفتہ اور اِتوار کے روزے	351
دُعا پڑھی تو بینائی واپس آ گئی (واقِعہ)	331	روزۂ نَفْل کے 13 مَدَنی پھول	352
گَہن کی نَماز	332	ہمیشہ روزہ رکھنا	354
گَہن کی نَماز کے 4 مَدَنی پھول	332	شَرْحِ حدیث	354
گَہن کی نَماز پڑھنے کا طریقہ	333	**مبارک مہینے**	**356**
نَفْل پڑھنے کے 12 مواقع	333	دُرُود شریف کی فضیلت	356
عشا کے بعد دو نَفْل کا ثواب دو جنّتی مَحَل	334	مُحَرَّم شریف	356
عَصْر کی سنّتیں پڑھنے والے کو آگ نہ چھوئے گی	334	رمضان کے بعد افضل روزے	356
تین فرامینِ مصطفےٰ صلّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلّم	334	ہر روزہ ایک مہینے کے روزوں کے برابر	357

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
عاشورا کو واقع ہونے والے 9 اہم واقعات	357	مغرب کے بعد چھ نوافل	373
سارا سال گھر میں برکت	358	دُعائے نصف شعبان شریف	374
آنکھیں کبھی نہ دُکھیں گی	358	قبر پر موم بتیاں جلانا	376
عاشورے کی خیرات کی برکات کا واقعہ	358	شبِ براءت کی مُروَّجہ آتش بازی حرام ہے	377
عاشورے کے روزے کے 4 فضائل	360	رمضان شریف	378
دُعائے عاشورا	362	دُرُود شریف کی فضیلت	378
پھر سات بار پڑھے	363	سُرخ یاقوت کا گھر	379
ربیعُ الاول شریف	363	صَغِیرہ گُناہوں کا کفّارہ	379
دُرُود شریف کی فضیلت	363	جُمعہ کی ہر ہر گھڑی میں دس لاکھ کی مغفِرت	380
صُبحِ بہاراں	365	شبِ قَدْر کی فضیلت	380
آمد کا دبدبہ	365	شبِ قَدْر کی دُعا	381
شبِ قَدْر سے بھی افضل رات	367	شبِ قَدْر کے نوافل	381
جشنِ وِلادت منانے کا ثواب	367	شوّال شریف	382
رَجَب شریف	369	دُرُود شریف کی فضیلت	382
دُرُود شریف کی فضیلت	369	شَشْ عید کے روزوں کے فضائل پر مشتمل 3 فرامینِ مصطفےٰ	382
ایک جنّتی نَہَر کا نام رَجَب ہے	369	نومولود کی طرح گُناہوں سے پاک	382
جنّتی مَحَل	369	گویا عُمْر بھر کا روزہ رکھا	383
27 ویں شَب کے 12 نَوافل کی فضیلت	370	سال بھر روزے رکھے	383
دو سال کی عبادت کا ثواب	370	شَشْ عید کے روزے کب رکھے جائیں؟	383
سو سال کے روزوں کا ثواب	371	ذوالحجہ شریف	384
شعبان شریف	371	دُرُود شریف کی فضیلت	384
دُرُود شریف کی فضیلت	371	ابتدائی دس دن کی فضیلت	384
آقا کا مہینا	372	عَشَرۂ ذوالحجہ شریف کے فضائل کے مُتَعَلِّق 4 فرامینِ مصطفےٰ	384
مرنے والوں کی فہرس بنانے کا مہینا	372	**مختلف مَدَنی پھول**	**386**
پندرھویں شب میں تجلّی	372	دُرُود شریف کی فضیلت	386
بھلائیوں والی چار راتیں	373	کھجور کے 25 مدنی پھول	386

www.dawateislami.net

عنوان	صفحہ
کیا حدیث میں بتایا ہوا علاج ہر ایک کرسکتا ہے!	390
عجوہ کھجور کی گٹھلی سے دل کا علاج	391
30 غلطیوں کی نشاندہی	393
48 انتہائی کارآمد مَدَنی پھول	394
17 گھریلو فائدہ مند باتیں	402
سانپ، بچھو، کَن کھجورا اور چیونٹیوں سے نَجات کے طریقے	405
آدھے سَر کے دَرْد کے 6 علاج	406
مصیبت دور کرنے کا روحانی علاج	407
دَرْدِ سَر کے 7 مَدَنی علاج	408
بے وقت نیند چڑھنے کا علاج	409
موٹاپے کا سب سے بہترین علاج	410
وَزْن کم کرنے کا نسخہ	410
کھانسی کا علاج	410
عِرْقُ النِّسَاء کا روحانی علاج	411
منہ کی بدبو کا مَدَنی علاج	411
منہ کی بدبو کا علاج	412
منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ	413
منہ کی صفائی کا طریقہ	414
ڈینگی اور خطرناک بیماریوں سے حفاظت اور ان کے 6 روحانی علاج	415
دَرْد کا روحانی علاج	416
علاج بالغذا کے منظوم مدنی پھول	416
ایصالِ ثواب کا طریقہ (مع فضائل ومسائل)	**418**
مرحوم رشتے دار کو خواب میں دیکھنے کا طریقہ	418
والِدَین کی طرف سے خَیرات	420
روزی میں بے بَرَکتی کی وجہ	420

عنوان	صفحہ
جُمعہ کو زیارتِ قَبْر کی فضیلت	420
قَبْریں مٹ گئیں۔۔۔بخشے گئے! (واقعہ)	420
رُوحیں گھروں پر آکر ایصالِ ثواب کا مُطالَبہ کرتی ہیں	421
دوسروں کیلئے دعائے مغفِرت کرنے کی فضیلت	422
اَربوں نیکیاں کمانے کا آسان نُسخہ مل گیا!	422
سورۂ اِخلاص کے اِیصالِ ثواب کا واقِعہ	423
اُمِّ سَعْد رضی اللہ عنہما کیلئے کُنواں	423
غوث پاک کا بکرا کہنا کیسا؟	424
فرض نمازوں کا بھی ایصالِ ثواب ہوسکتا ہے	424
میّت کا تیجا اور چالیسواں وغیرہ	425
تیجے کے کھانے کے 4 مَدَنی پھول	425
نبیوں، فِرِشتوں، جنّوں اور بچّوں کو ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں	427
رجب کے کونڈے	427
جناب سیّدہ کی کہانی	427
نیاز غریب وامیر سب کھاسکتے ہیں	428
برکت کا نسخہ	428
کافر کو ایصالِ ثواب نہیں کرسکتے	428
اِیصالِ ثواب کا طریقہ	429
ایصالِ ثواب کا مُرَوَّجہ طریقہ	429
اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کا فاتحہ کا طریقہ	433
اِیصالِ ثواب کیلئے دُعا کا طریقہ	434
کھانے کی دعوت کی اَہَم احتیاط	435
مَزار پر حاضِری کا طریقہ	436
ایّامِ بُرُدْ گارنِ دین	437
مآخذ ومراجع	440

www.dawateislami.net

واہ کیا بات پیارے قُرآن کی

(۲۹ ذوالحج شریف ۱۴۴۴ھ/18-7-2023)

میرے ربّ کا کلام ہے قُرآں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
ہر مسلماں کا اس پہ ہے ایماں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
پیارا پیارا خُدا کا ہے قُرآں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
فضل و بخشش کا اس میں ہے ساماں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
مصطَفٰے پر ہوا ہے یہ نازِل، اس میں ہر شے کا ہے بیاں شامِل
سب سے افضل کتاب ہے قُرآں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
ماہِ رمضان میں یہ اترا ہے، واہ رَمضاں کا خوب رُتبہ ہے
ماہِ قُرآن ہے، مہِ رَمضاں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
یہ خُدا کی کتاب ہے بے شک، اس کا پڑھنا ثواب ہے بے شک
مرحبا بخشوائے گا قُرآں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
بھائی! سُن یہ کلامِ باری ہے، جو نہ مانے یہ بات ناری ہے
اس کے ہر حرف پر تُو رکھ ایماں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
اس سے ایماں کا دَرس ملتا ہے، حقّ و باطِل میں فرق کرتا ہے
اس لئے اِس کو کہتے ہیں فُرقاں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
اس کی توہین جو کرے گا وہ، مُستقِل نار میں جلے گا وہ
ایسا انساں ہے بدترین انساں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
نارِ دوزخ میں وہ نہ جائے گا، باغِ جنَّت خُدا سے پائے گا
جو حقیقی ہے عاشقِ قُرآں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
سب مسلمان پیار کرتے ہیں، جان اس پر نثار کرتے ہیں
بچّے بچّے ہے عاشقِ قُرآں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
شوق دے دے مجھے عبادت کا، ذِکْر و اَذکار کا تِلاوت کا
از پئے غوث و خواجہ اے رحماں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
نعمتیں برکتیں بَفَضْلِ رب، رَحمتیں راحتیں شِفائیں، سب
اس سے پاتے ہیں صاحبِ ایماں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی
خَیْرُ کُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰن، اس سے آگے وَعَلَّمَهٗ کا بیان
خوب سمجھائی مصطفٰی نے شاں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی[1]
جو بھی اخلاص سے پڑھے قُرآں، ہوگا عطّار اس سے خوش رحماں
منزلیں اُس کی ہوں گی سب آساں، واہ کیا بات پیارے قُرآں کی

[1] اِس شعر میں موجود فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ترجَمہ: تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قُرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ (بُخاری حدیث 5027)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ۔

پانچوں نمازوں، جُمعہ وعیدین کی رَکعتیں

نمبر شمار	نامِ اوقات	سُنّتِ مُؤَکَّدہ قبلہ[1]	سُنّتِ غیر مُؤَکَّدہ	فرض	سُنّتِ مُؤَکَّدہ بعدیہ[2]	نفل	واجب	نفل	کُل تعداد
1	فجر	2	-	2	-	-	-	-	4
2	ظُہر	4	-	4	2	2	-	-	12
3	عصر	-	4	4	-	-	-	-	8
4	مغرب	-	-	3	2	2	-	-	7
5	عشا	-	4	4	2	2	3	2	17
6	جُمعہ	4	-	2	4 سُنّتِ مُؤَکَّدہ 2 سُنّتِ غیر مُؤَکَّدہ	2	-	-	14
7-8	عیدین	یعنی عیدُ الفِطر کی 2 رَکعت اور عیدِ قُربان کی 2 رَکعت واجب ہے۔							4

[1]: یعنی فرض سے پہلے کی سُنّتِ مُؤَکَّدہ۔ [2]: یعنی فرض کے بعد کی سُنّتِ مُؤَکَّدہ۔

ISBN 978-969-579-856-0
0101578

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net